

اپیرل ڈیزائن

یونٹ: 1 تا 9

انٹرمیڈیٹ

کوڈ نمبر 358

اپیرل ڈیزائن (Appaerl Design)

کوڈ نمبر 358

انٹرمیڈیٹ

یونٹ: 1-9



(شعبہ ہوم اینڈ ہیلتھ سائنسز)
علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

(جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں)

ایڈیشن اول	:	1998ء
اشاعت تیرھویں	:	2012ء
تعداد اشاعت	:	1200
قیمت	:	90/- روپے
نگران طباعت	:	محمد ریاض خان
طابع	:	محمود برادرز پرینٹرز، گوالمنڈی، راولپنڈی
ناشر	:	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد

فہرست مضامین

9	لباس کے انتخاب پر اثر انداز ہونے والے عناصر	یونٹ نمبر 1
49	وارڈروب کی منصوبہ بندی	یونٹ نمبر 2
87	عمر کے مطابق لباس کا چناؤ	یونٹ نمبر 3
119	زیبائش اور ذاتی صفائی	یونٹ نمبر 4
159	ٹیکسٹائل کی خصوصیات اور سلامتی	یونٹ نمبر 5
233	کولنگ	یونٹ نمبر 6
275	کٹ ورک اور اپلیک کا کام	یونٹ نمبر 7
315	شیر خوار بچوں کے ملبوسات	یونٹ نمبر 8
383	کرتے کا پترن بنانا اور سینا	یونٹ نمبر 9
413	فرہنگ اصطلاحات	

کورس ٹیم

چیرپرن کورس ٹیم

مؤلف

کورس ٹیم

پروفیسر ڈاکٹر پروین لیاقت

ڈاکٹر نعمانہ انجم، شائستہ بابر

پروفیسر ڈاکٹر پروین لیاقت

مسز نزہت حیدر

ڈاکٹر نعمانہ انجم

مسز شائستہ بابر

تحریر

مسز طیبہ یوسف

مسز ناز بلال

مسز سائرہ بشیر

مس شمر ظفر

ڈاکٹر نعمانہ انجم

مسز شائستہ بابر

نظر ثانی

پروفیسر ڈاکٹر پروین لیاقت، مس شمر ظفر

ڈاکٹر نعمانہ انجم، مسز نزہت حیدر، مسز شائستہ بابر

ایڈیٹر

مسز عفت پرویز

کورس رابطہ کار

ڈاکٹر نعمانہ انجم

پروف خوانی

عبدالحمید، اظہر عباس

پیش لفظ

کھانے پینے کے بعد انسان کی پہلی ضرورت لباس ہے۔ لباس کا شعور اگرچہ سب ہی کو ہوتا ہے لیکن خواتین اپنے لباس پر بہت توجہ دیتی ہیں۔ وہ اپنی طبیعت کے مطابق ماحول اور تقریب کو مد نظر رکھ کر لباس کا انتخاب کرتی ہیں۔ صرف ملازمت پیشہ خواتین ہی نہیں بلکہ گھریلو خواتین بھی ملبوسات کی خریداری و تیاری میں اپنی شخصیت کو با اثر بنانے کے لیے خوب سے خوب تر کی جستجو میں رہتی ہیں۔

ایک خاتون خانہ پر کنبے کے تمام افراد کے ملبوسات کی ذمہ داری عائد ہوتی ہے۔ اس لیے خواتین اپنے ہی نہیں بلکہ تمام افراد خانہ کے لباس کو جاذب نظر اور منفرد دیکھنا چاہتی ہیں۔

لباس کی تیاری میں سب سے پہلے آمدنی اور اخراجات میں توازن کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔ اگر آمدنی کا بیشتر حصہ لباس کو دلکش بنانے میں صرف کر دیا جائے تو دوسری ضروریات زندگی متاثر ہوتی ہیں۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ آمدنی کی حدود میں رہتے ہوئے دلکش لباس تیار کیا جائے۔ اس لیے خاتون خانہ کے لیے ضروری ہے کہ وہ خود سلائی کر سکیں۔ علاوہ ازیں خاتون خانہ کو لباس کے انتخاب، کپڑوں کی خصوصیات اور وارڈروب کی منصوبہ بندی کے بارے میں بہت سی معلومات کا ہونا بہت ضروری ہے۔

ان سب باتوں کو مد نظر رکھتے ہوئے کورس ”اپریل ڈیزائن“ تیار کیا گیا ہے۔ ہمیں امید ہے کہ یہ کورس طلبہ کے لیے بہت مفید ثابت ہوگا۔

ڈین / پروفیسر ڈاکٹر پروین لیاقت
(فیکلٹی آف سائنسز)

کورس کا تعارف

لباس انسانی شخصیت کا آئینہ دار ہوتا ہے اور مناسب لباس کا چناؤ ہمارے معاشرے کی اہم ضرورت ہے۔ خواتین کو اپنی شخصیت، مزاج اور ارد گرد کے ماحول کے بارے میں باشعور ہونا چاہیے۔ تاکہ اپنے لیے موسم، عمر اور فیشن کے مطابق لباس کا بہتر انتخاب کر سکیں۔ لباس کا انتخاب احتیاط اور سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے۔ کیونکہ اسی سے شخصیت کی عکاسی ہوتی ہے۔ ذرا سی بے احتیاطی سے بدذوقی اور بے ڈھنگا پن کا اظہار ہو سکتا ہے۔ اسی ضرورت کے پیش نظر علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی انٹرمیڈیٹ کی سطح کا کورس ”اپیرل ڈیزائن“ پیش کر رہی ہے۔ یہ نصف حاصل کورس ہے اور نو یونٹوں پر مشتمل ہے اس کورس کو پیش کرنے کا مقصد یہ ہے کہ آپ اپنے کنبے کے لیے لباس کی ضروریات جان سکیں اور گھر میں موجود مختلف عمر کے افراد کے لیے مناسب لباس کا انتخاب کریں۔ یہی نہیں بلکہ یہ معلومات پہنچانا بھی ضروری ہیں کہ انسانی شخصیت کیا ہے اور اس پر مختلف عوامل کس طرح سے اثر انداز ہوتے ہیں۔

اس کورس کا پہلا یونٹ انسانی شخصیت کے مکمل اور تفصیلی جائزہ پر ہے۔ اس میں کپڑے کی خریداری کے اصول اور انتخاب کے بارے میں بتایا گیا ہے اور دوسرے یونٹ میں لباس کی ضروریات پر اثر انداز ہونے والے عوامل اور لباس کی ضروریات آمدنی اور اخراجات کے بارے میں بتایا گیا۔ یونٹ نمبر تین میں مختلف عمر کے لوگوں کے لباس کے چناؤ کی اہمیت کو واضح طور پر اجاگر کیا گیا ہے۔ یونٹ نمبر چار میں ذاتی صفائی کی اہمیت، دیکھ بھال، ذاتی زیبائش پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔

اگلے تین یونٹوں میں ٹیکسٹائل کے ریشوں، کپڑے اور ڈیزائن اور سلائی کرنے کے مختلف طریقوں کی معلومات کے علاوہ کولٹنگ (Quilting) کرنے کے مختلف طریقے بھی بتائے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ کٹ ورک اور اپلیک کے کام کے بارے میں تفصیل سے بتایا جا رہا ہے تاکہ آپ اپنے لباس کو دیدہ زیب بنا سکیں۔ شیرخوار بچوں کے لیے نئے اسٹائل کے ملبوسات بنانے کے متعلق یونٹ نمبر آٹھ میں بتایا جا رہا ہے۔

آخری یونٹ میں پترن بنانے کا طریقہ سلائی اور فٹنگ کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ امید کی جاتی ہے کہ آپ کو یہ کورس پسند آئے گا اور آپ کے لیے فائدہ مند بھی ثابت ہوگا۔ کورس کو مزید بہتر بنانے کے لیے ہمیں آپ کے مفید مشوروں کا انتظار رہے گا۔

میں آخر میں اپنے تمام ساتھیوں کا شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے کورس کی تیاری میں میری مدد کی اور خاص طور پر
مس شمر ظفر کا تہہ دل سے شکریہ ادا کرتی ہوں جنہوں نے یونٹ لکھنے کے علاوہ کورس کی نظر ثانی بھی کی۔

ڈاکٹر نعمانہ انجم
کورس رابطہ کار
شعبہ ہوم اینڈ ہیلتھ سائنسز

لباس کے انتخاب پر اثر انداز ہونے والے عناصر

تحریر: ناز بلال
نظر ثانی: ڈاکٹر نعمانہ انجم

یونٹ کا تعارف

ابتداء ہی سے انسان کی تعریف مختلف انداز سے کی جا رہی ہے۔ انسان کی شخصیت کا مختلف پہلوؤں سے تفصیلی مطالعہ جاری رہتا ہے۔ اس یونٹ میں انسانی شخصیت کا جائزہ لیا جا رہا ہے کہ انسان کی شخصیت دو حصوں پر مشتمل ہے۔ اس یونٹ میں آپ کو شخصیت کے بارے میں بتایا جائے گا اور شخصیت کے یہ دونوں پہلوؤں مل کر کس طرح انسانی شخصیت کی تعمیر و تکمیل کرتے ہیں؟ اس کے ساتھ ساتھ ڈیزائن اور اس کے عناصر کی اہمیت کو پوری طرح واضح کیا گیا ہے۔ نیز کپڑے کی خریداری کے اصول بھی بتائے جا رہے ہیں کہ بہتر اور اچھا کپڑا کیسے منتخب کیا جاسکتا ہے۔

یونٹ کے مقاصد

- ☆ اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد امید ہے کہ آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ
- ☆ انسانی شخصیت کا تجزیہ کر سکیں۔
- ☆ ڈیزائن اور اس کے عناصر بیان کر سکیں۔
- ☆ ڈیزائن اور لباس کے بارے میں جانتے ہوئے آپ اپنے لیے بہتر لباس کا انتخاب کر سکیں۔
- ☆ کپڑے کی خریداری کے اصول جانتے ہوئے آپ بہتر خریداری کر سکیں۔

فہرست مضامین

15	1- شخصیت کا تجزیہ
16	1.1- ظاہری شخصیت
16	1.2- تاثراتی شخصیت
17	1.3- تاثراتی شخصیت کی اقسام
21	1.4- خود آزمائی نمبر 1
23	2- ڈیزائن کے عناصر کی اہمیت
23	2.1- ڈیزائن
24	2.2- ڈیزائن کی اقسام
28	2.3- ڈیزائن کے عناصر
36	2.4- خود آزمائی نمبر 2
37	3- موثر خرید و فروخت کو عملی جامہ پہنانا
37	3.1- خرید و فروخت کے اصول
40	3.2- خود آزمائی نمبر 3
41	4- مناسب کپڑے کا چناؤ
42	4.1- چناؤ کے اصول
46	4.2- خود آزمائی نمبر 4
47	5- جوہات

فہرست اشکال

24	1.1	قدرتی ڈیزائن
25	1.2	اخذ کردہ ڈیزائن
26	1.3	تجربہ ی ڈیزائن
26	1.4	زاویہ وار ڈیزائن
27	1.5	گدیوں یا کٹن پر بنائے گئے تجربہ ی ڈیزائن
29	1.6	خطوط کی مختلف اشکال
30	1.7	لباس میں افقی خطوط کا استعمال
31	1.8	عمودی خطوط کا استعمال
32	1.9	قوسی خطوط کا استعمال
32	1.10	لباس میں سطحی کیفیت کا تاثر
33	1.11	لباس میں ترچھے خطوط کا استعمال
33	1.12	لباس کے ساتھ استعمال ہونے والی اشیاء میں شکل و ہیئت کا استعمال

1- شخصیت کا تجزیہ

شخصیت کا لفظ شخص سے ماخوذ ہے اور شخصیت سے مراد انسان کی ذات کے اس جسمانی لبادے سے ہے جس میں دوسرے لوگوں کی نگاہوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ شخصیت کے مختلف پہلوؤں کا تفصیلی علم اسی صدی کے مصنفین کا مہم ہون منت ہے جنہوں نے اس عنوان پر بے شمار کتابیں لکھیں اور اپنے اپنے الفاظ میں اس کی تعریف کی چند مندرجہ ذیل ہیں۔

- 1- شخصیت سے مراد ہمارے ہر تپا ان اثرات سے ہے جو ہم دوسروں پر ڈالتے ہیں۔
 - 2- ”انسانی خصوصیات (Traits) کا دھڑک (Composite) ہے جو دوسرے لوگوں پر ظاہر ہوتا ہے۔“
 - 3- ”ہماری شخصیت کمزور یا مضبوط ہوتی ہے جس کا تعین دوسروں کی دلچسپی سے یا دوسروں کے متاثر ہونے کی حد پر ہوتا ہے۔“
 - 4- ”شخصیت ہمارے کل تاثرات کا دھڑک (Combination) ہے جو ہم دوسروں پر یا خود اپنی ذات پر ڈالتے ہیں۔“
 - 5- ”شخصیت انسان کا اندر کا اظہار ہے۔“
 - 6- ”شخصیت دوسروں کو متاثر کرنے اور ان میں رد عمل ابھارنے کی اہلیت کا نام ہے۔“
- قدیم رومن لوگ مختلف شخصیت کا اظہار کرنے کے لیے اداکاری اور ہر وہیہ پن کا طریقہ اختیار کرتے تھے۔ وہ کسی شخصیت کو منعکس کرنے کے لیے جس قسم کے تاثرات دوسروں کو دینا چاہتے تھے۔ اسی قسم کا خول اپنی ذات اپنے چہروں اور جسم پر چڑھالیتے تھے۔ بالکل اسی طرح جیسے کہ سٹیج پر اداکار لوگ کرتے ہیں اور ناظرین بھی اسی خول (Mask) میں ظاہر ہونے والے انسان کو اس میں چھپے شخص کی شخصیت کو سمجھتے ہیں لیکن ماہر نفسیات من (Mun) کے مطابق:
- ”شخصیت انسان کی جسمانی ساخت اس کے طرز عمل، رویوں، دلچسپیوں اور قابلیتوں اور صلاحیتوں کا خاص ارتباط ہے۔“ جس سے یہ مفہوم واضح ہوتا ہے کہ شخصیت صرف ظاہریت ہی کا نام نہیں بلکہ یہ انسان کے ظاہر، جسمانی اور باطنی یا مخفی نفسیاتی تمام قسم کے خواص کا مجموعہ ہوتی ہے۔
- شخصیت کی اصطلاح کی تعریف مختلف ماہر نفسیات نے اپنے الفاظ میں کی ہے لیکن الپورٹ (Allport) کی

تعریف ان سب میں سے مستند مانی جاتی ہے جس کے مطابق:

”شخصیت کسی بھی شخص کے وجود کے اندر اس کے نفسیاتی (Psycho) جسمانی (Phsical) نظاموں کی ایسی خصوصی ترتیب و تنظیم ہے جو متحرک و اثر آفریں (Dynamic) ہوتی ہے اور کسی بھی شخص کو ماحول میں مطابقت پذیری (Adjustability) کی منفرد خصوصیات بخشتی ہے اور یوں ہر شخص میں انفرادیت پیدا کرنے کی ضامن ہے۔“

عام الفاظ میں شخصیت سے مراد کسی بھی شخص کی ظاہری وضع قطع، جسامت، چہرے اور جسم کے خدوخال تاثرات چال و حال مزاج طبیعت اور آداب و اطوار سے ہے۔ اس لحاظ سے شخصیت دو حصوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔

1- ظاہری شخصیت

2- تاثراتی شخصیت

1.1 ظاہری شخصیت

ظاہری شخصیت میں انسانی جسم کے وہ تمام خدوخال شامل ہوتے ہیں جو دنیا دی طور پر قدرت کے عطا کردہ ہوتے ہیں اور دیکھتے ہی نگاہوں کو ایک خاص قسم کا تاثر دیتے ہیں مثلاً لمبایا چھوٹا قد، خوبصورت یا غیر دلکش چہرہ، کوری یا سانولی رنگت، موٹا یا دلا جسم وغیرہ۔ جن سے ہماری شخصیت کا بخوبی اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ آپ چہرے کے نقوش یا تاثرات سے دوسرے انسان کی شخصیت کے بارے میں کسی حد تک اندازہ لگا سکتے ہیں کہ یہ شخص کس طبیعت کا مالک ہوگا۔

1.2 تاثراتی شخصیت

باطنی یا تاثراتی شخصیت سے مراد انسان کی ایسی خصوصیات ہیں جن کا تعلق اس کے مزاج، طبیعت، عادات، سوچ و فکر کے انداز اور ذوق و کردار سے ہے۔ یہ تمام ایسی باطنی خصوصیات ہیں جو انسان کی ظاہری شخصیت اور نقوش پر براہ راست بہت گہرا اثر چھوڑتی ہیں۔ اس کی تعمیر و تکمیل میں اہم کردار ادا کرتی ہیں اور جسمانی نقوش و خدوخال کو ایک خاص انداز میں ڈھال دیتی ہیں۔ جس سے کسی بھی شخص کی اندرونی خصوصیات اس کی ذہنی اور جذباتی کیفیات کے تاثرات بھرپور طور پر اس کے خدوخال سے عیاں ہونے لگتے ہیں۔ جو اس کی شخصیت کی خاص نشاندہی کرتے ہیں۔ مثال مشہور ہے کہ چہرہ ذہن کی

عکاسی کرتا ہے اور چہرہ دل کا آئینہ ہوتا ہے۔ یعنی محض کسی شخص کو دیکھنے ہی سے اس کی سوچ و فکر جذبات اور نمایاں خصوصیات کا کافی حد تک اندازہ لگایا جاسکتا ہے مثلاً اثر میلے ٹھکڑا لڑکھا 'شوخی و مبالغہ' پریشان، مطمئن، خود اعتماد، بڑا دل، غصیلانہ بہادر، نفیس و ستھرا وغیرہ ہونے کا فوراً ہی اندازہ ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس کی طبع و ذہن کی یہی خصوصیات اس کے ظاہر پر چھا کر ایک خاص تاثر پیدا کرتی ہیں۔ جس کی وجہ سے کسی شخص کے خد و خال اور قد و قامت کی بناوٹ انتہائی خوبصورت اور متناسب ہونے کے باوجود اس میں دلکشی نہیں ہوتی۔ یہ غیر دلکشی اس کی غیر دلکش سوچ یا باطنی کیفیت کا نتیجہ ہوتی ہے۔ جس کے تاثرات اس کی نقوشی شخصیت کے حسن کو ماند کر دیتے ہیں۔ اس کے برعکس بعض اوقات انتہائی معمولی نقوش کے حامل لوگوں میں اس قدر مصومیت اور کشش ہوتی ہے کہ ان کی تاثراتی شخصیت ان کی نقوشی یا ظاہری شخصیت پر حاوی ہو جاتی ہے اور اس میں حسن بھر دیتی ہے۔ اس قسم کے اچھے یا برے تمام تاثرات انسان کی سوچ و طبع اور جذبات کا نتیجہ ہوتے ہیں جو ظاہری شخصیت کو ایک خاص انداز دینے کے ضامن ہوتے ہیں۔

شخصیت کے دونوں پہلوؤں میں سے نقوشی شخصیت ایسی ہے کہ جو حالات و واقعات کی تبدیلی قبول نہیں کرتی اور جوں کی توں رہتی ہے۔ جسم کے پھیلاؤں میں تبدیلی بھی نقوش کی تبدیلی نہیں ہوتی۔ اس کے برعکس شخصیت وقت اور حالات سے متاثر ہو کر تبدیل ہو سکتی ہے کیونکہ اس کا تعلق سوچ و فکر اور جذبات سے ہے۔ جو حالات کے تاثرات قبول کر کے تبدیل ہوتے رہتے ہیں۔ اس لیے ذہن و جذبات کی تبدیلیاں اس کی شخصیت سے بھی رونما ہونے لگتی ہیں اور یوں چند برس پیشتر کا ایک کرخت اور ضدی شخص کچھ عرصہ بعد ایک مبالغہ شخصیت میں تبدیل ہو سکتا ہے۔ زور و شخصیت مازک شخصیت میں تبدیل ہو سکتی ہے۔

کو کہ نقوشی اور تاثراتی شخصیت کے دونوں پہلو ایک دوسرے کے لیے لازم و ملزوم ہیں اور دونوں مل کر ہی انسانی شخصیت کی تعمیر و تکمیل کرتی ہیں اور انہیں ایک دوسرے سے الگ نہیں کیا جاسکتا لیکن پھر بھی ان دونوں قسم کی شخصیتوں کا آبائی الگ الگ تجربہ و مطالعہ کیا جاسکتا ہے۔ انسان کی تاثراتی شخصیت جو اس کی اندرونی خصوصیات کا تاثر لیے ہوتی ہے اور شخصیت کی نشاندہی کرتی ہے اسے مندرجہ ذیل چھ گروپوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔

1.3 تاثراتی شخصیت کی اقسام

- | | | |
|----|-------------|--------|
| 1- | مازک انداز | Dainty |
| 2- | قوی و مضبوط | Sturdy |

Dramatic	ڈرامائی	3-
Demure	شرمیلی	4-
Dignified	باوقار	5-
Vivacious	تگفتہ و شوخ	6-

نازک اندام شخصیت Dainty

ایسے لوگ دیکھنے میں انتہائی نرم و نازک اور نسوانیت سے بھرپور تاثرات دیتے ہیں۔ نراکت ان کی بنیادی خاصیت ہے۔ ایسی شخصیت کے حامل لوگ نرم قسم کے پتلے اور باریک کپڑے استعمال کرتے ہیں کیونکہ اس سے ان کی شخصیت کی نراکت ابھرتی ہے۔

تیز و شوخ قسم کے رنگ نازک اندام شخصیت پر حاوی ہو کر ان کی خصوصیات کو دہم کر دیتے ہیں۔ اس لیے ہلکے ہلکے رنگ اور نازک پرنٹ میں یہ شخصیت خود کو ہلکا پھلکا اور مطمئن محسوس کرنے کے علاوہ دیکھنے والوں کو بھی مزید متاثر کرتی ہے۔

قوی و مضبوط شخصیت (Sturdy)

اس شخصیت کے حامل لوگ مضبوط توانا، زورور اور کھلاڑی قسم کے تاثرات دیتے ہیں۔ ایسے لوگ بھاری بھرکم شخصیت والے ہوتے ہیں۔ عادات زیادہ تر مردانہ قسم کی لگتی ہیں۔ لباس اور رنگ بھی ایسے استعمال کرتے ہیں جن سے ان کی شخصیت مضبوط دکھائی دے۔ یہ لوگ ہلکے قسم کے پارچہ جات قطعی پسند نہیں کرتے اور نہ ہی ان کے لیے مناسب ہیں۔ درمیانے موٹے پارچہ جات مثلاً لینن، عام کاٹن، گبر ڈین یوڈ وغیرہ شخصیت میں ابھار پیدا کرتے ہیں۔ ایسے لوگ عموماً گہرے اور تیز رنگ پسند کرتے ہیں اور یہی ان کے لیے انتہائی مناسب بھی ہوتے ہیں کیونکہ یہ رنگ ان کی طبیعت سے مطابقت رکھتے ہیں۔ لیکن کبھی کبھار ہلکے رنگوں کے چند سوئٹر اور چند کپڑے تبدیلی و تنوع پیدا کرتے ہیں اور بھلے لگتے ہیں۔

ڈرامائی شخصیت Dramatic

ایسی شخصیتیں جرات مند، انتہا پسند، غیر معمولی اور جدت پسند ہوتی ہیں۔ انہیں یہ سہولت ہوتی ہے کہ ہر قسم کا کپڑا پٹلا، موٹا، چمک دار یا غیر چمک دار یا سانی پہن سکتے ہیں۔ دراصل پارچہ جات کے انتخاب کا انحصار ان کے موڈ پر ہوتا ہے۔ انتہا پسند طبیعت کے باعث تیز و یکدم نمایاں قسم کے شوخ رنگ بہت بھلے لگتے ہیں لیکن خصوصی رنگوں کے احتراز اور استعمال میں ذرا خیال کرنا چاہیے کہ یہ احتراز ضرورت سے زیادہ متضاد صورت اختیار نہ کر جائیں۔

غیر معمولی قسم کے پرنٹ اور عام رنگوں سے الگ تھلک رنگ ایسے لوگوں کا پسندیدہ انتخاب ہوتا ہے جو ان کی طبیعت کے عین مطابق ان پر بھلے لگتے ہیں۔ عمدہ سلے لباس میں یہ شخصیتیں بہت ابھرتی ہیں اور نہایت پرکشش دکھائی دیتی ہیں۔

شرمیلی شخصیت (Demure)

مہذب پن، شرمیلا پن، بزدلی اور خود کو غیر نمایاں رکھنا اور پیچھے ہٹنا اس شخصیت کی خاص خصوصیات ہیں۔ انہیں کی بنا پر یہ لوگ ہر ایسا لباس یا رنگ پہننے سے احتراز کرتے ہیں جس سے ان کی شخصیت ابھر کر نمایاں ہونے لگے اور عموماً پرانی طرز کے کپڑے اور لباس پہنتے ہیں۔ جدت سے خوفزدہ رہتے ہیں اور جدید رنگوں یا ڈیزائن کو استعمال کرنے سے گھبراتے ہیں۔ اسی لیے ان پر سادہ منقش کے غیر نمایاں قسم کے کپڑے ڈیزائن اور رنگ موزوں رہتے ہیں۔ جو ان کی طبیعت سے ٹکراؤ پیدا نہ کریں۔

قد رتی طور پر ان لوگوں کا رجحان ہلکے دھندلے اور غیر نمایاں قسم کے رنگوں کی طرف مائل ہوتا ہے مثلاً ہلکا آسمانی، گدلاہنر، سلیٹی، نما گلابی اور ہلکا سلیٹی وغیرہ اور یہ تمام رنگ ان کی شخصیت کے لیے نہایت مناسب رہتے ہیں بہ نسبت تیز و شوخ رنگ کے۔ ایسے لوگ ہمیشہ ہلکے رنگ ہی استعمال کرتے ہیں اور اسی میں تسکین محسوس کرتے ہیں کیونکہ ان رنگوں میں یہ لوگ غیر نمایاں رہتے ہیں اور توجہ کا مرکز نہیں بننے پاتے۔

باوقار شخصیت (Dignified)

اس شخصیت کے حامل لوگ قدرے روائی قدروں کے حامی ہوتے ہیں۔ بے باکی اور آزاد خیالی پسند نہیں کرتے اور طبعاً سنجیدہ اور کم کوہوتے ہیں۔ ان کے رویوں میں اور گفتگو میں ایک خاص مہذب اور پروقار انداز جھلکتا ہے۔ جو ان عمری میں عموماً لوگ باوقار نہیں ہوتے لیکن ان کے آداب و اطوار ضبط و تنظیم اور پسند و غیرہ سے یہ بات ظاہر ہونے لگتی ہے اور عمر کے ساتھ ساتھ ان کی شخصیت پروقار ہوتی جاتی ہے۔ جن لوگوں کا ایسی شخصیت سے تعلق ہوتا ہے وہ درمیانی موٹائی کے مضبوط اور صاف کی سطح کے پارچہ جات پسند کرتے ہیں جو نہ بہت نرم ہوتے ہیں اور نہ ہی زیادہ سخت اور اکڑے ہوئے۔ زیادہ تر عام قسم کے سوتی اور لینن کے کپڑے مناسب رہتے ہیں۔

عمدہ سلائی والا لباس ایسی شخصیت کو دوبالا کرتا ہے جو زیادہ ڈھیلا اور نہ ہی زیادہ چست ہو۔ ان کے لباس میں مردانہ لباس کی جھلک نمایاں نہیں ہونی چاہیے۔ بلکہ ہلکے ہلکے نزاکت والے اور نسوانیت والے ڈیزائن لباس میں اس طرح کی

شخصیت کے وقار میں اضافہ کرتے ہیں اور نزاکت نمایاں کرتے ہیں۔

شگفتہ و شوخ شخصیت (Vivacious)

جس طرح کمام سے واضح ہے اس شخصیت سے متعلق لوگوں کی طبیعت باوقار کے برعکس شوخ و چنچل ہوتی ہے۔ وہ مسکراتے اور ہنستے ہوئے چہروں کے مالک ہوتے ہیں۔ زندہ دل اور خوش مزاج ہوتے ہیں۔ اپنی طبیعت کے سبب ان لوگوں میں تیزی پھرتی اور کچھ جلد بازی بھی پائی جاتی ہے۔ اور ایک بات اور کام کو چھوڑ کر فوراً دوسرے کی جانب راغب ہونا اس کی عام عادات ہوتی ہیں۔ اس لحاظ سے ان لوگوں کے پاس کرنے کو اتنا بہت کچھ ہوتا ہے کہ وقت کم پڑ جاتا ہے۔ اسی لیے یہ لوگ آرام دہ اور سیدھے سادھے لباس پہننا زیادہ پسند کرتے ہیں جن کے فیشن میں انہیں بٹن بند کرتے یا انہیں نفاست سے استری وغیرہ کرنے میں زیادہ وقت درکار نہ ہو۔ ایسے پارچہ جات جن میں شکن کے پسیدافت پائی جاتی ہے اور پائیدار و مضبوط بھی ہوتے ہیں۔ ان لوگوں کے لیے نہایت موزوں ہیں۔ نہایت باریک اور نرم قسم کے پارچہ جات ایسی شخصیت کے لیے الجھن کا باعث بنتے ہیں۔

تاثراتی شخصیات اور ان کی خصوصیات

نمبر	شخصیت	خصوصیات
1	نازک اندام	نزاکت، نسوانیت، تحمل مزاج، دبلے پتلے
2	قوی و مضبوط	مضبوط توانا، بھاری بھر کم، کھلنڈراپن
3	ڈرامائی شخصیت	جرات مند، انتہا پسند، غیر معمولی جدت پسند
4	شرمیلی شخصیت	مہذب پن، شرمیلا پن، پس پردہ رہنا اپنے کو غیر نمایاں رکھنا
5	باوقار شخصیت	سنجیدہ، کم کو مہذب، روایتی قدروں کے حامی
6	شگفتہ و شوخ	خوش مزاج، زندہ دل، پھر تیلے، تیز، جلد باز، شوخ و چنچل

*نوٹ: اس کورس سے متعلقہ عملی کام کرنے کے لیے ایک کاپی بنائیں اور اس میں تمام عملی کام کریں۔

عملی کام نمبر 1

شخصیات کی پہچان

- 1- اخبارات اور رسائل میں سے مختلف عمر کے لوگوں کی تصاویر جمع کریں۔
- 2- مندرجہ بالا چارٹ کی مدد سے تصاویر کا اثرات کا اعتبار سے چھ گروپوں میں تقسیم کریں۔
- 3- جائزہ لیں کہ ہر گروپ میں شخصیات کا عمر کا اعتبار سے لباس کا انتخاب کیا ہے؟
- 4- مندرجہ بالا چارٹ کے مطابق ایک چارٹ بنائیں اور شخصیات کے مطابق لباس کا انتخاب کا اندراج کریں۔

1.4- خود آزمائی نمبر 1

مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات تحریر کریں۔

- 1- شخصیت کا لفظ کس سے ماخوذ ہے۔

- 2- کسی دو مصغین کی شخصیت کے بارے میں تعریف لکھیں۔

الف _____

ب _____

- 3- شخصیت کن دو حصوں میں تقسیم ہوتی ہے۔

الف _____

ب _____

- 4- ظاہری شخصیت کی تعریف کریں۔

5- تاثراتی شخصیت کی کتنی اقسام ہیں ان کے نام تحریر کریں۔

2- ڈیزائن کے عناصر کی اہمیت

ڈیزائن اس مکمل تاثر کو کہتے ہیں جو کسی چیز کی شکل و ہیئت، وضع و قطع اور رنگ و روغن وغیرہ سے تشکیل پاتا ہے اور ایک خاص نمونے میں ظاہر ہوتا ہے۔ یہ ایک مسلمہ امر ہے کہ جب کسی چیز کا ڈیزائن اس کے مقاصد کو مکمل طور پر پورا کرتا ہے تو وہ چیز کارآمد بھی ہوتی ہے اور خوبصورت بھی۔ یعنی چیزوں کی افادیت اور خوبصورتی میں گہرا تعلق ہے۔ کسی چیز کی افادیت، ضرورت اور استعمال میں آسانی کے لحاظ سے متعین ہوتی ہے۔ اس طرح خوبصورتی کا انحصار بہت حد تک سطحی کیفیت، رنگ اور خطوط کے مجموعی تاثر پر ہوتا ہے۔ کسی چیز کو خوبصورت بنانے کے لیے یا اس کی خوبصورتی میں اضافہ کرنے کے لیے جو ذوق، پسند، فن، سلیقہ اور مہارت استعمال ہوتی ہے وہ آرٹ کہلاتی ہے۔ ہر شخص خوبصورتی کا دلدادہ ہوتا ہے لیکن کسی چیز کو حقیقتاً خوبصورت اور معیاری کیسے بنایا جائے؟ عام لوگوں کو اس کے بنیادی اجزاء اور عناصر کا علم نہیں ہوتا۔ اس لیے عمدہ ذوق و شوق رکھنے والے لوگوں کے لیے ان بنیادی باتوں کا علم ہونا ضروری ہے۔ جن سے وہ ڈیزائن کو خوبصورت بنا سکتے ہیں۔ انہیں آرٹ کے عناصر (Elements of Art) کہتے ہیں۔ جن کو پیش نظر رکھے بغیر ایک مصور بھی تصویر خوبصورت نہیں بنا سکتا اور یہ عناصر زندگی کے ہر شعبے میں خوبصورتی پیدا کرنے کے لیے مد نظر رکھنے ضروری ہیں۔

2.1 ڈیزائن (Design)

ڈیزائن سے مراد کسی بھی چیز کے وجود اس کی بناوٹ اور ہیئت سے ہے۔ یہ ساخت و وضع چیزوں کی شکل و ہیئت رنگ و روغن اور سطحی کیفیات سے متعین ہوتی ہے۔ یہی وہ عوامل ہیں جن کی وجہ سے چیزوں کا ایک خصوصی نمونہ یا ڈیزائن پیدا ہوتا ہے۔ مثال کے طور پر بناوٹی شکل و وضع کے اعتبار سے چیزیں کول، چوکور، مربع، ٹکون، لیوٹری، بیضوی اور زاویہ دار ہو سکتی ہیں۔ چیزوں کی خوشنمائی اور دلکشی کو دوبالا کرنے کے لیے ڈیزائن کی اقسام کو سمجھنا بھی لازمی ہے۔

2.2 ڈیزائن کی اقسام

ڈیزائن کی مندرجہ ذیل اقسام ہیں۔

- 1- قدرتی و حقیقی یا اصلی ڈیزائن (Natural Or Realistic Design)
- 2- اخذ کردہ ڈیزائن (Adpated Design)
- 3- تجریدی ڈیزائن (Abstract Design)
- 4- زاویہ دار یا جیومیٹرک ڈیزائن (Geometrical Design)

1- قدرتی ڈیزائن

وہ ڈیزائن جن میں قدرتی اجسام کی اشکال ہو بہو نقل ہوتی ہیں۔ جیسے کمرہ سے لی گئی تصویر مثلاً پہاڑ، سمندر، بادل، جانور، انسان اور پھل پھول وغیرہ۔ یہی وجہ ہے کہ اس طرح کے نمونے کم ہی بنائے جاتے ہیں کیونکہ انہیں ہو بہو بنانے کے لیے زیادہ وقت اور محنت درکار ہوتی ہے۔ دیکھئے شکل نمبر 1.1



عمل نمبر 1.1 قدرتی ڈیزائن

2- اخذ کردہ ڈیزائن

ان میں تمام ایسے ڈیزائن شامل ہوتے ہیں جو قدرتی ڈیزائن اور اشکال میں تھوڑی بہت ترمیم کر کے کسی خاص مقصد یا جگہ کی مطابقت سے بنائے گئے ہیں۔ مثلاً کپڑے کا پرنٹ عام طور پر قدرتی پھلوں اور بنریوں کی اشکال میں یا پھولوں کی ساخت میں تھوڑی بہت تبدیلی کر کے ترتیب دیا جاتا ہے یا پھر زیورات میں جانوروں کی اشکال وغیرہ کو ترتیب دیا جاتا ہے۔ اس قسم کے ڈیزائن کو اخذ کردہ ڈیزائن کہتے ہیں۔ دیکھئے شکل نمبر 1.2



شکل نمبر 1.2 اخذ کردہ ڈیزائن

3- تجریدی ڈیزائن

موجودہ دور میں قدرتی آرٹ اور قدرتی ڈیزائن کے بجائے تجریدی آرٹ اور تجریدی ڈیزائن نے بہت شہرت حاصل کر لی ہے جس کی سب سے بڑی وجہ یہ ہے کہ تجریدی ڈیزائن آسانی سے بنائے جاسکتے ہیں اور دوسری بڑی وجہ یہ ہے کہ تجریدی نمونہ بناتے ہوئے جدت کا مظاہرہ ہوتا ہے۔ تجریدی نمونے انفرادی نوعیت کے ہوتے ہیں۔ ان میں اکثر ایک ڈیزائن دوسرے ڈیزائن سے مختلف ہوتا ہے۔ ہر ڈیزائن اپنی نوعیت آپ ہوتا ہے۔ جسے دوبارہ دہرانا مشکل ہوتا ہے۔ اس کی نقل تو اتاری جاسکتی ہے مگر ہو نقل مشکل ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ تجریدی ڈیزائن انفرادی نوعیت کے ہوتے ہیں اور بنانے والے کی شخصیت کا اظہار کرتے ہیں۔ دیکھئے شکل نمبر 1.3۔

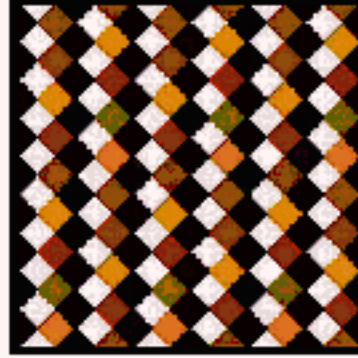


عمل نمبر 1.3 تجزیہ ڈیزائن

- اگر تجزیہ ڈیزائن قدرتی ڈیزائن سے اخذ کردہ ہوں تو ان کی وضع و شکل اس قدر مختلف کر دی جاتی ہے کہ اکثر اوقات اس چیز کا شبہ بھی نہیں رہ جاتا۔ ایسے ڈیزائن مندرجہ ذیل طریقوں سے بنائے جاتے ہیں۔ مثلاً
- (الف) قدرتی ڈیزائن کو انتہائی سادہ شکل میں ڈھال کر اس کی اصلی اور حقیقی وضع تبدیل کر دی جاتی ہے مثلاً بچوں کے آرٹ کے ڈیزائن۔
- (ب) قدرتی اور اصل وضع کو اس قدر بڑھا چڑھا کر بنایا جاتا ہے کہ اس کے ڈیزائن کا شبہ بمشکل ہی رہ جاتا ہے۔
- (ج) قدرتی طور پر مختلف اشکال کی ترتیب کو فن کار اپنے خیال کے مطابق اس طرح بدل کر ترتیب دے دیتا ہے کہ ڈیزائن کی ہیئت ہی بدل جاتی ہے۔

4- زاویہ دار ڈیزائن

یہ ڈیزائن دراصل تجزیہ اور ماخوذ ڈیزائن کی ہی ایک قسم ہوتے ہیں۔ دیکھئے شکل نمبر 1.4



عمل نمبر 1.4 زاویہ دار ڈیزائن

یہ ایسے نمونے ہیں جو زاویہ دار شکلوں پر مشتمل ہوتے ہیں۔ ایسے نمونوں میں بنیادی مثلاً مربع، مستطیل، مکون، بیضوی یا دائرہ شامل کیے جاتے ہیں۔ یہ زاویہ دار ڈیزائن بھی دوطرح کے ہوتے ہیں۔

1- ایسے زاویہ دار ڈیزائن جن کی اشکال میں اس قدر صحیح تناسب ہو اقلیدی کے حساب سے ہونا چاہیے۔ ہندی حساب سے یہ اشکال کامل ہوتی ہیں۔

2- دوسری طرح کے زاویہ دار ڈیزائن ایسے ہوتے ہیں جن کی اشکال تو جیومیٹریکل ہوتی ہیں لیکن ان کے تناسب جیومیٹری کے حساب کے مطابق نہیں ہوتے بلکہ ان کے کونوں کو بھی ہلکا سا کولائی نما کر دیا جاتا ہے۔

جیومیٹریکل ڈیزائن بھی اخذ کردہ و تجربہ کی ڈیزائن کی مانند قدرتی اجسام کی اشکال اور ڈیزائن میں ترمیم سے یا پھر بالکل غیر قدرتی بھی ہو سکتے ہیں۔ کوکہ یہ ڈیزائن بھی تجربہ کی ہی کا ایک حصہ ہوتے ہیں لیکن ان میں ایک نمایاں خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ ان کی وضع ہر صورت زاویہ دار یا اقلیدی اشکال کی بناوٹ میں ہوتی ہے۔ جس کی عام مثالیں ہمارے روزمرہ استعمال کی ہزاروں چیزوں کے ڈیزائن شامل ہیں۔ مثلاً گڈیاں، پتنگیں، پتھوں پر بنے ڈیزائن، دسترخوان، میز پوش، پلنگ پوش، پردوں اور گدیوں پر بنائے گئے چارے۔ (شکل نمبر 1.5)



عمل نمبر 1.5 گدیوں یا کشن (Cushion) پر بنائے گئے زاویہ دار ڈیزائن

کسی بھی چیز کا ڈیزائن مختلف عناصر کا مرکب ہوتا ہے۔ اور اس میں خوشنمائی کی کیفیت پیدا کرنے کے لیے ڈیزائن کے اصولوں مثلاً تسلسل، توازن، ہم آہنگی اور تناسب وغیرہ سے مدد لی جاتی ہے۔ لہذا ان اصولوں کو سمجھنے اور اپنانے کے لیے ڈیزائن کے عناصر سے واقفیت لازمی ہے تاکہ ایک خوبصورت ماحول آسانی سے تشکیل دیا جاسکے۔ ڈیزائن کے ان اصولوں کو لباس ڈیزائن میں زیبائش اور اندرون خانہ آرائش غرض یہ کہ ہر جگہ اپنانا لازمی ہے۔

2.3 ڈیزائن کے عناصر

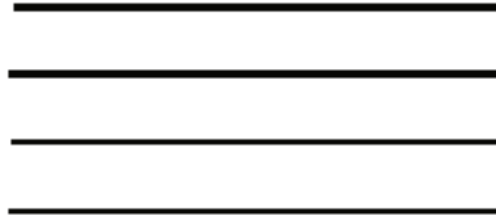
ڈیزائن کے عناصر مندرجہ ذیل ہیں۔

- 1- خطوط Lines
- 2- سطحی کیفیت Texture
- 3- شکل و ہیئت Form and Shape
- 4- رنگ Colour

1- خطوط

خطوط کے ذریعے ہی مختلف چیزوں کی حد بندی کی جاتی ہے۔ چیزوں کے کچھ خطوط نمایاں ہوتے ہیں جن کی وجہ سے یہ ایک دوسرے سے جدا نظر آتی ہیں۔ اگر ہم اپنے ارد گرد کے ماحول کا جائزہ لیں تو ہمیں اپنے ارد گرد خطوط کی مختلف اقسام نظر آئیں گی۔ مثلاً درختوں کی اونچائی عمومی خطوط کی وضاحت کرتی ہے۔ میدان کی چوڑائی سے افقی خطوط نمایاں ہوتے ہیں۔ وغیرہ وغیرہ۔

ماہرین آرائش نے خطوط کو آرائش میں مختلف تاثرات اور احساسات پیدا کرنے کے لیے ڈیزائن کا ایک اہم جز قرار دیا ہے۔ کیونکہ خطوط نگاہ کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانے میں مددگار ثابت ہوتے ہیں۔ مثلاً عمودی اور افقی خطوط کے تاثرات کے بارے میں کہا جاسکتا ہے کہ کسی لباس میں اگر لمبائی کے رخ پر ڈارٹ پلیٹ یا چنٹ وغیرہ ڈالے گئے ہوں تو وہ لمبائی کا تاثر دیں گے اور چھوٹے قد کے لوگوں کے لیے مناسب رہیں گے۔ اس کے برعکس اگر چوڑائی کے رخ لائن دار ڈیزائن یا سارے کپڑے پر چوڑائی کے رخ رہیں یا لیس (Lace) وغیرہ کا استعمال ہو تو اس سے افقی خطوط کا تاثر ملتا ہے جو کہ لمبے قد کے لوگوں کے لیے زیادہ مناسب سمجھا جاتا ہے۔ دیکھئے شکل نمبر 1.6



عمل نمبر 1.6 خطوط کی مختلف اشکال (الف) افقی خطوط (ب) لڑکھانے والی (ج) قوسی (د) عمودی
خطوط کو، ہم چار حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

الف) افقی خطوط

ب) عمودی خطوط

ج) قوسی خطوط

د) ترجیحی خطوط

الف) افقی خطوط

یہ خطوط نظر کو دائیں سے بائیں اور بائیں سے دائیں جانب لے جاتے ہیں۔ اور نظر کی یہ جنبش پھیلاؤ اور سکون کا احساس دلاتی ہے۔ لباس میں ان خطوط کا استعمال کمر پر (Waist Line) پلیٹ اور چنٹ وغیرہ کے استعمال سے یا پھر یوک پر (Yoke) چنٹ اور پلیٹ ڈال کر کیا جاتا ہے۔ لباس میں ان خطوط کا استعمال چوڑائی کا احساس پیدا کرتا ہے۔ لہذا کسی بھی جگہ پر چوڑائی کا احساس پیدا کرنے کے لیے ان خطوط کا استعمال مناسب دوزوں رہتا ہے۔ دیکھئے شکل نمبر 1.7۔



شکل نمبر 1.7 لباس میں افقی خطوط کا استعمال

ب) عمودی خطوط

یہ خطوط نظر کو اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی جانب لے جاتے ہیں اور ان کو دیکھنے سے حرکت اور لمبائی کا احساس ہوتا ہے۔ ان خطوط کا لباس میں استعمال فرنچ ڈارٹ (French Dart) اور پرنس ڈارٹ (Prince Dart) کی

شکل میں ہوتا ہے اور لمبائی کا احساس دلاتا ہے۔ لہذا ان خطوط کا استعمال چھوٹے قد والی لڑکیوں کے لیے موزوں رہتا ہے۔
 لمبے قد اور پتلی لڑکیوں کے لیے عمودی اور افقی خطوط کے امتزاج سے تیار کردہ لباس مناسب رہتا ہے۔ دیکھئے شکل نمبر 1.8



شکل نمبر 1.8 عمودی خطوط کا استعمال

(ج) قوسی خطوط

یہ خطوط تسلسل کا احساس دلاتے ہیں۔ کیونکہ یہ خطوط سمندر کی لہروں اور بادلوں کے خطوط ہیں۔
 لباس میں ان کا استعمال گھیر Flarcs اور پھیلاؤ (Drapes) کو چنٹ اور پلیٹ کی مدد سے کنٹرول

(Control) کر کے پیدا کیا جاتا ہے۔ دیکھئے شکل نمبر 1.9



شکل نمبر 1.9 قوی خطیٹ کا استعمال

(د) ترچھے خطوط

یہ خطوط نہ تو عمودی ہوتے ہیں اور نہ ہی افقی بلکہ ترچھاں میں ہوتے ہیں اور بے چینی کا تاثر دیتے ہیں مثلاً آگے کی طرف بڑھتے ہوئے ترچھے خطوط کھینچنے کا احساس دلاتے ہیں۔ لباس میں ترچھے خطوط کا استعمال کئی طریقوں سے ہوتا ہے مثلاً وی یوک (V yoke) ٹینس کالر (Tennis Collor) اور اس کے علاوہ ترچھے رخ پر ربن اور لیس (Lace) وغیرہ کا

استعمال۔ دیکھئے شکل نمبر 1.10



شکل نمبر 1.10 لباس میں ترچھے خطوط کا استعمال

(2) سطحی کیفیت

کسی بھی چیز کی سطحی کیفیت دیکھنے اور چھونے سے تعلق رکھتی ہے۔ گھر میں موجود استعمال کی چیزیں مختلف سطحی کیفیت رکھتی ہیں مثلاً کھردری، ملائم، ہموار، چکنی وغیرہ اور ان سطحی کیفیات پر روشنی اور چمک ایک خاص تاثر کی حامل ہوتی ہے۔ مثال کے طور پر کھردری اور مخلی سطح روشنی کو جذب کرتی ہے۔ ہموار اور چمکدار سطح پر روشنی کی چمک بہت

بڑھ جاتی ہے۔ اس وجہ سے سطح کے لحاظ سے وہ چیزیں بھی بھلی اور خوبصورت معلوم دیتی ہیں جو اشیائے بناوٹ کا صحیح اظہار کرتی ہیں۔ دیکھیے شکل نمبر 1.11۔



شکل نمبر 1.11 لباس میں سطحی کیفیت کا تاثر

(3) شکل و ہیئت

لباس میں زیورات مثلاً بندے ہار، گوبند، چوڑیاں، کڑے، پازیب، انگلیں وغیرہ مختلف اشکال، ہیئت اور خطوط سے تشکیل پاتا ہے۔ دیکھیے شکل نمبر 1.12۔



شکل نمبر 1.12 لباس کے ساتھ استعمال ہونے والی اشیاء میں شکل و ہیئت کا استعمال

مختلف چیزوں کی شکل و بیض مختلف تاثرات کی مظہر ہوتی ہے۔ زیورات کے علاوہ لباس کے ساتھ استعمال ہونے والے جوتے، پرس (Purse) یا تھیلے (Hand bag) کی بھی مختلف اشکال ہوتی ہیں۔ ان تمام چیزوں کا ایک مجموعی تاثر لباس کے ساتھ مل کر بنتا ہے۔

لباس کے ساتھ مختلف شکل و بیض کا استعمال لباس میں خوبصورتی اور دلچسپی کا عنصر پیدا کرتا ہے۔ ایک ہی قسم کی شکل و بیض کی اشیاء لباس میں یکسانیت پیدا کرتی ہیں۔

چوکور شکل کا استعمال لباس میں باقاعدگی کا احساس پیدا کرتا ہے۔ کیونکہ اس میں چاروں کونے برابر ہوتے ہیں۔ مستطیل شکل سے فعالیت و تبدیلی کا احساس ہوتا ہے اور حرکت محسوس ہوتی ہے۔ کیونکہ اس شکل میں لمبائی اور چوڑائی مختلف ہوتی ہے۔

کول شکلیں تسلسل کی کیفیت پیدا کرتی ہیں اور ان کو دیکھنے سے مکمل ہونے کی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔

مکمل شکل جداگانہ کیفیت کا تاثر دیتی ہے۔ اس کا استعمال لباس میں جوتوں اور زیورات میں ہوتا ہے۔

(4) رنگ (Colour)

رنگ اور روشنی کا آپس میں گہرا تعلق ہے۔ روشنی کے بغیر ہم رنگوں کو نہیں دیکھ سکتے۔ روشنی کی شدت رنگوں کی مدد سے کم یا زیادہ کی جاسکتی ہے۔ ہمارے ارد گرد کائنات میں رنگوں کی کمی نہیں اس لیے اگر مختلف چیزوں سے ان کے رنگ چھین لیے جائیں تو دنیا بے رنگ ہو جائے گی اور ہر چیز اپنی جاذبیت کھو دے گی۔

لباس میں رنگوں کی بدولت ایک خاص کشش اور خوبصورتی پیدا کی جاسکتی ہے۔ مناسب رنگوں کے استعمال سے شخصیت کو اجاگر کیا جاسکتا ہے۔ شوخ اور گہرے رنگوں سے ڈرامائی شخصیت کی خصوصیات کو ابھارا جاسکتا ہے۔ جب کہ سنجیدہ شخصیت کے لیے گہرے لیکن مدہم رنگ زیادہ موزوں رہتے ہیں۔ رنگوں کے تقابلی احتراز اور ملا جلا کر استعمال کرنے سے لباس میں خوبصورت تاثر پیدا کیا جاسکتا ہے۔ رنگوں سے شخصیت میں تازگی، انوکھا پن، ملائم پن، ٹھنڈک اور شگفتگی کے اثرات پیدا کیے جاسکتے ہیں۔

جب سورج کی روشنی انعکاسی شیشہ (Prism) سے گزرتی ہے تو وہ بکھر جاتی ہے۔ اس کو (Prismatic Spectrum) کہتے ہیں اس روشنی کو پوزم سے کچھ فاصلے پر سفید چادر یا سکرین پر ڈالا جائے تو سکرین پر چھ مختلف رنگ قوس قزح کی صورت میں نظر آئیں گے۔ ان میں تین رنگ بنیادی ہوتے ہیں مثلاً زرد، نیلا، سرخ۔ یہ وہ بنیادی رنگ ہیں جن کو کسی دوسرے رنگوں کی آمیزش سے نہیں بنایا جاسکتا اس لیے یہ بنیادی رنگ کہلاتے ہیں۔ اگلے تین رنگ مثلاً سبز، جامنی اور

مارنجی ٹاٹا نوئی رنگ کہلاتے ہیں اور یہ دو رنگوں کی آمیزش سے بنتے ہیں۔

1- زرد اور نیلا ملانے سے ہنر رنگ

2- نیلا اور سرخ ملانے سے جامنی رنگ

3- سرخ اور زرد ملانے سے مارنجی رنگ

ان بنیادی اور ٹاٹا نوئی رنگوں کے علاوہ کچھ رنگ آس پاس کے رنگوں کی آمیزش سے بنتے ہیں۔ جو غیر ٹاٹا نوئی کہلاتے

ہیں مثلاً

1- زردی مائل ہنر

2- زردی مائل مارنجی

3- نیلا ہٹ مائل ہنر

4- نیلا ہٹ مائل جامنی

5- سرخی مائل جامنی

6- سرخی مائل مارنجی

عملی کام نمبر 1

لباس میں خطوط کا استعمال

عملی کام نمبر 2

1- اخبارات اور رسائل میں سے ایسی تصاویر تلاش کر کے کاٹیں جن میں عمودی، افقی اور ترچھے خطوط کا استعمال کیا گیا ہو۔

2- پن یا مارکر کی مدد سے خصوصی خطوط کو واضح کریں۔

3- تجزیہ کریں کہ خطوط کا استعمال قدامت اور شخصیت کے مطابق درست ہے یا نہیں۔

4- جسامت کی مناسبت سے کپڑے کا انتخاب

عملی کام نمبر 3

1- مختلف ساخت، بناوٹ اور پرنٹ کے کپڑے کے ٹکڑے جمع کریں۔

- 2- ان ٹکڑوں کو دو حصوں میں تقسیم کریں۔
 (الف) دراز قد اور چوڑی جسامت کی مناسبت سے
 (ب) چھوٹے قد اور دہلی جسامت کی مناسبت سے
 3- جائز دیکھیں کہ کیا کچھ کپڑے ایسے بھی ہیں جو کہ ہر قسم کی جسامت کے لوگوں کے لیے موزوں رہتے ہیں۔

عملی کام نمبر 4

شخصیت اور رنگوں کے تاثرات

- 1- مختلف ڈیزائن اور رنگوں کے سادہ اور پھولدار کپڑے کے ٹکڑے جمع کریں۔
 2- باوقار شخصیت کے لیے شلواری قمیض اور دوپٹے کے لیے مناسب کپڑے کا انتخاب کریں۔
 3- شوخ و چنچل بچی کے لیے فراک کے کپڑے کا انتخاب کریں۔
 4- کھلنڈ رے بچے کے لیے نیکر اور بشرٹ کے کپڑے کا انتخاب کریں۔

2.4 خود آزمائی نمبر 2

- سوال نمبر 1- مندرجہ ذیل ڈیزائنوں کی پہچان کر کے ان پر متعلقہ نام لکھیں۔
 سوال نمبر 2- خطوط کی کتنی اقسام ہیں۔ نام لکھیں اور اشکال بنائیں۔

3۔ موثر خرید و فروخت کو عملی جامہ پہنانا

زندگی کی ہر ضرورت پوری کرنے کے لیے روپے پیسے کی ضرورت ہوتی ہے۔ زیادہ آمدنی کی صورت میں تو رقم کا اصراف کوئی مسئلہ نہیں ہوتا البتہ محدود اور قلیل آمدنی کے لیے کفایت اور سوچ سمجھ کر خرچ کرنا ضروری ہے۔ اس لیے بجٹ بنانے کو ترجیح دی جاتی ہے۔ جس میں ہر دوسری مد کی طرح لباس کے اخراجات کا بھی خیال رکھا جاتا ہے اور اگر گھر کے افراد کے کپڑوں کا انتخاب کرتے وقت موزونیت کے ساتھ ساتھ بجٹ میں لباس کے لیے مقرر شدہ آمدنی کا بھی لحاظ رکھا جائے تو بہت حد تک یہ مسائل حل ہو سکتے ہیں۔ عموماً متوسط طبقے کے لیے بجٹ میں یہ مقرر شدہ گنجائش 10% سے 20% تک ہوتی ہے۔ اس محدود اندازے کے اندر رہنے کے لیے محتاط منصوبہ بندی ضروری ہے تاکہ اشیاء بہتر طریقے سے خریدی جا سکیں۔ اس کے لیے بہت سی باتوں کا خیال رکھنا چاہیے جن میں افراد کی عمر کنبے میں ان کا درجہ، معاشرتی مقام اور کام کاج کی نوعیت وغیرہ بھی شامل ہیں۔ جن پر لباس کی تعداد اور قسم کا بہت اظہار ہوتا ہے لباس کے اخراجات کا اندازہ لگانے کے لیے کسی کنبے کے پھیلاؤ یا اس کے افراد کی تعداد کو بھی بہت اہمیت حاصل ہے۔ کیونکہ یہ پھیلاؤ لباس کے بجٹ پر بہت اثر انداز ہوتا ہے۔ جتنا کنبہ بڑا ہوگا کپڑوں پر لاگت اتنی ہی زیادہ ہوگی۔ گھر کے چھ افراد کو کم از کم چھ جوڑے تو ضرور درکار ہیں اس لحاظ سے چھوٹے کنبے میں کم افراد کی تعداد کے باعث کم جوڑے درکار ہوں گے اور اس کنبے کے لباس پر نسبتاً کم خرچ ہوگا۔ اس کے برعکس ایک حقیقت یہ بھی ہے کہ جس گھر میں اکلوتا بچہ ہو۔ چاؤ اور شوق پورا کرنے کے علاوہ اس کے لباس پر اخراجات ایک بڑے کنبے کے بچے کی نسبت اس لیے بھی زیادہ ہوں گے کہ عمر کے ہر حصے میں جسمانی نشوونما اس کے لیے نئے لباس کا تقاضا کرتی ہے۔ جسے پورا کرنے کے لیے اسے نئے کپڑے بنانے پڑتے ہیں۔ اس کے علاوہ مختلف موقعوں کی ضرورت پوری کرنے کے لیے بھی اسے نئے اور الگ کپڑے درکار ہیں۔ ایسا بچہ جس کے بہن بھائی بھی ہیں اس کی ضرورت انہیں کے چھوٹے اور تنگ لباس سے پوری ہو سکتی ہیں اور اس طرح گھر کے افراد ایک دوسرے کے لباس سے اپنے اخراجات میں کمی کر سکتے ہیں۔ بہر حال کنبہ چھوٹا ہو یا بڑا عقل مندی اور منصوبہ بندی لباس کے اخراجات میں کمی یا اضافے کا باعث ہوتی ہے۔

3.1 خرید و فروخت کے اصول

خرید و فروخت کو موثر بنانے کے لیے چند اہم باتیں ذہن نشین کرنا ضروری ہیں۔

1- ضرورت

2- عادات اور پسند

3- معلومات

1- ضرورت

ضرورت سے مراد یہ ہے کہ جب کوئی چیز خریدی جائے خواہ وہ لباس ہی ہو پہلے اس کی ضرورت کے بارے میں معلوم ہونا چاہیے۔ جو کپڑا ہم خرید رہے ہیں آیا ان کی ضرورت بچوں کو ہے یا بڑوں کو۔ بچوں اور بڑوں کے لیے الگ الگ کپڑے خریدے جاتے ہیں۔ اس لیے کہ بچوں کا لباس تیار کرتے وقت ان کی عمر، بڑھان کار، تھان اور مشاغل وغیرہ کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔ کو کہ بچوں کے لباس کی طرح بڑوں کے لباس میں بھی سادگی، پہننے اور اٹھنے بیٹھنے کی سہولت کی گنجائش وغیرہ کی خصوصیات مشترکہ طور پر ضروری ہوتی ہیں لیکن بچوں کی بڑھتی ہوئی عمر، کھیل کود کے مشاغل، چستی اور پھرتی وغیرہ کے تقاضوں کو پورا کرنے کے لیے چند منفرد خصوصیات کا ان کے لباس میں موجود ہونا ضروری ہے۔

بعض اوقات فیشن سے متاثر ہو کر بلا ضرورت کپڑے خرید لیے جاتے ہیں۔ جو بعض اوقات نہ تو دیر پا ثابت ہوتے ہیں اور نہ ہی ان کی کوالٹی بہتر ہوتی ہے۔ اسی طرح کی بغیر ضرورت کے خریدی ہوئی چیزیں بجٹ کو غیر متوازن کر دیتی ہیں۔

2- عادات اور پسند

خرید و فروخت میں عادات کا سب سے زیادہ عمل دخل ہوتا ہے لباس خریدتے وقت ہمیشہ اس بات کا دھیان رکھا جاتا ہے کہ جس کے لیے بھی خریداری ہو اس کی عادات کیسی ہیں؟ اور وہ کیسا رنگ پسند کرتا ہے۔ کچھ لوگ ہمیشہ کاٹن پہننا پسند کرتے ہیں جب کہ بعض لوگ ایسا کپڑا پسند کرتے ہیں جنہیں زیادہ استری نہ کرنا پڑے اور جو دھونا بھی آسان ہو۔ لباس خریدتے وقت ہمیشہ پسند اور عادات کا دھیان رکھیں تا کہ بعد میں پریشانی نہ اٹھانا پڑے کیونکہ بغیر پسند کے خریدنا ہوا کپڑا عموماً ضائع ہو جاتا ہے اور بیسیوں کا بھی نقصان ہوتا ہے۔

3- معلومات

لباس پر خرچ کی جانے والی مقررہ رقم خواہ کم ہو یا زیادہ اسے صرف کرنے سے پیشتر سوچ سمجھ کر اس کی منصوبہ بندی کرنا اور کپڑوں کے بارے میں کافی حد تک معلومات حاصل کرنا ضروری ہے تا کہ محض کپڑوں کے نئے نئے ناموں اور بڑی بڑی کمپنیوں کی مہروں اور اشتہار بازی ہی سے متاثر ہو کر دھوکہ نہ کھائیں اور مشکل سے بچائی رقم بڑے ناموں پر ہی ضائع نہ کر

دیں۔ بلکہ خریدار کو مختلف قسم کے ریشوں، کپڑوں اور ان کی مختلف خصوصیات وغیرہ کے بارے میں صحیح علم ہونا چاہیے۔ خریدار کو یہ ضرور معلوم ہونا چاہیے کہ کون سے ریشے سے بنا ہوا کپڑا مارکیٹ میں کس نام سے ملتا ہے اور کون سا کپڑا دیکھنے اور پہننے میں بہتر ہے تاکہ کم رقم میں زیادہ پائیدار اور مفید کپڑا خریدا جاسکے اور ایک خریدار کی کوشش اور مقصد بھی یہی ہونا چاہیے۔ بچت کے لیے مختلف بازاروں کی مقابلتہ قیمتوں کا بھی صحیح اندازہ ضروری ہے کیونکہ آج کل ایک ہی چیز کے دام مختلف جگہوں پر مختلف ہوتے ہیں۔ خریداری سے پہلے چند دکانوں میں گھوم کر قیمت کا اندازہ کر لیں تاکہ بعد میں نقصان نہ ہو۔

کپڑوں کی خریداری میں سب سے اہم عادات اخراجات و ضرورت کے بارے میں منصوبہ بندی کرنا اور یہ منصوبہ بندی سال بھر کے کپڑوں کی چھانٹی کر کے الگ الگ گھر کے ہر فرد کی ضرورت کو مد نظر رکھ کر اور رقم کا بجٹ تیار کر کے کی جاسکتی ہے۔

کپڑوں کی خریداری میں سب سے اہم عادات اخراجات و ضرورت کے بارے میں منصوبہ بندی کرنا ہے اور یہ منصوبہ بندی سال بھر کے کپڑوں کی چھانٹی کر کے الگ الگ گھر کے ہر فرد کی ضرورت کو مد نظر رکھ کر اور رقم کا بجٹ تیار کر کے کی جاسکتی ہے۔

کپڑوں کی خریداری اور منصوبہ بندی کرتے وقت مندرجہ ذیل اہم اقدامات زیر عمل لانے چاہیں۔

☆ گھر کے ہر فرد کی کپڑوں کی ضرورت کا آئندہ سال کے لیے بخوبی اندازہ لگانا چاہیے۔ یہ اندازہ لگانے کے لیے اس عرصہ کے دوران مختلف مواقع اس شخص کے روزمرہ کے مشاغل تہوار وغیرہ کو مد نظر رکھنا چاہیے۔ اس کے علاوہ موجودہ کپڑوں کے رنگ ڈیزائن تعداد سٹائل اور ضروریات کا موازنہ بھی کرنا ضروری ہے تاکہ دوبارہ اس طرح کے کپڑے نہ خریدے جائیں۔ بلکہ مختلف طرح کے کپڑے خرید کر وارڈ روم (Ward Robe) یا کپڑوں کی الماری کو نیا بنایا جاسکے اور بیسوں کا صحیح مصرف ہو سکے کپڑوں کی فہرست تیار کرتے وقت لوازمات مثلاً رین کھپ، زیورات وغیرہ کا بھی خاص خیال رکھنا ضروری ہے۔

☆ اکثر لوگ صحت اور خوراک کے بجائے پہناوے کو زیادہ توجہ دیتے ہیں اور کم کھا کر بھی عمدہ پہناوہ رکھنے کی کوشش کرتے ہیں تاکہ دیکھنے والوں پر ان کا سکھ جم جائے۔ لباس نمود و نمائش اور دکھاوے کا بہترین ذریعہ ہوتا ہے اور دولت کا مظہر بھی۔ لوگ کم آمدنی کے احساس کمتری کو چھپا کر اپنے سے بہتر طبقے کے لوگوں سے تعلقات قائم کرنے کے لیے عموماً لباس کا سہارا لیتے ہیں اور اپنے بجٹ کا خاصا حصہ اس لیے ضائع کر دیتے ہیں۔ یہ عادت ہماری موثر خرید و فروخت کے لیے سخت نقصان دہ ہے اور بجٹ کو غیر متوازن کرنے کا باعث بنتی ہے۔

3.2 خود آزمائی نمبر 3

مندرجہ ذیل سوالات کے مختصر جوابات لکھیں۔

- سوال نمبر 1- زندگی کی ہر ضرورت پوری کرنے کے لیے کس چیز کی ضرورت ہوتی ہے؟
- سوال نمبر 2- متوسط طبقے کے لیے بجٹ میں عموماً مقرر شدہ گنجائش کتنے فیصد ہوتی ہے؟
- سوال نمبر 3- خرید فروخت کا موثر بنانے کے لیے کن باتوں کو ذہن نشین کرنا ضروری ہے؟
- سوال نمبر 4- موثر خرید فروخت میں کن باتوں کا سب سے زیادہ عمل دخل ہوتا ہے؟
- سوال نمبر 5- کپڑوں کی خریداری میں سب سے اہم عادات کون سی ہیں؟

4- مناسب کپڑے کا چناؤ

کپڑوں کے مناسب چناؤ سے مراد ان کا سوچ سمجھ کر انتخاب کرنا ہے۔ کیونکہ شخصیت کو جاگر کرنے میں لباس اہم کردار ادا کرتا ہے۔ نیز لباس ہمیں معاشرے میں متعارف کرانا ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ کپڑوں کا انتخاب سوچ سمجھ کر کیا جائے جس سے ہمیں معاشرے میں عزت و انفرادیت حاصل ہو اور اپنے آپ میں ذمہ داری اور خود اعتمادی کا احساس قائم رہے۔ ہم جو کپڑے استعمال کرتے ہیں ان کے بارے میں یہ معلوم ہونا چاہیے کہ یہ سب کپڑے کیسے بنتے ہیں اور کیونکر بنائے جاتے ہیں؟ اگر یہ کپڑے خاص توجہ اور منصوبہ بندی سے بنائے جائیں تو کم سے کم کپڑے بھی ہماری ضرورت کو پورا کرتے ہیں۔ لیکن اگر بغیر سوچے سمجھے کپڑے بناتے چلے جائیں تو کپڑوں سے بھری ہوئی الماری میں سے کسی خاص تقریب پر پہننے کے لیے ایک بھی مناسب جوڑا نہیں ملتا۔

ہمارے گھرانوں میں کپڑوں کی منصوبہ بندی کو کوئی خاص اہمیت نہیں دی جاتی رہی لیکن اب وقت کی تبدیلی کے ساتھ ساتھ لباس کی اہمیت کو سمجھا جانے لگا ہے اور یہ محسوس کیا گیا ہے کہ مناسب لباس انسان کی شخصیت کو جاگر کرنے میں نہایت اہم کردار ادا کرتا ہے اور یہ اسی صورت میں ممکن ہے جب کپڑے کسی خاص منصوبہ بندی کے تحت بنائے جائیں۔ عام طور پر کپڑے ذاتی پسند سے بنائے جاتے ہیں اور اس پہلو کو کافی حد تک نظر انداز کر دیا جاتا ہے کہ جو کپڑے بنتے ہیں وہ ڈیزائن اور رنگ کے لحاظ سے پہننے والے کی شخصیت اور موقع محل کے مطابق ہوں کیونکہ شخصیت اور موقع محل کی مناسبت سے پہنا ہوا عام لباس بھی زیادہ خوبصورت اور پرکشش لگتا ہے۔

کپڑوں کے بہتر انتخاب کی سوجھ بوجھ اصولاً بچپن سے شروع ہوتی ہے جس سے کپڑوں کے مناسب رنگ اور ڈیزائن عمر کے مطابق بنانے کی عادت پڑتی ہے۔ اس کے علاوہ یہ احساس بھی پیدا ہوتا ہے کہ خوش پوش رہنے کا مطلب بہت زیادہ کپڑوں سے نہیں بلکہ سوچ سمجھ کر کپڑوں کا انتخاب کرنے سے ہے۔ اس طرح فالٹو کپڑے بنانے کی عادت نہیں پڑتی۔ پیدائش یا شادی بیاہ کے موقع پر سب کپڑے نئے بنائے جاتے ہیں جن میں وقفہ فتنے کپڑوں کا اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ یہ اضافہ عموماً موسم بدلنے یا کسی خاص تقریب کے موقع پر ہوتا ہے۔ اس اضافے کی منصوبہ بندی سوچ سمجھ کر کرنے سے مناسب کپڑے بنتے ہیں۔ جو ہر ضرورت کو پورا کرتے ہیں۔ منصوبہ بندی کا ایک اہم پہلو یہ بھی ہے کہ ہر ممکن کوشش کی جائے کہ کم سے کم کپڑے بنائے جائیں۔

شروع میں نو زائیدہ بچوں کے لیے اگر زیادہ کپڑے بنائے جائیں تو اس طرح بہت سے کپڑے ضائع ہوتے ہیں کیونکہ بچے تیزی سے بڑھتے ہیں اس طرح بڑوں کے کپڑے بھی فیشن کے بدلنے سے تبدیل ہوتے رہتے ہیں اس لیے ایک وقت میں ضرورت سے زیادہ کپڑوں کا بنانا درست نہیں ہوتا۔

4.1 چناؤ کے اصول

لباس کا چناؤ کرتے وقت مندرجہ ذیل باتوں کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔

- (1) مقررہ رقم (Clothing Budget)
- (2) کپڑوں کی تعداد (Number of dresses)
- (3) ضرورت (Need)
- (4) سرگرمیاں (Activities)
- (5) شخصیت (Personality)
- (6) موجودہ کپڑوں کا جائزہ (Analysis of Present ward robe)
- (7) آب و ہوا (Climate)

1- مقررہ رقم

ایک خاندان میں ہر فرد کے لیے کپڑے بنتے ہیں۔ اس لیے ضروری ہے کہ تمام افراد کی ضرورت کو مد نظر رکھتے ہوئے کپڑوں کی تعداد کا تعین کر کے رقم مخصوص کر دی جائے۔ اس کا تعین خاندان کی آمدنی پر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کچھ لوگ کپڑے پہننے کے شوقین ہوتے ہیں اور کپڑوں پر زیادہ رقم خرچ کرتے ہیں۔ رقم خواہ کتنی بھی ہو اس کا مناسب رکھنا ضروری ہے کیونکہ اسی صورت میں کپڑوں کا صحیح چناؤ ہو سکتا ہے۔ ورنہ ممکن ہے کہ آپ کے پاس زیادہ رقم ہو اور کم قیمت والا کپڑا خرید لیں جو دیر پا ثابت نہ ہو یا آپ کے پاس کم رقم ہو اور آپ زیادہ قیمت والا کپڑا خرید لیں جس سے بعد میں پریشانی کا سامنا کرنا پڑے۔

2- کپڑوں کی تعداد

عام طور پر کپڑوں کی تعداد کے لیے کوئی خاص اصول وضع نہیں بلکہ یہ ہماری پسند اور وسائل پر منحصر ہے۔ بعض لوگوں

کے پاس بہت پیسہ ہوتا ہے۔ لیکن وہ لباس پر زیادہ خرچ کرنا پسند نہیں کرتے یا اچھا نہیں سمجھتے کیونکہ ان کے خیال میں لباس زیادہ رقم خرچ کرنے کی بجائے دوسری چیزوں پر خرچ کرنا زیادہ بہتر ہوتا ہے۔ جب کہ کچھ لوگوں کے وسائل محدود ہوتے ہیں لیکن وہ لباس پر بہت خرچ کرتے ہیں۔ اس لیے یہ فیصلہ انسان کی سوچ پر منحصر ہے۔

3- ضرورت

کپڑوں کی منصوبہ بندی میں ضرورت کا جانچنا بہت اہم ہے کیونکہ اکثر اوقات دیکھا گیا ہے کہ لوگ بغیر ضرورت کے کپڑے بنا لیتے ہیں اور قالو کپڑے جمع ہونے کی یہ بڑی وجہ ہے۔ منصوبہ بندی کا بہت حد تک مطلب یہی ہے کہ جب تک کپڑوں کی ضرورت نہ ہو۔ کپڑے کا خوبصورت رنگ یا ڈیزائن پسند آنے پر ہرگز نہ خریدا جائے۔ ہر فرد کی ضرورت اس کی سرگرمیوں کے لحاظ سے مختلف ہوتی ہے۔ اس لیے ہر فرد کی سرگرمیوں کا جائزہ لے کر وسائل کے لحاظ سے کپڑوں کی تعداد کا فیصلہ کیا جائے۔

4- سرگرمیاں

جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے کہ کپڑوں کی تعداد کا اندازہ انسان کی سرگرمیوں سے لگایا جاتا ہے۔ کپڑے بنانے کے لیے یہ جاننا ضروری ہے کہ آپ کیا کرتی ہیں اور کہاں کہاں جاتی ہیں؟ کیونکہ وہ لڑکیاں جو زیادہ باہر جاتی ہیں اور سماجی سرگرمیوں میں حصہ لیتی ہیں یا پارٹیوں اور دعوتوں پر جاتی ہیں ان کے پاس زیادہ کپڑوں کا ہونا لازمی ہے۔ جب کہ وہ لڑکیاں جو کالج کے علاوہ بہت کم دعوتوں اور دوسری تقریبات پر جاتی ہیں ان کو یہ دیکھتے ہوئے کہ زیادہ کپڑے بنانے سے فیشن بدلنے پر کپڑے ضائع ہو جائیں گے۔ کم سے کم کپڑے بنانے چاہئیں۔ اس کے علاوہ رنگ اور ڈیزائن کا موقع کے لحاظ سے مناسب ہونا بہت ضروری ہے اس لیے جب تک سرگرمیوں کا کھل جائزہ نہ لیا جائے مناسب کپڑوں کا انتخاب نہیں ہو سکتا۔

5- شخصیت

شخصیت انسان کی ظاہری شکل و صورت حرکات و سکنات طرز گفتگو اور انداز فکر کا مجموعہ ہے۔ ہر شخص کی اپنی منفرد حیثیت ہوتی ہے جو مناسب لباس پہننے سے ابھرتی ہے اور وہ لڑکی خوش پوش نظر آتی ہے۔ جو اپنی شخصیت کے مطابق لباس کے رنگ اور ڈیزائن کا انتخاب کرتی ہے۔

اپنی شخصیت کو جاننے کے لیے اپنا ذاتی جائزہ لیما ضروری ہے۔ اس جائزہ میں اپنی رنگت اور قد کے لحاظ سے جسامت کا فیصلہ آپ کے ذاتی جائزے کے مطابق ہوگا۔ ہلکے رنگ کسی بھی چیز کے سائز کو اصل سائز سے بڑا دکھاتے ہیں اور

گہرے رنگ کسی بھی چیز کے سائز کو اپنے اصل سائز سے چھوٹا دکھاتے ہیں۔ اس لیے دہلی پتلی جسامت والی لڑکیوں کے لیے ہلکے رنگ مناسب ہیں۔ جب کہ موٹی اور بھاری جسامت والی لڑکیوں کے لیے شوخ رنگ بہتر رہتے ہیں۔ درمیانی جسامت والی لڑکیاں تقریباً سب رنگ پہن سکتی ہیں۔ لیکن اس کے لیے یہ ضروری ہے کہ مناسب رنگوں کا انتخاب کیا جائے۔

ہلکے اور گہرے رنگوں کا فیصلہ کرنے کے بعد اپنی رنگت کے مطابق کپڑوں کا انتخاب کرنا ضروری ہے۔ اس کے لیے دن کی روشنی میں مختلف رنگوں کے کپڑے جسم پر رکھ کر یا پہن کر آئینے کے سامنے کھڑے ہو کر اپنا جائزہ لیں تو اس سے آپ بخوبی اندازہ ہو جائے گا کہ کن رنگوں سے جلد پر ناگزگی آتی ہے اور رنگت نکھرتی ہے۔ کن رنگوں سے جلد پر زرد پن آ سکتا ہے اس طرح رنگوں کے مناسب یا نامناسب ہونے کا پتہ چل جاتا ہے اور آپ اپنے کپڑوں کی منصوبہ بندی بہتر طریقے سے کر سکتی ہیں۔

رنگ کے علاوہ کپڑے اور اس کے ڈیزائن کا مناسب ہونا بھی ضروری ہے کیونکہ کپڑے وزن میں بھاری درمیانے اور ہلکی قسم کے ہوتے ہیں۔ اس طرح وزن میں چھوٹے درمیانے اور بڑے ڈیزائن جسمانی سائز کو چھوٹا یا بڑا کرنے میں بہت اہمیت رکھتے ہیں۔ دیئے گئے چارٹ کی مدد سے آپ اپنے لیے مناسب کپڑوں کا انتخاب کر سکتے ہیں۔

جسامت کے لحاظ سے کپڑوں کا انتخاب

موزوں کپڑے	جسامت
بھاری اور موٹے کپڑے مثلاً کھدر، فلائین، گرم اون کی کپڑے، بڑا کپڑا اور بڑے ڈیزائن	جسمانی سائز کو بڑا کر کے دکھاتے ہیں اور انسان اپنے اصل سائز سے موٹا لگتا ہے اس لیے بھاری جسامت والی لڑکیوں کے لیے مناسب نہیں جب کہ پتلی دہلی اور لمبی لڑکیوں کے لیے موزوں ہیں۔
درمیانے قسم کے موٹے اور پتلے کپڑے مثلاً مختلف قسم کے ریشمی کپڑے، کاشن، پولی ایسٹر سے تیار شدہ	جسمانی سائز کو اصل سائز سے ذرا کم دکھاتے ہیں۔ بھاری اور درمیانی جسامت والی لڑکیوں کے لیے موزوں ہیں
جسم سے چپکنے والے اور ہلکے کپڑے مثلاً جرسی، جارجٹ اصل ریشم وغیرہ اور چھوٹے ڈیزائن	جسمانی سائز کو گھٹاتے ہیں اور نہ بڑھاتے ہیں بلکہ اصل سائز کو کافی نمایاں کر دیتے ہیں۔ موٹی اور بہت پتلی لڑکیوں کے لیے موزوں نہیں ہیں درمیانی جسامت والی لڑکیوں کے لیے مناسب ہیں۔

عملی کام نمبر 5

ان سب چیزوں کو مد نظر رکھ کر اپنے لیے مناسب رنگ ڈیزائن اور کپڑے کی قسم کا چارٹ نیچے دیئے ہوئے طریقے سے بنائیں۔ آپ کو کپڑوں کے انتخاب میں بہت مدد ملے گی۔

کپڑوں کی منصوبہ بندی کے لیے اپنی شخصیت کے مطابق رنگ ڈیزائن اور مناسب کپڑا		
مناسب رنگ	مناسب ڈیزائن	مناسب کپڑا

6- موجودہ کپڑوں کا جائزہ

جیسا کہ پہلے بیان کیا جا چکا ہے کہ سرے سے نئے کپڑے ہر دفعہ نہیں بنائے جاتے بلکہ موجودہ کپڑوں میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ آپ کے پاس کپڑوں، جوتوں اور متفرقات کا جو شاک موجود ہے اس کا جائزہ اچھی طرح لیا جائے ورنہ نئے جوتوں کا اضافہ غلط ہو سکتا ہے۔ اس کا ایک مقصد تو یہ ہے کہ نئے جوتوں کا اضافہ اس طرح نہ ہو کہ سرے سے نئے جوتے ہینڈ بیگ اور چوڑیاں وغیرہ بنائی پڑیں۔ یہ بہتر ہے کہ موجودہ شاک کی کچھ چیزیں مثلاً دوپٹوں یا نئے جوتے، ہینڈ بیگ اور چوڑیاں وغیرہ کے ساتھ جوڑے بنائے جائیں تاکہ ساری چیزیں خریدنی نہ پڑیں اس کے علاوہ اپنے مخصوص رنگوں، ڈیزائن اور کپڑے کا اندازہ ہونے سے نئے لباس کا اضافہ بھی ان کے مطابق ہوگا۔ ورنہ ذرا سی لاپرواہی سے غلط رنگ یا کپڑے کا انتخاب ہو جاتا ہے اور نیا جوڑا بنانے کے باوجود تسلی نہیں ہوتی اور ضرورت بھی پوری نہیں ہوتی۔

7- آب و ہوا

کپڑوں کی منصوبہ بندی اپنے ملک اور شہر کی آب و ہوا کے مطابق کرنی چاہیے۔ مثلاً کوئٹہ اور مری میں رہنے والی لڑکیوں کے کپڑے کراچی اور لاہور میں رہنے والی لڑکیوں سے مختلف ہوں گے۔ اپنی مقررہ رقم ضرورت، سرگرمیوں، تعداد، شخصیت، موجودہ شاک اور آب و ہوا کا اندازہ لگانے کے بعد ہم کپڑوں کی بہتر منصوبہ بندی کر سکتے ہیں اور ان کا انتخاب بھی کر سکتے ہیں۔

4.2 خود آزمائی نمبر 4

سوال: مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔

- (1) کپڑوں کے مناسب چٹاؤ سے مراد ان کا..... کرا انتخاب کرنا ہے۔
- (2) کپڑوں کی تعداد انسان کی..... اور..... کے مطابق متعین ہوتی ہے۔
- (3) کپڑوں کی تعداد انسان کی پسند اور..... پر منحصر ہے۔
- (4) رنگ کے علاوہ کپڑے اور ان کے..... کا مناسب ہونا ضروری ہے۔
- (5) لباس کا چٹاؤ کرتے وقت جن سات باتوں کو مد نظر رکھنا چاہیے وہ مقررہ رقم.....
..... ہیں۔

5- جوابات

خود آزمائی نمبر 1

- 1- شخصیت کا لفظ شخص سے ماخوذ ہے۔
 - 2- الف) شخصیت ہمارے کل تاثرات کا وہ ارتباط ہے جو ہم دوسروں پر یا خود اپنی ذات پر ڈالتے ہیں۔
ب) شخصیت سے مراد ہمارے سر تا پاؤں ان اثرات سے ہے جو ہم دوسروں پر ڈالتے ہیں۔
 - 3- الف) تاثراتی شخصیت۔ ب) ظاہری شخصیت
 - 4- ظاہری شخصیت میں انسانی جسم کے تمام وہ خدوخال شامل ہوتے ہیں جو بنیادی طور پر قدرت کے عطا کردہ ہوتے ہیں۔
 - 5- چھ اقسام ہیں۔
- (1) نازک اندام۔ (2) قوی و مضبوط (3) ڈرامائی (4) شرمیلی (5) بادقار (6) گلفٹہ و شوخ

خود آزمائی نمبر 2

- سوال نمبر 1- الف) قدرتی ڈیزائن ب) اخذ کردہ ڈیزائن ج) تجربی ڈیزائن
د) زاویہ دار ڈیزائن
 - سوال نمبر 2- چار اقسام ہیں۔
- الف) افقی ب) عمودی ج) ترچھے د) قوسی

خود آزمائی نمبر 3

- 1- زندگی کی ہر ضرورت پوری کرنے کے لیے روپے پیسے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- 2- متوسط طبقے کے لیے بجٹ میں عموماً صفر شدہ گنجائش 10% سے 20% تک ہوتی ہے۔

- 3- خرید فروخت کا موثر بنانے کے لیے ضرورت، عادات و پسند اور معلومات کو ذہن نشین کرنا ضروری ہے۔
- 4- موثر خرید فروخت میں عادات کا سب سے زیادہ عمل دخل ہوتا ہے۔
- 5- کپڑوں کی خریداری میں سب سے اہم عادات اخراجات و ضرورت کے بارے میں منصوبہ بندی کرنا ہے۔

خود آزمائی نمبر 4

- 1- سوچ سمجھ کر 2- سرگرمیوں اور ضرورت 3- وسائل 4- ڈیزائن
- 5- مقررہ رقم، کپڑوں کی تعداد، ضرورت، سرگرمیاں، شخصیت، موجودہ کپڑوں کا جائزہ، آب و ہوا

وارڈروب کی منصوبہ بندی

تحریر: طیبہ یوسف
نظر ثانی: شمر ظفر

یونٹ کا تعارف

لباس انسان کی بنیادی ضروریات میں سے ایک ہے۔ لباس اگرچہ آرائش و زیبائش اور ہماری جمالیاتی حس (Aesthetic Sense) کے اظہار کا ایک ذریعہ بھی ہے لیکن بنیادی طور پر اس کا مقصد موسمی حالات و تغیرات اور حشرات الارض سے انسانی جسم کو محفوظ رکھنا ہے۔ لباس ہمارے معاشرتی ماحول اور مذہبی اقدار کی عکاسی کرتا ہے۔

نہ صرف مختلف ملکوں، معاشروں اور تہذیبوں میں لباس کے تقاضے مختلف ہوتے ہیں بلکہ ایک ہی شہر میں رہنے والے دو خاندانوں کے لباس کی ضرورت مختلف ہوتی ہیں۔ اپنے کنبہ کے ہر فرد کے لباس کی ضروریات کو پورا کرنا خاتون خانہ کی ذمہ داری ہے۔ اس فرض کی احسن طریقہ سے بجا آوری کے لیے محتاط منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔

اپنے محدود وسائل میں رہتے ہوئے کنبہ کے ہر فرد کے لباس کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے سوچ سمجھ کر خرچ کرنا ضروری ہے۔ اسی لیے بجٹ بنانے کو ترجیح دی جاتی ہے۔ اس یونٹ میں آپ ان عوامل کے متعلق تفصیل سے پڑھیں گی جو لباس کی ضروریات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

یونٹ کے مقاصد

- اس یونٹ کے مطالعہ کے بعد ہمیں امید ہے کہ آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- ☆ وارڈروب کی ضروریات پر اثر انداز ہونے والے عوامل کو سمجھتے ہوئے وارڈروب کی بہتر منصوبہ بندی کر سکیں۔
 - ☆ ہر عمر کے بچوں کے لباس کی ضروریات کو بہتر طور پر سمجھ سکیں اور ان کے لیے مناسب لباس منتخب کر سکیں۔
 - ☆ کفایت شعاری کے اصولوں پر چلتے ہوئے خاندان کے لباس کی منصوبہ بندی کر سکیں۔
 - ☆ لباس ہماری معاشرتی زندگی پر اثر انداز ہوتا ہے اس لیے موقع اور محل کی مناسبت سے اپنے لیے لباس منتخب کر سکیں۔
 - ☆ جسم کو موسموں کی شدت سے محفوظ رکھنے کے لیے ہر موسم کی مناسبت سے لباس کا چناؤ کر سکیں۔

فہرست مضامین

57	1- وارڈروب کی منصوبہ بندی (Wardrobe Planning)
57	1.1 وارڈروب کی وضاحت
57	1.2 وارڈروب کی منصوبہ بندی کی ضرورت
60	1.3 خاندان کے بجٹ کے مطابق وارڈروب کی منصوبہ بندی
61	1.4 خود آ زمانی نمبر 1
62	2- وارڈروب کی ضروریات پر اثر انداز ہونے والے عوامل
62	2.1 آب و ہوا
63	2.2 علاقہ اور کمیونٹی
63	2.3 پیشہ
64	2.4 کنبے کے افراد کی تعداد
64	2.5 افراد خاندان کی عمر
64	2.6 خاندان کے افراد کے مشاغل، دلچسپیاں اور ذوق
65	2.7 خواتین کی معاشرتی حیثیت میں تبدیلی
65	2.8 خود آ زمانی نمبر 2
67	3- وارڈروب پر اخراجات کا منصوبہ
70	3.1 وارڈروب کے چٹاؤ میں معاون اصول
71	4- افراد خاندان کے مشاغل اور لباس کا چٹاؤ
71	4.1 شوہر کا لباس
74	4.2 خاتون خانہ کا لباس
75	4.3 بچوں کے لباس

78	4.4	بزرگوں کے لیے لباس
78	4.5	خودآزمائی نمبر 4
80	-5	معاشرتی ماحول اور موسم کے مطابق لباس کی ضروریات
82	5.1	پاکستان کے مختلف علاقوں میں موسم کے مطابق لباس کی ضروریات
84	5.2	خودآزمائی نمبر 5
85	-6	جوابات

فہرست اشکال

58	2.1	الماری میں کپڑوں اور دوسری اشیاء کی ترتیب
72	2.2	مردوں کے لیے لباس
75	2.3	شیر خوار بچوں کے لباس
77	2.4	نوعمر بچوں کا لباس

1- وارڈروب کی منصوبہ بندی (Wardroob Planning)

پونٹ نمبر 1 میں آپ نے لباس کے ڈیزائن اور اس کے انتخاب کے بارے میں پڑھا ہے۔ اب آپ ایک مکمل وارڈروب کی منصوبہ بندی کے بارے میں پڑھیں گے۔

1.1 وارڈروب کی وضاحت

وارڈروب انگریزی کا لفظ ہے۔ اس کے لفظی معنی تو الماری کے ہیں۔ ایسی الماری جس میں کپڑے لٹکائے اور رکھے جاتے ہیں۔

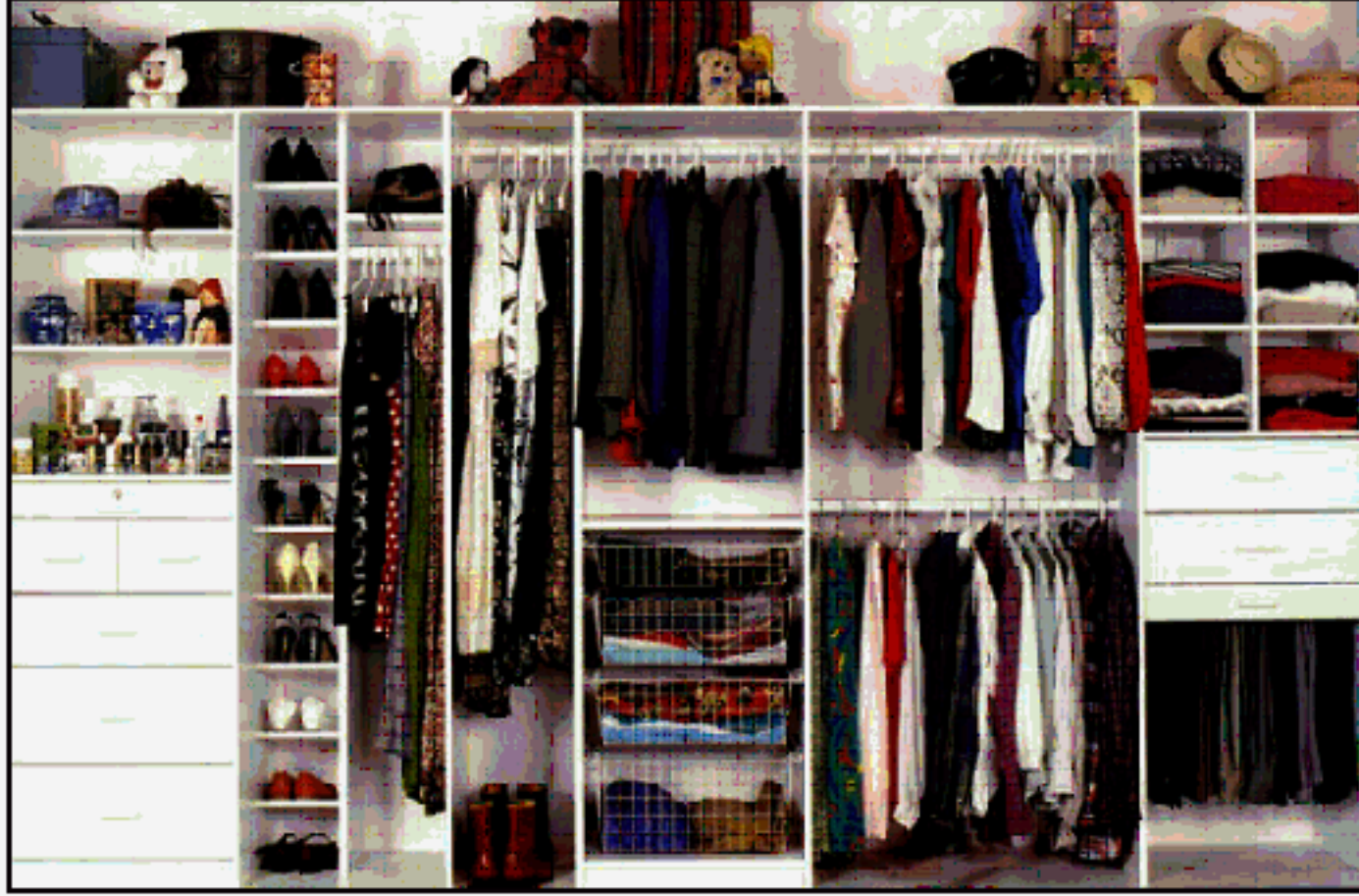
اسی مناسبت سے وارڈروب کی تعریف یوں کی جاسکتی ہے۔
ایسی جگہ یا الماری جہاں ہم زیر استعمال متفرق ملبوسات اور لوازمات کو محفوظ کریں وہ وارڈروب کہلاتی ہے۔

1.2 وارڈروب کی منصوبہ بندی کی ضرورت

عموماً ہر گھر میں ایک وارڈروب موجود ہوتی ہے خواہ وہ ترتیب سے ہو یا بے ترتیب۔ خواہ وہ باقاعدہ منصوبہ بندی کے تحت بنی ہو یا پھر بغیر کسی منصوبے کے۔ اس کی منصوبہ بندی کا بنیادی مقصد یہ ہے کہ اپنی ضروریات اور مشاغل کو سامنے رکھتے ہوئے ملبوسات بمعہ اس کے لوازمات کے ایک ایسا اسٹاک (Stock) آپ کے پاس موجود ہو جس میں ہر موسم اور ہر موقع کے لیے مکمل جوڑا موجود ہے۔ دیکھیں شکل نمبر 2.1۔

کسی بھی تقریب میں جانا ہو تو کسی قسم کی پریشانی نہ ہو اور کوئی تردد نہ کرنا پڑے۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ آپ کے پاس ہر موقع کے لیے الگ الگ جوڑے ہوں اور ان سے ملتے جلتے لوازمات ہوں بلکہ مختلف لوازمات (ایکسیسرز (Accessories مثلاً سوئٹر، دوپٹے، دھانسی اور سکارف (Scarf) ہینڈ بیگ یا پرس (Hand Bag or Purse) اور جوتے کو ملا جلا کر مختلف تقریبات کے لیے مناسب بنایا جاسکتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک سادہ سلک (Silk) جوہر قسم کی Informal پارٹیوں میں پہنا جاتا ہے اگر اس کے ساتھ متفش دوپٹہ، چکیلا جوتا، پرس اور ہلکے زیورات

ہوں تو اسی سوٹ کو شادی کی تقریبات کے لیے موزوں بنایا جاسکتا ہے۔ اسی طرح سردی کے موسم میں قیمتی قسم کی شال مثلاً کشیدہ کاری اور شیٹے کے کام کی شال پہنیں تو سردی کے موسم میں کسی شادی یا سالگرہ کی تقریب کے لیے موزوں ہو سکتا ہے۔ اگر سلیقہ مندی اور دوراندیشی سے وارڈروپ کی منصوبہ بندی کی جائے تو آپ کو کبھی کوئی پریشانی نہیں اٹھانا پڑے گی۔ جب بھی اچانک کسی پارٹی یا تقریب میں جانا ہو تو آخری منٹ پر کچھ خریدنے کی ضرورت نہیں پڑتی اور عموماً اس طرح سے کی گئی خریداری کی اشیاء آپ کو وارڈروپ میں رکھے گئے ملبوسات میں سے ہی مل جاتی ہیں۔



مثل نمبر 2.1۔ وارڈروپ کی منصوبہ بندی

عموماً خواتین میں یہ خیال عام ہے کہ اگر بہت سا روپیہ پیسہ ہو تو وارڈروپ مکمل کرنا کوئی مشکل کام نہیں ہے۔ اس میں شک نہیں روپیہ پیسہ سے ہی ہر چیز خریدی جاتی ہے لیکن بہت سی خواتین بہت سا روپیہ خرچ کرنے کے باوجود صحیح طریقہ سے لباس زیب تن نہیں کرتیں۔ انہیں دیکھ کر فوراً ہی ان کی بددقتی اور بدسلوکی اور سمجھ بوجھ کی کمی کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ ہمیشہ آنے والے موقعوں اور موسموں کے لیے تیار رہیں۔ جب بھی اپنی وارڈروپ میں کوئی نیا اضافہ کریں تو یہ خیال رکھیں کہ آیا آنے والے کئی برسوں کے لیے وہ چیز استعمال میں رہ سکتی ہے یا نہیں۔ اس کا مطلب ہے چیز اچھی اور پائیدار ہو مثلاً اگر آپ ایک نیا گرم کوٹ یا جرسی خریدیں تو وہ کم از کم پانچ سال تک قابل استعمال ہونا چاہیے اور اس کا رنگ اور ڈیزائن ایسا ہونا چاہیے

کہ وہ بہت سے گرم جوڑوں کے ساتھ مناسب لگے۔

اخراجات کو کم کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ لباس کے ڈیزائن بہت زیادہ پیچیدہ نہ ہوں بلکہ سادہ اور اچھے درجے کی سلائی ہو۔ اپنا لباس موجودہ فیشن کے مطابق پسند کریں۔ ایک جوڑا جس کا فیشن گزر رہا ہو اور اگلے سال اس کے فیشن میں رہنے کا امکان کم ہو اور وہ آپ کو مناسب دام پر مل رہا ہو پھر بھی اسے نہ خریدیں۔ اس کی نسبت ایک ایسا جوڑا جس کے دام دو گئے ہوں لیکن جس کا فیشن دو تین سال چلنے کی امید ہو وہ بہتر خریداری ہوگی۔ بہت زیادہ فیشن کے جوڑے نہ بنوائیں کیونکہ ایسے فیشن زیادہ دیر پا نہیں ہوتے اور بہت جلد بدل جاتے ہیں ایسے فیشن کے لباس کے لیے کم دام کے کپڑے کا چناؤ کریں تا کہ آپ کا شوق بھی پورا ہو اور پیسہ بھی زیادہ خرچ نہ ہو۔

آپ اپنے وارڈروپ کو ایک رنگ کی سکیم (Colour Scheme) کے تحت بنائیں گے تو ہر موقع کے لیے آپ کے پاس مناسب لباس ہوں گے جو ہر رنگ کے سینڈلوں و پرسوں اور دوسرے لوازمات کے ساتھ کھل لگیں گے۔ اس طرح کم جوڑے بہت سے لوازمات کے ساتھ مل کر زیادہ ہونے کا احساس دیں گے۔

دکاندار عموماً ہر موسم کے اختتام پر سیل (Clearance Sale) لگاتے ہیں جس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ اس موسم کی باقی رہ جانے والی اشیاء تھوڑے سے سستے داموں فروخت کر دیں۔ ایسے موقعوں سے وہ لوگ فائدہ اٹھا سکتے ہیں جن کو اشیاء کی حقیقتاً ضرورت ہو۔ بلا ضرورت صرف سیل کی خاطر کبھی خریداری نہ کریں جو چیزیں سیل میں فروخت ہوتی ہیں وہ عموماً اگلے سال فیشن کے عین مطابق نہیں ہوتیں۔ اس طرح خریدی ہوئی چیزیں صرف آپ کے وارڈروپ کی زینت بن کر رہ جائیں گی لیکن خود آپ کے کسی مصرف کی نہ ہوں گی اور آپ کے بجٹ پر اس کا بے جا دباؤ پڑے گا۔ آپ کے وارڈروپ میں کم جوڑے جو مناسب رنگوں میں اور کھل ہوں ان بہت سے جوڑوں سے بہتر ہوں گے جو مکمل اور بغیر کسی منصوبہ بندی کے خریدے گئے ہوں۔

عملی کام نمبر 1

حال ہی میں آپ نے اپنے لیے یا کنبے کے کسی فرد کے لیے کوئی خریداری کی تو اس کے بارے میں سوچئے اور لکھئے۔

- 1- اس چیز کی ضرورت کس حد تک محسوس کی گئی؟
- 2- آپ کے چناؤ کی خصوصی وجہ یا وجوہات کیا تھیں؟
- 3- اپنی خریداری سے آپ استعمال کے بعد کس حد تک مطمئن ہوئے؟

کچھ لباس اور وارڈروب کے ماہرین کا مشورہ یہ ہے کہ آپ کو کوئی بھی لباس یا کپڑا اس وقت تک نہیں خریدنا چاہیے جب تک وہ کم از کم آپ کی وارڈروب میں موجود پانچ اشیاء کے ساتھ نہ استعمال کیا جاسکے۔

1- کیا آپ اس تجویز سے متفق ہیں؟

2- اس تجویز کا آپ کی خریداری کی عادات پر کیا اثر ہو سکتا ہے؟

3- کم از کم تین مثبت اثرات یا فوائد لکھیں۔

1.3 خاندان کے بجٹ کے مطابق وارڈروب کی منصوبہ بندی

اپنی آمدنی کے مطابق بجٹ بنانا ہر خاندان کی اپنی ذمہ داری ہے۔ کس مد پر کس قدر خرچ کیا جائے یہ اس خاندان کے افراد ہی بہتر طور پر سمجھ سکتے ہیں۔ اخراجات کا تخمینہ لگاتے وقت خاندان کی بنیادی ضروریات اور گھر کے ہر فرد کی انفرادی ضروریات اور خواہشات کا خیال رکھا جائے۔ بجٹ کوئی انمٹ قانون یا اصول نہیں ہے کہ ہر خاندان ایک ہی طریقے پر خرچ کرنے کا پابند ہو بلکہ ہر خاندان کو اپنے انداز اور اپنی زندگی کی فلاسفی اپنی مرضی کے مطابق خرچ کرنے کی آزادی ہے۔

ہماری کچھ ضروریات بنیادی ہیں جیسے غذا و لباس، گھر اور گھر کی فریشنگ اور اسباب و علاج معالجہ وغیرہ اس کے علاوہ دوسرے اخراجات مثلاً ٹرانسپورٹ یا موٹر کار خرچ و ٹیکس و تعلیم، تفریح، انشورنس اور بجٹ بھی خاندان کے بجٹ کا حصہ ہیں۔ بغیر سوچھے سمجھے لا پرواہی سے بنائے گئے منصوبے مالی بحران پیدا کر سکتے ہیں۔ پیسہ غیر ضروری اخراجات پر خرچ ہو جائے تو بنیادی ضروریات کے لیے کمی ہو سکتی ہے۔ اگر افراد خاندان فیشن اور اس کے لوازمات پر اندھا دھند خرچ کر دیں تو تعلیم کے لیے روپیہ کی کمی ہو جائے گی بچوں کی فیس وقت پر ادا نہ ہو سکے گی یا گھر میں کوئی فرد اچانک بیمار پڑ جائے تو اس کے علاج کے لیے رقم نہ ہوگی۔ اگر آمدنی کا ایک بڑا حصہ فلموں، کھیلوں اور دوسری تفریحات پر خرچ ہو جائے تو بچت کے لیے کچھ نہ رہے گا اس طرح سال کا ختم پر آپ انشورنس کی پرییم ادا نہ کر سکیں گے اور اس طرح آپ کی پالیسی ختم ہو جائے گی۔ اگر ایک بڑے گھر کے کرائے اور اس کی سجاوٹ پر آمدنی سے زیادہ آمدنی خرچ ہو جائے تو ہماری غذا کا بجٹ غیر متوازن ہو جائے گا۔

ایک اوسط آمدنی والا گھر اپنے آمدنی کا سب سے بڑا حصہ غذا پر خرچ کرتا ہے اس کے بعد گھر اور لباس کا نمبر آتا ہے۔ اس طبقہ کے لوگ تفریح اور بجٹ کے بارے میں تو سوچ بھی نہیں سکتے۔ بچوں کی تعلیم کا بار بھی مشکل ہی سے اٹھاتے ہیں۔ معقول آمدنی والے گھر اپنے آمدنی کا بہتر حصہ تعلیم و بچت، گھر اور گھر کے فرنیچر اور سجاوٹ، موٹر کار اور اسی طرح کی

دوسری اشیاء پر خرچ کرتے ہیں۔

اگر کنبہ کی آمدنی مقررہ ہو جیسے ماہوار تنخواہ دار افراد ان کے لیے بجٹ بنانا اتنا مشکل مرحلہ نہیں ہے۔ اس کے برخلاف اگر آمدنی کبھی کم اور کبھی زیادہ ہو جیسے کاروبار اور فصل کی پیداوار یا جن کی بسر اوقات روزانہ مزدوری پر ہو جیسے ٹیکسی ڈرائیور، مستری، ملکینک و کارگیر وغیرہ تو بجٹ بنانا کافی حد تک مشکل مرحلہ ہے۔ دونوں صورتوں میں خرچ کا منصوبہ بنایا جاسکتا ہے۔ ایک دفعہ جب بجٹ بنالیا جائے تو دوسری اہم بات اس پر عمل درآمد ہے ہمیں ہر حالت میں بجٹ پر کاربند رہنا چاہیے۔ اخراجات کا میزان رکھنے سے منصوبہ بندی میں بہتری کی کوشش کی جاسکتی ہے۔ غیر متوقع حالات میں بجٹ میں تبدیلی ناگزیر ہو جاتی ہے۔ مثلاً بیماری اور اس کے علاج کی صورت میں یا دقت کے ساتھ ساتھ بچوں کی تعلیم کے اخراجات بڑھ جاتے ہیں۔ ایک سوچ سمجھ کر بنایا ہوا بجٹ مستقبل کے منصوبوں کو یقینی بناتا ہے۔

1.4 خود آزمائی نمبر 1

مندرجہ ذیل سوالوں کے لیے صحیح کا انتخاب کر کے (✓) کا نشان لگائیں۔

- 1- وارڈروب کسے کہتے ہیں؟
 - (i) ملبوسات کو (ii) الماری کو (iii) ملبوسات محفوظ کرنے کی الماری کو (iv) صندوق کو
- 2- عمدہ وارڈروب تیار کرنے کے لیے کس چیز کی سب سے زیادہ اہمیت ہوتی ہے۔
 - (i) روپیہ پیسہ (ii) شوق (iii) سلائی میں مہارت (iv) منصوبہ بندی
- 3- ایک اوسط آمدنی کا گھرانہ سب سے زیادہ کس چیز پر خرچ کرتا ہے۔
 - (i) لباس پر (ii) خوراک پر (iii) رہائش پر (iv) آسائش پر
- 4- محدود بجٹ میں وارڈروب کو کس کلر سکیم میں بنانا چاہیے؟
 - (i) متضاد رنگوں میں (ii) دو رنگوں میں (iii) ایک رنگ میں (iv) بہت سے رنگوں میں
- 5- ایک نیا گرم کوٹ کم از کم کتنے سال قابل استعمال ہونا چاہیے۔
 - (i) ایک سال (ii) پانچ سال (iii) تین سال (iv) دو سال

2- وارڈروب کی ضروریات پر اثر انداز ہونے والے عوامل

ہماری وارڈروب کی ضروریات کا انحصار مختلف عوامل پر ہے۔ مثلاً جس جگہ ہم رہتے ہیں۔ شہر دیہات یا گاؤں آب و ہوا جس طبقے سے ہمارا تعلق ہے ہمارے مشاغل و مصروفیات ہمارا ذوق اور ہماری اقدار وغیرہ۔ خاندان کے لباس کی منصوبہ بندی کرنے سے پہلے ان عوامل کا جائزہ لینا ضروری ہے کیونکہ یہ عوامل براہ راست ہمارے اخراجات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔

2.1 آب و ہوا

لباس کا ہمارے جغرافیائی ماحول اور آب و ہوا سے مطابقت رکھنا ضروری ہے۔ وہ علاقے جو اونچائی گرم علاقہ میں واقع ہوں وہاں کے لوگوں کے لباس کی ضروریات بالکل مختلف ہوں گی۔ بہ نسبت ان علاقوں کے جہاں سال کے بیشتر مہینے سردیوں اور برف باری رہتی ہو۔ جن علاقوں میں سردی شدت کی ہوتی ہے وہاں سردیوں کے لباس عموماً موٹے اونٹنی کوٹ، فردالی شائیں، گرم سوٹ، سویٹر، مفلر، دستانے، گرم جمائیں اور بند جوتوں کی ضرورت ہوتی ہے جب کہ گرم علاقوں میں ہلکے سوتی ٹھنڈے لباس پہنے جاتے ہیں۔

آب و ہوا کا اثر ہمارے لباس کے اخراجات پر بھی پڑتا ہے۔ سرد علاقوں میں رہنے والے لباس پر زیادہ خرچ کرتے ہیں کیونکہ ایسے ملبوسات اونٹنی ریشہ سے بنتے ہیں جو سب سے مہنگا ہے۔ بعض علاقوں میں گرمی اور سردی دونوں کی شدت زیادہ ہوتی ہے۔ ایسے مقام پر رہنے والے لوگوں کے اخراجات سب سے زیادہ ہوتے ہیں۔ کیونکہ انہیں دونوں طرح کے لباس درکار ہوتے ہیں۔

ایک ہی ملک کے مختلف شہروں میں رہنے والوں کی لباس کی ضروریات موسم کے لحاظ سے مختلف ہو سکتی ہیں۔ مثلاً پشاور میں رہنے والی لڑکی کا وارڈروب کراچی میں رہنے والی لڑکی سے بالکل مختلف ہوگا۔ کیونکہ کراچی کا موسم تمام سال یکساں رہتا ہے جب کہ پشاور میں گرمی اور سردی دونوں کی شدت زیادہ ہے اس لیے یہاں سردی اور گرمی دونوں موسموں کے لیے لباس کی ضرورت مختلف ہیں۔ ایسی صورت میں لباس کے اخراجات بہت زیادہ ہوتے ہیں اس لیے محتاط منصوبہ بندی کی ضرورت ہے۔

ہمارے ملک میں سال بھر میں پانچ موسم آتے ہیں گرمی، سردی، برسات، خزاں اور بہار۔ موسم کی شدت مختلف

شہروں میں مختلف ہے۔ اس طرح ہر شہر کے لوگوں کی لباس کی منصوبہ بندی مختلف ہوگی۔ موسمی لباس کے اخراجات کو کم کرنے کا ایک طریقہ یہ ہے کہ لباس کے رنگ سوچ کر منتخب کئے جائیں مثلاً ایک ہی گرم شال کسی ایسے رنگ کی یعنی کالی سفید یا گرے ہو تو وہ کئی کپڑوں کے ساتھ استعمال میں لائی جاسکتی ہے۔ کوٹ ہو تو اس کا رنگ بادامی، سلیٹی سیاہ یا براؤن ہو نہ کہ گلابی یا نیلا تا کہ یہ کوٹ بہت سے جوڑوں اور سوئٹر کے ساتھ پہنا جاسکے اور ڈیزائن بھی اس قسم کا ہو کہ کم از کم پانچ سال تک پہنا جاسکے۔

2.2 علاقہ اور کمیونٹی

عموماً بڑے شہروں میں رہنے والوں کے اخراجات لباس کی مد میں چھوٹے شہروں اور دیہاتوں کی نسبت زیادہ ہوتے ہیں۔ زمیندار خاندان کو غذا پر نقد رقم کم خرچ کرتے ہیں کیونکہ ان کی اپنی بھینسوں کا دودھ، گھر کی مرغیاں اور انڈے، گھر میں اگائی ہوئی سبزیاں اور پھل میسر ہوتے ہیں۔ ایسے خاندان اپنا بیشتر وقت زمینوں کی دیکھ بھال اور گھر کے کاروبار پر لگا دیتے ہیں۔ یہ لوگ لباس میں سادگی پسند کرتے ہیں۔ سوتی، ڈھیلے ڈھالے کپڑے ہر موقع پر استعمال ہوتے ہیں۔ عورتیں عموماً پھولدار شوخ رنگ کے پرنٹ پسند کرتی ہیں۔ ان کے لباس کے اخراجات بہت کم ہوتے ہیں ان کے لیے زمینداری کے اداکار مشین ٹریکٹر تھریشر، دیگر وغیرہ بہت ضروری اور اہم ہیں۔

اس کے برعکس شہروں میں رہنے والے خاندان غذا پر نقد رقم خرچ کرتے ہیں۔ شہروں کے پہناوے بھی مہنگے ہوتے ہیں۔ یہ لوگ فیشن کے معاملے میں بھی بہت حساس ہوتے ہیں کیونکہ شہروں ہی سے فیشن کی ابتداء ہوتی ہے۔ شہروں میں تفریحات، فلم، پبلک پارٹیاں اور گھومنا پھرنا بھی زیادہ ہے۔ معاشرہ مختلف طبقات میں بٹا ہوا ہے۔ اسی کے مطابق لوگ اپنے لیے لباس کا تعین کرتے ہیں۔ ہر موقع کے لیے الگ الگ لباس پہنا جاتا ہے۔ لہذا لباس کی مد میں خرچ زیادہ ہوتا ہے۔

2.3 پیشہ

افراد خاندان کس پیشہ سے تعلق رکھتے ہیں اس کا اثر براہ راست لباس کے خرچ پر ہوتا ہے۔ ایک متوسط طبقے کے تنخواہ دار ملازم کو اپنی سفید پوشی برقرار رکھنی ہوتی ہے۔ اس کے برعکس ایک زمیندار تاجر، فیکٹری کا ملازم، مزدور کو اپنے کاروبار یا ملازمت کے دوران زیادہ لوگوں سے ملنے جلنے کی ضرورت نہیں پڑتی اس لیے انہیں لباس پر زیادہ خرچ نہیں کرنا پڑتا۔

گھر پر رہنے والی خواتین پیشہ ور یا نوکری پیشہ خواتین کی نسبت لباس پر کم خرچ کرتی ہیں۔ گھریلو خواتین کے پاس اتنا وقت ہوتا ہے کہ وہ اپنے اور اپنے خاندان کی سلائی خود کر سکتی ہیں جب کہ ملازمت پیشہ خواتین کو درزی سے سلوانا پڑتا ہے یا

ریڈی میڈ کپڑوں کا سہارا لیا پڑتا ہے جو نسبتاً مہنگے ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ ملازم پیشہ کو ہر روز نوکری پر جانے کے لیے کپڑوں کی تعداد بھی زیادہ رکھنا پڑتی ہے۔

2.4 کنبے کے افراد کی تعداد

لباس کے اخراجات کا تخمینہ کنبے کے پھیلاؤ اور افراد کی تعداد پر منحصر ہے۔ لباس کے بجٹ پر اس کا براہ راست اثر ہوتا ہے۔ جتنا کنبہ بڑا ہوتا ہے اتنا ہی خرچ زیادہ ہوگا۔ اگر لباس کے لیے آمدنی کا ایک مخصوص حصہ الگ کر دیا جائے تو ایک بڑے کنبے کے ہر فرد کے حصہ میں کم رقم آئے گی۔ بہ نسبت چھوٹے کنبے کے افراد کے۔ مثلاً ایک خاندان تین افراد پر مشتمل ہے۔ وہ ایک ایسے خاندان کی نسبت جو 9 افراد پر مشتمل ہو تین گنا زیادہ رقم خرچ کر سکے گا۔ اگر پہلے کنبے کا ہر فرد تین نئے جوڑے سال میں بناتا ہے تو دوسرے کنبے کا ہر فرد سال میں صرف ایک جوڑا بنا سکے گا۔ خاندان کے لباس پر جس قدر خرچ کرنا مخصوص ہوتا ہے اس رقم کو سارے افراد خاندان کے لباس پر تقسیم کیا جائے گا۔

2.5 افراد خاندان کی عمر

ماں باپ اور بچوں کی عمروں کا بھی لباس کے بجٹ پر اثر پڑتا ہے۔ عام طور پر 35 سال سے کم عمر والدین اپنے لباس میں اسٹائل اور ورائٹی چاہتے ہیں۔ ظاہر ہے ایسے ملبوسات قیمت میں زیادہ ہوتے ہیں۔ نوجوان والدین کی توجہ اور دلچسپی تفریح و تعلیم اور گھر کی آرائش پر بھی زیادہ ہوتی ہے۔ نوجوان والدین جن کے بچے ابھی چھوٹی عمر کے ہوں ان کے لباس کے اخراجات نسبت ان والدین کے جن کے بچے اسکولوں اور کالجوں میں پڑھ رہے ہوں۔ سکول اور کالج کے یونیفارم اور پارٹیوں کے لباس کی ضرورت ہوتی ہے زیادہ ہوں گے کیونکہ ان کے مشاغل مختلف نوعیت کے ہوتے ہیں۔

2.6 خاندان کے افراد کے مشاغل و دلچسپیاں اور ذوق

ایک ہی عمر، آمدنی اور شہر میں رہنے والے خاندانوں کے خرچ کا انداز جدا جدا ہوتا ہے۔ کچھ لوگ گھر کے تزئین و آرائش کو زیادہ اہمیت دیتے ہیں۔ وہ قانوناً فرنیچر کو بدلنے یا ان میں مزید اضافہ کرنے اور گھر کو نئے سرے سے پینٹ کرتے ہیں۔ صاف ستھرے چمن اور خوبصورت لان ان کے لئے اہمیت رکھتے ہیں۔ اسی طرح کا دوسرا خاندان گھر اور اس کی آرائش کو بے فائدہ سمجھتے ہیں اور گھومنے پھرنے، نئے نئے ملک دیکھنے، سفر کرنے کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں۔ بعض گھرانوں کا غذا کا معیار

بہت اونچا ہوتا ہے وہ دوستوں کو دعوتیں کھلانے پر بہت سادہ خرچ کرتے ہیں۔ بعض لوگ بڑی لمبی کار رکھنا ضروری سمجھتے ہیں اور کھانے پینے کو اتنی اہمیت نہیں دیتے ہر انسان کی زندگی بسر کرنے کی فلاحی مختلف ہوتی ہے اور زندگی گزارنے کا انداز جدا ہے۔ اسی طرح شہری اور دیہاتی زندگی کے رہن سہن میں بھی نمایاں فرق پایا جاتا ہے۔ وہاں یہ عام طور پر لوگ روزمرہ لباس سادہ پہنتے ہیں اور زیادہ رقم لباس پر نہیں خرچ کرتے لیکن شادی، عیاد، تقریب وغیرہ پر وہاں بھی حیثیت کے مطابق اچھے سے اچھا لباس پہنا جاتا ہے۔

2.7 خواتین کی معاشرتی حیثیت میں تبدیلی

پچھلی چند دہائیوں میں خواتین کی معاشرتی زندگی میں بڑی تبدیلی رونما ہوئی ہے۔ اب وہ گھر کے علاوہ ملک کی معاشی اور معاشرتی زندگی میں بھی حصہ لیتی ہیں۔ شہروں میں اکثر خواتین گھر سے باہر جزوقتی یا پورے وقت کے لیے کام کرتی ہیں اس طرح کنبہ کی آمدنی میں غیر معمولی اضافہ ہوا ہے۔ خواتین کی شرح تعلیم میں اضافہ ہوا ہے وہ اسکولوں اور کالجوں میں کام کرنے کے علاوہ فٹروں، فیکٹریوں اور دوسرے فنی شعبوں میں بھی کام کرنے کے قابل ہو گئی ہیں۔ انہیں اب ایسے ملبوسات کی ضرورت ہے جو پیدل چلنے، اٹھنے بیٹھنے میں رکاوٹ پیدا نہ کریں۔ جن کو سینے اور سنبھالنے میں وقت ضائع نہ ہو۔ جن کی دھلائی اور دیکھ بھال بھی آسان ہو۔ گھر کی سلائی کی جگہ اب ریڈی میڈ یا سلائے ملبوسات نے لے لی ہے۔ اب ایسے کپڑوں کی ضرورت ہے جن کی دھلائی جلدی اور آسانی سے ہو جائے۔ اس کے علاوہ استری کرنے پر بھی زیادہ وقت صرف نہ ہو اور ایسے کپڑوں نے خاتون خانہ کے کاموں کو آسان بنا دیا ہے۔

2.8 خود آزمائی نمبر 2

- سوال نمبر 1- مندرجہ ذیل کے مختصر جواب لکھیں۔
- 1- لباس کا ہمارے جغرافیائی ماحول اور آب و ہوا سے مطابقت رکھنا کیوں ضروری ہے؟
 - 2- افراد خاندان کی تعداد و عمر اور مشاغل کا کنبہ کے وارڈ روم کی منصوبہ بندی پر کیا اثر پڑتا ہے؟
 - 3- ایک پیشہ ور خاتون کی لباس کی ضروریات ایک خاتون خانہ کے لباس کی ضروریات سے کس طرح مختلف ہیں؟
- سوال نمبر 2- مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو پر کریں۔
- 1- لباس کی منصوبہ بندی کرتے وقت بہت سے کا جائزہ لینا چاہیے۔

- 2- موسم اور آب و ہوا کا اثر ہمارے لباس کے..... پر بھی پڑتا ہے۔
- 3- دیہات میں لباس کے اخراجات شہر کی نسبت..... ہوتے ہیں۔
- 4- طبوسات کی سلائی..... کر کے لباس کے اخراجات میں بچت کی جاسکتی ہے۔
- 5- ماں باپ اور بچوں کی..... کا بھی لباس کے اخراجات پر اثر پڑتا ہے۔

3- وارڈروب پر اخراجات کا منصوبہ

لباس پر مختلف لوگ مختلف انداز سے خرچ کرتے ہیں۔ اس کے لیے کوئی خاص پابندی یا قاعدے قانون نہیں ہیں لیکن عام طور پر ایک متوسط طبقے سے تعلق رکھنے والے افراد اپنی کل آمدنی کا 17% خاندان کے لباس پر خرچ کرتے ہیں۔ اس میں کپڑوں کی دھلوائی، ڈرائی کلیننگ، درزی کی ملائی، جوتوں کی پالش سے لے کر میک اپ کا سامان سبھی کچھ شامل ہیں۔

مثال کے طور پر ایک متوسط خاندان کی آمدنی 5000 روپیہ ماہوار ہے وہ لباس پر 850 روپیہ ماہوار یا 10200 روپیہ (850x12) سالانہ خرچ کرے گا۔ یہ رقم پورے خاندان کے لیے ہے۔ اب دیکھنا یہ ہے کہ کنبہ کے ہر فرد کے لیے کس قدر رقم مخصوص کی جائے اس کا تخمینہ لگانے کے لیے کنبہ کے ہر فرد کی جائز ضروریات کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ خاتون خانہ کی یہ ایک بڑی ذمہ داری ہے کہ وہ انصاف کے ساتھ اور سب کی خواہشات کا احترام کرتے ہوئے ایسا منصوبہ بنائے کہ کسی فرد کے ساتھ زیادتی نہ ہو۔ اس سلسلہ میں شوہر اور بڑے بچوں سے مشورہ کیا جاسکتا ہے تاکہ سب اپنی اپنی ذمہ داریاں محسوس کریں اور ان کے تجربہ میں اضافہ ہو۔ کیونکہ ہر کنبہ میں افراد کی تعداد ان کے مشاغل ان کی عمر اور ہر ایک کی لباس میں دلچسپی اور ضروریات مختلف ہوتی ہیں اس لیے یہ ہر خاندان کا انفرادی معاملہ ہے۔ یہاں ہم ایک متوسط خاندان کے لباس کے اخراجات کا نمونہ مثال کے طور پر پیش کرتے ہیں۔

مسز احمد کا خاندان ایک متوسط مثالی گھرانہ ہے جو میاں بیوی اور تین بچوں پر مشتمل ہے۔ مسز احمد ایک (تنخواہ دار) بینک کے منیجر ہیں۔ مسز احمد خاتون خانہ ہیں۔ سیمہ (عمر 16 سال) ان کی بڑی لڑکی کالج میں پڑھتی ہے۔ لڑکا زاہد (عمر 15 سال) ہائی سکول کا طالب علم ہے۔ چھوٹی بیٹی سلمہ (عمر 8 سال) پرائمری سکول میں پڑھتی ہے۔

مسز احمد کی تنخواہ (انشورنس اور دوسری کٹوتی کے بعد) 5000 روپیہ ماہوار ہے۔ (60000 روپیہ سالانہ) انہوں نے اپنے کنبہ کے لباس کے لیے 10200 روپیہ سالانہ مخصوص کر دیئے ہیں جو کہ کل آمدنی کا 17% ہے۔ مسز احمد ایک ماہر خاتون خانہ اور ہوم اکٹاکس کی تعلیم یافتہ ہیں۔ انہوں نے اس رقم کو اپنے خاندان کے افراد کی ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہوئے اس طرح سے تقسیم کیا ہے۔

$$1- \text{مسز احمد کے حصے کی رقم} = 2856 \text{ روپیہ ہے جو کل رقم کا } 28\% \text{ فیصد ہے}$$

$$2- \text{مسز احمد کے حصے کی رقم} = 2040 \text{ روپیہ ہے جو کل رقم کا } 20\% \text{ فیصد ہے}$$

3- سیماء کے حصے کی رقم = 1734 روپیہ ہے جو کل رقم کا 17 فیصد ہے۔

4- زہد کے حصے کی رقم = 2244 روپیہ ہے جو کل رقم کا 22 فیصد ہے

5- سلمہ کے حصے کی رقم = 1326 روپیہ ہے جو کل رقم کا 13 فیصد ہے

مسٹر احمد کو اپنے دفتری اوقات میں بہت سے لوگوں سے ملاقات کرنی پڑتی ہے۔ اپنے (Clients) سے تعلقات رکھنے ہوتے ہیں۔ دوسرے شہروں میں میٹنگ میں جانا پڑتا ہے۔ اس لیے انہیں اپنے ظاہری زیبائش اور ملبوسات کا خاص طور پر خیال رکھنا پڑتا ہے۔ چونکہ وہ ریڈی میڈ لباس زیادہ استعمال کرتے ہیں لہذا ان پر کثیر رقم خرچ ہوتی ہے۔ اس لیے ان کے حصے کی رقم کنبہ کے بجٹ میں سب سے زیادہ رکھی گئی ہے جو 2856 روپیہ ہے۔ یہ کل رقم کا 28 فیصد ہے۔

مسز احمد ایک گھریلو خاتون ہیں کیونکہ انہیں ملازمت وغیرہ کے سلسلے میں گھر سے باہر ہر روز نہیں جانا پڑتا اس لیے ان کا دار و دروب زیادہ تر گھر کے کپڑوں، کچھ باہر پہننے کے کپڑوں اور دو چار پارٹی ڈریسز پر مشتمل ہے چونکہ وہ ایک ہنرمند اور سلیقہ شعار خاتون ہیں اس لیے اپنے لباس خود سیتی ہیں۔ اس طرح ان کے لباس کے اخراجات میں خاصی کمی ہو کر ان کے حصہ کی رقم 2040 روپیہ بنتی ہے۔ یہ کل رقم کا 20 فیصد ہے۔

ان کا بڑا بیٹا زاہد عمر کے اس حصہ میں ہے جب جسم بڑھ رہا ہوتا ہے اور لباس چھوٹے ہونے لگتے ہیں۔ اس کے علاوہ زاہد کے بھی زیادہ تر کپڑے ریڈی میڈ خریدے جاتے ہیں لڑکوں کے لباس ویسے بھی لڑکیوں کی نسبت زیادہ قیمت کے ہوتے ہیں اس لیے اس کے ملبوسات پر بہنوں کی نسبت زیادہ رقم خرچ ہوتی ہے اس طرح اس کے حصے کی رقم 2244 روپیہ بنتی ہے جو کہ کل رقم کا 22 فیصد ہے۔

سیماء کے حصے کی رقم جو کہ 17 فیصد ہے اس لحاظ سے مناسب ہے کہ اس کے لباس مسز احمد گھر پر خود تیار کرتی ہیں۔ اس کام میں خود سیماء بھی ہاتھ بٹاتی ہے۔ کیونکہ کالج کے کاموں کے علاوہ اس کے ذمے گھر کے دوسرے کام نہیں ہیں اس لیے وہ آسانی سے کپڑوں کی سلائی کڑھائی اور میٹنگ وغیرہ کے لیے وقت نکال لیتی ہے۔

سلمہ جو سب سے چھوٹی ہے اس کا الاؤنس سب سے کم ہے یعنی کل رقم کا صرف 13 فیصد۔ اس کے کپڑے بھی مسز احمد خود سیتی ہیں۔ دوسری وجہ اس کی یہ ہے کہ سیماء کے کپڑے جب چھوٹے ہو جاتے ہیں خاص طور پر قیمتی ملبوسات اور پارٹی ڈریس انہیں اس کی امی دوبارہ ڈیزائن اور سٹائل بدل کر انہیں فیشن کے مطابق بنا دیتی ہیں۔ چونکہ وہ کنبہ میں سب سے چھوٹی ہے اس لیے عموماً تحفہ کے طور پر بہت سی چیزیں مل جاتی ہیں اس لیے کنبہ کے بجٹ میں اس کی رقم صرف 1326 روپیہ مخصوص کی گئی ہے۔

اب دیکھنا یہ ہے کہ مسز احمد اپنے اس 10200 روپہ سالانہ کے محدود بجٹ میں اپنے کنبہ کے سال بھر کے لباس کی ضرورت کو کیسے پورا کرتی ہیں۔

- 1- موسم کے اختتام پر جب کلیرنس سیل لگتے ہیں۔ مسز اور مسز احمد ان سے پورا پورا فائدہ اٹھاتے ہیں۔ وہ معیار کو مقدار پر ترجیح دیتے ہیں کیونکہ اچھی کوالٹی کی چیزیں ہمیشہ پائیدار ہوتی ہیں۔
- 2- پورے خاندان کے لیے گرم کپڑوں کی خریداری تین سال کے Rotation کے نظام کے تحت کی جاتی ہیں۔ مسز احمد ایک سال گرم کوٹ خریدتے ہیں تو دوسرے سال گرم کپڑے کے شلوار قمیض کا سوٹ خریدتے ہیں اور تیسرے سال چونو یا اس قسم کا دوسرا قیمتی لباس خریدتے ہیں۔ قمیض، ٹائیاں، جمائیں، سوٹر اور جوتے سال کے دوران خریدے جاتے ہیں۔ یہی اصول خاندان کے دیگر افراد نے بھی اپنائے ہوئے ہیں۔
- 3- مسز احمد اپنے اور لڑکیوں کے کپڑے خود سیتی ہیں۔ سوٹوں کا کپڑا بھی عموماً سیل میں خریدا جاتا ہے۔ ٹنگ اون خرید کر پورے خاندان کے سوٹر جمائیاں خود بناتی ہیں۔
- 4- ان کے تینوں بچے فرصت کے اوقات میں ٹنگ کرتے یا دوسری آرائش کے چیزیں مثلاً مصنوعی جیولری، کانڈ اور کپڑے کے پھول، مشغلے کے طور پر بناتے ہیں پھر انہیں فروخت کر کے اپنی ذاتی ضرورت کی اشیاء مثلاً رومال، چوڑیاں، جماب، کھیلوں کا سامان وغیرہ اپنے لیے انہیں بیسوں سے خریدتے ہیں۔ اس کام میں مسز اور مسز احمد ان کو گائیڈ کر کے اور بچوں کی ہمت بندھاتے ہیں۔ اس طرح بچوں میں جو خود اعتمادی اور خوشی کے جذبات ابھرتے ہیں وہ ان کی شخصیت کو پروان چڑھانے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔

عملی کام نمبر 3

- اس سبق کی روشنی میں اپنے خاندان کے لیے لباس کا بجٹ تیار کریں۔
- 1- کنبہ کی سالانہ آمدنی کا تخمینہ لگائیں۔
 - 2- سالانہ آمدنی میں سے 17 فیصد لباس کے لیے مختص کرتے ہوئے علیحدہ کر لیں۔
 - 3- لباس کے لیے علیحدہ کی گئی رقم کو کنبہ کے افراد کی ضروریات کے مطابق تقسیم کریں۔
 - 4- ہر فرد کے لیے سالانہ اور ماہانہ خریداری کے لیے رقم علیحدہ کرتے ہوئے خریداری کا حساب لگائیں۔
 - 5- بجٹ میں بچت کی مختلف صورتوں کے بارے میں سوچ بچار بھی کریں۔

3.1 وارڈروب کے چناؤ میں معاون اصول

- مندرجہ ذیل نکات وارڈروب کے چناؤ میں مددگار ثابت ہوں گے۔
- 1- لباس خریدنے سے پہلے اپنے مشاغل اور مصروفیات رولز (Roles) کا جائزہ لیں اس سے آپ اپنے وارڈروب کی ضروریات کا تعین کر سکیں گے۔
- 2- ہر موسم کے لیے ایک بنیادی رنگ کا چناؤ کریں اس کے لیے نیوٹرل رنگ بہتر ہوگا۔
- 3- وارڈروب کے مہنگے لباس پہلے منتخب کریں مثلاً کوٹ اور سوٹ۔ ان کے ساتھ کے باقی لوازمات مثلاً سویٹر، شال، دوپٹہ، سینڈل اور بیگ ان کی مناسبت سے خریدیں جو بدل بدل کر استعمال کیے جاسکیں۔
- 4- لباس خریدنے سے پہلے اچھی طرح غور کر لیں کہ اس کا رنگ ڈیزائن اور سٹائل آپ کے طے شدہ وارڈروب کے لیے مناسب ہے یا نہیں۔
- 5- کم از کم تین سال کے دوران اپنے بڑے اخراجات کی خریداری کریں مثلاً ایک سال گرم کوٹ، دوسرے سال پارٹی ڈریس اور تیسرے سال جیولری مثلاً بندے یا انگٹھی۔
- 6- ایک نیا جوڑا بنانے سے پہلے اس کی لاگت کا تخمینہ کر لیں اور پھر اسی حساب سے کپڑے کی قسم و ملائی کا خرچ اور دوسرے لوازمات کی خریداری کریں اپنے طے شدہ انداز سے زیادہ ہرگز خرچ نہ کریں۔
- 7- بازار میں کوئی خوبصورت چیز نظر آ جائے تو فوراً خریدنے کا فیصلہ نہ کریں اپنے اندر رقاعت پسندی کا جذبہ پیدا کریں۔
- 8- اگر آپ کے وارڈروب میں خاطر خواہ چیزیں موجود ہوں تو ضروری نہیں کہ آپ اپنا لاؤنس ضرور خرچ کریں۔ کچھ پس انداز بھی کیا جاسکتا ہے۔
- 9- ایک نئے جوڑے کو مکمل کرنے کیلئے اس کے ساتھ دوسری چیزیں مثلاً سینڈل، بیگ وغیرہ اکٹھا کر دیکھ لیں کہ ان کے رنگ اور ڈیزائن ایک دوسرے کے ساتھ مطابقت رکھتے ہیں یا نہیں۔
- 10- ہمیشہ اچھی کوالٹی کی اشیاء خریدیں جو کہ کافی عرصہ تک برقرار رہیں کپڑے کے رنگ پکے ہوں بہت سکڑنے والے نہ ہوں اور ان پر سلونیمس آسانی سے نہ پڑیں۔
- 11- اپنی عمر کی مناسبت سے لباس کا سٹائل اور رنگ اور ڈیزائن کا انتخاب کریں۔
- 12- چند روزہ فیشن (Fashion) پر روپیہ ضائع نہ کریں۔

4- افراد خانہ کے مشاغل اور لباس کا چناؤ

جب شادی کے بعد ایک لڑکی اپنے گھر کی ذمہ داریاں سنبھالتی ہے تو وہ نہ صرف اپنے لباس کے چناؤ اور دیکھ بھال کی ذمہ دار ہوتی ہے بلکہ اپنے شوہر کے کپڑوں کے انتخاب اور دیکھ بھال کی ذمہ داری بھی بہت حد تک اسی پر آن پڑتی ہے۔ پھر پہلے بچے کی آمد پر اور اس کے بعد دوسرے اور تیسرے بچے کے ساتھ ذمہ داریاں بتدریج بڑھنے لگتی ہیں۔ روزانہ کے کام کا دباؤ بڑھ جاتا ہے۔ جب تک بچے بڑے ہو کر اس قابل نہیں ہو جاتے کہ اپنے لیے لباس خود منتخب کریں اور ان کی دیکھ بھال خود کر سکیں۔ خاتون خانہ کا کام نہ صرف ان سب افراد خانہ کے لباس کی ضروریات کو پورا کرنا ہے بلکہ ان کی دھلائی، استری، ادھڑی ہوئی سلاخیوں کی مرمت، رفو، مٹن، ٹانگنا، دھلوائی، رگوائی اور موسم کے اختتام پر ان کو مناسب طریقے سے ستور کرنا یہ سارے کام بھی اس کی ذمہ داریوں میں شامل ہوتے ہیں۔

4.1 شوہر کا لباس

بہت سی خواتین ایسی ہیں جو اپنے شوہر کو کوٹ، سوٹ اور دوسرے ملبوسات کے انتخاب میں صحیح مشورے دیتی ہیں کیونکہ خواتین عموماً کپڑے کی بناوٹ اس کے رنگ، سلائی کی خوبیوں اور خامیوں کو بہتر طور پر سمجھ سکتی ہیں اور خاص طور پر وہ خواتین جو ہوم اکنامکس کی تعلیم یافتہ ہوں اس کے مشورے شوہر کے لیے بہت معاون ثابت ہو سکتے ہیں۔ جو اشخاص صحیح طریقے سے پوشاک پہنتے اور اس کی اہمیت کو سمجھتے ہیں ان کی خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے اور ایک خود اعتماد شخص ہر مشکل مرحلے کو طے کر سکتا ہے۔

مردوں کی وارڈروب کا انحصار ان کے پیشے، معاشی وسائل جس طبقے سے ان کا تعلق ہو، شہر کی آب و ہوا، ان کے مشاغل اور دوسری دلچسپیوں اور تفریحات پر ہے۔ اگر اس کا تعلق ایسے پیشے سے ہے جہاں دفتری اوقات میں بہت سے لوگوں سے ملاقات کرنا ہو تو لباس پر خاطر خواہ خرچ کرنا ہوگا۔ سردیوں کے لیے گرم سوٹ اور گرمیوں کے لیے ٹھنڈے شلوار سوٹ کی خاطر خواہ تعداد درکار ہوگی۔ ایسے افراد جو فیکٹریوں، ملوں، لیبارٹریوں میں کام کرتے ہیں یا پولیس فوج اور ایسی قسم کے دوسرے پیشوں سے تعلق رکھتے ہوں ان کے لباس کے اخراجات محدود ہوتے ہیں ان کے اوقات کار کے دوران مخصوص لباس ہوتے ہیں۔ البتہ کام کے اوقات کے بعد مثلاً شام میں باہر جانے کے لیے پارٹیوں، کلبوں اور کھیلوں وغیرہ کے لیے اور گھر کے استعمال مثلاً گھر میں پہننے اور سونے کے لباس کی ضرورت ہوگی لیکن یہ لباس اتنے مہنگے نہیں ہوتے۔ فوج و پولیس اور

قائم گیڈ وغیرہ کے یونیفارم حکومت یا ادارہ کی طرف سے فراہم کئے جاتے ہیں۔

مردوں کے وارڈروب میں لباس کے علاوہ ٹوپی، ہیٹ، جوتے، نمائیں، ٹائیاں، دستانے، انڈر ویئر بھی شامل ہوتے ہیں۔
مردوں کے لباس میں سٹائل، رنگ اور کپڑے کا انتخاب آدمیوں کی جسمانی ساخت، رنگت اور شخصیت کے مطابقت (دیکھیں شکل نمبر 2.2) کپڑے کا رنگ لباس کی بناوٹ اور سٹائل منتخب کریں۔ ایک چھوٹے قد کے مرد کے لیے بہت لمبے جیکٹ یا دورنگ کے سوٹ یعنی کبھی-نیشن (Combination) سوٹ مناسب نہیں ہوتے۔ ان میں قد اور بھی پس منظر آتا ہے کیونکہ اس سے قد دو حصوں میں تقسیم ہو کر چھوٹا لگتا ہے۔ ایک رنگ کے سوٹ یا بہت باریک لکیردار سوٹ قد کو بظاہر لمبا کرتے ہیں۔ کپڑے کی سطح بھی ہموار ہو۔ پٹے وارڈیز، آن یا کھروری سطح یا ٹیکسچر کے پارچہ جات قد کو نمایاں کرتے ہیں۔ اس لیے یہ قد آور لوگوں کے لیے مناسب ہیں۔



شکل نمبر 2.2 مردوں کے لباس

بہت لمبے آدمیوں کے لیے ہموار بناوٹ یا ٹیکسچر (Texture) اور کنٹراسٹ (Contrast) رنگوں یا متضاد رنگوں کے جیکٹ اور پینٹ قد کو کم کرنے میں مدد دیتے ہیں۔ ایک اوسط قد و قامت کے آدمی کے لیے رنگوں اور ڈیزائن کی کوئی قید نہیں ہے۔ البتہ ایسے رنگ جو اپنی رنگت کو زیادہ تر تازہ بنائے۔ سادہ رنگ کے سوٹ کے ساتھ ڈیزائن دار ٹائی اور چمک دار

سوٹ کے ساتھ پلین شرٹ زیادہ موزوں ہوں گے۔

کچھ عرصہ پہلے شادی شدہ یا درمیانی عمر کے مردوں کے لیے صوفیانہ اور گہرے رنگ (Greyish) پسند کئے جاتے تھے لیکن آج کل بہت سے دوسرے رنگ بھی مردوں کی وارڈروب میں شامل کر لیے گئے ہیں۔ خاص طور پر کھیلوں کے لباس شوخ و شنگ پسند کئے جاتے ہیں۔ اسی طرح دیہات میں کام کرنے والے مردوں نے گہرے رنگوں کے شلوار قمیض کا انتخاب شروع کر دیا ہے جو کہ جلد میلانہ ہو اور استعمال میں آسان ہو۔

لباس کے لیے کپڑے کا انتخاب کرتے وقت کم سے کم دیکھ بھال والے کپڑے (Minimum Case) منتخب کریں۔ اس کے لیے آپ کو تھوڑی سی زیادہ قیمت ادا کرنا ہوگی۔ ایسے کپڑے عرصہ تک بالکل نئے لگتے ہیں۔ ادنیٰ کپڑوں کے لیے خاص قسم کے تکمیلی عمل مثلاً کرپز قائم رکھنے والے یا کیڑا نہ لگنے والے عمل آپ کے لباس کی مدت استعمال میں اضافہ کرتے ہیں۔ سردیوں کے لیے وڈسٹرینڈ کے کپڑے زیادہ موزوں ہیں۔ جب کہ گرمیوں کے لیے پولی ایسٹر لون اور ڈیکرون کے ریشے یا سوئی ریشوں کے ساتھ ان کی بلینڈ (Blend) نہایت مناسب ہیں جو آسانی سے دھلتے ہیں اور معمولی استری کی ضرورت ہوتی ہے اور ان کا نیا پن عرصہ تک قائم رہتا ہے۔

آج کل مردوں کے لباس عموماً ریڈی میڈ خریدے جاتے ہیں کیونکہ مردانہ کپڑوں کی سلائی بہت زیادہ مہنگی ہو گئی ہے اور ریڈی میڈ (Ready made) نسبتاً سستے ہوتے ہیں۔ ریڈی میڈ کپڑوں میں مندرجہ ذیل نکات کا خیال رکھیں۔

- 1- کوٹ کا سائز اتنا لبا ہو کہ پینٹ کی بیلٹ نظر نہ آئے۔
- 2- کالر گردن کے عین مطابق ہو۔ مردانہ قمیض اور کوٹ گردن کے کماپ کے مطابق خریدے جاتے ہیں۔
- 3- کوٹ پہننے کے بعد کندھوں سے سیدھا لٹکے کوئی جھول نہ ہو اور نہ ہی کسی قسم کا کھچاؤ شانوں پر محسوس ہو۔
- 4- مٹن اور کاج صفائی اور مہارت کے ساتھ بنے ہوئے ہوں۔
- 5- مشین کی سلائی پختہ اور چھوٹے ٹانگوں کے ساتھ بنی ہو۔

مردانہ کپڑوں کے گلے کے کماپ کے مطابق مندرجہ ذیل سائز مقرر ہیں۔

چھوٹا سا سال سائز (S)	=	14" یا 14-1/2"	=	س اور س
درمیانہ یا میڈیم سائز (M)	=	15 - 1/2 اور 15	=	س اور س
بڑے یا لارج سائز (L)	=	16-1/2 اور 16	=	س اور س
بہت بڑے یا ایکسٹرا لارج (XL)	=	17-1/2 اور 17	=	س اور س

4.2 خاتون خانہ کالباس

گھر کی مالکن کالباس گھر کی آمدنی، معاشرتی مصروفیات، سلائی اور لباس کی منصوبہ بندی میں مہارت پر منحصر ہے۔ ایک درمیانہ آمدنی رکھنے والے گھرانے کی بیوی عموماً اپنے وارڈروب کی گنجائش کم رکھتی ہے کیونکہ اس نے خاندان کے دوسرے افراد خصوصاً جوان ہوتے ہوئے بچوں کی ضروریات کو پورا کرنا ہوتا ہے۔ دوسرے افراد خاندان کو بھی چاہیے کہ اس کے لباس کی ضروریات کو بالکل نظر انداز نہ کریں۔ خاندان کی خوشحالی کا تقاضا یہی ہے کہ بغیر خود غرض بنے سب کی جائز ضروریات اور خواہشات کا احترام کیا جائے۔

خاتون خانہ کو زیادہ ضرورت گھر کے کپڑوں کی ہوتی ہے۔ عموماً سوتی پلین اور پرنٹڈ سوٹ جن کے ڈیزائن زیادہ الجھاؤ والے نہ ہوں بلکہ سادہ اور کھلے ہوں تاکہ بار بار دھلنے سے خراب نہ ہوں اگر کام کے دوران ڈھیلا ڈھالا ہاؤز کوٹ (House coat) یا اپرن (Apron) اوپر سے پہن لیا جائے تو کپڑے محفوظ رہتے ہیں۔

گھر کے کپڑوں کو بھی اتنی ہی اہمیت دی جانی چاہیے جتنی باہر کے کپڑوں کو دی جاتی ہے۔ اس سے بچوں کی ٹریننگ بھی شروع سے اچھی ہوتی ہے بہت چھوٹے بچوں کو اکثر دیکھا گیا ہے کہ اپنے ماں باپ کو اچھے لباس پہنے دیکھ کر خوش ہوتے اور بھاگ کر لپٹ جاتے ہیں۔ گھر کے کپڑوں کے علاوہ کم از کم چار جوڑے ایسے ہوں جو بے تکلف پارٹیوں یا کہیں مہمان جانے کے لیے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اگر اتنی استطاعت نہ ہو تو دونوں موسموں کے لیے الگ الگ جوڑے نہ ہوتو موزوں سویٹر اور شال کے ساتھ گرمیوں کے کپڑے بنیادی رنگوں میں ہوں تو آپس میں ملا جلا کر اپنے وارڈروب میں وسعت پیدا کی جاسکتی ہے۔ اسی طرح سے ایک ہی جوڑے کو مختلف موقعوں کے لیے بھی مناسب بنایا جاسکتا ہے۔ اس سے دیکھنے والے کو یہ تاثر ملتا ہے کہ آپ کے پاس ایک نہیں کئی جوڑے ہیں۔

وہ خواتین جو گھر چلانے کے ساتھ ساتھ کسی پیشے سے بھی منسلک ہوں ان کے وارڈروب کی ضروریات گھر میں رہنے والی خاتون کی نسبت زیادہ ہوں گی۔ ہر روز نوکری پر جانے کے لیے موزوں لباس کے کم از کم چھ جوڑے ضروری ہیں جو مختلف رنگوں ڈیزائنوں اور پرنٹ پر مشتمل ہوں اور ان کے ساتھ موزوں جوتے، ہینڈ بیگ اور ہلکی پھلکی جیولری تاکہ ہر جوڑا مکمل لگے۔ مختلف رنگوں کے دوپٹے، سکارف، جرسیاں، شالیں ان جوڑوں میں تنوع پیدا کریں گے۔ لباس کے لیے ایسے پارچہ جات جنہیں جن کی کم سے کم دیکھ بھال کی ضرورت پڑے۔ دیہات میں رہنے والی خواتین کی ضروریات شہر کی خواتین کی ضروریات سے کافی مختلف ہوتی ہیں۔ وہ سادہ آرام دہ اور عموماً شوخ رنگوں کا لباس استعمال کرنا پسند کرتی ہیں جو کہ ان کے کام میں حائل نہ

ہوں اور دھلائی میں اس کے رنگ خراب نہ ہوں مثلاً گہرے رنگ کا شلوار قمیض مناسب سمجھا جاتا ہے۔ تقاریب میں استعمال کے لیے ریشمی کپڑے جو استعمال میں آسان ہوں اور زیادہ عرصے تک استعمال ہو سکیں بہتر رہتے ہیں۔ تقاریب کے لیے جوتوں میں شوخ رنگ کے کھسے اور چمپلیں استعمال ہوتی ہیں اور چاندی سونے وغیرہ کے زیورات بھی شوق اور حیثیت کے مطابق استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

4.3 بچوں کا لباس

(1) شیرخوار بچوں کے لباس

چھوٹے بچوں کے وارڈروب کے انتخاب میں جس بات کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے وہ لباس کا آرام دہ ہونا اور دھلائی و نگہداشت میں آسانی ہے۔ سب کپڑے آسانی سے دھلنے والے ہوں اور کم سے کم استری کی ضرورت ہو۔ اکثر دیکھا گیا ہے کہ نوجوان مائیں اپنے پہلے بچے کو بالکل گڑیوں کی طرح نت نئے ڈیزائن کے فریکوں میں سجاپنا کر رکھنا چاہتی ہیں۔ (دیکھئے شکل نمبر 2.3)



عمل نمبر 2-3 شیرخوار بچوں کے لباس

لیکن یہ لباس ان کے آرام میں خلل ہوتے ہیں انہیں بہت جلد اس بات کا اندازہ ہو جاتا ہے کہ ان ڈھیروں فرلگی

فراکوں کی دھلائی کتنی مشکل ہے پھر استری تو الگ مرحلہ ہوتی ہے۔ جھالروں میں صابن بھی لگا رہ جانے کے امکانات زیادہ ہیں اور بچے کی نازک جلد پر دانے نکل آنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ بچوں کے زیرِ جامے نرم و جاذب اور سوتی ریشے کے بنے ہوئے ہوں کیونکہ سوتی ریشہ کی یہ خاص خوبی ہے کہ وہ کھولتے ہوئے پانی میں اور ہر قسم کے صابن میں دھلنے کے باوجود اس کی بناوٹ اور طبعی خصوصیات میں کوئی تبدیلی نہیں آتی۔ ان کے علاوہ لینن کے ریشے، دریان اور سوت کے بلینڈ بچوں کے لباس کے لیے موزوں ہیں۔ ادنیٰ ریشہ دھلائی میں سکڑنا بہت ہے اور بار بار دھلنے سے خراب ہو سکتا ہے۔ اس لیے یہ صرف سردیوں کے لباس کی حد تک ٹھیک ہے بلکہ ان کے نیچے سوتی بنیان پہنائے جائیں۔

چھوٹے بچوں کے لباس کی دوسری اہم خصوصیات یہ ہیں کہ وہ آگے یا پیچھے سے پورے کھل سکتے ہوں۔ بند کرنے کے لیے بٹن کی جگہ رین کا استعمال بہتر ہے۔ لباس صرف اس قدر رکھلا ہو کہ بچے آزادی سے ہاتھ پاؤں ہلا سکیں۔ سردیوں کے کپڑے گرم لیکن وزن میں ہلکے ہوں۔ بہت پیچیدہ ڈیزائن میں بچے الجھن محسوس کرتے ہیں۔ لباس کی سلاخیاں نفیس اور نہ چھپنے والی ہوں۔

شیر خوار بچوں کے لباس کی مقدار کا انحصار والدین کی استطاعت پر ہے۔ سردیوں کے کپڑوں کی تعداد خاطر خواہ ہو کیونکہ سردیوں میں دھلے ہوئے کپڑے دیر سے سوکتے ہیں۔ کپڑوں کی تعداد اتنی ہو کہ بچے کو سردی اور گرمی کے اثرات سے محفوظ رکھا جاسکے۔ اکثر ما تجربہ کار مائیں چھوٹے چھوٹے کپڑے اتنے زیادہ بنا لیتی ہیں کہ کئی کپڑے استعمال بھی نہیں ہونے پاتے کیونکہ اس عمر میں بچوں کی نشوونما تیزی سے ہو رہی ہوتی ہے۔ کپڑوں کا سائز اتنا ہو کہ بچے انہیں 12 سے 18 ماہ تک پہن سکیں۔

(2) نو عمر بچوں کے لباس

اس عمر کے بچوں کے ملبوسات میں کھیل کے کپڑوں کو سب سے زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ کھیلوں کے کپڑے کئی اقسام اور ڈیزائن کے ہو سکتے ہیں مثلاً ڈانگری، نیکر بجنز، ٹی شرٹ اور آل (Overall) پن فور (Pinafor) آستین اور بغیر آستین کے کور آل جن میں شرٹ اور پینٹ اکٹھے سلے ہوتے ہیں جو اگلی یا پچھلی طرف زپ کے ساتھ کھلتے ہیں۔ ڈانگری یا آل (Overall) میں پینٹ کے ساتھ جب لگا ہوتا ہے اور شولڈر پٹی کے ساتھ بٹن لگے ہوتے ہیں جنہیں ضرورت کے مطابق زیادہ لمبا کیا جاسکتا ہے۔ اس کے نیچے گرمیوں میں قمیض اور سردیوں میں سویٹر پہنائے جاسکتے ہیں۔ یہ لباس زسری اسکول جانے والے بچوں کے لیے بہت مناسب ہیں۔ ڈانگری یا پینٹ کی سلاخی اس طرح سے ہو کہ میانی کی جگہ پر بٹن ٹیپ لگی ہوتا کہ ٹیلٹ (Toilet) کے دوران دقت نہ پیش آئے اور نہ ہی بچے کو پورا لباس اتارنا پڑے۔ خاص طور سردیوں میں ٹھنڈ



شکل نمبر 2.4 نو عمر بچوں کے لباس

لباس کی کٹائی اس طرح سے کی گئی ہو کہ اس میں گنجائش اور کشادگی ہو۔ ایک بچے کے لباس بہت جلد چھوٹے ہو جاتے ہیں اس لیے لگ لگ پیٹ شرت بھی ہونے چاہیے اس عمر میں لڑکوں اور لڑکیوں کے کپڑے تقریباً ایک جیسے ہوتے ہیں۔ بچوں کے کپڑوں کی ساخت نفی کے بجائے تنگ کے طریقے سے بنے ہوں۔ نیٹڈ (Knitted) کپڑوں میں الاسٹک کی خاصیت ہوتی ہے جو کھیل کود اور بھاگ دوڑ میں سہولت پیدا کرتے ہیں۔ ہنٹ والے کپڑوں میں ساخت کے اعتبار سے پالمین، جینز، کارڈ رائے پلش، نٹ ٹویل ہنٹ کے کپڑے زیادہ بہتر اور پائیدار ہوتے ہیں۔ اسی طرح پولی لیسٹر مائکون، مملکڈ کاٹن کے ریشے بچوں کے لباس کے لیے بہترین ہیں جو دھلائی میں بھی سہولت پیدا کرتے ہیں۔ اس عمر میں بچوں کے پیٹ بڑے نہیں ہوتے ہیں اس لیے پیٹ بار بار کمر سے نیچے کھلتی رہتی ہے اس لیے ڈانگری (پیٹ یا ٹیکر نما) انتہائی موزوں لباس ہے۔ اس میں بچے بے فکری سے کھیل کود میں مشغول رہتے ہیں۔

4.4 بزرگوں کے لیے لباس

ہمارے ہاں کنبے کے افراد میں بزرگ بھی شامل ہوتے ہیں۔ خاتون خانہ کو بزرگوں کے لیے لباس کے چناؤ میں خصوصی طور پر بزرگوں کی پسند ناپسند، خصوصی ضروریات مثلاً موسم کے مطابق آرام دہ لباس کا خیال رکھنا چاہیے۔ بزرگ افراد کی مصروفیات عام طور پر محدود ہو جاتی ہیں اور وہ لباس کی تراش یا بناوٹ میں بدلتے وقت کے ساتھ بہت جدت نہیں چاہتے بلکہ وہ اپنی پسند کے مطابق ایک خاص طرز کا لباس پہننا چاہتے ہیں۔ لہذا بزرگوں کے لیے لباس کا انتخاب کرتے ہوئے ان کی پسند کو اولین ترجیح دینی چاہیے۔ لباس کا انداز اور سائز میں تبدیلی نہ ہونے کی وجہ سے ان کی وارڈ روب میں ہر وقت اضافے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ لیکن انسان کی عمر اور مصروفیات خواہ کچھ بھی ہوں ان کو وارڈ روب میں نئی چیز کی شمولیت سے ایک خاص قسم کی فرحت ملتی ہے۔ اس لیے خاندان یا کنبے کے لیے لباس کی منصوبہ بندی کرتے وقت بزرگوں کی ضروریات کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔

بزرگوں کی محدود ضروریات کے پیش نظر ان کے لیے کم تعداد میں اچھی کوالٹی کی اشیاء کا انتخاب کرنا چاہیے۔ بزرگ عام طور پر آرام دہ لباس ہی پہننا چاہتے ہیں اس لیے بہتر ہے کہ ان کے لیے قدرتی ریشوں سے تیار کردہ اچھی کوالٹی کے لباس بنائے جائیں۔ مثلاً گرمیوں کے لیے سوتی ریشے سے تیار کردہ نرم اور ملائم کپڑے بہتر رہتے ہیں اور سردیوں میں اونٹنی ریشے سے تیار کردہ اچھی کوالٹی کے کپڑے اور ہلکے لیکن گرم سوئٹر اور شائیں بہت زیادہ بہتر رہتے ہیں۔

بزرگ عام طور پر کنبے کے افراد سے خصوصی توجہ اور محبت کا اظہار چاہتے ہیں اس لیے اگر خاتون خاندان کے لیے اپنے ہاتھ سے سلائی کر کے یا بنائی کر کے کوئی چیز تیار کریں تو وہ اس میں زیادہ فرحت محسوس کرتے ہیں۔ وہ اس وقت اور محنت کی قدر کرتے ہیں جو ان کے لیے چیز بنانے میں صرف کیا گیا ہے۔

4.5 خود آزمائی نمبر 3

سوال خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔

- 1- مناسب..... ہماری خود اعتمادی میں اضافہ کرتا ہے۔
- 2- قد آور لوگوں کے لیے..... ٹیکسچر زیادہ مناسب ہیں۔
- 3-..... خطوط پسندیدہ قد لوگوں کے لباس کے لیے موزوں ہیں۔

- 4- دوا دو سے زیادہ ریشوں سے بنے کپڑے کو..... کہا جاتا ہے۔
- 5- گھر کے کام کاج کے دوران کپڑوں کی حفاظت کے لیے..... استعمال کریں۔
- 6- چھوٹے بچوں کے لباس میں لباس کا آرام دہ ہونا اور..... بہت ضروری ہے۔
- 7- سردی کے لباس کے لیے..... سب سے مناسب ریشہ ہے۔
- 8-..... کپڑوں کو استری کی ضرورت نہیں ہوتی۔
- 9- میٹنگ کے طریقہ سے بنے ہوئے لباس میں..... کی خاصیت ہوتی ہے۔
- 10- چھوٹے بچوں کے لباس میں سلاخیاں..... ہوں۔

5- لباس، معاشرتی ماحول اور موسم کے مطابق لباس کی ضروریات

لباس کا تعلق ہماری معاشرتی زندگی سے ہے۔ جس ماحول میں ہم رہتے ہیں اسی کے مطابق ہم اپنے لیے لباس منتخب کرتے ہیں۔ ہم جس خطہ ملک یا شہر میں رہتے ہیں وہاں کا جغرافیائی یا موسمی ماحول اور جس مذہب یا فرقہ سے ہمارا تعلق ہے اس کے عقائد و رسم و رواج کا ہمارے لباس سے گہرا تعلق ہے۔ لباس کسی بھی ملک کی ثقافت کا آئینہ دار ہوتا ہے۔ ثقافت اور تہذیب سے مراد ہماری اقدار و سوچ کا انداز اور طرز زندگی سے ہے۔ جو ایک فرقہ، مذہب اور معاشرتی گروہ کی دوسرے سے منفرد اور الگ کرتی ہے۔

کسی بھی ملک یا معاشرہ کی روزمرہ زندگی کا جائزہ لینا ہو تو اس ملک کے اس وقت کے فیشن میگزین کو اٹھا کر دیکھ لیں تو آپ کو ان کی اقدار کا صحیح اندازہ ہو جائے گا۔ یہ ضروری نہیں کہ تمام اسلامی ملکوں کے لوگوں کا لباس ایک جیسا ہو۔ ہمارے برادر ملک ترکی کو لے لیجئے جو ایک اسلامی ملک ہے لیکن ان کا لباس ہم سے بالکل جدا ہے۔ اسی طرح بنگلہ دیش بھی ایک اسلامی ملک ہے لیکن وہاں عورتوں کا لباس ساڑھی ہے کیونکہ ساڑھی بنگال کی خواتین کا لباس تھا لیکن تقسیم ہند کے بعد جو حصہ پاکستان میں شامل ہوا وہاں کی خواتین کا لباس تو دہی رہا پھر بنگلہ دیش بن گیا اور اسلامی ملک ہونے کے بعد بھی ان کا لباس دہی رہا کیونکہ ستر پوشی کے لحاظ سے ساڑھی ایک مکمل اسلامی لباس ہے اس لیے اسے اس طرح اپنایا گیا اور جب یہ پاکستان کا حصہ تھا تو معاشرتی میل جول کی وجہ سے مغربی پاکستان کے دوسرے شہروں مثلاً کراچی، اسلام آباد وغیرہ میں بھی خواتین اس لباس کو پہنتی رہی ہیں اور آج تک ساڑھی ہمارے ملک کی خواتین کے لباس کا ایک حصہ ہے۔

بنیادی طور پر پاکستان کے چاروں صوبوں اور کشمیر میں شلوار قمیض ہمارے مردوں اور عورتوں کا لباس ہے۔ جو ہمارے جغرافیائی ماحول اور موسمی حالات کے لحاظ سے نہایت مناسب ہے۔ مختلف موقعوں کی مناسبت سے مختلف قسم کے شلوار قمیض کے سوٹ ہمارے دار و دروب کا اہم حصہ ہیں۔ تہواروں، شادی بیاہ کے موقعوں، حکومت کے جلسوں سے لے کر روزمرہ پہناوے کے لیے شلوار قمیض ہی استعمال ہوتے ہیں۔ عورت، مرد، بوڑھے، بچے سبھی پر یہ لباس بجا ہے۔ یہ سوتی، ریشمی اور ادنیٰ ہر قسم کے ریشے سے بنے ہوئے کپڑے سے بنائے جاسکتے ہیں۔ شادی بیاہ کی تقریبات کے لیے قیمتی ریشمی کپڑے مثلاً کھواب، بروکید، سلک، مشخون، جارجٹ اور کالداسوٹ مثلاً کارچوب، مسلمہ کونا اور ستاروں کے کام کے سوٹ پہنائے جاتے ہیں۔

ہمارے رسوم و رواج اور عقائد کا بھی لباس سے گہرا تعلق ہے۔ ہمارے ملک پاکستان میں جھنڈے کا رواج عام ہے۔ لڑکی کوئٹے سے لے کر پچاس تک کپڑوں کے جوڑے جھنڈے میں دیے جاتے ہیں۔ جو عام طور پر والدین کی استطاعت سے بڑھ کر ہوتے ہیں۔ کوشش کرنی چاہیے کہ اپنی استطاعت کے مطابق جوڑے بنائے جائیں۔ شادی کے موقع پر مختلف رسومات کے مطابق دلہا اور دلہن کو لباس پہنائے جاتے ہیں۔ نکاح کے روز رواجی لباس سرخ جوڑا ہوتا ہے جب کہ یورپین ممالک میں دلہن کا جوڑا سفید ہوتا ہے۔ اسی طرح دوسرے تقریبات مثلاً مہندی، ولیمہ وغیرہ پر مخصوص رنگوں کے لباس پہنائے جاتے ہیں۔ ہماری مذہبی تقاریب مثلاً قرآن خوانی کی محفل یا میلاد کی محفلوں میں لوگ عموماً سفید لباس پہننا پسند کرتے ہیں کیونکہ سادگی اور نقاست ہمارے مذہب کا حصہ ہے۔

ہمیں اپنے لباس میں اپنے مذہبی اقدار کا پورا تحفظ کرنا چاہیے۔ اسلام میں ستر پوشی کی اہمیت سب سے زیادہ ہے۔ مرد اور عورت دونوں کے لیے ستر کی پابندی لازمی ہے۔

کسی بھی ملک کے لباس سے اس ملک کی معاشی اور معاشرتی خوشحالی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ آثار قدیمہ کے ماہر کھدائی کے دوران حاصل کردہ ہوسید ہپارچوں، خواتین کے زیورات اور سجاوٹ کے سامان سے اس زمانے کی معاشرتی زندگی کا اندازہ لگاتے ہیں۔ معاشی خوشحالی ہو تو نئے نئے فیشن اور ملبوسات کے نئے نئے اسٹائل اختیار کئے جاتے ہیں۔ پاکستان کے بڑے شہروں میں فیشن کی زیادہ ریل پیل ہے لیکن چونکہ شہروں کی نسبت دیہات میں ایک تعلیم کی کمی اور دوسرے معاشرتی اقدار میں بہت فرق ہے اس لیے یہاں کی عورتیں شہروں کی طرح فیشن کرنے کا تصور بھی نہیں کر سکتیں۔ اس وجہ سے ان کے لباس عموماً سادہ اور ڈھیلے ڈھالے ہوتے ہیں۔

پچھلے برسوں میں ہماری شہری زندگی میں بڑی تبدیلیاں واقع ہوئی ہیں۔ خواتین کی ذمہ داریاں اب صرف گھر کی چار دیواری تک محدود نہیں رہیں۔ ضروریات زندگی کی قیمتوں میں روز بروز اضافہ اور افراط زر کی وجہ سے ہمارے گھریلو اخراجات پر معاشی دباؤ بڑھا ہے۔ خواتین کنبہ کی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے گھر سے باہر ملازمت کرنے پر مجبور ہیں۔ ہر روز کام پر جانے والی خاتون کے لباس کی ضروریات گھر پر رہنے والی خاتون کی نسبت قریباً مختلف ہوں گی۔

شلوار قمیض اب بھی ہمارے مردوں اور عورتوں کا مقبول لباس ہے لیکن وقت کے ساتھ ساتھ اس کی تراش خراش میں تبدیلیاں آ گئی ہیں زندگی میں تبدیلی اور تنوع پیدا کرنے کے لیے فیشن کا سہارا لیا جاتا ہے۔ اس سے زندگی میں نکھار پیدا ہوتا ہے اور دلچسپی بڑھ جاتی ہے لیکن اس میں مغربی تہذیب کی اندھا دھند نقلی نہیں ہونی چاہیے بلکہ ہمارے مذہبی اقدار کا پورا تحفظ ہونا چاہیے۔

- 1- اخبارات اور رسائل سے پاکستان کے مختلف صوبوں میں رہنے والے لوگوں کی تصاویر جمع کریں۔
- 2- ان تصاویر کا موازنہ کرتے ہوئے دیکھیں کہ ان میں
(الف) کیا چیزیں مشترک ہیں۔ (ب) کیا چیزیں منفرد ہیں۔
- 3- لباس میں منفرد چیزوں کا تعلق علاقائی رسم و رواج سے ہے یا کہ آب و ہوا سے

5.1 پاکستان کے مختلف علاقوں میں موسم کے مطابق لباس کی ضروریات

لباس کا بنیادی مقصد ستر پوشی کے علاوہ جسم کو موسم کے اثرات سے محفوظ رکھنا ہے۔ ایسے ممالک میں جہاں سال کے بارہ مہینے شدید برف باری ہوتی ہے اور ہر وقت سرد ہوائیں چلتی ہیں لباس کی ضروریات بالکل مختلف ہوں گی بہ نسبت ان ممالک کے جہاں سال کا بیشتر حصہ گرم لو اور چھلپاتی دھوپ کی پیش رفتی ہو۔ کچھ ممالک میں بارشوں کا اوسط بہت زیادہ ہوتا ہے جس کی وجہ سے لوگوں کو ہر وقت چھتری واٹر پروف کوٹ یا برساتی اور ٹخنوں تک لیے جھٹوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ جیسا کہ ہم سب جانتے ہیں کہ ہمارے ملک میں عام طور پر چار موسم ہیں۔ گرمی، سردی، خزاں اور بہار۔ لباس ہمارے جسم کو موسموں کی شدت سے محفوظ رکھتا ہے۔ اس لیے ہر علاقے کے موسم کی مناسبت سے لباس کا چناؤ ضروری ہے۔ ان علاقوں میں جہاں سردی کی شدت زیادہ ہوگی وہاں ایسے لباس کی ضرورت ہوگی جو جسم کو سردی کی شدت سے محفوظ رکھ کر جسم کی حرارت کو مقید کرنے میں معاون ہوتا ہے اور انسان اوڑھ لپیٹ کر بیٹھا رہنے یا ہر وقت آگ تا پتا بیٹھا رہنے کے بجائے اپنے جسم کو لباس سے خوب اچھی طرح گرم رکھ سکے تاکہ روزمرہ کے کام انجام دے سکے۔

اسی طرح گرمی کے موسم میں کام کاج کے دوران ہم اپنے جسم کو دھوپ اور گرم لو کی شدت سے محفوظ رکھ سکیں۔ جسم سے پسینہ خارج ہو تو کپڑوں میں انہیں جذب کرنے کی صلاحیت ہو جو لباس گرمیوں میں پسینہ جذب نہ کر سکے وہ بہت تکلیف دہ ہوتا ہے۔ جس کی وجہ سے جسم پر گرمی دانے اور دوسرے جلدی امراض مثلاً اگزیم وغیرہ کا حملہ ہو سکتا ہے۔ کئی دفعہ جب بارش مسلسل ہو رہی ہو تو چھانا اور برساتی کا استعمال ناگزیر ہو جاتا ہے۔ گھر کے جتنے افراد باہر کام پر جاتے ہوں اور بچے اسکول جاتے ہوں سب کے لیے چھتری اور برساتی درکار ہوتی ہے۔ بچپن سے بچوں کو اس بات کا عادی بنایا جائے کہ بارش میں چھٹی کرنے کے بجائے مناسب لباس کے ساتھ اسکول جانا ضروری ہے۔

ہمارے وارڈروب میں مختلف موسموں کے لیے مختلف لباس درکار ہیں شدید سردیوں کے استعمال کی اشیاء میں ادنیٰ

گرم کوٹ یا ادنی سوئریا ادن اورا کرلیک یا پولی ایسٹر کے اجزاج سے بنے ہوئے سوئز ولن کے پلیر، گرم سوٹ یا شلوار قمیض ادنی جراب مفلر و شال اور دو شالے۔ گرم چوغے، گرام بنیان، داستانے واسکوٹ (Wastecoat) ٹوپیاں اور بچوں کے لیے سنو سوٹ (Snow Suit) چست لیکنگ (Leging) اور ڈانگری شامل ہیں۔

گرمیوں کے کپڑوں میں ہلکے پھلکے مہین وائل (Voil) اور لون (Lawn) اور ملل کے کرتے یا قمیض۔ بچوں کے لیے ڈھیلے ڈھالے لچھلے اور پیٹ کی بجائے نیکریا جائیگہ اور مردوں کے گھر میں پہننے کے ملل کے کرتے شامل ہیں۔ گرمیوں کا لباس ڈھیلا ڈھالا ہوتا کہ ہوا لگی رہے اور ان میں پسینہ جذب کرنے کی خاصیت موجود ہو۔ گرمی کے لیے سب سے موزوں ریشہ کاٹن (Cotton) کا ہے اس میں پسینہ یا نمی کو جذب کرنے کی خاصیت موجود ہے۔ یہ بہت اچھا موصل حرارت بھی ہے۔ اس طرح جسم کی حرارت کو خارج کر کے جسم کو ٹھنڈک پہنچاتا ہے۔ گرمی کے لباس کے ڈیزائن بھی اس طرح کے ہوں کہ جسم کے ساتھ بالکل فٹ اور چست ہونے کے بجائے کھلے بغیر کالر کے گریبان بغیر ڈارٹ کی قمیض بازو کھلے اور آدھی آستین کے اگر فٹل آستین ہوں تو ڈھیلے ڈھالے بغیر کف کے بازو مناسب ہوں گے۔

جب گرمی کم ہونے لگتی ہے تو سوئی کپڑوں کے علاوہ پولی ایسٹر (Ployester) اور رے آن (Ray on) یا ٹائرون (Tetron) کے ریشوں کے اجزاج سے بنے ہوئے لباس پہنے جاسکتے ہیں۔ لینن کا ریشہ بھی گرمیوں کے لیے مناسب ہے۔ موٹی بنائی کے بجائے مہین اور کھلی بنائی کے لباس بہتر ہوں گے مثلاً ڈوریا، چکن، ٹھٹ وغیرہ۔ گرمیوں کے لباس کے لیے رنگوں کا انتخاب میں بھی خاص خیال رکھا جائے ہلکے رنگوں کے کپڑے مناسب ہیں تیز اور چھتے ہوئے رنگ مثلاً گہرا زرد یا گہرا سرخی یا نارنجی مناسب ہیں۔ ٹھنڈے رنگ (Cool Colour) جو پانی اور ہنرے کی یاد دلاتے ہیں اور ٹھنڈک کا احساس دیتے ہیں مثلاً نیلا، نیلگوں اور ہنرے گرمیوں کے لیے انتہائی مناسب ہیں۔ ہلکے گلابی رنگ اور ہلکے کانسی بھی پہنے جاسکتے ہیں سفید رنگ چونکہ سورج کی شعاعوں کو منعکس کرتے ہیں اس لیے ٹھنڈے موسم میں سیاہ رنگ سورج کی شعاعوں کو اپنے اندر جذب کرتا ہے اس لیے سردیوں کے لیے نہایت مناسب ہے۔ گرم رنگ (Warm Colour) وہ ہیں جو آگ، دھوپ کی تپش اور سورج کی تیزی کا احساس دلاتے ہیں مثلاً سرخ، زرد اور گہرا نارنجی۔

ادن کا ریشہ سردیوں کے لباس کے لیے سب سے مناسب ہے۔ ادنی ریشہ کی خاص قسم کی ساخت ہوتی ہے اس کی سطح پر مہین مچھلی کے سکیل (Scale) کی طرح بنے ہوتے ہیں جو صرف خوردبین کی مدد سے دیکھے جاسکتے ہیں۔ ان سکیل کے درمیان خالی جگہ موجود ہوتی ہے جو ہوا سے بھری ہونے کی وجہ سے انسولیٹر (Insulator) کا کام دیتی ہے یعنی جسم کی حرارت کو خارج ہونے نہیں دیتی جس سے جسم گرم رہتا ہے۔ اس طرح مختلف جانوروں کے کھال سے حاصل کردہ ریشے

جنہیں فر (Fur) کہتے ہیں بہت گرم ہوتے ہیں۔ برقی ٹھنڈک والے علاقوں کے لوگ اپنے لباس کو گرم رکھنے کے لیے ان کا اکثر استعمال کرتے ہیں۔ کوٹ کے کالر، کف اور ٹوپی پر لگانے سے لباس خوب گرم ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے لباس عموماً فر کے بنے ہوتے ہیں۔

5.2 خود آزمائی نمبر 4

موزوں الفاظ سے خالی جگہ پر کریں۔

- 1- لباس کا بنیادی مقصد تو..... ہے اس کے علاوہ یہ ہمارے جسم کو..... سے محفوظ رکھتا ہے۔
- 2- گرمیوں کے لباس کے لیے موزوں رنگ..... ہیں۔
- 3-..... کی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں سے پانی گز نہیں سکتا۔
- 4-..... کا ریشہ گرمیوں کے لیے انتہائی ناموزوں ہے۔
- 5-..... اپنی ریشے کے..... جسم کی حرارت کو مقید رکھتے ہیں۔
- 6- برقی علاقے کے لوگ عموماً جانوروں کی..... استعمال کرتے ہیں۔
- 7-..... کی دو بڑی خصوصیات..... اور..... ہیں۔
- 8-..... رنگ سورج کی شعاعوں کو منعکس کرنے کی خاصیت رکھتا ہے۔
- 9-..... رنگ سورج کی شعاعوں کو جذب کرنے کی خاصیت رکھتا ہے۔
- 10-..... مائلوں کے کپڑے پسینہ نہیں..... کرتے ہیں۔

6- جوابات

خود آزمائی نمبر 1

- 1- ملبوسات محفوظ کرنے کی المیاری (2) منصوبہ بندی (3) خوراک پر
(4) ایک رنگ (5) پانچ سال

خود آزمائی نمبر 2

- سوال نمبر 1 1- سیکشن 2.1 2- سیکشن 2.4, 2.5, 2.6 3- سیکشن 2.7
سوال نمبر 2 1- عواہل 2- اخراجات 3- کم 4- گھر پر 5- عمودوں

خود آزمائی نمبر 3

- 1- لباس 2- ملبوسات 3- عمودی 4- پلیٹڈ Blend 5- ایپرن
6- جاذب ہونا 7- ادون 8- ڈرب ڈرائی (Driply) 9- لچک 10- نہ چھیننے والی

خود آزمائی نمبر 4

- 1- ستر پوشی، موسم کے اثرات 2- نیلا، سفید 3- پولی ایسٹرز، نائکون 4- نائکون 5- سکیل (Scale)
6- کھال یا فر 7- جاذب اور موصل حرارت 8- سفید 9- سیاہ 10- جذب

عمر کے مطابق لباس کا چناؤ

تحریر: سائرہ بشیر
نظر ثانی: شائستہ باہر

یونٹ کا تعارف

لباس انسانی شخصیت کا آئینہ دار ہوتا ہے اور مناسب لباس کا چناؤ ہمارے معاشرے کی اہم ضرورت ہے۔ اسی اہمیت کو واضح طور پر اجاگر کرنے کے لیے اس یونٹ میں مختلف عمر کے لوگوں کے لیے لباس کے چناؤ کے بارے میں تفصیل سے ذکر کیا گیا ہے۔

عمر کے ہر حصے میں لباس کا چناؤ اور مناسب استعمال بے حد ضروری ہے اور اس امر سے انکار نہیں کیا جاسکتا کہ لباس انسانی شخصیت اور معاشرے کے لیے کتنا اہم ہے۔ اس لیے اس اہمیت کے پیش نظر اس یونٹ میں لباس کی اہمیت کو واضح کیا جا رہا ہے کہ مختلف عمر میں لباس کا انتخاب کس طرح سے کیا جائے کہ وہ ہمارے مذہبی، معاشی اور معاشرتی ضروریات کے عین مطابق ہو۔

یونٹ کے مقاصد

- ☆ اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد ہمیں امید ہے کہ آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- ☆ اپنی روزمرہ زندگی میں موقع محل کی مناسبت سے بہتر لباس کا چناؤ کر سکیں۔
- ☆ آپ بآسانی عمر کے مطابق لباس کے چناؤ کے مختلف پہلوؤں کو پہچان سکیں۔
- ☆ آپ اپنی جسمانی، معاشرتی اور نفسیاتی ضروریات کو سامنے رکھتے ہوئے اپنے لیے بہتر لباس کا انتخاب کر سکیں۔
- ☆ آپ صحت مند اور معذور افراد کے لباس کے بارے میں جاننے ہوئے معذور لوگوں کے لیے بہتر لباس تجویز کر سکیں۔

فہرست مضامین

95	1- لباس کی اہمیت
95	1.1 جسمانی ضروریات
96	1.2 معاشرتی ضروریات
96	1.3 نفسیاتی ضروریات
96	1.4 جمالیاتی ضروریات
97	1.5 اسلامی نقطہ نظر سے لباس کی اہمیت
97	1.6 خود آ زمائی نمبر 1
99	2- بچوں کے لیے لباس
100	2.1 مختلف عمر کے بچوں کے لیے لباس
100	2.2 شیر خوار بچوں کے لیے لباس
101	2.3 قبل از سکول عمر کے بچوں کے لیے لباس
103	2.4 سکول جانے والے بچوں کے لیے لباس
104	2.5 خود آ زمائی نمبر
105	3- نوجوانوں کے لیے لباس
105	3.1 نوجوانوں کے لیے لباس
106	3.2 نوجوانوں کے لیے لباس
107	3.3 خود آ زمائی نمبر 3
108	4- جوانوں کے لیے لباس
108	4.1 خواتین کے لیے لباس
109	4.2 ملازمت پیشہ خواتین کے لیے لباس

110	4.3	مردوں کے لیے لباس کا چناؤ
111	4.4	خود آ زمائی نمبر 4
112	-5	بزرگوں کے لیے لباس
113	5.1	بزرگوں کے لباس کی ضروریات
113	5.2	معذور لوگوں کے لیے لباس
114	5.3	مابینا لوگوں کے لیے لباس
115	5.4	خود آ زمائی نمبر 5
116	-6	جوابات

فہرست اشکال

	شکل نمبر
101	3.1 شیر خوار بچوں کے لیے موزوں لباس
102	3.2 قفل از سکول جانے والے بچوں کے لیے مختلف لباس
102	3.3 مناسب جگہ پر بیٹن
105	3.4 نو عمر لڑکیوں کا لباس
110	3.5 الماری میں ترتیب سے سامان رکھنا

1- لباس کی اہمیت

رسم و رواج اور انسانی خواہشات وہ بنیادی عناصر ہیں جو لباس کے چناؤ پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ لباس بنیادی طور پر ہماری جسمانی، نفسیاتی اور معاشرتی ضروریات پوری کرتا ہے اور ان سب کا پورا کرنا اس لیے ضروری ہے کہ یہ چیزیں انسان کو خوشی اور تسلی مہیا کرتی ہیں۔

- (i) جسمانی طور پر لباس انسان کو موسموں کی شدت سے اور ان نقصان دہ عوامل سے جو انسان کے گرد و پیش موجود ہوتے ہیں بچاتا ہے۔
- (ii) نفسیاتی طور پر لباس انسان کی شخصیت کی تکمیل میں مدد دیتا ہے۔
- (iii) معاشرتی طور پر لباس اس معاشرے یا قوم کی ثقافت کی عکاسی کرتا ہے جس کے ہم فرد ہیں۔
- (iv) جمالیاتی طور پر لباس ہماری زندگی میں رنگ و خوشبو اور خوبصورتی لاتا ہے۔ علاوہ ازیں کسی علاقے کی فنی اور معاشرتی ترقی کا بھی لباس پر گہرا اثر پڑتا ہے۔

1.1 جسمانی ضروریات

بنیادی طور پر جسم کی افزائش اور نشو و نما کا لباس کی ضروریات پر بہت اثر ہوتا ہے۔ عمر کے پہلے سال میں بچہ بہت تیزی سے نشو و نما پاتا ہے۔ اس لیے ایک سال کی عمر تک کے بچے کے لباس کی تیاری میں اس بات کو پیش نظر رکھنا چاہیے کہ نوعمری میں انسان میں بہت سی جسمانی تبدیلیاں ظاہر ہوتی ہیں اور قد بھی بڑھتا ہے اور اٹھارہ برس تک کی عمر تک اس کی جسمانی نشو و نما تکمیل کی حد تک پہنچ چکی ہوتی ہے اور وہ نوجوان شخص کہلاتا ہے اور بیس سے تیس سال کی عمر تک انسان میں کوئی جسمانی تبدیلی نہیں آتی اور جب انسان بڑھاپے کی حد تک پہنچتا ہے تو آہستہ آہستہ مگر یقینی اور واضح جسمانی تبدیلیاں نمایاں ہوتی ہیں اور بزرگی کی عمر تک پہنچتے پہنچتے انسان جسمانی طور پر کمزور ہو جاتا ہے اور اس کے خد و خال میں نمایاں تبدیلی آ جاتی ہے۔

جسمانی طور پر معذور لوگوں کے لباس کی ضروریات مختلف ہوتی ہیں۔ جسمانی طور پر معذور اور اچانچ لوگوں کی ضروریات ایک کی نہیں ہوتیں مثلاً ایک اندھے شخص اور ایک شخص جس کی زندگی پیوں والی کرسیوں تک محدود ہوئے کے لباس کی بنیادی ضروریات میں فرق ہوتا ہے۔

1.2 معاشرتی ضروریات

اگر انسان کو اپنے معاشرے کے فرائض صحیح طور پر ادا کرنے ہوں تو لازم ہے کہ زندگی کے ہر حصے میں اس کی معاشرتی ترقی اور نشوونما کا خاص خیال رکھا جائے۔ عام طور پر معاشرے میں ایک خاص معیار پایا جاتا ہے کہ کس عمر کے لیے کون سا لباس مناسب ہے اور جس حد تک معاشرے کا کوئی فرد اس بنیادی معیار پر پورا اترتا ہے وہ معاشرے میں قبول کر لیا جاتا ہے یا پھر ٹھکرا دیا جاتا ہے۔ لباس کے ضابطے کا تعین اس کی مناسبت اور سلیقے سے کیا جاتا ہے۔ اگر انسان ان بنیادی معاشرتی معیاروں کو ٹھکرا دے تو یہ چیز اس کو معاشرے سے علیحدہ کر دیتی ہے۔ اس کے علاوہ جو چیزیں عمر کے کسی بھی حصہ میں انسان کے لباس کے چناؤ پر اثر انداز ہوتی ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

1- عمر 2- جنس 3- ملازمت 4- معاشرتی حیثیت 5- جغرافیائی محل وقوع 6- معاشی سطح

1.3 نفسیاتی ضروریات

ہر شخص ایک مخصوص اور منفرد تصور رکھتا ہے جو دیگر لوگوں سے اس کے میل جول کی بنیاد بنتا ہے۔ کسی معاشرے میں انسان کے قبول یا مسترد کئے جانے کی ایک وجہ اس کے لباس کا چناؤ ہے اور لباس کے انتخاب کی نجی وجوہات کے باوجود پہلا تاثر وہی ہوتا ہے جو دوسرے لوگ ہمارا لباس دیکھ کر قائم کریں۔ انسان شعوری یا غیر شعوری ارادی یا غیر ارادی طور پر وہی لباس چنتا ہے جو معاشرے میں مثبت رد عمل کا باعث بنے۔

1.4 جمالیاتی ضروریات

جیسا کہ آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ لباس ہمارے جمالیاتی ذوق میں اضافہ کرتا ہے اور رنگ و خوشبو اور خوبصورتی لاتا ہے۔ لباس جتنا رنگین ہوگا اتنا ہی جاذب نظر ہوگا اور اگر لباس فیشن کے مطابق ہوگا تو یقیناً سب اس کو پسند کریں گے۔ مگر لباس کے رنگ اور اسٹائل کا چناؤ ہمیشہ عمر کے مطابق کرنا پڑتا ہے تاکہ پہننے میں اچھا معلوم ہو۔ لباس سے ہی آپ کسی کی شخصیت کی پہچان کر سکتے ہیں مثلاً نفیس اور صاف ستھرا لباس پہننے والے کی شخصیت کا اندازہ اس کے لباس کے انتخاب سے کر سکتے ہیں۔

1.5 اسلامی نقطہ نظر سے لباس کی اہمیت

ہمارے ہاں ہی نہیں ہر اسلامی ملک میں مرد اور عورت دونوں کے لباس مختلف ہوتے ہیں۔ عورت کے لیے ضروری ہے کہ مکمل جسم کو ڈھانپ کر رکھے مگر چہرہ ہاتھ اور پاؤں نظر آ سکتے ہیں۔ پاکستان کے ہر صوبے کا لباس ایک دوسرے سے قدرے مختلف ہے۔ اس پر ان کے ارد گرد کے ماحول، موسم اور معاشرتی زندگی کا بہت عمل دخل ہے۔

عملی کام نمبر 1

اپنے ملبوسات کا شعوری طور پر جائزہ لیں اور دیکھیں کہ آپ کا شمار نیچے دی گئی فہرست میں کس نمبر پر ہوتا ہے۔

- 1- کیا آپ کے ملبوسات شوخ اور موجودہ فیشن کے مطابق ہیں۔
- 2- کیا آپ کے ملبوسات سادہ اور ہلکے پھلکے رنگوں میں ہیں۔
- 3- کیا آپ کے ملبوسات مخصوص تراش میں مختلف رنگوں اور ڈیزائنوں میں ہیں۔

اگر آپ نمبر 1 یا 2 میں شمار ہوتے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ آپ اپنے ملبوسات کا انتخاب شعوری طور پر اپنی شخصیت کے مطابق کرتے ہیں۔ نمبر 3 میں وہ لوگ شمار ہوتے ہیں جو لباس کی طرف خاص توجہ نہیں دیتے۔

1.6 خود آزمائی نمبر 1

خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے پر کیجئے۔

- 1- لباس بنیادی طور پر ہماری جسمانی نفسیاتی اور..... ضروریات پوری کرتا ہے۔
ثقافتی جمالیاتی معاشرتی
- 2-..... طور پر لباس ہماری زندگی میں رنگ اور خوبصورتی لاتا ہے۔
جسمانی نفسیاتی جمالیاتی
- 3- بنیادی طور پر جسم کی..... اور نشوونما کا لباس کی ضروریات پر بہت اثر ہوتا ہے۔
افزائش تبدیلیوں خدوخال

4- جسمانی طور پر..... انسان کے لباس کی ضروریات صحت مند انسان کی نسبت مختلف ہوتی ہیں۔

ست معذور اپاہج

5- اگر انسان بنیادی..... معیاروں کو ٹھکرا دے تو یہ عمل اس کو معاشرے سے علیحدہ کر دیتا ہے۔

معاشرتی جغرافیائی محل وقوع معاشی

2- بچوں کے لیے لباس کا انتخاب

ہمارے ہاں ہی نہیں بلکہ دنیا میں ہر جگہ بچوں کے لباس کے انتخاب اور تیاری کا کام والدین کی ذمہ داری ہے۔ اس انتخاب اور تیاری میں درج ذیل باتوں کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔

- 1- کپڑے آرام دہ ہوں۔
 - 2- آسانی سے دھوئے جاسکتے ہوں۔
 - 3- لباس بچے کے لیے موزوں ہوں۔
- آئیے اب ان کے بارے میں الگ الگ آپ کو بتاتے ہیں۔

1- آرام دہ کپڑے (Comfortable Clothes)

بچوں کے لیے ہمیشہ ایسے کپڑے کا انتخاب کریں جو آرام دہ ہو اور پہننے کے لیے موزوں ہو۔ بچے چاہے کسی بھی عمر کے ہوں ان کی جلد بہت نازک اور نرم ہوتی ہے۔ اس لیے بہتر ہے کہ سوتی کپڑے استعمال کئے جائیں۔ اس سے جلد کو نقصان بھی نہیں ہوتا اور یہ زیادہ جاذب نظر بھی ہوتے ہیں۔

2- دھلائی میں آسان کپڑے (Easy to Wash)

بچوں کے لیے جن کپڑوں کا بھی انتخاب کریں یہ ضرور دیکھ لیں کہ ان کے دھونے کے لیے کوئی خاص احتیاط کرنا ضروری تو نہیں؟ آپ نے اگر کبھی غور کیا ہو تو بچوں کے تیار ملبوسات (Ready Made Garments) میں ہمیشہ کالر کی طرف دھونے کے لیے ہدایت دی جاتی ہے کہ آیا آپ ہاتھ سے کپڑے کو دھوئیں یا پھر مشین سے اور اس میں کس قسم کا ڈیٹرجنٹ (Detergent) یعنی کپڑے دھونے کا پاؤڈر استعمال کریں۔ وغیرہ۔

اگر تو آپ بچوں کے لیے سوتی ملبوسات یا کپڑے کا استعمال کر رہے ہیں تو اس کو دھونا اور صاف کرنا ریشمی کپڑے کی نسبت زیادہ آسان ہے۔ آپ سوتی کپڑے کو گرم یا ٹھنڈے پانی میں کسی بھی واشنگ پاؤڈر یا عام کپڑے دھونے والے صابن سے دھوئیں تو اس کے ریشے متاثر نہیں ہوتے۔

3- بچے کے لیے موزوں لباس (Appropriate dress for Children)

مختلف عمر کے لوگوں کے لیے مختلف قسم کے کپڑے موزوں رہتے ہیں۔ شیر خوار بچوں کے لیے ہمیشہ ہلکے رنگ

والے سوتی کپڑوں کا استعمال کریں۔ سکول جانے سے قبل عمر کے بچے اور سکول جانے والے بچے ہمیشہ زیادہ وقت کھیل کود میں گزارتے ہیں۔ ان کے لیے بھی سوتی یا کوئی اور مضبوط کپڑا یعنی جینز وغیرہ بہتر ہیں۔ ان کی سلائی کرتے وقت یہ خیال رکھیں کہ وہ زیادہ چست نہ ہو کیونکہ تنگ لباس میں بچے اپنے جسم کے اعضاء کو آسانی سے حرکت نہیں دے سکتے اس کے علاوہ نوجوانوں اور بڑی عمر کے لوگوں کے لباس کا اسٹائل اور چٹاؤ بھی ان کے مشاغل اور عمر کے مطابق ہونا چاہیے۔

2.1 مختلف عمر کے بچوں کے لیے لباس

آئیے اب ہم آپ کو مختلف عمر کے بچوں کے لیے موزوں لباس کے بارے میں علیحدہ علیحدہ بتاتے ہیں۔

- 1- شیرخوار بچوں کے لیے لباس (Clothing for infants)
- 2- قبل از سکول عمر کے بچوں کا لباس (Clothing for pre-schooler)
- 3- سکول جانے والے بچوں کا لباس (Clothing for school-going)

2.2 شیرخوار بچوں کے لیے لباس

شیرخوار بچے کی اپنی ایک الگ منفرد شخصیت ہوتی ہے۔ اس کی جلد نازک، نرم اور ملائم ہوتی ہے۔ اس عمر میں جسم کی افزائش تیزی سے ہوتی ہے اس لیے لباس کی تیاری کے سلسلے میں جسمانی نشوونما کو بنیادی اہمیت دینا ضروری ہے۔ اگر کوئی تنگ یا کھردرا لباس بچے کو پہنایا جائے تو بچہ رورو کر اپنا منہ منہ پر عمل ظاہر کرتا ہے۔ شیرخوار بچوں کے لباس کا انتخاب کرتے ہوئے مندرجہ ذیل نکات کا خیال رکھیں۔

- 1- شیرخوار بچوں کا لباس ایسا ہونا چاہیے جو نرم اور جاذب کپڑے سے بنا ہو اور بچے کی نرم نازک جلد پر جلن پیدا نہ کرے۔
- 2- لباس کی سلائی ہموار (چھٹی) ہونی چاہیے تاکہ چھین کا احساس نہ ہو۔
- 3- لباس کا نمونہ سادہ ہونا چاہیے جس پر ضرورت سے زیادہ جھالریاں یا ٹائیاں وغیرہ نہ ہوں۔
- 4- لباس ایسا ہو کہ پہنانے اور اتارنے میں کوئی دقت نہ ہو۔ شکل نمبر 3.1 دیکھیں۔



عمل نمبر 3.1 شیر خوار بچوں کے لیے موزوں لباس

- 5- سب سے اہم بات یہ کہ لباس آسانی سے دھویا جاسکے اور دھلائی کے لیے سوڈا اور تیزابی صابن استعمال نہیں کرنے چاہیے کیونکہ یہ بچے کی جلد پر اچھا اثر نہیں چھوڑتے۔
- 6- شیر خوار بچوں کے کپڑے محض آرائشی یا نمائشی نہیں ہونے چاہیں بلکہ ان کے آرام دہ ہونے کو اہمیت دینا چاہیے۔ (اس بارے میں مزید تفصیلات آپ پونٹ نمبر 7 میں پڑھیں گے)

2.3 قبل از سکول عمر کے بچے کا لباس

ایک سے تین سال کی عمر کے بچے عادات و ضروریات کے لحاظ سے شیر خوار بچوں سے کافی مختلف ہوتے ہیں کیونکہ اس عمر کے بچے چلنا پھرنا شروع کر دیتے ہیں، ریگتے ہیں، پھلانگیں لگاتے ہیں، بھاگتے دوڑتے ہیں، غرض ان کے مشاغل ایسے ہوتے ہیں جن میں ان کا پورا جسم حصہ لیتا ہے۔ اس لیے ان کے لباس کی تیاری میں بھی یہ بات مد نظر رکھنی چاہیے اور درج ذیل باتوں کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیے۔

- 1- کپڑے ہلکے پھلکے اور موسمی ضروریات کے مطابق ہونے چاہیں۔
- 2- کپڑوں کی ساخت ایسی ہونی چاہیے کہ بچوں کو کھیل کود میں آسانی رہے۔ مثلاً بازو کی کٹائی گہری ہونی چاہیے تاکہ بچہ آسانی سے بازو کو حرکت دے سکے۔ اس کے علاوہ کھٹنے اور کلائی پر سے لباس کھلا ہونا چاہیے تاکہ حرکت میں دشواری نہ ہو۔
- 3- اس عمر کے بچے کپڑے خود پہننا پسند کرتے ہیں۔ اس لیے لباس کو کم سے کم حصوں پر مشتمل ہونا چاہیے۔ بنائی سادہ

ہوئیں اور ہک وغیرہ مضبوط ہوں اور ایسی جگہ لگے ہوں کہ بچہ آسانی خود کھول اور بند کر سکے۔ (دیکھیے شکل نمبر

3.3, 3.2)



شکل نمبر 3.2 قتل از سکول عمر کے بچوں کا لباس



شکل نمبر 3.3 مناسب جگہ پر مشن

- 4- اس عمر کے بچوں کو سوتی بنیان اور زیر جامہ پہننا چاہیے۔
- 5- بچے کا لباس سوتی کپڑے کا یا داش اینڈ ویر ہونا چاہیے۔
- 6- لباس خوشنما اور پکے رنگوں کا ہونا چاہیے۔
- 7- کپڑا مضبوط اور دیر پا ہونا چاہیے۔
- 8- کپڑا ایسا ہو جو آسانی سے دھل سکے اور دھلائی میں سوڈا میزابی صابن استعمال کرنے سے گریز کیا جائے۔

2.4 سکول جانے والے بچوں کا لباس

جب بچہ سکول جاتا ہے تو وہ بہت جلد یہ محسوس کرنے لگتا ہے کہ اس کے ساتھی بچے کیسا لباس پسند کرتے ہیں۔ سکول سے واپسی پر اگر بچوں کے لباس پر غور کریں تو ہم جان سکتے ہیں کہ ان کے کپڑوں میں کون سی بنیادی تبدیلیاں لانا ضروری ہے۔ کیونکہ جب اس عمر کے بچے کھیلتے کودتے ہیں اور جسم کو مختلف زاویوں میں حرکت دیتے ہیں تو ان کے لباس کے بعض حصوں اور بٹنوں پر بہت زیادہ کھچاؤ پڑتا ہے۔ علاوہ ازیں بچے زمین پر قلابا زیاں لگاتے ہیں تو مٹی ان کے کپڑوں میں لگ جاتی ہے اس کے علاوہ پنسلوں کا رنگ اور چاکوں کا چونا کپڑوں کو لگتا ہے، ٹافیاں وغیرہ کھانے سے کپڑے خراب ہو جاتے ہیں۔ اس لیے سکول جانے والے بچوں کے لباس کا انتخاب اور تیاری کے وقت خیال رکھنا چاہیے کہ

- 1- لباس مضبوط کپڑے کا ہو جس کی بنائی مضبوط ہو۔
- 2- کپڑے ایسے ریشے سے بننا ہو جس کی دھلائی آسان ہو۔
- 3- لباس کی تراش خراش اس طرح کی ہو کہ بچے کو کھیل کود میں آسانی ہو۔
- 4- سلائی عمدہ ہو، مضبوط ہوتا کہ حرکات، کھیل کود کے دوران پھٹنے کا خدشہ نہ ہو۔ غیر ضروری آرائشی بٹن، جھالریں نہ لگائی جائیں اور بٹن ایسی جگہ نہ ہوں جہاں دباؤ کھچاؤ کی وجہ سے ان کے ٹوٹنے کا خدشہ ہو۔
- 5- لباس کی تیاری میں موسمی ضروریات کے علاوہ اس خاص علاقے کے رسم و رواج کو مد نظر رکھنا چاہیے تاکہ بچوں کے دل میں یہ احساس پیدا نہ ہو کہ وہ کپڑوں کے معاملے میں دوسرے بچوں سے کمتر ہیں۔
- 6- رنگوں کے چناؤ میں گہرے اور پکے رنگوں کو ترجیح دینے کے ساتھ ساتھ بچوں کی انفرادی پسند کو بھی ملحوظ رکھنا چاہیے۔

عملی کام نمبر 2

اپنے گھریلو مسائل میں کسی شیر خوار یا قلیل از سکول عمر کے بچے کے ملبوسات میں مندرجہ ذیل نکات کا جائزہ لیں۔

- 1- لباس کا اسٹائل (Style)
- 2- کپڑا یا مٹیریل (Material)
- 3- رنگ
- 4- آرائش (بٹن، غزل، عیس وغیرہ)

جائزہ لیں کیا تمام نکات اسی طرح سے ہیں جس طرح پونٹ میں بتایا گیا ہے یا ان میں کوئی فرق پایا جاتا ہے۔

2.5 خود آزمائی نمبر 2

سوال نمبر 1- موزوں ترین الفاظ سے خالی جگہ پر کریں۔

- 1- بچے چاہے کسی بھی عمر کے ہوں ان کی جلد..... ہوتی ہے۔
سخت مازک کھردری
- 2- مختلف عمر کے لوگوں کے لیے مختلف..... کے کپڑے موزوں ہوتے ہیں۔
قیمت اسٹائل ساخت
- 3- قبل از سکول بچوں کی عمر ایک سے..... سال ہوتی ہے۔
دو تین چار
- 4- قبل از سکول عمر کے بچے کپڑے..... پہننا پسند کرتے ہیں۔
خود مضبوط پھولدار
- 5- سکول جانے والے بچوں کے لباس میں..... کو بھی ملحوظ رکھنا چاہیے۔
انفرادیت شخصیت پسند واپسند

سوال نمبر 2 مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب دیں۔

- (i) بچوں کے لباس کا انتخاب اور تیاری میں کن باتوں کو مد نظر رکھنا چاہیے۔
- (ii) بچے کے لیے موزوں لباس کیسا ہوگا؟
- (iii) شیر خوار بچوں کے لباس کے چناؤ کے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا چاہیے؟
- (iv) سکول جانے والے بچوں کا لباس کیسا ہونا چاہیے؟
- (v) قبل از سکول عمر کے بچوں اور سکول جانے والے بچوں کے لباس میں کیا فرق ہوتا ہے؟

3- نوعمر لوگوں کا لباس

نوعمری کو دو حصوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ ایک وہ جس میں بارہ سے چند سال تک کی عمر کے بچے شامل ہوتے ہیں۔ دوسرا وہ جس میں چند رو سے بیس سال تک کے بچے جو کہ سینئر سکول یا کالج میں پڑھتے ہیں۔ ان دونوں طرح کے افراد کے جسمانی افزائش کے تناسب میں نمایاں فرق ہوتا ہے اور اسی بناء پر لباس کی ضروریات پر بھی اس کا گہرا اثر پڑتا ہے۔ نوعمری کے ابتدائی دور میں بڑھنے کا تناسب زیادہ ہوتا ہے کیونکہ عمر کے اس حصے میں جسمانی ساخت میں نمایاں تبدیلی آ رہی ہوتی ہے اور جسم کے مختلف حصوں کے بڑھنے کی رفتار مختلف ہوتی ہے نوعمری کے آخری دور میں افراد اپنی نمود و نمائش پر زیادہ توجہ دیتے ہیں اور لباس کے چناؤ پر دوست بھی بہت حد تک اثر انداز ہوتے ہیں۔

3.1 نوعمر لڑکیوں کا لباس

اس عمر کی لڑکیوں کے لیے لباس بہت اہمیت رکھتا ہے اور فٹنگ بنیادی مسئلہ بن جاتی ہے۔ جسم کے مختلف حصوں کے بڑھنے کی وجہ سے لباس خاص طور پر قمیض کی تراش تراش متاثر ہوتی ہے مثلاً قمیض اونچی ہو جاتی ہے۔ سینے پر سے تنگ ہو جاتی ہے، کمر کا پمٹا ہوتا ہے۔ چنانچہ قمیض اکثر لمبی اور کھلی کرنا پڑتی ہے اور جب پچاس سطرہ سال کی عمر کو پہنچتی ہیں تو ان کی کوشش ہوتی ہے کہ ان کا لباس ان کی سہیلیوں کے ملبوسات کی نسبت انفرادیت کا حامل ہو۔ کپڑے ایسے ہوں جو بہت اچھے سارے ہوں اور شوخ رنگوں کے ہوں۔ اس عمر کی لڑکیوں کا لباس ایسا ہونا چاہیے جو زیادہ مہنگا تو نہ ہو لیکن دیکھنے میں خوبصورت لگے اور لڑکی جب نو جوانی کی عمر کو پہنچتی ہے تو کپڑوں کے معاملے میں زیادہ سنجیدہ ہو جاتی ہے اور رنگوں کے انتخاب کے سلسلے میں بھی دیکھنے شکل نمبر 3.4



شکل نمبر 3.4 نوعمر لڑکیوں کا لباس

کپڑوں میں زیادہ شپ (Shape) وغیرہ نہیں دی جاتی اور رنگ بھی ایسے استعمال کئے جاتے ہیں جو عام رنگوں سے مختلف ہوں اور کپڑے کی بنائی اتنی اہمیت نہیں رکھتی جتنی کپڑے کا رنگ اور لباس کا سٹائل۔ عام طور پر وہ لباس پسند کئے جاتے ہیں جن میں اپنی شخصیت کا اظہار بھی ہو جائے اور فیشن بھی شامل ہو کیونکہ لڑکیاں یہ پسند کرتی ہیں کہ چاہے وہ ایک گروہ کی رکن ہوں لیکن پھر بھی ان کی اپنی شخصیت منفرد ہے۔ اس طرح لباس کے چناؤ اور کپڑوں کی تیاری میں کافی وقت اور محنت صرف ہوتی ہے اور کپڑوں کو اکثر دیکھ بھال کی ضرورت پڑتی ہے۔

اس عمر کی لڑکیوں کے لباس کی خصوصیات یوں ہیں کہ لباس کی بناوٹ جسم کی بناوٹ کے مطابق ہونی چاہیے بلکہ لباس ایسا ہونا چاہیے کہ اگر کوئی جسمانی عیب یا خرابی ہے تو اس کو چھپایا جاسکے اور رنگ ایسے منتخب کرنے چاہیں جو آنکھوں کو بھیلے لگیں۔ کپڑا ایسا ہونا چاہیے کہ جو ڈیزائن بنایا جائے اس میں وہ صحیح رہے۔ ڈیزائن ایسا ہو کہ جہاں پہنا جائے وہاں کے ماحول سے مناسبت رکھتا ہو اور سونے کے لیے استعمال ہونے والے کپڑے تنگ نہیں ہونے چاہیں اور باہر آنے جانے کے کپڑے بھی انفرادیت کے حامل ہونے چاہیں۔

3.2 نو عمر لڑکوں کا لباس

لڑکے چونکہ کھیل کود میں زیادہ حصہ لیتے ہیں اس لیے ان کے لباس میں آرام دہ ہونے کی خاصیت کو بنیادی حیثیت حاصل ہوتی ہے۔ لباس مضبوط اور دیر پا کپڑے کا ہونا چاہیے۔ کپڑے کی بنائی صاف اور جامع ہونی چاہیے۔ کپڑے کا ریشہ ایسا ہو جو آسانی سے دھویا جاسکے اور لباس کا نمونہ ایسا ہونا چاہیے جو چلتے پھرنے اور کام کاج میں دشواریاں پیدا نہ کرے۔

لباس کے انتخاب میں اس علاقے کے رسم و رواج کا بھی خاص خیال رکھنا چاہیے لباس میں فیشن کا تاثر دینا اس عمر کے لڑکوں میں عام طور پر بہت زیادہ ہوتا ہے اور اس عمر کے لڑکے اکثر کوشش کرتے ہیں کہ وہ اپنے ہم عمر لڑکوں جیسے کپڑے پہنیں اور انہیں کی طرح لگیں۔ عام طور پر اس عمر کے لڑکے لڑکیوں کے لباس کی بنیادی چیزیں ایک جیسی ہوتی ہیں مثلاً رنگوں کا انتخاب، کپڑے کا ریشہ، کپڑوں کے نمونے وغیرہ۔

لڑکے خاص طور پر اس عمر میں خود کو بڑا تصور کرنے لگتے ہیں اور وہ پسند کرتے ہیں کہ اس طرح کے کپڑے پہنیں جس طرح ان کے والد یا گھر کے دوسرے بڑے افراد پہنتے ہیں۔

آپ اپنی الماری کا جائزہ لیں اور دیکھیں کہ آپ کے پاس مندرجہ ذیل موقعوں کے لیے مناسب لباس موجود ہیں

(i) عام گھر پر پہننے کے ملبوسات

(ii) باہر جانے کے ملبوسات

(iii) قاریب میں پہننے کے ملبوسات

اگر ان میں سے کسی ایک موقع کے لیے آپ کے پاس مناسب تعداد اور معیار کے ملبوسات نہیں ہیں تو آپ اس کے لیے محدود رقم میں کیسے منصوبہ بندی کریں گی۔

3.3 خود آزمائی نمبر 3

- | | |
|-------------|---|
| سوال نمبر 1 | نوعمر لڑکیوں کا لباس کیسا ہوتا ہے؟ |
| سوال نمبر 2 | نوعمر لڑکوں کا لباس کیسا ہوتا ہے؟ |
| سوال نمبر 3 | نوعمر لڑکیاں لباس میں کس چیز کو زیادہ اہمیت دیتی ہیں؟ |
| سوال نمبر 4 | نوعمر لڑکوں کے سونے کا لباس کیسا ہونا چاہیے؟ |
| سوال نمبر 5 | نوعمر لڑکے کا ورلڈ کیوں کے لباس میں کیا فرق ہوتا ہے؟ |

4- جوانوں کا لباس

جوان لوگوں کا لباس عام طور پر سادہ ہوتا ہے اور زیادہ توجہ کپڑے کی بناوٹ اور ساخت پر دی جاتی ہے۔ زیادہ تر گہرے رنگ استعمال کئے جاتے ہیں اور کبھی کبھی گہرے رنگوں کے ساتھ شوخ رنگ بھی استعمال کئے جاتے ہیں۔ اعلیٰ طرز کے فیشن اور منفرد زیورات بہت خوبصورتی کے ساتھ استعمال کئے جاتے ہیں۔ جب انسان حد بلوغت کو پہنچتا ہے تب تک تمام جسمانی تبدیلیاں رونما ہو چکی ہوتی ہیں۔ جوانوں کے ملبوسات کی ضروریات پر بہت سے عوامل اثر انداز ہوتے ہیں مثلاً معاشرتی و اقتصادی حیثیت، آمدنی، عمر، جنس، رہائش کی جگہ، پیشہ اور معاشرتی سرگرمیاں، جوان لوگوں کے ملبوسات کی ضروریات سب سے زیادہ ہوتی ہیں اور ان میں جلد ہی تبدیلیاں رونما ہونے لگتی ہیں جن کو واضح طور پر محسوس کیا جاسکتا ہے۔ علاوہ ازیں جغرافیائی محل وقوع اور موسمی حالات میں بڑی حد تک کپڑوں کی ضروریات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ پائیداری، رنگ، قیمت، فٹنس (fitness) انداز، فیشن اور دھلائی کی خصوصیات وہ بنیادی پہلو ہیں جنہیں ہر نو جوان شخص کپڑوں کے انتخاب اور تیاری کے وقت پیش نظر رکھتا ہے۔

- 1- پائیداری وہاں بہت ضروری ہے جہاں کپڑے پر زیادہ کھچاؤ پڑتا ہے یا پھر اگر کپڑا زیادہ پہنا جانے والا ہو۔
- 2- لباس کو آرام دہ اور جاذب نظر بنانے کے لیے فٹنگ بہت ضروری ہے اور اچھی فٹنگ کے ساتھ ساتھ ایک اور پہلو جس کا نو جوان اشخاص خاص خیال رکھتے ہیں وہ ہے موسمی ضروریات کے لحاظ سے آرام دہ ہونا۔
- 3- نو جوان اس بات سے اچھی طرح واقف ہوتے ہیں کہ لباس کا رنگ اور اس کی بناوٹ بہت حد تک انسان کی ظاہری شکل و صورت بہتر بنا سکتے ہیں۔
- 4- نو جوانوں کے عام طور پر بہت سے ڈیزائن اور رنگ کے کپڑے مل جاتے ہیں جن میں سے کوئی بھی نو جوان اپنے ڈیل ڈول اور ضروریات اور پسند کے مطابق انتخاب کر سکتا ہے۔

4.1 خواتین کا لباس

روزمرہ زندگی میں خاتون خانہ بھی پسند کرتی ہے کہ اس کا لباس جاذب نظر اور نئی طرز کا ہو اور اس میں ان کی ضروریات اور آرام و آسائش کا خیال رکھا گیا ہو۔ گھر میں رہنے والی خاتون اور کام کرنے والی خاتون کے لباس میں بہت

فرق ہوتا ہے کیونکہ دونوں کی ضروریات مختلف ہوتی ہیں اور اس کا اندازہ ہم ان کی روزمرہ گرمیوں سے لگا سکتے ہیں کہ وہ کس قسم کا لباس پسند کریں گی۔ ایک خاتون کے لباس کے انتخاب کے وقت اس کی عادات اور خصوصیات کا خیال رکھا جانا چاہیے جس میں اس کی آنکھوں کا رنگ، بالوں کا رنگ، جلد کی رنگت اور جسامت کو پیش نظر رکھا جاتا ہے۔ کپڑے کا چناؤ اور لباس کے نمونے دونوں میں اس عمر کی خواتین میں انفرادیت کا خاص خیال رکھا جانا چاہیے کیونکہ عورتیں ایک دوسرے سے منفرد اور اچھی لگنا پسند کرتی ہیں۔

گھریلو خواتین کا لباس سادہ ہوتا ہے کیونکہ یہ زیادہ تر وقت گھر پر کام کاج میں گزارتی ہیں۔ لباس کی تراش خراش آرام دہ ہونی چاہیے عام طور پر گھریلو خواتین قمیض کی آستین تک چوتھائی رکھنا پسند کرتی ہیں اس کی وجہ یہ ہے کہ لمبی آستین کام میں رکاوٹ بنتی ہے اور میلی بھی زیادہ ہوتی ہے۔ گرمیوں میں عام طور پر سوتی کپڑے مناسب رہتے ہیں تاکہ باورچی خانے میں کام کرنے کی وجہ سے پسینہ آئے تو جذب ہو جائے۔ گہرے رنگ اور پھولدار کپڑے زیادہ موزوں ہوتے ہیں۔ گھریلو خواتین کی وارڈروپ میں زیادہ سے زیادہ تعداد گھر میں پہننے والے کپڑوں کی ہوگی۔ البتہ تقاریب اور شادی بیاہ کے موقعوں پر پہننے کے لیے چند فینسی اور رسمی کپڑے ضرور شامل کئے جاتے ہیں۔

4.2 ملازمت پیشہ خواتین کا لباس

ملازمت کرنے والی خواتین خواہ وہ سکول، کالج میں پڑھا رہی ہوں یا دفتر میں کام کرتی ہوں ان کا لباس گھریلو خواتین سے مختلف اس لیے ہوگا کہ ان کو روزانہ گھر سے باہر کام کے سلسلے میں جانا پڑتا ہے۔ ان کا لباس سادہ ہونے کے ساتھ ساتھ جدید فیشن کے مطابق ہونا چاہیے اور کپڑے کا چناؤ ایسا کریں کہ پہننے میں آرام دہ ہو اور اس کی زیادہ حفاظت کی ضرورت بھی نہ ہو مثلاً کاشن یا پلیٹنڈ (Blended) کپڑوں کا استعمال کریں۔

(1) زیبائش کا سامان

اکثر ملازمت پیشہ خواتین ملازمت پر جاتے وقت ہلکا سا زیبائش کا سامان استعمال کرتی ہیں مثلاً ہلکے پھلکے میک اپ کے ساتھ ساتھ میچنگ جیولری اور جوتے وغیرہ۔ نہ صرف ملازمت پیشہ بلکہ گھریلو خواتین بھی کپڑوں کی الماری کا خاص خیال رکھتی ہیں اور کوشش کرتی ہیں کہ ہر چیز ترتیب وار الماری میں رکھی جائے اور اپنے کپڑوں کو صحیح طریقے سے ستور کرنے کے ساتھ ساتھ پہننے والے کپڑے اچھے طریقے سے تہہ کر کے رکھے جاتے ہیں اور باقی ساڑو سامان کو الگ الگ ڈبوں میں بند کر کے رکھا جاتا ہے مثلاً رومال، اسکارف، جمائیں وغیرہ اس کے علاوہ زیبائش کا سامان بھی الگ خانوں میں رکھا جاتا ہے مثلاً

بندوں اور ہاروں کے سیٹ وغیرہ ڈبوں میں محفوظ کر کے رکھے جاتے ہیں اور جوتوں کو شوریک یا پھر الماری کے نیچے والے خانے میں محفوظ کیا جاتا ہے جیسا کہ شکل نمبر 3.5 میں دکھایا گیا ہے۔



شکل نمبر 3.5 الماری میں ترتیب سے سامان رکھنا

4.3 مردوں کے لیے لباس کا چناؤ

مردوں کے لباس میں جس چیز کو بنیادی حیثیت ہے وہ ہے ان کا پیشہ، جس سے وہ منسلک ہوں۔ مردوں کے لباس کے چناؤ میں ان کی روزمرہ کی سرگرمیوں کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے اور مجموعی طور پر مردانہ کپڑے خواتین کے کپڑوں سے زیادہ مہنگے ہوتے ہیں کیونکہ مردانہ سوٹ معیاری رنگ، بنائی اور ساخت کے ہوتے ہیں۔ چونکہ مردانہ کپڑوں میں بہت کم تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں اس لیے جن اہم اور ضروری باتوں کا مردانہ لباس کے چناؤ کے وقت خیال رکھنا چاہیے وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

- 1- کپڑے پائیدار ہونے چاہیے۔
 - 2- پہننے میں آرام دہ لگیں۔
 - 3- کپڑے کی ساخت پائیدار ہونی چاہیے۔
 - 4- کپڑے کا رنگ معیاری ہونا لازمی ہے۔
- کپڑوں کے علاوہ دیگر اشیاء جو کپڑوں کے ساتھ استعمال کی جاتی ہیں مثلاً ٹائی، عجمائیں، اسکارٹ، جوتے وغیرہ ان پر بھی مرد خاص توجہ دیتے ہیں۔ یہ اشیاء الماری میں ترتیب سے رکھنی چاہیے تاکہ بوقت ضرورت آسانی سے مل جائیں۔

4.4 خود آزمائی نمبر 4

- مناسب الفاظ سے خالی جگہ پر کیجئے۔
- 1- گھریلو خواتین کا لباس عام طور پر ہوتا ہے۔
پھولدار فینسی سادہ
 - 2- لباس کو آرام دہ اور جاذب نظر بنانے کے لیے بہت ضروری ہے۔
کپڑے کا قیمتی ہونا کپڑے کی پائیداری فننگ
 - 3- گھریلو خاتون اور خاتون کے لباس میں بہت فرق ہوتا ہے۔
مشرقی مغربی ملازم پیشہ
 - 4- مردوں کے لباس کے چناؤ میں ان کی روزمرہ کا خاص خیال رکھنا ضروری ہے۔
سرگرمیوں ضروریات پسند و ناپسند

5- بزرگوں کے لیے لباس

عام طور پر جب لوگ بوڑھے ہونے لگتے ہیں اور ریٹائرمنٹ کی عمر کو پہنچتے ہیں تو لباس کے چناؤ میں ان کو بہت ساری دھاریوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ اگرچہ ابھی یہ لوگ اچھی خاصی مصروف زندگی گزارتے ہیں اور بہت سے لوگوں سے ان کا میل جول ہوتا ہے۔ لیکن پھر بھی عام تاثر یہ ہے کہ اس عمر کے لوگ اپنے لباس کے چناؤ پر مناسب توجہ نہیں دیتے۔

اس کے باوجود یہ لوگ چاہتے ہیں کہ ان کو بھی معاشرے میں وہی مقام ملے جو باقی عمروں کے لوگوں کا ہے اور نوجوان لوگوں کی طرح وہ بھی اپنے لباس کی تعریف کرنا پسند کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کا لباس فیشن کے مطابق ہو اور اچھی فٹنگ والا ہو۔ عمدہ کپڑے کا ہونا ہو، پہننے میں آرام دہ ہو اور اس کی دھلائی بھی مشکل نہ ہو۔

بزرگی کی عمر میں جو تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں ان میں سب سے نمایاں جسمانی تبدیلی ہے اور لباس کے چناؤ پر اس کا بہت اثر ہوتا ہے۔ عام طور پر جو جسمانی تبدیلیاں دیکھنے میں آتی ہیں وہ مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ کندھے جھک جاتے ہیں۔

☆ کمر موٹی ہو جاتی ہے۔

☆ سینہ بھاری ہو جاتا ہے۔

☆ اور خاص طور پر پیٹ باہر کو نکل آتا ہے۔

اس لیے بزرگوں کے لباس کا چناؤ کرتے وقت خیال رکھنا چاہیے کہ اگر ان کی جسامت میں کوئی خرابی ہے تو اس کو لباس کی موزونیت کے ذریعے دور کیا جاسکے۔

دیکھنے میں آیا ہے کہ بوڑھے لوگ زیادہ تر وہ لباس پہننا پسند کرتے ہیں جو ان کے ماپ سے قدرے بڑا ہو۔ اس لیے نہیں کہ ایسا لباس آرام دہ ہوگا بلکہ اس لیے پہنتے ہیں کہ ان کے خیال میں یہ اچھی طرح فٹ آتا ہے اور وہ اس کو آسانی سے اتار اور پہن سکتے ہیں۔ بزرگوں کے لباس میں ایک اور چیز جس کی بہت اہمیت ہے وہ ہے بٹن لگانا۔ عام طور پر ایسے بٹن لگے ہونے چاہیں جو کھولنے اور بند کرنے آسان ہوں، بٹن اور ہک وغیرہ بڑے سائز کے ہونے چاہیں اور یہ بہتر ہوگا کہ ان کے لباس کو سامنے سے کھلا ہوا ہٹایا جائے تاکہ آسانی سے پہنا اور اتارا جاسکے۔ بزرگوں کے لباس کی ایک خصوصیت یہ ہے کہ وہ آستینیں پوری یا (Full) رکھنا پسند کرتے ہیں۔

بزرگوں کا لباس عام طور پر ہلکے رنگوں کا ہونا چاہیے۔ اس کے علاوہ ہر ایک کی انفرادی ضروریات ہوتی ہیں جن کو لباس کی تیاری میں پیش نظر رکھنا چاہیے۔

5.1 بزرگوں کے لباس کی ضروریات

بزرگوں کا لباس تیار کرنے میں خاص احتیاط کرنی چاہیے کہ یہ پائیدار کپڑے کا ہو، دیر پا ہو، ایسا لباس جو کھچاؤ وغیرہ برداشت کر سکتا ہو۔ کپڑا دھلائی میں آسان ہو اور اس پر سے داغ دھبے آسانی سے اتر سکیں۔ لباس ایسے کپڑے کا ہونا چاہیے جو ہلکا پھلکا ہو، مثلاً کے طور پر ایسا لباس جو نٹ کر کے بنایا گیا ہو وہ پہننے میں زیادہ آرام دہ ہوتا ہے کیونکہ نٹ (Knit) کئے ہوئے کپڑے میں کھچاؤ برداشت کرنے کی قوت عام کپڑے کی نسبت زیادہ ہوتی ہے۔ کپڑے کو نرم ہونا چاہیے اور ایک اور چیز جس کا خیال رکھنا چاہیے وہ ہے کپڑے کی ساخت، کپڑا ایسے ریشے کا بنا ہوا ہونا چاہیے جو جلد کو نقصان نہ پہنچائے کیونکہ بڑھاپے میں لوگوں کی جلد بہت حساس اور نازک ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ بزرگوں کے لباس میں تحفظ (Safety) کا خاص خیال رکھا جانا چاہیے۔ ان کے ناپ کے مطابق لباس ہو۔ کیونکہ اگر لباس ان کے ناپ سے بڑا ہو تو ان کو چلنے پھرنے میں دشواری ہوگی اور وہ آرام بھی محسوس نہیں کریں گے۔

5.2 معذور لوگوں کے لیے لباس

بزرگوں کے لباس اور معذور لوگوں کے لباس میں بہت سی بنیادی باتیں اور ضروریات ایک سی ہوتی ہیں۔ معذور لوگوں کے لباس کے چناؤ میں خاص اہمیت اس بات کو دی جاتی ہے کہ ان کو فعال شہری بنایا جاسکے اور کم از کم لباس پہننے کی حد تک وہ کسی کے محتاج نہ ہوں اس لیے ان کے لباس کا نمونہ ایسا ہونا چاہیے جو آسانی سے پہنا جاسکے، آرام دہ ہو، دیکھنے میں جاذب نظر ہو اور دھلائی میں آسان ہو۔ اس کے علاوہ ایسا ہو جو کھولنے اور بند کرنے میں آسان ہو اور جس چیز کا سب سے زیادہ خیال رکھا جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ ایسے نمونہ کا ہو جس میں کسی بھی معذور شخص کی ضروریات پوری ہو سکیں۔ مختلف اعتبار سے معذور اشخاص کی ضروریات مابینا شخص کی ضرورت سے بہت مختلف ہوتی ہیں اور وہ شخص جس کی زندگی پیسے والی کر سی پر گزرتی ہو، کلیتہاً وہ مختلف ضروریات کا مالک ہوگا۔ اس کو زیادہ تر ایسے لباس کی ضرورت ہوگی جس کو پہن کر وہ زیادہ تر بیٹھ سکے اور کپڑا ایسا استعمال کرنا چاہیے جو جلد کے لیے حساس نہ ہو۔ نرم، ملائم اور جاذب ہو۔ کھچاؤ برداشت کر سکے تاکہ اسے کسی قسم کی دشواری نہ ہو۔ لباس کی سلائی ایسی ہو کہ وہ نہ تو زیادہ تنگ ہو اور نہ ہی کھلا۔ کیونکہ زیادہ تنگ ہونے کی صورت میں جسم کو حرکت

دینا دشوار ہوگا اور اگر زیادہ ڈھیلا ہوگا تو معذور شخص کے لیے اس کو سنبھالنا مشکل ہوگا۔

معذور لوگوں کے کپڑے زیادہ لمبے نہیں ہونے چاہیں کیونکہ اس طرح چلنے پھرنے میں دشواری ہوگی۔ لباس میں بٹن، زپ وغیرہ ایسی جگہ لگی ہو کہ معذور فرد خود آسانی سے کھول اور بند کر سکے اور کسی کی مدد کا محتاج نہ ہو۔ سویٹر وغیرہ بھی صرف کمر تک ہونے چاہیں تاکہ زیادہ بیٹھے رہنے سے تکلیف نہ ہو۔

لباس ایسے کپڑے کا ہونا چاہیے جو جاذب نظر ہو لیکن دھلائی میں آسان ہو کیونکہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کھانے کے دوران کوئی چیز گر جاتی ہے اس لیے ایسا کپڑا ہونا چاہیے جو آسانی سے صاف ہو سکے۔

ایسا کپڑا جو ٹکٹیں پڑنے سے محفوظ ہو، زیادہ تر استعمال ہونا چاہیے کیونکہ وہ زیادہ دیر تک پہنا جاسکتا ہے اور اگر ایسا کپڑا پہنا جائے جس میں ٹکٹیں جلدی پڑ جاتی ہوں تو وہ دیکھنے میں اچھا نہیں لگے گا اور جلد ہی خراب بھی ہو جائے گا۔

5.3 مابینا لوگوں کے لیے لباس

مابینا لوگوں کے لباس کی بنیادی ضروریات باقی معذور لوگوں سے کافی مختلف ہوتی ہیں کیونکہ مابینا لوگ باقی ہر طرح سے مارل ہوتے ہیں اور ہمیں چاہیے کہ ان کو معاشرے میں صحیح طور پر Adjust ہونے میں مدد دیں۔ عام طور پر مابینا لوگوں کی چھوٹے کی حس زیادہ ہوتی ہے۔ خاص طور پر انگلیوں کی پوروں سے کسی بھی چیز کو چھو کر بتا دیتے ہیں۔ لباس کے چٹاؤ کے بارے میں مابینا لوگ اکثر کپڑے کا نمونہ اور اس کی ساخت محسوس کر لیتے ہیں۔ وہ جلدی فرق محسوس کرنا سیکھ جاتے ہیں مثلاً گرم کپڑے کی فٹنس میں اورنٹ کئے ہوئے کپڑے میں جلد ہی کھچاؤ کی قوت کا اندازہ لگا کر فرق محسوس کر لیتے ہیں۔ مابینا لوگوں کی انگلیاں بہت حساس ہوتی ہیں اور جلد ہی جس طرح کے بھی بٹن، زب اور ہک وغیرہ ان کے لباس میں استعمال ہوتے ہیں ان کے عادی ہو جاتے ہیں اور استعمال کر سکتے ہیں۔ صرف ان کے لباس پر ایسی اور سیدھی طرف کی شناخت کے لیے ایسی طرف کوئی ٹیگ (Tag) لٹائی لگا دینا چاہیے۔

ایسا لباس جس میں ٹکٹیں نہیں پڑتیں، مابینا لوگوں کے لیے زیادہ موزوں ہیں۔ اس کے علاوہ ایسا کپڑا استعمال کرنا چاہیے جو باسانی دھل سکے اور اس کو سنبھالنا آسان ہو۔ علاوہ ازیں مابینا لوگوں کے لباس کے چٹاؤ میں ان کی خواہشات و ضروریات کا خیال رکھنا ضروری ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ جب کوئی بھی مابینا شخص کسی لباس کو پہننا، بٹن وغیرہ کھلونا بند کرنا سیکھ جاتا ہے تو اس کو کوئی دشواری کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔

5.4 خود آزمائی نمبر 5

مندرجہ ذیل کے مختصر جواب دیں۔

- سوال نمبر 1- بزرگ افراد کا لباس کیسا ہونا چاہیے؟
- سوال نمبر 2- بزرگوں کے لباس کی کیا ضروریات ہوتی ہیں؟
- سوال نمبر 3- معذور لوگوں کا لباس کیسا ہونا چاہیے؟
- سوال نمبر 4- مایینا افراد کے لباس کے چناؤ کے وقت کن باتوں کا خیال رکھنا ضروری ہے؟
- سوال نمبر 5- عمر کے کس حصے میں جسمانی تبدیلیاں جسم کے کن حصوں میں زیادہ نمایاں ہوتی ہیں۔

6- جوابات

خود آزمائی نمبر 1

1- معاشرتی 2- جمالیاتی 3- افزائش 4- معذور 5- معاشرتی

خود آزمائی نمبر 2

سوال نمبر 1- 1-مازک 2- اسٹائل 3- تین 4- خود 5- پسند واپسند

مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب دیں۔

سوال نمبر	پونٹ نمبر	سیکشن نمبر
1	3	2
2	3	3
3	3	2.2
4	3	2.4
5	3	2.4 - 2.3

خود آزمائی نمبر 3

مندرجہ ذیل کے مختصر جواب دیں۔

سوال نمبر	پونٹ نمبر	سیکشن نمبر
1	3	3.1
2	3	3.2
3	3	3.1

3.2	3	4
3.2 - 3.1	3	5

خود آزمائی نمبر 4

خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے پر کیجئے۔

- 1- سادہ 2- فنگ 3- ملازم پیشہ 4- سرگرمیوں

خود آزمائی نمبر 5

مندرجہ ذیل کے مختصر جواب دیجئے۔

سوال نمبر	پونٹ نمبر	سیکشن نمبر
1	3	5
2	3	5.1
3	3	5.2
4	3	5.3
5	3	5

زیبائش و ذاتی صفائی

تحریر: ناز بلال
نظر ثانی: شائستہ باہر

یونٹ کا تعارف

انسان کی صحت اور تندرستی کے لیے صفائی اور متوازن غذا بہت ضروری ہے۔ جس طرح لباس کا شخصیت کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہوتا ہے اسی طرح ذاتی صفائی کی بھی بہت اہمیت ہے۔ شخصیت کو جاذب نظر اور پراثر بنانے کے لیے چمکتی ہوئی سیاہ آنکھیں صاف بال اور شفاف دانت اور صاف ستھرے ہاتھ اور ناخن بھی بہت ضروری ہیں۔ جس سے دوسرے لوگ فوراً متاثر ہوتے ہیں اس یونٹ میں ہم آپ کو بتائیں گے کہ ذاتی صفائی اور دیکھ بھال کس طرح کی جائے اور ذاتی زیبائش کے لیے کن چیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

یونٹ کے مقاصد

- ☆ اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد امید ہے کہ آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- ☆ ذاتی صفائی کے بارے میں معلومات حاصل کر کے اس کو روزمرہ زندگی میں اپنائیں۔
- ☆ موقع محل کی مناسبت سے لباس کا چناؤ کرنے کے ساتھ ساتھ اپنی زیبائش بھی بہتر طریقے سے کریں۔
- ☆ ہاتھ پاؤں اور بالوں کے مختلف طریقے جانتے ہوئے ان پر عمل کریں۔
- ☆ چہرے کی بناوٹ کے مطابق مختلف بالوں کے اسٹائل بنائیں۔
- ☆ مختلف موسموں میں مختلف قسم کی جلد کی حفاظت کریں۔

فہرست مضامین

127	1- ذاتی صفائی کی اہمیت اور آرائش جمال
129	1.1- ذاتی صفائی
129	1.2- ذاتی زیبائش کا طریقہ
130	1.3- جسمانی صفائی
132	1.4- خود آرائشی نمبر 1
133	2- بالوں کی حفاظت اور اسٹائل
134	2.1- بالوں کی صفائی
136	2.2- بالوں کے اسٹائل
136	2.3- چہرے کے خصوصی نقوش کے لیے موزوں اسٹائل
140	2.4- چہرے کی بناوٹ کے مطابق اسٹائل
144	2.5- خود آرائشی نمبر 2
146	3- جلد کی حفاظت
148	3.1- جلد کی اقسام
151	3.2- جھریاں
151	3.3- چھائیاں
152	3.4- کیل مہاسے
152	3.5- جلد کی خوبصورتی میں اضافہ کرنے کے طریقے
154	3.6- خود آرائشی نمبر 3
156	4- ہاتھ پاؤں اور ناخنوں کی صفائی اور حفاظت
156	4.1- ناخنوں کی صفائی کے اصول

157	4.2-	بودارہاتھوں کی صفائی
158	4.3-	بدرنگہماختوں کی صفائی
158	4.4-	خودآ زمانی نمبر 4
159	5-	موقع کی مناسبت سے لباس کا انتخاب
159	5.1-	لباس
160	5.2-	اسلامی اقدار کے مطابق لباس
160	5.3-	رسم و رواج
161	5.4-	پاکستان کے چاروں صوبوں کے لباس
164	5.5-	موقع محل کے مطابق لباس
166	5.6-	خودآ زمانی نمبر 5
167	6-	جوابات خودآ زمانی

فہرست اشکال

شکل نمبر	
4.1	131 نرمی کے لیے استعمال کرنا
4.2	134 متوازن غذا کے چاروں گروپ
4.3	137 چہرے پر نمایاں ناک کے لیے موزوں بالوں کا اسٹائل
4.4	137 نمایاں جڑے والے چہرے کے لیے موزوں بالوں کا اسٹائل
4.5	138 چھوٹی ناک والے چہرے کے لیے موزوں بالوں کا اسٹائل
4.6	138 نمایاں پیشانی کے لیے بالوں کا اسٹائل
4.7	139 دھنسی ہوئی چھوٹی تھوڑی والے چہرے کے لیے بالوں کا اسٹائل
4.8	139 لمبی گردن اور چھوٹی گردن کے لیے بالوں کا اسٹائل
4.9	140 بڑے چہرے کے لیے موزوں بالوں کا اسٹائل
4.10	141 کول چہرے کے لیے موزوں بالوں کا اسٹائل
4.11	141 مربع چہرے کے لیے موزوں بالوں کا اسٹائل
4.12	142 لیوے چہرے کے لیے موزوں بالوں کا اسٹائل
4.13	142 الٹی ٹکون والے چہرے کے لیے بالوں کا اسٹائل
4.14	143 ٹکون چہرے کے لیے مناسب بالوں کا اسٹائل
4.15	143 بیضوی چہرے کے لیے موزوں بالوں کا اسٹائل
4.16	146 جلد کے نمایاں حصوں مثلاً منہ ہاتھ پر خاص توجہ دینا چاہیے۔
4.17	147 جلد کی صفائی میں منہ کے علاوہ ہاتھ اور گردن بھی شامل ہے
4.18	147 (i) چہرے کی صفائی
	149 (ii) ہاتھوں اور ناخنوں کی صفائی

149	4.19	چہرے پر جن جگہوں پر دائرے دیے گئے ہیں ان جگہوں پر کریم لگائیں اور خشکی ختم کریں۔
150	4.20	پچکنی جلد کے چہرے پر جہاں دائرے دیے گئے ہیں ان جگہوں کو خشک رکھیں۔
161	4.21	پاکستان کا قومی لباس۔ پنجاب کا لباس
162	4.22	بلوچی لباس
163	4.23	سندھی لباس
164	4.24	سرحد کی خواتین کا مخصوص لباس

1- ذاتی صفائی کی اہمیت اور آرائش جمال

قدرت نے ہر چہرے کو کسی نہ کسی حسین نقش سے نوازا ہے کسی کی آنکھ خوبصورت ہے اور کسی کے بال جب کہ رنگت میں سفیدی اور سانولہ حسن بھی ہوتا ہے۔ خوبصورت جلد اور نقوش کو اگر آرائش حسن کے قدیم اور جدید طریقہ سے سجایا جائے تو مزید جاذب نظر بنایا جاسکتا ہے کیونکہ اس سے خیالات میں بھی پاکیزگی آتی ہے۔

عام لوگوں کا خیال ہے کہ حسن آرائش کے تمام جدید اور قدیم طریقے مغربی ممالک سے ہماری طرف آئے ہیں مگر یہ صحیح نہیں ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہر زمانے میں ہر قوم کے افراد اپنے رسم و رواج اور ماحول کے مطابق آرائش کا کوئی نہ کوئی طریقہ اختیار کرتے تھے۔ اس طرح حسن کو لازوال بنانے والی اشیاء پر تحقیق اور تلاش بھی جاری رہی۔ مغلوں کے دور سے پہلے برصغیر ہند میں سرمہ، اٹھن، صندل کا لپ جڑی بوٹیوں سے بنایا جانے والا صوف جن میں صندل کی لکڑی بھی استعمال کی جاتی ہے۔ آرائش کے لیے ضروری خیال کیا جاتا تھا۔ قدیم مصر کی ملکہ کلویٹرہ آرائش کے علاوہ تربوز کا پانی مسلسل استعمال کرتی تھی۔ آنکھوں کی آرائش کے لیے سرمے کا استعمال بہت کیا جاتا تھا۔ آج کل کا جل اور مسکارا استعمال کیا جاتا ہے۔

پاکستان میں بھی مائیں اپنے بچوں کی آنکھوں میں سرمہ لگاتی ہیں۔ لازم ہے کہ سرمے کو استعمال کرنے میں احتیاط ضروری ہے جب کہ حالیہ تحقیق یہ ثابت کرتی ہے کہ سرمہ آنکھوں کے لیے نقصان دہ ہے۔ بالوں کی حفاظت اور ان کی افزائش کے لیے تل یا سروسوں کا تیل استعمال کیا جاتا ہے۔ جسم پر تیل کی مالش کرنے سے پٹھوں میں مضبوطی آ جاتی ہے۔ زعفران، کانور اور مشک سے محلول تیار کئے جاتے ہیں۔ جنہیں آرائش جمال کے لیے لگایا جاتا ہے مگر اب ان کی جگہ باڈی لوشن نے لے لی ہے۔ برصغیر کے قدیم باشندوں نے آرائش اور زیبائش کو مذہبی طور پر اس قدر اپنا رکھا تھا کہ وہ ان کی زندگی کا ایک جزو بن گیا تھا۔ دریائی مٹی کو جسم پر ملانا تازہ اور ٹھنڈے پانی سے غسل کرنا روزمرہ کا معمول تھا۔

اب حیرت کی بات ہے کہ تمام محلول مغربی ممالک نے بہت تجربات اور تجزیے سے اپنائے اور اس نتیجے پر پہنچے کہ جسم پر مٹی کی پالش یا لیب سے چہرے پر چھریاں نہیں پڑتیں۔ مائخوں پر مالش کرنا ویدک زمانے کا رواج تھا۔ مسلمانوں کے عہد حکومت میں بھی وہ اشیاء آرائش حسن کے لیے استعمال کی جاتی رہیں اس کا ذکر تاریخی کتابوں میں جا بجا ملتا ہے کیونکہ مسلم دور میں آرائش جمال کو زیادہ فروغ ہوا۔ دوسرے ممالک کے طریقہ آرائش کو ہندوستانی سنگار میں شامل کر دیا۔

مغلیہ دور میں ملکہ نور جہان نے گلاب کے عطر کی ایجاد کی اس عہد میں سنگترے کے چھلکے، آٹا، مینس، صندل اور دودھ

کی ملائی کو عورتیں نکجا کر کے چہرے پر لگاتی تھیں۔

پستہ بادام، زعفران، موم اور گلاب کے پھولوں کو دودھ میں اچھی طرح ملا کر چہرے پر لگایا جاتا اور بعد میں آٹے سے سکھا کر اتا دیا جاتا۔

ہندوؤں میں سندور کو مقدس آرائش سمجھ کر شادی بیاہ پر احترام سے آرائش و زیبائش کی جاتی تھی جس سے ماتھے پر ٹکریہ یعنی بند یا لگائی جاتی تھی۔ ہندی رسم و رواج بھی ہندوستان میں قدیم ہندوستانی تہذیب سے تعلق رکھتے ہیں۔ بعض عرب ممالک میں چہرے پر کھدائی کی جاتی اور اس میں سرمہ یا نیلا رنگ بھر دیا جاتا جو ٹھوڑی بازو اور ٹخنوں پر ہوتا۔ یہ قدیم رواج اسلام سے قبل ہوتے تھے۔ چین سے بھونیں بنانے کی تراش و تراش شروع ہوئی یونانی خواتین کے بالوں کی طوالت کے بارے میں شعراء نے بہت کچھ لکھا۔ وہ بالوں کو گھٹا اور لمبا کرنے کے لیے خاص قسم کی مٹی استعمال کرتیں۔ رومی خواتین راکھ مٹی اور جانوروں کے سینگ میں لیتیں اور آٹے میں کوندھ کر چہرے کی شادابی کے لیے استعمال کرتیں۔

روم اور یونان میں خواتین کے حماموں میں فرائش حسن کی تعلیم دی جاتی تھی۔ بیوٹی پارلر اب انہیں کی جدید شکل ہے۔ قدیم یورپ میں پھٹکری کا سفوف اور روغن بادام کو عرق گلاب میں ملا کر چہرے پر ملنا مفید خیال کیا جاتا تھا۔ جدید دور میں لپ سنک اور کریٹیمس اسی کی یادگار ہیں۔ داند اسے (درخت اخروت کے چھلکے) سے ہونٹوں کا حسن بڑھانے کا رواج ابھی تک برصغیر کے طول و عرض میں موجود ہے۔ غرضیکہ آج کل جدید دور میں جتنی بھی آرائش و زیبائش کے استعمال کی اشیاء ہیں وہ مشرقی ممالک سے مغربی ممالک کی جانب گئی ہیں تاہم زیبائش حسن کی ان اشیاء سے جلد کی شادابی زندہ رہتی ہے۔

انسان کی صحت اور تندرستی کے لیے صفائی اور متوازن غذائیت ضروری ہے۔ روزانہ نہانے سے انسان کی صحت اچھی رہتی ہے اور خون کی گردش پر خاصا اچھا اثر پڑتا ہے۔ اس بات کی طرف اکثر لوگ توجہ نہیں دیتے۔ پرانے زمانے میں مستورات عموماً گھروں میں نہانے کی بجائے گرم حماموں میں جا کر نہلیا کرتی تھیں۔ مستورات کے علاوہ مردوں کے لیے بھی الگ حمام ہوتے تھے۔ ان حماموں کا مقصد فقط نہلانا ہی نہیں ہوتا تھا بلکہ ان حماموں میں نہانے کے علاوہ پرسکون ماحول، آرام اور اطمینان بھی ہوتا تھا۔ بعض حماموں میں تو ایران اور افغانستان کے حماموں کی طرح عورتیں ملازم تھیں جو کہ نہانے والی خواتین کو کھردرے کپڑے کی تھیلی یا اسٹینچیا خشک شدہ توری سے جسم کو رگڑ رگڑ کر میل اتارا کرتی تھیں۔ فارسی زبان میں اس کام کو ”کسیہ کشیدن“ کہا جاتا ہے۔ ان عورتوں کو باقاعدہ معاوضہ دیا جاتا تھا۔ مگر مغربی تہذیب کی بدولت آہستہ آہستہ ان حماموں کا رواج کم ہوتا گیا اور لوگ اپنے گھروں کے غسل خانوں میں گرم اور ٹھنڈے پانی سے نہانے لگے۔ ان لوگوں کو اس بات کا علم نہیں تھا کہ حمام میں جا کر نہانے کا ایک طبی فائدہ بھی تھا وہ یہ کہ چونکہ حمام کا فرش بھی گرم ہوتا تھا اور گرم پانی کے حوض

سے بھاپ اٹھ اٹھ کر سارے کمرے کو گرم کر دیتی تھی اور نہانے والی خاتون کا جسم پسینہ آ کر میل با سانی چھوڑ دیتا تھا۔ جسم کے جوڑم ہوتے تھے اور رخت شدہ پٹھے بھی نرم ہو جاتے تھے۔

1.1 ذاتی صفائی

ذاتی صفائی سے مراد اپنے جسم کو صاف ستھرا رکھنا ہے۔ اس سے مراد ہم اپنی شخصیت کو دلکش طریقے سے بنا کر رکھنے کو بھی کہہ سکتے ہیں۔ ایک مقولے کے مطابق ہر لڑکی دلکش اور حسین ہو سکتی ہے بشرطیکہ وہ ذاتی زیبائش کا دھیان رکھے اور اپنی دیکھ بھال باقاعدگی سے کرے۔ وہ لڑکی جو ذاتی دیکھ بھال خاص طریقے سے کرتی ہے اس کی شخصیت اس لڑکی سے بہت مختلف ہوتی ہے جو ان پر خاطر خواہ توجہ نہیں دیتی۔

اگرچہ لباس کا شخصیت کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہوتا ہے مگر صرف لباس پہننے سے ہی انسان صاف ستھرا اور صحت مند نہیں لگ سکتا بلکہ اپنی شخصیت کو جاذب نظر اور پراثر بنانے کے لیے چمکتی ہوئی آنکھیں، سیاہ اور چمکتے ہوئے بال، صاف چمکتے ہوئے دانت اور صاف ستھرے ہاتھ اور ناخن بھی بہت ضروری ہیں جس سے دوسرے لوگ فوراً متاثر ہوتے ہیں۔

ہمارے ہاں عام طور پر ذاتی دیکھ بھال اور صفائی کو کوئی خاص اہمیت نہیں دی جاتی۔ اس کی وجہ صرف یہ ہے کہ اس کی اہمیت کا اندازہ نہیں ہوتا کہ ذاتی دیکھ بھال انسان کی شخصیت پر کس قدر اثر انداز ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ بھی زندگی کے ہر شعبے میں دلکش شخصیت کو ہی پسند کیا جاتا ہے۔

1.2 ذاتی زیبائش کا طریقہ

ذاتی زیبائش کے لیے چند باتوں پر عمل کرنے سے آپ کی شخصیت اور جسمانی صحت بہتر بن سکتی ہے۔

- 1- متوازن غذا کا استعمال
- 2- جسمانی صحت
- 3- بالوں کی حفاظت
- 4- دانتوں کی صفائی
- 5- ہاتھ پاؤں اور ناخنوں کی صفائی
- 6- وضع جسمانی اٹھنے بیٹھنے کا انداز

1.3 جسمانی صفائی

جسمانی صفائی میں صحیح طریقے سے ہاتھ منہ دھونا اور نہانا شامل ہے۔ یوں تو ہاتھ منہ دھونا اور نہانا ایک معمولی سی بات ہے اور تقریباً سب لوگ کسی نہ کسی طریقے سے یہ کرتے بھی ہیں۔ لیکن توجہ سے ہاتھ منہ دھونے اور نہانے سے جلد پر خاص تازگی آتی ہے جو خاص عرصے تک قائم رہتی ہے۔ اس میں دو چیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

1- ہلکے قسم کا صابن استعمال کرنا

2- نرم تولیہ استعمال کرنا

1- ہلکے قسم کا صابن استعمال کرنا

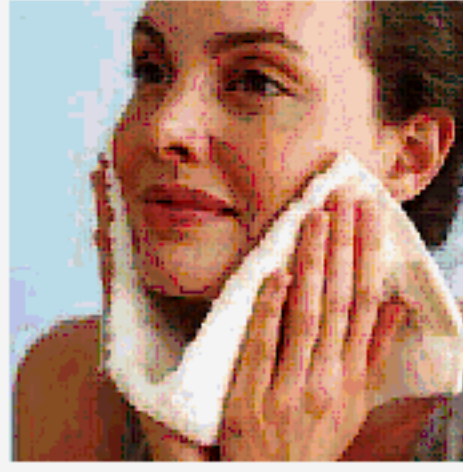
زیادہ تیز صابن استعمال کرنے سے جلد بہت خراب ہو جاتی ہے اور اس میں کھر دراپن اور سختی آ جاتی ہے اس کے برعکس ہلکی قسم کے صابن اور نرم تولیے کے استعمال سے جسم اور چہرے کی جلد نرم و ملائم رہتی ہے۔ دن میں دو یا تین دفعہ ہاتھ منہ دھونا ضروری ہے۔ کیونکہ کچھ لوگوں کی جلد پکینی ہوتی ہے۔ ارد گرد کا گرد و غبار چہرے پر جمنے سے جلد کے مسام بند ہو جاتے ہیں اور جلد پر میل جمی ہوئی نظر آتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ اپنی جلد کے مطابق منہ دھویا جائے لیکن صابن کا استعمال کم سے کم کیا جائے۔ پکینی جلد کے لیے مین کا استعمال بہتر رہتا ہے لیکن جن لوگوں کی جلد خشک ہوتی ہے ان کو مین کا استعمال نہیں کرنا چاہیے۔

نہانے سے جسمانی صفائی میں فرق پڑتا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ باقاعدگی سے نہانا نہ صرف صحت کے لیے اچھا ہے بلکہ اس سے جلد بھی صاف ستھری اور چہرہ خاص طور پر نکھر نظر آتا ہے۔ گرمیوں میں دن میں دو مرتبہ نہانا بہتر ہے۔ کیونکہ اس طرح پسینے کی بو اور گرمی کا احساس کم ہوتا ہے۔ سردیوں میں ہر روز اگر نہ نہایا جاسکے تو ہفتے میں دو دفعہ نہانا ذاتی صفائی اور تازگی کے لیے لازمی ہے۔ اپنی شخصیت کو اجاگر کرنے اور قدرتی خوبصورتی کو دوبالا کرنے کے لیے بالوں کی صفائی بھی بہت ضروری ہے۔

2- نرم تولیے کا استعمال

منہ کو صاف کرنے کے لیے ایسے تولیے کا استعمال کریں جس کی بر (Pile) نرم ہوں تاکہ آپ کے چہرے پر کوئی خراش نہ آئے اور سخت بر والے تولیے کا استعمال منہ پر نہ کریں۔ آپ کو چاہیے کہ گھر میں ہر ایک کا تولیہ علیحدہ ہو۔ نہانے کا تولیہ نسبتاً چہرے کے تولیے سے بڑا ہوتا ہے۔ دیکھیے شکل نمبر 4.1

عمل نمبر 4.1
نرمی کے لیے استعمال



اپنے لیے کی صفائی کا خاص خیال رکھیں اور اس کو باقاعدگی سے دھوئیں اور تیز دھوپ میں خشک کریں اور روزانہ استعمال کے بعد بھی اس کو دھوپ میں پھیلائیں تاکہ یہ خشک ہو جائے۔
روزمرہ کے کاموں میں آج کل اتنی مشقت نہیں ہوتی جتنی پہلے ہوا کرتی تھی۔ گھر کے کاموں کی انجام دہی کے لیے ہلکی سی ورزش کرنا بہت ضروری ہے تاکہ آپ کا سارا دن چاق و چوبند گزرے۔
عملی کام

آپ ذاتی صفائی اور زیبائش میں باقاعدگی کی عادت ڈالنے کے لیے نیچے دیے گئے کوشاں کو بنانا اپنی الماری میں لگا دیں اور ہر صبح دیکھ لیا کریں کہ آپ کو کیا کیا کرنا ہے۔ اس طرح ایک یا دو ماہ میں اندازہ ہو جائے گا کہ آپ کو اپنی ذاتی صفائی کے لیے کیا کیا کرنا ہوتا ہے اور عادات پکی ہو جائیں گی۔

نمبر شمار	ذاتی صفائی زیبائش	جمعہ	ہفتہ	اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات
1	ہلکی ورزش کرنا							
2	نہانا							
3	ہاتھ منہ دھونا							
4	دانت صاف کرنا							
5	ہاتھ پاؤں کے ناخن صاف کرنا							
6	بالوں کو برش کرنا							

1.4 خود آزمائی نمبر 1

سوال نمبر 1- مناسب الفاظ سے خالی جگہ پر سمجھئے۔

- 1- ذاتی صفائی سے مراد اپنے..... کو صاف ستھرا رکھنا ہے۔
(i) ساتھی گروپ (ii) محلے (iii) جسم
- 2- اگرچہ..... کا شخصیت کے ساتھ بہت گہرا تعلق ہوتا ہے
(i) لباس (ii) روپے پیسے (iii) رسم و رواج
- 3- زیادہ تیز..... استعمال کرنے سے جلد بہت جلد خراب ہو جاتی ہے۔
(i) صابن (ii) ادویات (iii) قسم کے تیل
- 4- چکنی جلد کے لیے..... کا استعمال بہتر ہے۔
(i) صابن (ii) ٹین (iii) لوشن
- 5- جسم پر تیل کی مالش کرنے سے..... میں مضبوطی آ جاتی ہے۔
(i) پٹھوں (ii) ہڈیوں (iii) گوشت

سوال نمبر 2- مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب تحریر کریں۔

- (1) ذاتی صفائی سے کیا مراد ہے؟
- (2) لباس کا شخصیت کے ساتھ کیا تعلق ہے؟
- (3) ہمارے ہاں ذاتی دیکھ بھال اور صفائی کو خاص اہمیت کیوں نہیں دی جاتی؟
- (4) ذاتی زیبائش کے لیے کون سی دو چیزیں بہت ضروری ہیں؟
- (5) نرم و لیسے کے استعمال کے فوائد تحریر کریں۔

2- بالوں کی حفاظت اور اسٹائل

خوبصورت بالوں کا تعلق ہمیشہ خوبصورتی کے ساتھ ہوتا ہے۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ تمام عمروں کے لوگ اپنے بالوں کو ہمیشہ نرم، چمک دار اور صحت مند رکھنا چاہتے ہیں۔ بال آپ کی بنیادی خوراک اور عام صحت کو ظاہر کرتے ہیں۔ صحت مند بال اچھی صحت کی نشانی ہیں۔ اچھی خوراک کے بغیر بال کبھی بھی صحت مند نہیں رہ سکتے۔

بالوں کی صحت کے لیے متوازن غذا بھی بہت ضروری ہے۔ جیسا کہ ہم پہلے آپ کو بتا چکے ہیں کہ متوازن غذا سے مراد ایسی غذا ہے جس میں غذا کے تمام ضروری اجزاء مثلاً کاربوہائیڈریٹ، لکھمیات، روغنیات، حیاتین اور نمکیات اپنی مناسب مقدار میں موجود ہوں۔ متوازن خوراک کو غذائی اجزاء کا مجموعہ بھی کہا جاسکتا ہے۔

صحت کے بارے میں مقولہ مشہور ہے ”صحت رتی ہزار نعمت ہے“ (Health is Wealth) اچھی صحت از خود یا اتفاقیہ نہیں ہو جاتی بلکہ اس کا انحصار خوراک پر ہی ہوتا ہے جو نشوونما، جسمانی افعال کی باقاعدگی اور درنگی کے لیے جسم کو ضروری غذائی اجزاء مہیا کرتی ہے اگر ہماری خوراک میں کسی چیز کی کمی ہو جائے تو اس سے جسم متاثر ہوتا ہے۔ مثلاً رنگت میں پیلاہٹ، جسمانی اعضا میں درد، جسم کا سن ہونا، آنکھوں یا سر میں درد، جلد کے سکڑنے یا کھر دے ہو کر زخمی ہونے کے اثرات کا نمایاں ہونا وغیرہ۔ اس کے علاوہ خوراک کی کمی کے باعث بالوں کی رنگت اور حالت متاثر ہوتی ہے۔ ان کا رنگ بد نما ہو جاتا ہے اور کھر دراپن آ جاتا ہے۔ بالوں کے سرے پھٹ جاتے ہیں اور ٹوٹ ٹوٹ کر گرنے لگتے ہیں۔

خوراک کی کمی کی وجہ سے بال غیر صحت مند اور گندے دکھائی دیتے ہیں اور ان کا رنگ سرخی مائل ہو جاتا ہے۔ اگر جسم کو متوازن غذا مہیا نہ کی جائے تو جسم میں سب سے پہلے رنگت متاثر ہوتی ہے اور دوسرے نمبر پر بال خراب ہو جاتے ہیں۔

ضروری خوراک

بالوں کی صحت کے لیے متوازن غذا بھی بہت ضروری ہے۔ جیسا کہ ہم جانتے ہیں متوازن غذا میں پھل ہر قسم کی سبزیاں، انڈے، دودھ، گوشت اور اناج شامل ہیں۔

مچھلی، مرغ، دودھ، دام، دالیں خاص طور پر بالوں کے لیے بہترین غذائیں ہیں۔ دیکھئے شکل نمبر 4.2۔ یہ سب چیزیں کھانے سے بالوں میں چمک اور ملائم پن آ جاتا ہے۔ جڑیں مضبوط ہو جاتی ہیں۔ متوازن غذا کھانے سے بال بیماریوں سے بچے رہتے ہیں۔



شکل نمبر 4.2 متوازن غذا کے چاروں گروپ

2.1 بالوں کی صفائی

صاف ستھرے اور کنگھی کیے بال قدرتی طور پر خوبصورت لگتے ہیں۔ بال چکنے خشک اور درمیانی قسم کے ہوتے ہیں اس لیے ان کی صفائی اور حفاظت بھی اسی لحاظ سے کرنی چاہیے۔ چکنے بالوں کو زیادہ دھونے کی ضرورت ہوتی ہے۔ عام طور پر ماٹل بال جو نہ زیادہ چکنے اور نہ خشک ہوتے ہیں ہفتے میں دو دفعہ دھونے کافی ہوتے ہیں۔ دھونے کے علاوہ مندرجہ ذیل چیزوں سے بالوں کی حفاظت کرنا ضروری ہے۔

- (1) اپنی کنگھی اور برش ہمیشہ الگ رکھنا چاہیے۔
- (2) ہر روز دن میں دو دفعہ تین سے پانچ منٹ تک بالوں میں کنگھی کریں۔ اس سے خون کی گردش تیز ہوتی ہے جو بالوں کی صحت کے لیے بہت ضروری ہے۔
- (3) ہفتے میں ایک دفعہ بالوں کو اچھی طرح تیل لگائیں یہ بھی بالوں کی صحت کے لیے ضروری ہے۔

- (4) اپنے بالوں کو ہمیشہ اس حالت میں رکھیں جیسے کنگھی کیے ہوں۔ یہ بالوں کی قسم پر بھی منحصر ہوتا ہے۔ خشک قسم کے بالوں کو پختے بالوں سے زیادہ کنگھی کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے اپنے بالوں کے مطابق کنگھی کریں۔
- (5) اپنے چہرے کے مطابق بال بنائیں اس سے انسانی حسن میں کافی فرق پڑتا ہے۔
- (6) ان کو ہمیشہ باقاعدگی کے ساتھ تراشنا چاہیے بعض اچھی حالت میں کٹے ہوئے بالوں کے سرے بھی خراب ہو جاتے ہیں۔ اگر انہیں اسی طرح چھوڑ دیا جائے تو یہ مزید پھٹ جاتے ہیں۔ ایسے بال مردہ اور کھر درے نظر آتے ہیں۔ چند ہفتوں کے بعد بالوں کے سرے تھوڑے تھوڑے کاٹنا بھی بہت ضروری ہے۔
- (7) بالوں کے لیے کبھی سخت کنگھی یا تیز نوکیلے دندانوں والا برش استعمال نہیں کرنا چاہیے۔ یہ بالوں کو پھاڑ دیتے ہیں اور جلد کو بھی نقصان پہنچاتے ہیں۔
- (8) جب بال گیلے ہوں تو یہ زیادہ کمزور ہوتے ہیں اس لیے انہیں کنگھی یا برش زیادہ ہرگز نہ کریں اور نہ ہی الجھے ہوئے بالوں کو سلجھانے کی کوشش کریں۔ اگر گیلے بال سلجھانے کی کوشش کی جائے تو ان میں ٹوٹ پھوٹ زیادہ ہوتی ہے۔
- (9) اپنے برش اور کنگھوں کو اسی طرح صاف کرنا چاہیے جیسے بالوں کی صفائی کرتے ہیں۔
- مزید یہ کہ شیمپو سے پہلے بالوں کی تیاری یعنی تیل وغیرہ لگانا انہیں مزید خوبصورتی دیتا ہے۔ بالوں کو تیل گرم کر کے لگائیں۔ انگلیوں کے ساتھ سر میں مساج کریں اور دونوں ہاتھوں پر تیل مل کر سر میں کوبھی اچھی طرح لگائیں۔ اس طرح تیل لگانے سے بالوں کے مردہ سرے خود بخود جھڑ جاتے ہیں۔ تیل لگانے کے بعد بالوں کے گرد نیم گرم بھیگا ہوا تولیہ بیس منٹ تک لپیٹے رکھیں اور پھر اس کے بعد دودھ شیمپو کریں۔
- اپنے بالوں کے لیے ہمیشہ بہتر شیمپو کا انتخاب کریں۔ بعض اوقات بازار میں گھنٹیا قسم کے شیمپو بھی ملتے ہیں جو بالوں کے لیے سخت نقصان دہ ہوتے ہیں۔ ایسے شیمپو خریدنے سے پرہیز کریں ورنہ آپ کے بال خراب ہو جائیں گے۔
- بعض اوقات ہم جو شیمپو استعمال کرتے ہیں اس کے بعد کنڈیشنر (Conditioner) استعمال کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی کیونکہ شیمپو میں کنڈیشنر شامل ہوتا ہے۔ اگر شیمپو میں کنڈیشنر شامل نہ ہو تو الگ استعمال کریں۔ اپنے بالوں کو بہت آرام کے ساتھ گرم پانی سے دھوئیں سر میں شیمپو لگانے کا بہتر طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں پر ڈال کر پورے سر پر ایک جیسا پھیلائیں۔ پھر انگلیوں سے سر میں چند منٹ اچھی طرح مساج کریں۔ یہ مساج آپ کے سر کی گردش کو تیز کرے گا اور بالوں کو صحت مند بنائے گا۔ شیمپو دودھ استعمال کریں۔
- کنڈیشنر شیمپو کے بعد استعمال کیا جاتا ہے۔ پہلے بال اچھی طرح دھوئیں اور پھر کنڈیشنر لگائیں۔ بالوں کو قدرتی

طور پر خشک ہونے دیں۔ اوپر دی گئی ہدایات کے ساتھ کئی ایسے مزید اصول بھی ہیں جنہیں استعمال کر کے بالوں کو مزید خوبصورت بنایا جاسکتا ہے۔

- (1) لیموں کا رس دھسے پانی میں حل کر کے بالوں کو دھونے سے مزید چمک پیدا ہوتی ہے۔
- (2) بالوں میں گہرا رنگ اور چمک لانے کے لیے آملہ اور ریٹھے استعمال کیے جاتے ہیں۔ مٹھی بھر ریٹھے اور آملے بال کر چھان لیں۔ ٹھنڈا ہونے پر بالوں کو اس سے دھو لیں۔ اس سے بال خوب چمک دار ہو جاتے ہیں۔
- (3) مہندی اور پانی کی پتلی سی لٹی بنا کر بالوں کو لگائی جائے اور انہیں قدرتی طور پر خشک ہونے دیا جائے تو اس سے بالوں میں سرخی مائل ہلکا سا رنگ اور چمک آ جاتی ہے۔
- (4) ہفتہ میں ایک بار انڈیا پینٹ کر بالوں کو لگائیں۔ یہ بہترین کنڈیشنر ہے جو بالوں کو غذا مہیا کرتا ہے۔
- (5) بالوں میں دہی لگانا یا لسی سے دھونا بہت مفید ہے کیونکہ بالوں کو پروٹین اور قدرتی تیل کی بہت ضرورت ہوتی ہے اور یہ دونوں چیزیں اس میں شامل ہیں۔

2.2- بالوں کے سٹائل

انسانی شخصیت میں چہرہ سب سے زیادہ نمایاں حیثیت رکھتا ہے۔ اس لیے چہرے کے بناؤ سنگھار پر سب سے زیادہ توجہ دی جاتی ہے۔ اس لحاظ سے چہرے کی بناؤ کا جائزہ لے کر اس کے مطابق گریبان زیورات اور بالوں کے سٹائل بنانے چاہیے تاکہ چہرے میں خوبصورتی اور دلکشی پیدا کی جاسکے۔ بنیادی طور پر چہروں کی مختلف بناؤئیں ہوتی ہیں مثلاً کول، ٹکون، اٹھی ٹکون یا دی، مربع، لیوری اور بیضوی وغیرہ۔

2.3 چہرے کے خصوصی نقوش کے لیے موزوں سٹائل

شخصیت کو کلی طور پر دلکش بنانے کے لیے محض چہرے کے بیرونی خطوط اور وضع ہی کے مطابق رہنا کافی نہیں بلکہ چہرے کے مختلف نقوش اور خدوخال کی بھی تفصیل جانتا ضروری ہے تاکہ جس نقش کو خوبصورت ہونے کی بنا پر زیادہ نمایاں کرنا مقصود ہو۔ اس کے لیے مناسب ترکیب استعمال کی جائے اور اگر چہرے کے کسی خدوخال کو کم نمایاں کرنے کی ضرورت ہو تو بالوں کے سٹائل گریبان کی وضع اور زیورات وغیرہ کا سہارا لے کر یہ مقصد حاصل کیا جاسکتا ہے مثلاً ناک، پیشانی، ٹھوڑی وغیرہ کی بناؤ کو نمایاں یا غیر نمایاں کرنے میں بالوں کے سٹائل وغیرہ بہت اثر انداز ہوتے ہیں۔

(1) نمایاں ناک

جن خواتین کی ناک باقی چہرے کے نقوش کی نسبت زیادہ نمایاں اور ظاہری ہوا نہیں بال بناتے وقت ہمیشہ احتیاط رکھنی چاہیے کہ ناک کی وضع کے خطوط کی دہرائی نہ ہونے پائے۔ اس کے علاوہ کھینچ کر کسی ہوئی پٹیا، پیشانی اور سر پر چھپے ہوئے بال ایسے ناک کو مزید نمایاں کرتے ہیں۔ اس لیے ایسے نقوش رکھنے والے لوگوں کو ایسے اسٹائل میں بال بنانے چاہیں جو تھوڑے سے پیشانی سے اٹھے ہوئے ہوں اور کانوں کو ڈھانچتے ہوئے یا کانوں کے قریب اور گردن پر بھی پھولے ہوئے ہوں مثلاً ڈھیلے بنائے ہوئے بالوں کا پھولا ہوا گردن کے قریب جوڑا یا ناک کی سیدھ سے ذرا اونچی بنائی ہوئی پونی ٹیل وغیرہ نہایت موزوں رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر بال کٹے ہوئے ہوں تو وہ بھی پھولے اور گردن تک ہونے چاہیے۔ جیسا کہ شکل نمبر 4.3 میں دکھایا گیا ہے۔



شکل نمبر 4.3 چہرے پر نمایاں ناک کے لیے موزوں بالوں کا اسٹائل

(2) نمایاں جڑے

جڑوں کو کم نمایاں کرنے کے لیے بال اس انداز سے بنانے چاہیں کہ پیشانی پر پھولے اور اٹھے رہیں تاکہ جڑے متوازن رہیں اور بال کانوں پر یا کانوں کے قریب پھولے ہوئے ہونے چاہیں اور گردن پر پھولے ہوئے بالوں سے نمایاں جوڑا جڑوں کو غیر نمایاں کرنے میں بہت معاون ہوتا ہے۔ اگر بال پیشانی پر چھپے ہوں اور گردن سے کھینچ کر سر کے اوپر کے حصے میں جوڑا یا پٹیا بنائی جائے تو یہ بہت غیر موزوں لگیں گے اور جڑوں کو مزید تقویت دینے میں معاون ہوں گے۔ دیکھئے شکل نمبر 4.4۔



شکل نمبر 4.4 نمایاں جڑے والے چہرے کے لیے موزوں بالوں کا اسٹائل

(3) چھوٹی ناک

چھوٹی ناک کو نمایاں کرنے کے لیے قدرتی چھپے اور سیدھے سادھے بال جو کانوں سے پرے ہوں نہایت موزوں

رہتے ہیں۔ البتہ پھولے ہوئے گردن سے نیچے تک ڈھیلے چھوٹے اور کھلے بال جو کانوں کو ڈھانپتے ہوں اور پیشانی پر ہوں ایسے بالوں کا اسٹائل ناک کو مزید چھوٹے ہونے کا احساس دلاتا ہے۔ دیکھئے شکل نمبر 4.5



شکل نمبر 4.5 چھوٹی ناک والے چہرے کے لیے بالوں کا اسٹائل

(4) نمایاں پیشانی

اگر پیشانی یا ماتھا چہرے کے نچلے حصے کی نسبت زیادہ بڑا ہوں اور غیر متناسب ہو تو کبھی بھی بال کھینچ کر اور چھپنے نہ بنائیں اس طرح پیشانی کی کشادگی کو تقویت ملتی ہے بلکہ بال اس انداز میں بنانے چاہیے کہ تھوڑے سے ماتھے سے اٹھتے ہوئے اس کا حصہ ڈھانپ سکیں اور گردن پر جوڑا یا ڈھیلے بال جو کانوں کے اوپر سے گزرتے ہوں۔ پیشانی کو باقی چہرے کے خدوخال کے ساتھ متوازن بنانے میں معاون ہوتے ہیں۔ پیشانی چھوٹی ہونے کی صورت میں اس کے بالکل برعکس بال بنانے چاہیں۔ دیکھئے شکل نمبر 4.6



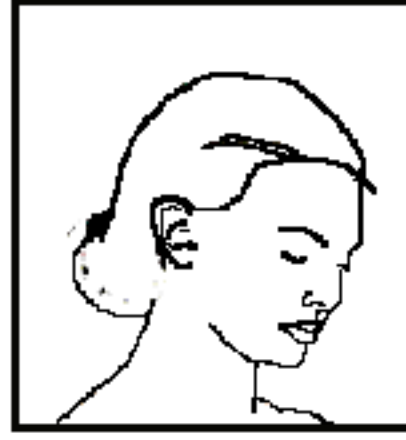
شکل نمبر 4.6 نمایاں پیشانی کے لیے موزوں اسٹائل

(5) دھنسی ہوئی چھوٹی ٹھوڑی

چھوٹی ٹھوڑی کو باقی چہرے کے ساتھ متوازن ناثر پیدا کرنے کے لیے سر کے اوپر قدرے ہموار اور چھپے ہوئے چاہیں اور کانوں کے پاس گردن پر جوڑا بنایا ڈھیلی پٹیا میں بھولا ہوا سکارف باندھنا یا کٹے بالوں کا گردن تک چھوٹا ہونا موزوں رہتے ہیں۔ اگر بال گردن اور سر کے پچھلے حصے سے اونچے اٹھے ہوں یا چپکے ہوں اور پیشانی پر پھولے ہوں تو نہایت نامناسب ہوگا۔

اسی طرح اس کے برعکس موٹی ٹھوڑی (Double Chin) کو غیر نمایاں کرنے کے لیے کانوں سے اوپر بال

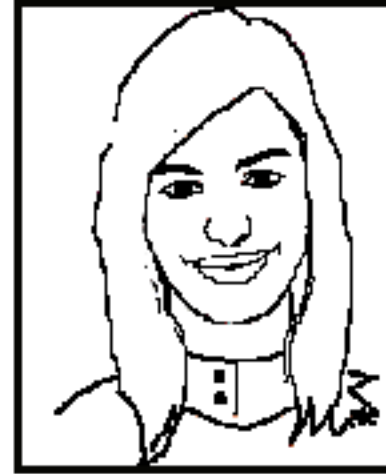
قدرے بھولے ہوئے اور ڈھیلے انداز میں بنانے سے ٹھوڑی زیادہ نمایاں نہیں ہوتی۔ ملاحظہ کیجئے شکل نمبر 4.7



شکل نمبر 4.7 دھنسی ہوئی چھوٹی ٹھوڑی والے چہرے کے لیے بالوں کا اسٹائل

(6) لمبی گردن، چھوٹی گردن

لمبی گردن کے لیے افقی خطوط اور چھوٹی گردن کے لیے عمودی خطوط والے گریبان اور بالوں کے انداز موزوں رہتے ہیں۔ لمبی گردن کو چھوٹا بنا دینے کے لیے اونچے اور کھڑے کالر والے گریبان یا کول چوکور اور کم گہرے جو گردن کے نچلے حصے کے گرد فٹ آتے ہیں استعمال کرنے چاہیں۔ دیکھئے شکل نمبر 4.8



(ii) چھوٹی گردن کو لمبا بنا دینے کے لیے موزوں مگر

شکل نمبر 4.8 (i) لمبی گردن کو چھوٹا بنا دینے کے لیے موزوں کالر

اس کے علاوہ گردن کے گرد لپٹا دوپٹہ بھی گردن کی لمبائی کم کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ بال پیچھے گردن سے لمبے ڈھیلے کانوں کو ڈھانچتے انداز میں بنانے چاہیں۔

اسی طرح وہ تمام ہدایات جو لمبی گردن کے لیے غیر موزوں ہیں چھوٹی گردن کے لیے مناسب ہیں، مثلاً سر کے پچھلے حصے سے اٹھے ہوئے بال جن میں سے کانوں کا کچھ حصہ واضح دکھائی دیتا ہو وغیرہ اور وہ تمام ہدایات جو لمبی گردن کے لیے موزوں ہیں وہ چھوٹی گردن کے لیے استعمال کرنا قطعی ممنوع ہیں۔

2.4 چہرے کی بناوٹ کے مطابق اسٹائل

(1) چھوٹے چہرے

عام چہروں کی نسبت زیادہ چھوٹے چہرے کو چونکہ بڑا اثر دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے ایسے چہروں کے گریبان لباس کے ڈیزائن اور دیگر پہننے کی اشیاء میں نیم قوسی اور درمیانے سائز کے خطوط کا استعمال کرنا چاہیے۔ اس لیے ایسے چہروں کے لیے ہلکے نازک ہار یا چین جو معمولی سی بیضوی وضع میں بنائے یا تراشے گئے بال، ہلکے پھلکے اور نفیس قسم کے دوپٹے کا استعمال مناسب رہتا ہے۔ چھوٹے چہروں کے لیے چہرے کو ڈھانچتے ہوئے یا الجھے ہوئے بال غیر مناسب لگتے ہیں۔ اس سے ہمیشہ احتراز کرنا چاہیے۔

(2) بڑے چہرے

ایسے چہروں کے لیے واضح بناوٹ میں بیضوی وضع کے بال جو چہرے سے دور اور کھینچے ہوئے نہ ہوں بلکہ چہرے کے کچھ حصہ کو ڈھانچتے ہوئے کانوں کے پاس اور ارد گرد بنے ہوں نہایت مناسب انتخاب ہیں۔ ملاحظہ کیجئے شکل نمبر 4.9



شکل نمبر 4.9 بڑے چہرے کے لیے موزوں بالوں کا اسٹائل

(3) گول چہرے

گول چہرے والوں کے بال کبھی پیشانی پر نہیں گرنے چاہیں بلکہ اوپر کو اٹھے بال بنانے چاہیں تاکہ پیشانی صاف رہے اور یہ عمودی خطوط چہرے کی کولائی کو کم کر کے لمبے پن یا بیضوی ہونے کے تاثرات پیدا کر سکیں۔ اس کے علاوہ سر کے ساتھ بالکل چپکے بال اور کانوں سے مکمل طور پر ہٹے ہوئے بال بھی چہرے کے افقی اور گول وضع کو مزید نمایاں کرنے میں معاون ہوتے ہیں۔ اس لیے کان بھی بالوں سے تھوڑے ڈھانچے ہونے چاہیں۔ یا ان کے قریب قریب بال ضرور ہونے چاہیں۔ بالوں کے عین درمیان سے مانگ نکالنے سے بھی چہرے کی کولائی کا احساس زیادہ ہوتا ہے اور بہتر ہے کہ مانگ سر کے دائیں یا بائیں رخ نکالی جائے۔

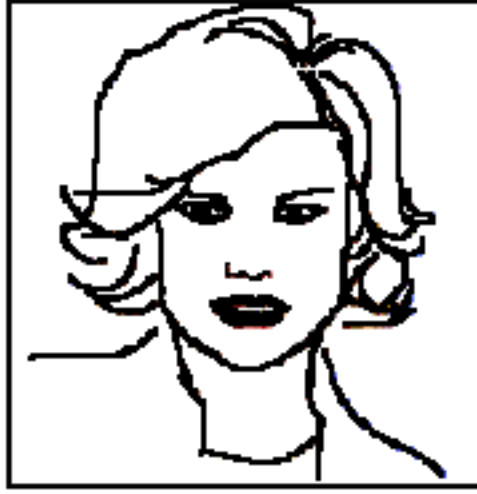


شکل نمبر 4.10 کول چہرے کے لیے مناسب بالوں کا اسٹائل

(4) مربع چہرے

ایسے چہرے جو جڑوں پر سے باہر کو نکلے ہوں چہرے کو مربع شکل بنا دیتے ہیں۔ انہیں ہمیشہ افقی رخ کے خطوط کا استعمال خواجہ لوں میں ہو یا گریبان میں یا زیورات میں سے ہمیشہ پرہیز کرنا چاہیے۔

مربع چہرے کے بال پیشانی کے اوپر اٹھے ہونے چاہیں کان سے بالکل کھینچے نہیں ہونے چاہیں۔ بلکہ کانوں پر یا کانوں کے قریب ہونے چاہیں۔ مانگ درمیان میں اور زیادہ لمبی نہیں نکالنی چاہیے۔ دیکھئے شکل نمبر 4.11



شکل نمبر 4.11 - مربع چہرے کے لیے موزوں بالوں کا اسٹائل

(5) لمبوتر چہرہ

ایسے چہرے جن کی بناوٹ لمبوتری ہوتی ہے ان کے لیے افقی خطوط والے بالوں گریبان اور زیورات کا استعمال کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ ان کی لمبائی کے تاثرات کو کم کیا جاسکے۔ اس کے لیے ایسے چہروں پر کبھی بال کھینچ کر اور سر کے اوپر اٹھتا ہوا جوڑا یا بال کھینچ کر چٹیا نہیں بنانی چاہیے۔ اس سے چہرے کی لمبائی کو مزید تقویت ملتی ہے بلکہ تھوڑی سی بالوں کی فرنج پیشانی پر ڈالنے سے چہرے کی لمبائی کم ہو جاتی ہے۔ اس کے علاوہ ایسے چہروں پر کٹے بال اس لیے زیادہ مناسب رہتے ہیں

کہ وہ ہلکے پھلکے اور پھولے رہتے ہیں۔ جس سے چہرے کے افقی خطوط نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ یہ بال گردن سے ذرا اونچے اور کانوں کے پاس پھولے ہونے چاہیں۔ ملاحظہ کیجئے شکل نمبر 4.12



شکل نمبر 4.12۔ لیوے چہرے کے لیے بالوں کا اسٹائل

(6) ایٹھکون جیسا چہرہ

یہ چہرے پیشانی پر سے کشادہ اور ٹھوڑی سے نوکدار ہونے کے باعث انگریزی حرف "V" کی مانند لگتے ہیں۔ اس میں ٹھوڑی کی نوک کو غیر نمایاں کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ جس کے لیے ہر عمودی خط کا استعمال قطعی طور پر نامناسب ہے بلکہ افقی رخ کے خطوط والے اسٹائل استعمال کرنے چاہیں تاکہ ٹھوڑی کو چوڑائی کا تاثر مل سکے۔ اس کے لیے کبھی ٹھوڑی یا بیضوی اور گہرے گریبان استعمال نہیں کرنے چاہیں۔ بال کبھی کانوں پر سے کھینچ کر نہیں بنانے چاہیں۔ کنپٹیوں کے پاس دو گرہ نما جوڑوں یا دوپونٹی ٹیل یا گھنگریالے بھی نہیں بنانے چاہیں اور نہ ہی بال کانوں سے اوپر کئے ہوں اس سے "V" زیادہ نمایاں ہونے لگتی ہے بلکہ پیشانی سے قدرے اٹھے اور کانوں کے نیچے سے کافی پھولے ہونے چاہیں۔ جو دوپٹیا کی مدد سے یا پھر کاٹنے سے ٹھوڑی کو غیر نمایاں کرنے میں اور افقی تاثر دینے میں معاون ہوتے ہیں۔ ملاحظہ کیجئے شکل نمبر 4.13



شکل نمبر 4.13۔ ایٹھکون جیسے چہرے کے لیے موزوں بالوں کا اسٹائل

(7) نگوں چہرہ

دی بناوٹ کے برعکس ایسے چہرے جڑوں پر سے جوڑے ہوتے ہیں اور اوپر پیشانی کی طرف بھگ اور کم ہوتے ہیں۔ ان کا تقاضا یہ ہوتا ہے کہ ان پر ایسے بال بنانے چاہیں جن سے پیشانی کو چوڑائی اور جڑوں کی چوڑائی میں کمی کا احساس پیدا کیا جاسکے اس کے لیے بال کبھی کنپٹیوں سے کھینچ کر کانوں کے نیچے پھیلے ہوئے سٹائل میں نہیں بنانے چاہیں خواہ وہ کٹے ہوں۔ دوپٹیا میں کندھے ہوئے یا دو اطراف میں پونی ٹیل بنائی ہوں تو ایسے سٹائل سے جڑوں کی چوڑائی میں مزید اضافہ ہوتا ہے اور پیشانی کی کمی چوڑائی زیادہ واضح ہو جاتی ہے۔ بال جڑوں کے پاس سے نہایت نرم خطوط بناتے ہوئے ہونے چاہیے تاکہ جڑ سے زیادہ نمایاں نہ ہوں۔ ملاحظہ کیجئے شکل نمبر 4.14



شکل نمبر 4.14 نگوں چہرے کے لیے مناسب بالوں کا سٹائل

(8) بیضوی چہرے

بیضوی چہرے تختلی یا آئیڈیل تصور کئے جاتے ہیں۔ اس وضع کو کسی قسم کی بندش کی ضرورت نہیں یہ قدرتی عطیہ ہیں کہ ہر طرح کے گریبان، زیورات وغیرہ پہن سکتے ہیں اور بالوں کے سٹائل جیسے چاہیں بنا سکتے ہیں۔ ملاحظہ کیجئے شکل نمبر 4.15



شکل نمبر 4.15 بیضوی چہرے کے لیے موزوں بالوں کا سٹائل

اخبارات اور رسائل میں سے مختلف قسم کے چروں کی تصاویر جمع کریں اور انہیں عملی کام کی کاپی میں لگائیں۔

- 1- مختلف قسم کے چروں کو علیحدہ علیحدہ کریں۔
- 2- بغور دیکھیں کیا ان چروں کے بالوں کے اسٹائل چہرے کے مطابق درست ہیں یا نہیں۔
- 3- کیا آپ کے بالوں کا اسٹائل آپ کے چہرے کے مطابق ہے۔
- 4- اس عملی کام کو کرنے کے بعد آپ نہ صرف اپنے بالوں کے اسٹائل کو بہتر بنا سکیں گے بلکہ دوسروں کو بھی اس بارے میں مشورہ دیا جاسکتا ہے۔

اس پینٹ میں بالوں کی حفاظت کے مختلف طریقے بتائے گئے ہیں۔ کیا آپ ان کے علاوہ بھی کوئی طریقہ جانتے ہیں؟

- 1- اگر جانتے ہیں تو اپنی عملی کام کی کاپی میں تحریر کریں اور دوستوں کو بھی اس بارے میں بتائیں۔
- 2- اگر نہیں جانتے تو کسی کتاب سے رسالے سے یہ معلومات جمع کرنے کی کوشش کریں اور عملی کام کی کاپی میں تحریر کریں۔

2.5 خود آزمائی نمبر 2

سوال نمبر 1- مناسب الفاظ سے خالی جگہ پر کیجئے۔

- (1) بالوں کی صحت کے لیے..... بہت ضروری ہے۔
- (i) متوازن غذا (ii) ہلکی قسم کا مہو (iii) ہلکی قسم کا صابن
- (2) ہر روز دن میں..... دفعہ تین سے پانچ منٹ تک بالوں میں کنگھی کریں۔
- (i) ایک (ii) دو (iii) تین
- (3) اپنے بالوں کو بہت آرام کے ساتھ..... پانی سے دھوئیں
- (i) ٹھنڈے (ii) نیم گرم (iii) گرم

(4) جڑوں کو کم نمایاں کرنے کے لیے بال ایسے بنائیں کہ..... پر پھولے اور اٹھیں رہیں۔

(i) کانوں (ii) گردن (iii) پیشانی

(5) ایسے چہرے جو جڑوں پر سے باہر کو نکلتے ہوں چہرے کو..... شکل بنا دیتے ہیں۔

(i) مربع (ii) ٹکون (iii) لیوٹا

سوال نمبر 2- مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب دیں۔

(1) بالوں کی حفاظت کیسے کی جاتی ہے؟

(2) بالوں کی صفائی کے کوئی سے تین اصول لکھیں؟

(3) بالوں کو باقاعدگی کے ساتھ کیوں تراشنا چاہیے؟

(4) نمایاں پیشانی رکھنے والے افراد کو کیسے بال بنانے چاہیں؟

(5) کول چہرے والوں کو کیسے بال بنانے چاہیں؟

3- جلد کی حفاظت

دنیا کے مختلف خطوں میں مختلف جلد رکھنے والے لوگ آباد ہیں۔ جلد اور رنگت کے معاملے میں خواتین سب سے زیادہ حساس ہوتی ہیں۔

ماہرین جلد نے جلد کی مناسب حفاظت اور اسے تروتازہ رکھنے کے لیے جلد کی درجہ بندی کی ہے۔ معمول کی جلد وہ ہوتی ہے جسے بالعموم کسی خارجی آمیزے، کریم، محلول لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ایسی جلد ملائم، داغ دھبے اور مہاسوں سے پاک ہوتی ہے۔ ایسی جلد رکھنے والوں کی جلد کی رنگت سرخی مائل کے بجائے زرد مائل ہوتی ہے۔ اگر یہ خیال کیا جائے کہ انہیں کسی احتیاط کی ضرورت نہیں ایسا سوچنا صحیح نہیں۔ بہتر ہے کہ دن میں ایک دفعہ اپنا چہرہ کسی ایسے اچھے صابن سے ضرور دھویا جائے اور پھر اعلیٰ قسم کی کریم لگانی چاہیے۔ یاد رکھیں کہ سستی اور خراب اشیاء چہرے پر کبھی بھی استعمال نہ کریں۔ کیونکہ ان کے استعمال سے جلد کے خراب ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔ آپ نے غور کیا ہوگا کہ خراب، کھردری اور داغ دھبے والی جلد پر نئے ملبوسات بھی خوشنما نہیں نظر آتے۔

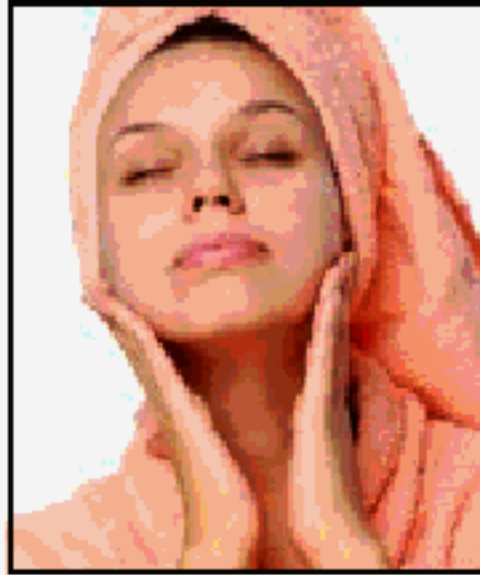
چہرے اور گردن کی جلد میں پوری ملامت، نزاکت اور حسن موجود ہے۔ گرمیوں کے ملبوسات میں جلد کے یہ حصے نمایاں نظر آتے ہیں۔ اس لیے ان کا بھداپن پوری شخصیت کی بدنمائی کا موجب ہو جاتا ہے۔ اس لیے ان حصوں پر خاص توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ملاحظہ کیجئے شکل نمبر 4.16



شکل نمبر 4.16 جلد کے نمایاں حصوں مثلاً منہ اور ہاتھ پر خاص توجہ دینی چاہیے۔

چہرے اور گردن کی انتہائی حد تک مکمل صفائی بے حد ضروری ہے۔ صفائی کے بعد جلد پر کوئی جلدی خوراک یعنی جلد کے لیے اچھی کوالٹی کے لوشن یا روغن زیتون کی مالش کرنی چاہیے۔ اس سے رکوں پٹھوں مساموں اور جلد کو خفہ حاصل ہوگی اور ان میں تازگی و شگفتگی پیدا ہوگی۔ اس کے ساتھ ہی اس کا یہ فائدہ بھی ہوگا کہ وہ عام داغ دھبوں کو دور کر دے گی اور جلد کو پہلے

سے کہیں زیادہ ملائم ددکش بنادے گی۔ اگر جلد پر سوجن کے کوئی نشانات ہوں گے تو وہ بھی مٹ جائیں گے۔ جلد کی صفائی میں اس امر کو ہمیشہ یاد رکھیں کہ غیر معمولی اہمیت کے حامل جھے گردن کے ارد گرد شانے اور آنکھیں نہایت اچھی طرح صاف ہوں جلدی خوراک نہایت ہلکی قسم کی ہوتی ہے اور اسی لیے اسے لگانا بھی نہایت آسان ہے۔ کسی بھی ایسی چیز کو چند رو سے بیس منٹ تک لگا رہنے دیں اس کے بعد پوری احتیاط سے اتار دیں۔ ملاحظہ کیجئے شکل نمبر 4.17

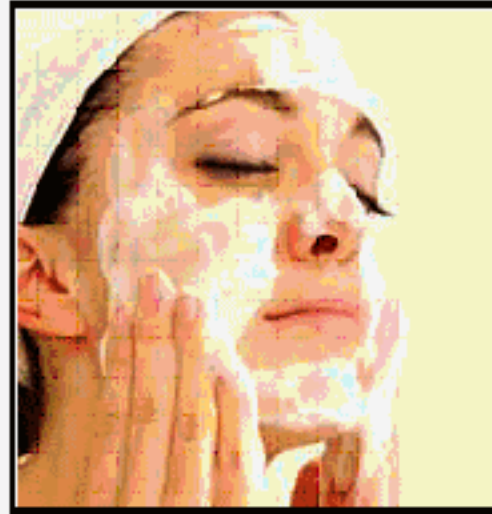


شکل نمبر 4.17 جلد کی صفائی منہ کے علاوہ گردن بھی شامل ہے

جسم کے بعد نمایاں حصوں پر ہم عام طور سے سال بھر خصوصی توجہ دیتے ہیں۔ جس میں چہرہ اور بازو شامل ہیں لیکن ان کی حقیقی آزمائش و نمائش موسم گرما میں ہی ہوتی ہے۔ اس لیے اب ان پر اور زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ ہاتھوں پر اس سے بھی زیادہ کی ضرورت ہے تاکہ جلد اچھی رہے اور موسمی اثرات سے بچی رہے۔ ملاحظہ کیجئے شکل نمبر 4.18



شکل نمبر 4.18 (ii) ہاتھوں اور ناخنوں کی صفائی



شکل نمبر 4.18 (i) چہرے کی صفائی

نہانے والے نمکیات اور تیل جلد کو تازہ اور معطر رکھتے ہیں اور جلد کی حفاظت بھی کرتے ہیں۔ جلد کے امراض کو کبھی بھی لاپرواہی سے نہیں لینا چاہیے بلکہ ان کا خاص خیال رکھنا چاہیے کیونکہ جلد کے امراض کا انسان کی طبیعت اور موڈ پر بھی

خاصا گہرا اثر پڑتا ہے۔

3.1 جلد کی مختلف اقسام

جلد کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے۔

(1) نارل جلد

(2) خشک جلد

(3) چکنی جلد

(1) نارل جلد

نارل جلد کے بارے میں آپ ابتداء میں پڑھ چکے ہیں کہ نہ تو یہ بہت چکنی ہوتی ہے اور نہ ہی بہت خشک بلکہ یہ نرم ملائم ہوتی ہے اور چہرے کو خوشگوار بنا دیتی ہے۔

نارل جلد کی حفاظت

جلد جیسی بھی ہو اس کی حفاظت ضرور کرنی چاہیے خاص طور پر بدلتے موسم میں جلد پر خاص توجہ دینی چاہیے۔

(i) نارل جلد پر کوئی سا بھی صابن استعمال کیا جاسکتا ہے۔

(ii) جلد کو یعنی منہ اور ہاتھ کو دو یا تین بار ضرور دھوئیں۔

(iii) دھونے کے بعد اچھی کوالٹی کی کریم ملیں تاکہ جلد میں ملائمت آئے۔

(iv) شدید دھوپ اور سردی یعنی موسمی اثرات سے بچائیں تاکہ چہرہ ہشاش بشاش رہے۔

(v) نارل جلد کے حامل افراد کو کوشش کرنی چاہیے کہ اپنی جلد پر بے جا کوسمیٹکس (Cosmetics) یعنی میک اپ کا استعمال نہ کریں کیونکہ اس سے جلد کے مسام بند ہو جاتے ہیں جس سے جلد کی تازگی متاثر ہوتی ہے۔

(vi) اگر آپ ہلکا پھلکا میک اپ کرتے ہیں تو سونے سے پہلے منہ کو اچھی طرح دھو کر صاف کرنا چاہیے۔ سب سے پہلے

کاشن یعنی روئی سے منہ پر سے میک اپ صاف کریں اور پھر اس کو نیم گرم پانی سے کسی منہ دھونے والے صابن یا

پھر بازار میں دستیاب کلیئر سے صاف کر لیں۔

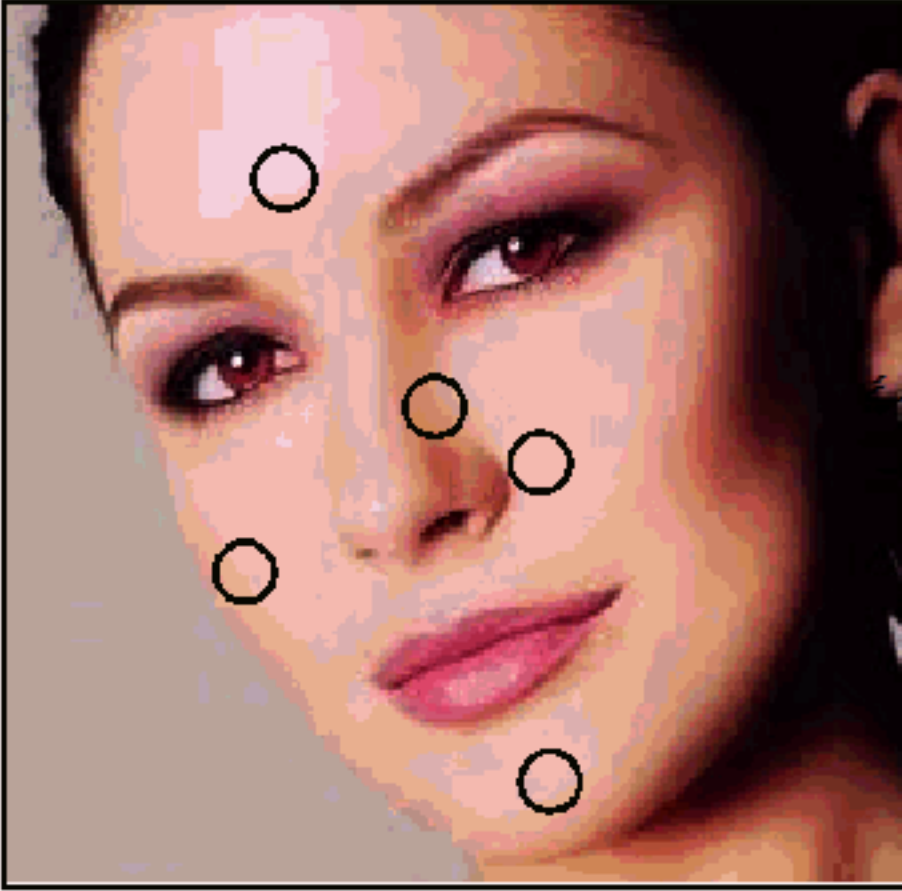
(2) خشک جلد

خشک جلد آسانی سے پھانسی جاتی ہے۔ جلد کا اوپری حصہ باریک اور عموماً گلابی سا ہوتا ہے۔ سردیوں میں خشکی کی تہہ صاف نظر آتی ہے۔ خشک موسم میں ایسی جلد کو منہ پر مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ ایسی جلد پر جھریاں جلدی پڑ جاتی ہیں۔ زیادہ تیز صابن استعمال کرنے سے جلد بہت جلدی خراب ہو جاتی ہے اور کھر درا پن اور خستگی آ جاتی ہے۔

خشک جلد کی حفاظت

ایسی جلد کے حامل لوگوں کو جلد کی حفاظت کے لیے مندرجہ ذیل باتوں پر عمل کرنا چاہیے۔

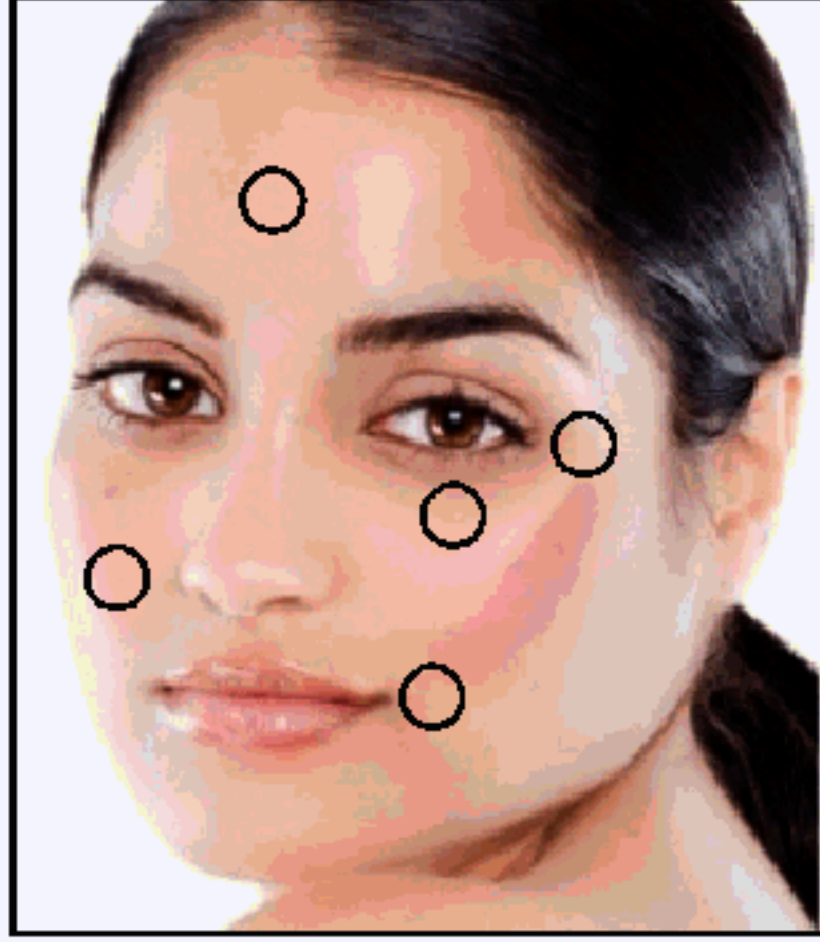
- ☆ رات کو کسی ہلکے صابن اور صاف پانی سے منہ دھوئیں۔
- ☆ کریم لگا کر جلد کی صفائی کریں۔ چہرے اور گردن پر بھی ملیں۔ کریم لگا کر ہلکا سا مساج جلد کے لیے بہترین ہے۔
- ☆ صابن کا استعمال جلد کے مطابق کرنا چاہیے بعض لوگ منہ دھونے کے لیے تین استعمال کرتے ہیں۔ مگر یہ درکھیں کہ جن لوگوں کی جلد خشک ہو انہیں تین استعمال ہرگز نہیں کرنا چاہیے کیونکہ اس سے جلد اور خشک ہو جاتی ہے۔ خیال رہے کہ زیادہ مرتبہ دھونے سے خشکی پیدا ہوتی ہے۔ اس لیے خشک جلد کو زیادہ مرتبہ دھونے سے پرہیز کرنا چاہیے۔
- ☆ شکل نمبر 4.19 کو دیکھیں جن جگہوں پر دائرے بنے ہیں ان جگہوں پر کریم یا لوشن کا زیادہ استعمال کریں۔



شکل نمبر 4.19 چہرے پر جن جگہوں پر دائرے بنے ہیں ان جگہوں پر کریم لگائیں اور خشکی ختم کریں گے

(3) چکنی جلد

ایسی جلد رکھنے والوں کے چہرے پر چکناہٹ صاف نظر آتی ہے۔ ناک کے تھنوں، گردن اور آنکھوں کے نیچے اور ٹھوڑی پر چکناہٹ محسوس ہوتی ہے۔ چکنی جلد پر ارد گرد کا گرد و غبار جتنے سے جلد کے مسام بند ہو جاتے ہیں اور جلد پر میل جچی ہوئی نظر آتی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ اپنی جلد کے مطابق منہ دھویا جائے لیکن صابن کا استعمال کم سے کم کیا جائے۔ چکنی جلد کے لیے ٹیسن کا استعمال بہتر رہتا ہے۔ چکنی جلد کے لیے جیسا کہ شکل نمبر 4.20 میں دیکھا گیا ہے کہ دائروں والی جگہ پر زیادہ چکناہٹ ہوگئی اس لیے ان جگہوں کو خشک رکھیں۔



شکل نمبر 4.20۔ چکنی جلد کے چہرے پر جہاں دائرے سوئے گئے ہیں ان جگہوں کو خشک رکھیں

چکنی جلد کی حفاظت

- ☆ چکنی جلد کی حفاظت کے لیے یہ تدابیر اختیار کرنی چاہیے۔
- ☆ چکنی جلد کے حامل لوگوں کو اپنے چہرے ہاتھ اور پاؤں کی جلد کی حفاظت کے لیے اچھے مڑی بوتلیوں سے بنے لوشن کا استعمال کرنا چاہیے مگر سردیوں میں بہتر ہے کہ لوشن سے پرہیز کریں۔
- ☆ خشک میوہ جات بالکل استعمال نہیں کرنے چاہیے کیونکہ اس سے جلد میں چکنائی کا تناسب زیادہ ہوگا۔

- ☆ بہتر ہوگا کہ اگر چکوترے یا ٹماٹر کے رس کا ماسک استعمال کریں۔
- ☆ اچھی قسم کا صابن منہ ہاتھ اور پاؤں پر استعمال کیا جائے جس میں چکنائی کم ہو۔
- ☆ غذا کے معاملے میں احتیاط سے کام لیں۔ بہت مرغن اور پختے پکے ہوئے کھانے سے پرہیز کریں۔ بنزیوں اور بچوں کا زیادہ سے زیادہ استعمال کریں۔

3.2 جھریاں

عمر بڑھنے کے ساتھ ساتھ 35 یا 40 سال کی عمر سے جھریاں پڑنا شروع ہو جاتی ہیں۔ ٹکرات اور صحیح غذا نہ ملنے سے بھی چہرے پر جھریاں پڑنی شروع ہو جاتی ہیں اور عمر زیادہ لگنے لگتی ہے اس کے علاوہ جلد کی خشکی کی وجہ سے بھی جھریاں پڑ جاتی ہیں۔

جھریاں کیسے دور کی جائیں

چہرے اور ہاتھوں کی جھریاں دور کرنے کے لیے ضروری ہے کہ جلد کو اچھی طرح صاف رکھا جائے اور چہرے اور ہاتھوں پر اچھی کوالٹی کے لوشن استعمال کریں۔ جھریاں کو دور کرنے کے لیے جلد کا مساج بہت ضروری ہے۔ گہری اور پوری نیند سے جھریاں نہیں پڑتیں۔ لہذا ہمیشہ کوشش کریں کہ گہری اور پوری نیند سونیں اور پورا آرام کریں اچھی خوراک جس میں پروٹین ہو جلد کو فائدہ پہنچاتی ہے وہ استعمال کریں۔

3.3 چھانیاں

پہلے یہ ہلکے دانوں کی صورت میں نظر آتے ہیں پھر چھانگیوں میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ جب چہرے پر چھانیاں پڑ جائیں تو چہرے کو دھوپ سے بچائیں اور چہرے پر پلچنگ کریم لگائیں۔ اس سے جلد کے کالے اور بد نما داغ دھبے دور ہو جاتے ہیں۔ سخت دھوپ گرمی اور پسینے سے چہرے کے مسام کھل جاتے ہیں اور ان کیل مہاسوں میں میل پچیل بھر جاتا ہے جو کالا اور سخت مواد بن جاتا ہے۔ چہرے کو کسی اچھے صابن سے دھوئیں اور پھر کلیرنگ کریم کی مدد سے چہرے کا اچھی طرح مساج کریں پھر ٹشو پیپر سے صاف کریں تو لہ گرم پانی میں بھگو کر چہرے پر بھاپ دیں تاکہ سب مسام کھل جائیں۔ اس کے بعد چہرے کو احتیاط سے روئی کی مدد سے صاف کریں تاکہ مساموں کا کالا مواد نکل جائے اور جلد صاف ہو جائے۔

3.4 کیل اور مہاسے (Pimples and acne)

نوجوانی میں (Teenage) کیل مہاسوں کی اکثر شکایت ہو جاتی ہے اور اکثر اوقات اسے وراثت، مخصوص غذاؤں کے استعمال، ذہنی دباؤ، ہارمون میں تبدیلی اور غیر معیاری صفائی سے منسوب کیا جاتا ہے۔ ان وجوہات میں سے وراثت اور ہارمون کی تبدیلی کو قابو نہیں کیا جاسکتا۔ لیکن کھانے کے عادات، صفائی، ورزش اور مناسب آرام سے تبدیلی پیدا کی جاسکتی ہے۔

اگرچہ حتمی طور پر یہ نہیں کہا جاسکتا کہ کوئی غذائی اشیاء کو کھانے سے الرجی ہو سکتی ہے اور اس کے نتیجے میں دانے اور کیل وغیرہ بنتے ہیں لیکن عام طور پر یہ محسوس کیا گیا ہے کہ خشک میوہ جات، مٹھائیاں، چاکلیٹ اور تلی ہوئی اشیاء کھانے سے اس قسم کے جلدی مسائل بڑھ سکتے ہیں۔ اس مسئلے کے حل کے لیے مختلف تجاویز دی جاتی ہیں۔

- 1- پینے کا پانی زیادہ سے زیادہ استعمال کریں (کم از کم 8 سے 10 گلاس روزانہ)
 - 2- ورزش نہ صرف ذہنی دباؤ کو کم کرتی ہے بلکہ ورزش سے پسینہ آتا ہے اور اس کے ساتھ قدرتی صفائی ہوتی ہے۔ پسینے سے تمام غلاظت ماسوں کے راستے چہرے پہ آ جاتی ہے اور اسے آسانی سے دھو کر صاف کیا جاسکتا ہے۔
 - 3- اچھے قسم کے صابن کا استعمال اگر پوری طرح اس مسئلے کا حل نہ بھی کر سکتو بہت حد تک کم کرنے میں مدد دیتا ہے۔
 - 4- کیل مہاسوں کو کبھی بھی پھوڑنا نہیں چاہیے۔ اس سے چہرے پر نشان پڑ جاتے ہیں۔
 - 5- خوراک میں چکنائی والی چیزوں کا استعمال کم سے کم ہونا چاہیے اور سبز بوں اور پھلوں کا استعمال زیادہ ہونا چاہیے۔
- اگر یہ مرض بہت زیادہ ہو تو کسی ماہر جلد (Skin Specialist) سے مشورہ کرنا چاہیے۔

3.5 جلد کی خوبصورتی میں اضافہ کرنے کے طریقے

جلد کی حفاظت کے ساتھ ساتھ اس کی خوبصورتی خاص طور پر چہرے کی خوبصورتی کے لیے آج کل مختلف قسم کے گھریلو اور بازار میں دستیاب تیار شدہ ماسک استعمال کیے جاتے ہیں۔

بازار سے ماسک خریدتے ہوئے یہ دیکھ لیں کہ آپ کی جلد کس قسم کی ہے اور اس کے لیے کس قسم کا ماسک بہتر رہے گا

بازار میں دستیاب ماسک عام طور پر مندرجہ ذیل اقسام کے ہوتے ہیں

خنگ جلد	چکنی جلد	مارل جلد
Honey and Lime شہد اور لیموں کا ماسک	Clay or Mud Mask مٹی کا ماسک	Avacado Mask ایوا کیڈو ماسک
	Lemon Mask لیموں کا ماسک	Cucumber Mask کھیرے کا ماسک

اسی قسم کے ماسک آپ گھر میں بھی تیار کر سکتے ہیں جو کہ جلد کی نوعیت کے مطابق مختلف ہوں گے۔

(1) چکنی جلد

چکنی جلد کا سب سے بڑا مسئلہ یہ ہے کہ جلد میں سے اضافی چکنائی کو دور کیا جائے تاکہ جلد صاف ستھری لگے اور مسام بند نہ ہوں اور چکنائی سے کیل مہاسے نہ بنیں۔ صاف جلد پر میک اپ بھی بہتر طور پر کیا جاسکتا ہے۔ اس قسم کی جلد کے لیے سب سے زیادہ موزوں مٹی کا ماسک (Clay Mask) سمجھا جاتا ہے۔

(2) مٹی کا ماسک (Clay Mask)

خستگی پر استعمال کی جانے والی مٹی جسے گاجنی کہا جاتا ہے اسے رات بھر پانی میں بھگو دیں اور پھر صبح اس میں تھوڑا سا گلاب کا عرق شامل کر کے پتلی لٹی کی شکل میں تیار کر لیں اور پھر چہرے پر آنکھوں کے حصوں کو چھوڑ کر لگائیں۔ 15 سے 20 منٹ تک ماسک لگا رہنے دیں اور پھر اس کو گیلا کر کے روئی سے صاف کر لیں اور بعد میں پانی سے دھو کر اپنی جلد کے مطابق کوئی لوٹن (Moisturizer) لگائیں۔

(3) خنگ جلد

خنگ جلد میں چہرہ ضرورت سے زیادہ خنگ ہوتا ہے اور اس پر ایک سفید سی تہ بن جاتی ہے اور جلد اڑی اڑی سی معلوم ہوتی ہے۔ اس مسئلے کے حل کے لیے کریم لوٹن اور Moisturizer کے علاوہ کچھ گھریلو ماسک (Mask) استعمال کیے جاتے ہیں جو زیادہ عرصہ تک جلد کو مارل حالت میں رکھنے میں مدد دیتے ہیں۔

(4) وہی اور شہد کا ماسک

یہ ماسک گھر میں آپ باسانی تیار کر کے استعمال کر سکتے ہیں۔ دو بڑے چمچ وہی میں آدھے چمچ چھوٹا شہد کا ڈال کر اچھی طرح سے ملائیں اور پھر چہرے پر آنکھوں والا حصہ چھوڑ کر لگائیں۔ 10 سے 12 منٹ کے بعد خنگ ہونے پر روئی سے گیلا کر

کے تارئیں اور پھر دھو کر اپنی جلد کے مطابق لوشن یا Moisturizer لگائیں۔

(5) نارمل جلد

خشک اور چکنی جلد کے برعکس نارمل جلد کی حفاظت اتنی مشکل نہیں لیکن چہرے کو تازہ اور ہشاش بشاش بنانے کے لیے بھی مختلف قسم کے ماسک استعمال کیے جاتے ہیں۔

(6) کھیرے کا ماسک

یہ ماسک تیار کرنے کے لیے آپ آدھا کھیرائیں اور اس کو باریک کاٹ کر اور پھر مسل کر اس کا رس نکالیں اور پھر اسے سارے چہرے پر آنکھوں والا حصہ چھوڑ کر لگائیں اور پھر 10 منٹ کے بعد پانی سے دھو کر کوئی لوشن (Moisturizer) اپنی جلد کے مطابق لگائیں۔ اس سے چہرے میں چمک اور خوبصورتی میں اضافہ ہوگا۔ اگر آپ چاہیں تو کھیرے کے رس میں ایک یا دو قطرے لیموں کا رس بھی ملا سکتے ہیں۔

عملی کام

کیا آپ بخوبی جانتے ہیں کہ آپ کی جلد کس قسم کی ہے۔ اپنی جلد کے مطابق تین مادہ تک پونٹ میں بتائی گئی ہدایات کے مطابق اپنی جلد کی حفاظت کریں۔

3.6 خود آزمائی نمبر 3

- سوال نمبر 1- مناسب الفاظ سے مندرجہ ذیل خالی جگہ پر کیجئے۔
- (1) چہرے اور گردن کی مکمل بے حد ضروری ہے۔
 - (i) صفائی (ii) ورزش (iii) حفاظت
 - (2) جلد کے کو کبھی بھی لا پرواہی سے نہیں لینا چاہیے۔
 - (i) مسام (ii) امراض (iii) بھدے پن
 - (3) چکنی جلد والے افراد کو بالکل استعمال نہیں کرنا چاہیے۔
 - (i) خشک میوہ (ii) چکنائی (iii) مرغن غذائیں

- (4) جھریوں کو دور کرنے کے لیے جلد کا..... کرنا بہت ضروری ہے
- (i) ملائم (ii) ورزش (iii) مساج
- (5) پہلے چہرے پر دھبوں اور داغ کی صورت میں نظر آتے ہیں۔ پھر..... میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔
- (i) جھریاں (ii) مہاسوں (iii) چھلکیاں
- سوال نمبر 2۔ مندرجہ ذیل کے مختصر جواب دیں۔
- (1) جلد کو کتنے حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے؟
- (2) نازل جلد کی حفاظت کیسے کی جاتی ہے؟
- (3) خشک جلد کی حفاظت کیسے کی جاتی ہے؟
- (4) خشک جلد اور نازل جلد میں کیا فرق ہے؟
- (5) چکنی جلد کی حفاظت کیسے کی جاتی ہے؟

4- ہاتھ پاؤں اور ناخنوں کی صفائی اور حفاظت

ہاتھ پاؤں کے ناخن صاف رکھنا زیبائش کا اہم حصہ ہیں۔ ناخنوں کی صفائی نہ صرف صحت کے لیے بہت ضروری ہے بلکہ صاف ناخن اچھے اور خوبصورت بھی لگتے ہیں۔ ہم ہر کام کرنے میں ہاتھوں کا استعمال کرتے ہیں اور یہ بہت زیادہ دکھائی دیتے ہیں۔ اس لیے ان کو صاف رکھنا بہت ضروری ہے۔ لمبے ناخنوں کو صاف ستھرا اور اچھی شکل میں رکھنے کے لیے احتیاط اور زیادہ وقت درکار ہوتا ہے اس لیے بہتر ہے کہ ناخنوں کو زیادہ نہ بڑھایا جائے۔ بہر حال یہ ذاتی پسند پر منحصر ہے ناخن خواہ چھوٹے رکھے جائیں یا بڑے ان کی صفائی باقاعدگی سے کرنی چاہیے۔

4.1 ناخنوں کی صفائی کے اصول

- آئیے اب آپ کو ناخن صاف کرنے کے چند اصول بتاتے ہیں۔
- (1) ناخنوں کی صفائی کے لیے ایک چھوٹا سا ناخن صاف کرنے والا سیٹ جسے مینیکیورسٹ (Manicure) کہتے ہیں استعمال کرنا چاہیے۔ اس میں ناخن کاٹنے کے لیے ناخن تراش (Nail Cutter) اور اس کی شکل بنانے کے لیے نیل فائلر (Nail Filer) ہوتی ہے۔ ان کے علاوہ ایک چھوٹی قینچی بھی ہوتی ہے ان چیزوں کی مدد سے نہ صرف ناخن آسانی سے صاف ہو جاتے ہیں بلکہ باقاعدگی سے ناخن صاف کرنے کے لیے ایک مخصوص جگہ پر چیزیں موجود ہوتی ہیں۔ جن سے کوئی مشکل پیش نہیں آتی۔
- (2) ناخنوں کو نہانے کے فوراً بعد صاف کرنا اور کاٹنا بہتر ہے کیونکہ اس وقت ناخن نرم ہوتے ہیں۔ اگر ایسا نہ ہو سکے تو آگے پیچھے صفائی کرنے کے بعد صابن اور نیم گرم پانی سے دھوئیں اور خشک تو لیے سے خشک کریں بعد میں کوئی کریم ضرور لگائیں۔ اس سے ناخن کے ارد گرد کی جلد نرم رہتی ہے اور ناخن ٹوٹتے نہیں۔
- (3) ناخنوں کی صفائی ضرورت کے لحاظ سے کریں اور ہمیشہ ناخن صاف رکھیں۔
- (4) دانتوں سے ناخن کترنے کی عادت سے ہمیشہ پرہیز کریں۔ یہ نہ صرف صحت کے لیے مضر ہے بلکہ کترے ہوئے ناخن بہت بھدے لگتے ہیں۔
- (5) پاؤں کے ناخن صاف رکھنے کے ساتھ پاؤں کی صفائی بھی بہت ضروری ہے۔ خاص طور پر پاؤں کی ایڑی اور نچلا

حصہ نہایت وقت اچھی طرف صاف کریں ورنہ ناخن صاف ہونے کے باوجود اگر پاؤں گندے ہوں تو برے لگتے ہیں۔

4.2 بودار ہاتھوں کی صفائی

باورچی خانے میں کھانا پکانے کے لیے کئی ایسی چیزیں استعمال ہوتی ہیں جن کی خوشبو یا بدبو خاصی دیر تک ہاتھوں میں رہتی ہے۔ کئی دفعہ ہاتھ دھونے کے باوجود یہ بو ختم نہیں ہوتی۔ کوشت، مچھلی، پیاز یا کسی اور بدبودار چیز کو ہاتھ لگانے سے ہاتھ بودار ہو جاتے ہیں۔ یہ خاص قسم کی تیز بو ہوتی ہے۔ اس کو ختم کرنے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ پہلے ہاتھ صابن سے اچھی طرح دھوئیں۔ اگر بدبو ختم نہ ہو تو پھر ان کی صفائی کے لیے تازہ لیموں کاٹ کر اس کا ٹکڑا ہاتھوں پر ملیں اس کے بعد صابن اور پانی سے ہاتھ دھوئیں۔ اس سے نہ صرف بودور ہوگی بلکہ ہاتھوں کی جلد بھی سفید نکل آئے گی۔ دھونے کے بعد کوئی اچھی سی کریم یا لوشن مل لیں۔ آپ کو معلوم ہے کہ تازہ لیموں ہر موسم میں ملنے مشکل ہوتے ہیں جب ان کا موسم ہو تب لیموں کا رس نکال کر کسی چھوٹے منہ والی بوتل میں ڈال لیں۔ جو اچھی طرح بند ہو جاتی ہو اور بوقت ضرورت استعمال کر لیں۔ اس سے ہاتھ صاف رہتے ہیں اور کسی قسم کی بدبو کا خدشہ بھی نہیں رہتا۔

سردی کے موسم میں ہاتھوں اور پاؤں کی طرف خصوصی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔ سخت سردی کے موسم میں ہاتھوں کی جلد پھٹ جاتی ہے جو بد نما دکھائی دیتی ہے اور تکلیف دہ بھی ہوتی ہے کیونکہ کچھ لوگوں کے ہاتھوں میں سے پھٹنے کی وجہ سے خون رسنے لگ جاتا ہے۔ اس لیے ہاتھوں کی صفائی کے لیے گرم پانی اور زیتون کے تیل کا استعمال بہت فائدہ مند ہوتا ہے۔ ہفتے میں دو یا تین بار اسی طرح سے صفائی کرنا بہتر ہے۔ لیکن باقاعدگی سے۔

ہفتے میں ایک بار ضرور گرم پانی میں چند قطرے زیتون کے تیل کے ملا کر ہاتھ پاؤں دھوئیں اس سے ہاتھوں کی میل بھی اتر جائے گی اور جلد بھی نرم و ملائم ہو جاتی ہے۔

اسی طرح پاؤں کی ایڑیاں صاف کرنے کا بہترین طریقہ ہے کہ نیم گرم پانی میں تھوڑا سا صابن، نمک اور ہائیڈروجن پراکسائیڈ کے چند قطرے ملا کر تھوڑی دیر پاؤں ڈبوئیں۔ پھر کسی کھردری چیز سے رگڑ کر ان کو صابن سے دھوئیں بعد میں کوئی کریم یا لوشن لگائیں۔ اپنے پیروں پر خصوصی توجہ دینا بہت اہم ہے ان کی صفائی باقاعدگی سے لازمی ہے۔ اس صفائی میں پاؤں کی انگلیوں کو کبھی نظر انداز نہ کریں۔ موسم گرما میں ان کی دلکشی نہایت اثر انگیز ہوتی ہے اور شخصیت پر بھی اچھا اثر پڑتا ہے۔

4.3 بدرنگ ناخنوں کی صفائی

گھر کے کام کاج سے ہاتھ اور ناخن کافی متاثر ہوتے ہیں۔ بازار میں بعض اوقات ہلکی کوالٹی کا صابن ناخنوں کو متاثر کرتا ہے اور وہ پیلے رنگ کے ہو جاتے ہیں۔ ان کی قدرتی چمک ختم ہو جاتی ہے۔ بعض اوقات دیر تک ناخن پالش لگائے رکھنے سے بھی ناخنوں کا رنگ خراب ہو جاتا ہے۔ اس لیے وقفے سے ناخن پالش لگائیں اور ناخنوں کو اپنی اصلی حالت میں بھی رہنے دیں تاکہ آکسیجن کی صحیح مقدار ملتی رہے اس سے ناخنوں کی سرخی اور چمک برقرار رہے گی۔

اگر ناخن زیادہ خراب ہو گئے ہوں تو ایک شیشی میں ایک چمچ ہائیڈروجن پرا آکسائیڈ چند قطرے پگھلا ہوا صابن اور دو بڑے چمچ پانی کے ملا کر خوب اچھی طرح ہلائیں اور روئی کی مدد سے ناخن کے اندر اور اوپر لگائیں مگر رگڑیں نہیں کیونکہ رگڑنے سے ناخن میں چمک نہیں آئے گی اور روئی سے آہستگی سے صاف کرنے پر ناخن صاف اور چمک دار ہو جائیں گے۔

4.4 خود آزمائی نمبر 4

- سوال نمبر 1۔ مناسب الفاظ سے خالی جگہ پر کیجئے۔
- 1۔ ناخن صاف کرنے والے سیٹ کو..... کہتے ہیں۔
 - (i) میڈیکو ریٹ (ii) فیشل سیٹ (iii) ہیڈ کیوریٹ
 - 2۔ دانتوں سے..... کترنے کی عادت سے ہمیشہ پرہیز کریں۔
 - (i) کپڑا (ii) ناخن (iii) کاغذ
 - 3۔ سردی کے موسم میں ہاتھوں اور پاؤں کی طرف..... کی ضرورت ہوتی ہے۔
 - (i) علاج (ii) خصوصی توجہ (iii) دلکشی
 - 4۔ ناخنوں کی شکل صحیح کرنے کے لیے جو چیز استعمال کرتے ہیں..... کہتے ہیں۔
 - (i) ناخن تراش (ii) خاص قینچی (iii) نل قائلر
 - 5۔ ناخنوں کے نل پالش کے بغیر اپنی صحیح حالت میں رہنے دیں تاکہ..... کی صحیح مقدار ملتی رہے۔
 - (i) آکسیجن (ii) ہائیڈروجن پرا آکسائیڈ (iii) روشنی

5- موقع کی مناسبت سے لباس کا انتخاب

5.1 لباس

آج کل بازار میں مختلف اقسام کے کپڑے طرح طرح کے رنگوں اور ڈیزائنوں میں دستیاب ہیں۔ جنہیں مختلف وضع میں تراش تراش کر کے نئے نئے لباس بنائے جاتے ہیں۔ لباس زیب تن کرنے کے متعدد مقاصد ہیں۔

- (1) ستر پوشی کرنا۔
- (2) موسمی تاثرات سے محفوظ کرنا۔
- (3) بیماریوں سے تحفظ فراہم کرنا ہے۔
- (4) لباس معاشرتی ماحول کی نشاندہی کرتا ہے۔
- (الف) مذہبی ماحول کی ضرورت
- (ب) جغرافیائی ماحول کی ضرورت
- (5) امارت و استطاعت کی نشاندہی کرتا ہے۔
- (6) لباس شخصیت ابھارنے میں معاون ہوتا ہے۔
- (7) لباس حسن و ذوق کا مظہر ہوتا ہے۔

انسان کی طبیعت کی نزاکت، نفاست یا عمدگی اس کی ہر ادا چال و حال اور کام کاج کے طور طریقوں سے ظاہر ہونے لگتی ہے لیکن انسان کا پہناوا اس کے ذوق اور طبیعت کا بہت بڑا مظہر ہوتا ہے۔ قیمتی اور مہنگا لباس تو امارت کی علامت ہوتا ہے لیکن انسانی ذہن کی نفاست اور ذوق کا اظہار لباس کے بڑھیا پن سے نہیں بلکہ اس کے پہننے کے سلیقے سے ظاہر ہوتا ہے۔ خوش مزاج صاف ستھری اور نفیس طبیعت کے مالک لوگوں کے لباس ہمیشہ صاف ستھرے داغ دھبوں اور بو سے مبرا اور شکنوں سے پاک دکھائی دیتے ہیں۔ جنہیں دیکھتے ہی ایک خوشگوار سا احساس پیدا ہوتا ہے اور جو پہننے والے کے حسن و ذوق کا اظہار کرتا ہے اس کے علاوہ لباس میں رنگ اور ڈیزائن کا انتخاب بھی انسانی مزاج کا پتہ دیتا ہے۔ فیشن ایبل اور جذبہ پسند ہمیشہ جدید فیشن میں دکھائی دیتے ہیں جب کہ سادہ طبع لوگ اس فیشن کی موجودگی میں بھی سیدھا سادہ لباس پسند کرتے ہیں۔ دوپٹوں کے کناروں سے بالوں کے سلجھاؤ سے جھٹوں کی حالت وغیرہ دیکھ کر بھی کسی شخص کی طبیعت کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ لاپرواہ طبیعت

کے لوگ ان چیزوں کی طرف قطعی توجہ نہیں دیتے بلکہ اچھی سی اچھی چیزوں اور قیمتی ترین لباس میں بھی داغ، دھبے، سوراخ، شکن اور ادھڑی سلائیاں دکھائی دیتی ہیں جو ان کی لاپرواہی اور بھوہر طبیعت کے ساتھ ساتھ غیر سلیقہ شعار ہونے کی نشاندہی ہیں۔

5.2 اسلامی اقدار کے مطابق لباس

ہمارا مذہب اسلام ایک کامل مذہب ہے جس میں تمام چیدہ چیدہ باتوں کے بارے میں ہدایات دی جا چکی ہیں۔ اسی طرح لباس کے بارے میں بھی اسلامی اقدار کے مطابق ملبوس ہونے کی تلقین فرمائی گئی ہے۔ جس میں ایک خاص بات یہ ہے کہ اسلام میں پردہ اور حیا سب سے اولین مقام رکھتے ہیں۔ لباس کی وضع میں تین عوامل اہمیت کے حامل ہیں جن کے انتخاب میں ہمیشہ اپنی مذہبی اقدار کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے۔ ہم جو بھی فیشن اپنائیں انہیں اقدار کی حد بندی میں ہونا چاہیے۔ یہ عوامل مندرجہ ذیل ہیں۔

- 1- کپڑا پارچہ
 - 2- لباس کی تراش و خراش
 - 3- لباس کا ڈیزائن
- لباس تیار کروانے سے پہلے ہمیں اپنی شخصیت کو ضرور مد نظر رکھنا چاہیے کہ آیا یہ فیشن ہمارے منتخب کردہ کپڑوں پر اچھا لگے گا یا نہیں۔ موزوں لباس سے مراد ایسا لباس ہے جو پہننے والے کی عمر، رنگ، مزاج، قد و قامت، موسم اور موقع محل وغیرہ کے مطابق صحیح ہو اور وقت کے تقاضوں کو بھی بخوبی پورا کرتا ہو۔

5.3 رسم و رواج

ہر ملک اور علاقے کے رہنے سہنے، کھانے پینے اور لباس پہننے کے مخصوص انداز اور رواج ہوتے ہیں۔ جن کا عام انحصار ان کی مذہبی اقدار پر ہوتا ہے۔ سوسائٹی میں مقبولیت کے لیے ہر شخص انہیں کسی نہ کسی حد تک ضرور اپناتا ہے کیونکہ لباس سے ہی آپ کی روایات، ثقافت اور مذہبی اقدار کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ یوں تو ہمارے ملک میں بھی مختلف علاقوں میں جو لباس پہنے جاتے ہیں وہ قدرے ایک دوسرے سے مختلف دکھائی دیتے ہیں لیکن بنیادی طور پر کم و بیش ایک سے ہی ہوتے ہیں۔ آئیے اب آپ کو پاکستان کے چاروں صوبوں کے لباس کے بارے میں مختصر آیتا ہے۔

5.4 پاکستان کے چاروں صوبوں کے لباس

(1) پنجاب

پاکستان کا قومی لباس شلوار قمیض یا شلوار کرتہ ہے اور پنجاب کا خاص علاقائی لباس بھی یہی ہے جب کہ عام نوجوان پینٹ اور شرٹ بھی زیب تن کرتے ہیں۔ عورتوں کا عام لباس بھی شلوار قمیض ہے اور ساتھ دوپٹہ لازمی جز ہے۔ جب کہ دیہات میں تہم یا دھوٹی اور کرتے کا استعمال زیادہ ہے۔ عورتیں دوپٹہ یا چادر ضرور اوڑھتی ہیں کیونکہ اس کے بغیر لباس نامکمل لگتا ہے۔



شکل نمبر 4.21 پاکستان کا قومی لباس

(2) بلوچستان

بلوچستان میں مرد کھلے گھیر والی شلوار اور ڈھیلا کرتا پہنتے ہیں تقریباً ہر مرد سر پر پگڑی باندھتا ہے جب کہ عورتیں کھلے گھیر والی شلوار لمبے لمبے کڑھائی وائرٹس سے مرقع کرتے پہنتی ہیں دوپٹہ کی جگہ عورتیں چادر اوڑھتی ہیں۔ ملاحظہ کیجئے شکل 4.22



علی نمبر 4.22 بلوچستان کا لباس

(3) سندھ

صوبہ سندھ میں مختلف لوگ جو الگ الگ تہذیب رکھتے ہیں بستے ہیں لہذا صوبہ سندھ میں لباس بھی کئی طرح کے مقبول ہیں۔ وہاں کے سندھی لوگ شلوار قمیض اور سر پر ٹوپی پہنتے ہیں۔ سندھی عورتیں شلوار قمیض کے ساتھ چادر اوڑھتی ہیں۔ صوبہ سندھ میں کراچی کے علاقے میں ساڑھی بہت مقبول ہے جب کہ مین لوگ اپنے انداز سے گھیردار چونغہ بمعہ چادر پہنتے

ہیں۔ حیدرآباد کے لباس میں ترمیم شدہ پٹو اس اور آڑھاپا جامہ شامل ہیں۔ دیکھیے شکل نمبر 4.23



شکل نمبر 4.23 صوبہ سندھ کا لباس

(4) صوبہ خیبر پختونخواہ

صوبہ خیبر پختونخواہ میں مرد کا لروالی قمیض اور کھلی گھیر والی شلوار استعمال کرتے ہیں۔ صوبہ خیبر پختونخواہ کا لباس بھی باقی صوبوں کی طرح شلوار قمیض پر منحصر ہے۔ مرد ڈوپی کی جگہ پگڑی کا استعمال زیادہ کرتے ہیں۔ عورتیں کھلے گھیر والی شلوار کے ساتھ فرائڈ قمیض کا استعمال کرتی ہیں جب کا گھیرا خوب کھلا اور بازو بھی کھلے کھلے ہوتے ہیں۔ عام طور پر ان کے لباس پر

کڑھائی کی ہوتی ہے۔ بڑی چادران کے لباس کا خاص حصہ ہے۔ ملاحظہ کیجئے شکل نمبر 4.24



شکل نمبر 4.24 صوبہ خیبر پختونخوا کا لباس

5.5 موقع محل کے مطابق لباس

موقع محل کے مطابق پہننے والے ملبوسات کو ہم چار حصوں میں تقسیم کرتے ہیں۔

- (1) عام تقریبات کے لیے لباس
 - (2) خاص تقریبات کے لیے لباس
 - (3) گھریلو پہناوے
 - (4) کالج سکول یا نوکری پر جانے والوں کے پہناوے
- (1) عام تقریبات کے لیے لباس

عام تقریبات کے لیے لباس بھی سیدھے سادھے اور عام سے کپڑے سے تیار ہونے چاہئیں۔ مثال کے طور پر کسی

کے گھر چائے پارٹی پر جانا ہو یا عید ملن پارٹی ہو تو اس کے لیے درمیانی قیمت والے ریشمی کپڑے درکار ہوتے ہیں۔ ان پر کڑھائی یا لیس والے ڈیزائن خوبصورت لگتے ہیں اور موقع کی مناسبت سے بہتر رہتے ہیں۔ اس لباس کے ساتھ سینٹل یا ایڑی والے جوتے خوبصورت دکھائی دیتے ہیں۔

(2) خاص تقریبات کے لیے لباس

لباس ہمیشہ وہی موزوں ہوتا ہے جو موقع محل کے مطابق ہو۔ شادی اور خوشی کے تہوار میں لٹھے کی شلوار اور سوتی پرنٹ والی سادہ قمیض اور ملل کے دوپٹے۔ ہینا اچھے نہیں لگتے۔ اسی طرح شوخ اور بھڑکیلے رنگوں والے فیشن اور اسٹائل بھرپور اور ریشمی لباس منجموم قسم کے موقعوں کے لیے انتہائی نامناسب ہوں گے۔ غم اور افسوس کے موقعوں پر ہمیشہ سادہ ہلکے یا یاسفید رنگ کا اور پورا بدن ڈھانپنے والا لباس اور کھلا استر شدہ دوپٹہ پہننا چاہیے۔ کسی قسم کے زیورات یا بھولوں سے آراستہ ایسے موقعوں پر نہیں جانا چاہیے۔ اور نہ ہی چہرے پر میک اپ وغیرہ کرنا چاہیے۔ اس سے انسان دوسروں کی نگاہوں سے گرنے لگتا ہے اور غمگین لوگوں کی دل شکنی بھی ہوتی ہے۔ اس کے برعکس شادی یا عید سالگرہ میلاد شریف وغیرہ کوئی اور خوشی کا موقع ہو تو انسان خود کو موقع کے مطابق زیورات، میک اپ شوخ بھڑکیلے خوبصورت اور ریشمی کپڑوں سے زیادہ کم آراستہ کر سکتا ہے۔ ان سب تہواروں اور موقعوں میں شادی کے موقعوں کی مناسبت پر سب سے زیادہ بھڑکیلے اور کام دار کپڑے پہننے کی گنجائش ہوتی ہے۔

(3) گھریلو پہناوے

گھروں میں عام طور پر آرام دہ گہرے رنگ اور پھول دار ڈیزائن والے کپڑے پسند کئے جاتے ہیں تاکہ کام کاج کے دوران جلدی گندے نہ ہو جائیں اور ایسا لباس استعمال کیا جانا چاہیے جو آسانی سے دھلنے اور استری ہونے والا ہو۔ گلے اور آستین کے ڈیزائن بھی ایسے ہوں جو کام کاج میں خلل نہ ہوں۔

(4) کالج اور نوکری پر جانے والوں کے لباس

یہ ہمیشہ بہت زیادہ آرام دہ ہوں۔ ایسا کپڑا استعمال کیا جائے جو مضبوط ہو۔ کیونکہ یہ لباس زیادہ دھلتا ہے اور آسانی سے استری ہونے والا ہو۔ کالج کے لیے استعمال ہونے والے لباس ہمیشہ کڑھائی اور لیس کے بغیر اچھے لگتے ہیں کیونکہ ایسے لباس میں جتنی سادگی ہوگی یہ اتنا ہی بہتر لگے گا اور موقع محل کے مطابق ہوگا۔

کام کاج والے لوگ مثلاً اسٹاڈنٹس کے ملازمین یا دفتر میں کام کرنے والے لوگوں کا لباس جدید طرز پر

مگر سادگی اور پردہ کی بنیاد پر ہونا چاہیے۔ بہت شوخ اور بھڑکیلے اور نگاہوں کو اپنی جانب مرکوز کرنے والے رنگ اور لباس کا اسٹائل نہیں ہونا چاہیے۔

جسمانی کام کاج کرنے والے لوگوں کو کام کے اوقات کے لیے الگ لباس بنانا چاہیے۔ جو کام کی نوعیت کے اعتبار سے مضبوط اور گہرے رنگ کا ہو جو جلد گندا اور خراب ہونے کے علاوہ پھٹتا بھی جلدی نہیں۔ اسی طرح کھیل کود کے مشاغل والے لوگوں کو بدن کے بعض حصوں میں مثلاً کلائی، ٹخنے وغیرہ پر لباس چست ہونا چاہیے۔ کمر پر اور باقی حصوں سے اس لیے ڈھیلا ہونا چاہیے کہ جسمانی حرکات اور کھیل کود میں آسانی رہے اور لباس اس میں رکاوٹ نہ بنے۔

عملی کام

آپ اپنی الماری کا بغور جائزہ لیں کہ جو کچھ معلومات اس سیکشن سے حاصل ہوئی ہیں کیا آپ کے پاس کتنے ملبوسات ایسے ہیں جو مختلف موقعوں پر استعمال کئے جاسکیں ان کی فہرست بنائیں۔

5.6 خود آزمائی نمبر 5

مندرجہ ذیل کے مختصر جواب دیں۔

- سوال نمبر 1- لباس زیب تن کرنے کے کیا مقاصد ہیں؟
- سوال نمبر 2- اسلامی اقدار کے مطابق لباس کا چٹاؤ کس طرح کرنا چاہیے؟
- سوال نمبر 3- لباس کا انتخاب کے لیے کن دو چیزوں کو اولیت دی جاتی ہے؟
- سوال نمبر 4- رسم درواج کا لباس پر کیا اثر ہوتا ہے؟
- سوال نمبر 5- پاکستان کے چاروں صوبوں میں پہنے جانے والے لباس کیسے ہیں مختصراً لکھیں۔

6- جوابات

خود آزمائی نمبر 1

- سوال نمبر 1- خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔
- 1- جسم 2- لباس 3- صابن 4- ٹین 5- پٹھوں
- سوال نمبر 1 سیکشن نمبر 1.1
- سوال نمبر 2- سیکشن نمبر 1.1
- سوال نمبر 3- سیکشن نمبر 1.1
- سوال نمبر 4- سیکشن نمبر 1.2
- سوال نمبر 5- سیکشن نمبر 1.2

خود آزمائی نمبر 2

- سوال نمبر 1- خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔
- 1- متوازن غذا 2- دو 3- نیم گرم 4- پیشانی 5- مریخ
- سوال نمبر 2- 1- سیکشن نمبر 2
- 2- سیکشن نمبر 2.1
- 3- سیکشن نمبر 2.1
- 4- سیکشن نمبر 2.3.4
- 5- سیکشن نمبر 2.4.3

خود آزمائی نمبر 3

- سوال نمبر 1- مندرجہ ذیل خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے پر کیجئے۔

1- صفائی 2- امراض 3- خشک میوہ 4- مساج 5- چھائیاں

- سوال نمبر 1- 1- سیکشن نمبر 3.1
2- سیکشن نمبر 3.2.1
3- سیکشن نمبر 3
4- سیکشن نمبر 3.1.1 - 3.1.2
5- سیکشن نمبر 3.1.3

خود آزمائی نمبر 4

- سوال نمبر 1- مندرجہ ذیل خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے پُر کیجئے۔
1- مینیکورسٹ 2- ماخن 3- خصوصی توجہ 4- نل فائبر 5- آکسیجن

خود آزمائی نمبر 5

مندرجہ ذیل کے مختصر جواب دیں۔

- سوال نمبر 1- سیکشن نمبر 5.1
سوال نمبر 2- سیکشن نمبر 5.2
سوال نمبر 3- سیکشن نمبر 5.2
سوال نمبر 4- سیکشن نمبر 5.3
سوال نمبر 5- سیکشن نمبر 5.5

ٹیکسٹائل کی خصوصیات اور سلائی

تحریر: شائستہ باہر
نظر ثانی: شمر ظفر

یونٹ کا تعارف

سائنس و ٹیکنالوجی کی ترقی کے ساتھ زندگی کے ہر شعبے میں بہت سی تبدیلیاں رونما ہوئی ہیں۔ یہ تبدیلیاں ٹیکسٹائل کی صنعت میں بھی نظر آتی ہیں۔ جس کی وجہ سے پارچہ جات کی اقسام میں بہت اضافہ ہوا ہے۔ بازار میں مختلف اقسام کے کپڑے دیکھنے میں آتے ہیں لیکن ان کے انتخاب میں اکثر خواتین کو مشکل سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ وجہ یہ ہے کہ آپ ان کے اجزائے ترکیبی، طبعی اور کیمیائی خصوصیات وغیرہ سے بے خبر ہوتے ہیں۔

اس مشکل کو آسان کرنے کے لیے اس یونٹ میں مختصر ٹیکسٹائل کے ریشوں کی درجہ بندی اور ان کی خصوصیات پر تفصیل سے روشنی ڈالی گئی ہے۔ اس کے علاوہ گھر میں ٹیکسٹائل کی مصنوعات کی اہمیت کے ساتھ ساتھ کپڑے اور ڈیزائن کے بارے میں معلومات فراہم کی گئی ہیں۔ سلائی کرنے کے مختلف طریقے اور خاص طور پر کپڑے کی مناسبت سے سلائی اور کٹائی کے بارے میں بھی تفصیل سے بتایا گیا ہے تاکہ آپ کو کپڑے کے چٹاؤ اور سلائی میں میں دقت نہ ہو اور آخر میں پرینگ اور اس کی اہمیت کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا ہے۔

یونٹ کے مقاصد

- ☆ اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- ☆ آپ قدرتی اور خود ساختہ ریشوں کی درجہ بندی کے لحاظ سے کپڑوں کی خصوصیات کو پہچان سکیں۔
- ☆ گھر میں ٹیکسٹائل کی مصنوعات کی اہمیت اور کپڑوں کے بارے میں معلومات رکھتے ہوئے کپڑے کا انتخاب اپنی ضرورت اور ڈیزائن کے مطابق کر سکیں۔
- ☆ سلائی کرنے کے مختلف طریقوں کو جاننے ہوئے کپڑے کی مناسبت سے سلائی اور کٹائی کر سکیں۔
- ☆ پرینگ کی اہمیت کو جاننے ہوئے پریس کرنے کے طریقوں کے علاوہ آپ استری اور پرینگ میں فرق بیان کر سکیں۔

فہرست مضامین

177	ٹیکسٹائل کی اہمیت	-1
177	1.1 ٹیکسٹائل کے ریشوں کی درجہ بندی	
178	1.2 قدرتی ریشوں کی اہمیت اور مخصوص خصوصیات	
180	1.3 انسانی خود ساختہ ریشے	
181	1.4 مختلف ریشوں کی طبعی کیمیائی خصوصیات اور اجزائے ترکیبی	
188	1.5 انسانی خود ساختہ ریشوں کی طبعی اور کیمیائی خصوصیات	
191	1.6 مختلف ریشوں کی دھلائی	
194	1.7 خود آ زمانی نمبر 1	
195	-2 گھر میں استعمال ہونے والے ٹیکسٹائل کی مصنوعات کی اہمیت کو جاننا	
195	2.1 کپڑا اور ڈیزائن	
196	2.2 پرنٹ اور نمونہ	
199	2.3 جھالر	
203	2.4 لیس دار جھالر	
204	2.5 کٹاؤ	
205	2.6 کالر	
206	2.7 کالر کی اقسام	
207	2.8 ڈارٹس	
208	2.9 پلیٹ	
211	2.10 چٹنیں	
212	2.11 آستین	
216	2.12 خود آ زمانی نمبر 2	
217	-3 سلائی کرنے کے مختلف طریقے	

217	3.1	کاشن کے کپڑے کی کٹائی اور سلائی	
218	3.2	فروالے کپڑوں کی کٹائی اور سلائی	
218	3.3	لینن کی کٹائی اور سلائی	
219	3.4	ایکریٹیک کی کٹائی اور سلائی	
219	3.5	شیفون ڈائل چارجٹ	
220	3.6	لینن یا جالی دار کپڑے کی کٹائی اور سلائی	
220	3.7	بروکیڈ کی کٹائی اور سلائی	
221	3.8	ٹائلوں کی کٹائی اور سلائی	
221	3.9	رے آن کی کٹائی اور سلائی	
221	3.10	کریپلین کی کٹائی اور سلائی	
221	3.11	باغڈ یا دبا کرتیا رکے گئے کپڑوں کی کٹائی اور سلائی	
222	3.12	خود آ زمانی نمبر 3	
223		پرینگ	-4
223	4.1	پرینگ اور ستری میں فرق	
224	4.2	پرینگ کی اہمیت	
224	4.3	پرینگ میں استعمال ہونے والی اشیاء	
226	4.4	استری کا استعمال	
227	4.5	پرپس کرنے کے طریقے	
228	4.5	فائل پرینگ	
228	4.7	فائل پرینگ کے چند اصول	
229	4.8	خود آ زمانی نمبر 4	
230		جوابات	-5

فہرست اشکال

197	دورنگ میں پرنٹ	-5.1
198	ایک رخ پرنٹ	-5.2
199	چیک دھاری دار پرنٹ	-5.3
200	اکہری چوڑائی پر سیدھے	-5.4
201	اکہری چوڑائی پر آڑھی مگر سیدھے رخ گرین پر کاٹنا	-5.5
201	ڈبل چوڑائی پر سیدھے پر جھال کاٹنا	-5.6
202	کولائی میں اکہری چوڑائی پر جھال کاٹنا	-5.7
204	لیس دار جھال	-5.8
204	کٹاؤ کا استعمال مختلف جگہوں پر	-5.9
205	لیس والے کارٹروپ اسٹیج	-5.10
206	قلیت کارٹربھرے ہوئے کار	-5.11
208	ڈارٹس	-5.12
209	پلیٹ	-5.13
210	ٹائف پلیٹ	-5.14
210	بکس پلیٹ	-5.15
211	انورٹڈ پلیٹ	-5.16
212	چٹنیں	-5.17
213	آستین	-5.18
214	ریگیٹن آستین	-5.19
214	میگاز آستین	-5.20

215	5.21	کیمونو آستین
225	5.22	استری نے کرنے کے لیے کشن
228	5.23	کول گدی کی مدد سے پریٹنگ

فہرست گوشوار

178	5.1	ریشوں کی دھجہ بندی
196	5.2	کپڑے اور اسٹائل کا انتخاب

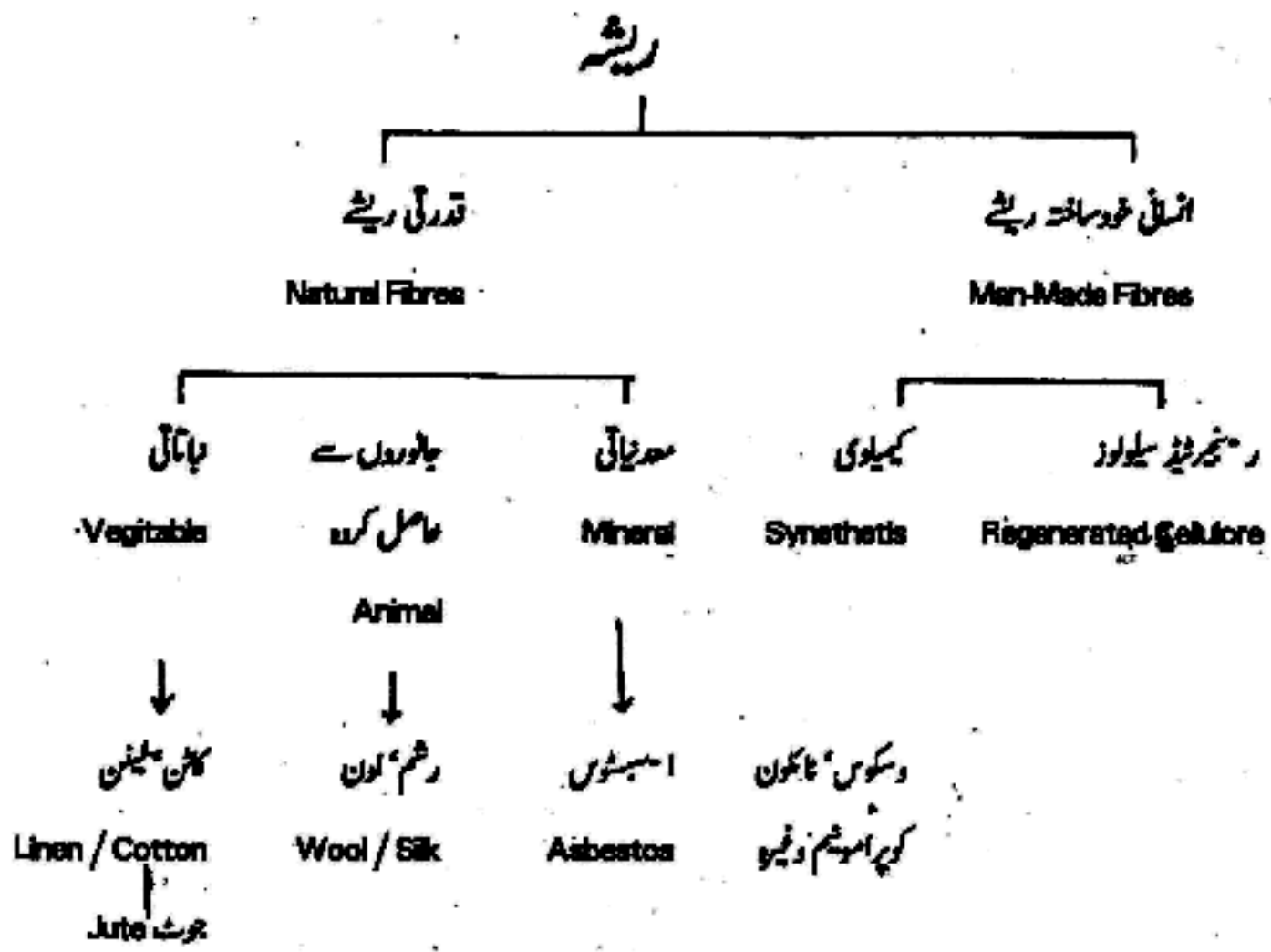
1- ٹیکسٹائل کی اہمیت

ٹیکسٹائل کی تعلیم میں ریشے دھاگے اور کپڑے کی تیاری اس کی فہمگ سب شامل ہیں۔ کپڑے کا وجود بہت شروع میں ہوا ابتداء میں انسان نے اپنے جسم کو جانوروں کی کھال اور درختوں سے حاصل کردہ پتوں سے کیا۔ سائنسی ترقی کے ساتھ ساتھ ٹیکسٹائل کی صنعت نے بھی بہت ترقی کی ہے۔

ریشہ کپڑا بنانے کا بنیادی جز ہے۔ ریشہ قدرتی طور پر حاصل کیا جاتا ہے۔ ہم زیادہ تر قدرتی طریقے سے حاصل ہونے والے ریشے سے تیار کردہ کپڑا استعمال کرتے ہیں لیکن ٹیکسٹائل کی صنعت کی ترقی سے بہت سے کیمیائی ریشے بھی ایجاد ہوئے اور یہ بھی روزمرہ زندگی میں استعمال ہونے لگے۔

1.1 ٹیکسٹائل کے ریشوں کی درجہ بندی

ٹیکسٹائل کے ریشوں کی درجہ بندی اس لیے کی جاتی ہے کہ ہم آسانی ریشوں کی پہچان کر سکیں۔ بنیادی طور پر ریشہ دو ریشوں سے درجہ بند کیا جاتا ہے مثلاً قدرتی اور انسانی خود ساختہ ریشے اور یہ مزید درجہ بند ہوتے ہیں۔ آئیے اب آپ کو ٹیکسٹائل کے ریشوں کی درجہ بندی کے بارے میں مختصر ایتاے ہیں کیونکہ اس کی تفصیل آپ کے لیے ٹیکسٹائل کے کورس میں دی گئی ہے۔



4- اس میں کھچاؤ کم ہوتا ہے اس لیے میڑھا نہیں ہوتا۔	گرم موسم میں پہننے کے لیے موزوں اور آرام دہ ہوتا ہے۔ اس لیے اس کا استعمال تو لئے رومال اور بچوں کے لیے موزوں سمجھا جاتا ہے۔
5- حرارت کو موصول کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔	اس طرح کے دھاگے یارن (Yarn) سے اچھی قسم کا کپڑا بنایا جاسکتا ہے۔ اس لیے یہ کپڑا (یعنی نباتاتی کپڑا) ٹھنڈک کا احساس دلاتا ہے۔
6- تیز الٹکی کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔	اس لیے کپڑے کو پٹخ کیا جاسکتا ہے اور دھلائی میں صابن یا واشنگ پاؤڈر کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔
7 - تیز معدنی اور نامیاتی ایسڈ (Organic Acid) اثر پذیر ہوتے ہیں۔	اس طرح کے ایسڈ کا استعمال نباتاتی ریشوں کے لیے خراب ہے اس لیے اسٹور کرنے میں کوئی دشواری نہیں ہوتی
8 - چھوٹے کپڑے مکوڑوں سے مقابلہ کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔	یاد رکھیں کہ ان ریشوں سے بنے کپڑوں کو کبھی بھی گیلی حالت میں اسٹور نہ کریں کیونکہ اس کو پھپھوندی جلد لگتی ہے۔
9- پھپھوندی بہت جلدی لگتی ہے۔	تمام نباتاتی کپڑے جلدی آگ پکڑتے ہیں اس کی راکھ گرے
10- شناخت	(Gray) رنگ کی ہوتی ہے۔

جانوروں سے حاصل کردہ ریشے

جانوروں سے حاصل کردہ ریشوں میں اون ریشم وغیرہ شامل ہیں۔ آئیے آپ کو جانوروں سے حاصل کردہ ریشوں کی بنیادی خصوصیات کے بارے میں بتاتے ہیں۔

خصوصیات	اہمیت
1- یہ درمیانے وزن کے ہوتے ہیں	ایک ہی کثیف کے کپڑے ہوں لیکن یہ نباتاتی کپڑوں سے کم وزن ہوتے ہیں۔
2- گیلے ہونے پر کمزور ہوتے ہیں	اون جب گیلی ہوتی ہے تو 40 فیصد مضبوطی کم ہو جاتی ہے اور ریشم 15 فیصد اس لیے دھلائی کرتے وقت ان کپڑوں کا خاص خیال کرنا پڑتا ہے۔
3- زیادہ لچک ہوتی ہے۔	جب کپڑا پہنیں تو چٹنیں خود نکل جاتی ہیں۔
4- تیز الٹکی اس پر جلد اثر کرتی ہے۔	دھلائی کے لیے مارل یا ہلکے واشنگ پاؤڈر کا استعمال کریں۔

5- حرارت کا خراب اثر ہوتا ہے۔	کیونکہ یہ خشک موسم اور سردی میں کپڑے میں رگڑ سے Static Charge بنا ہے۔
6- حل شدہ معدنی ایسڈ Mineral Acid موثر ہوتا ہے	ان کو آسانی سے رنگ یا ڈائی (Dye) کیا جاتا ہے۔
7- (Oxidizing Agent) ان پراثر انداز ہوتے ہیں۔	کلورین (Chlorine) پٹخ کپڑے کی مضبوطی کو ختم کر دیتی ہے اور سورج کی روشنی سے سفید کپڑے خاص طور پر ریشم پیلا ہٹ مائل ہو جاتا ہے۔
8- یہ ریشے آسانی سے جلتے نہیں۔	اس لیے بہت کم شعلے سے جلتا ہے لیکن غور کریں تو چھوٹے چھوٹے حصے جلتے ہوئے نظر آئیں گے
9- شناخت	جلنے پر اس کی بوبالوں کے جلنے کی بو کی مانند ہوتی ہے۔

معدنیاتی ریشے

معدنیاتی ریشے میں ایسٹوس (Asbestos) شامل ہے۔ اس کے علاوہ ان ریشوں سے آگ میں نہ جلنے والے کپڑے تیار کیے جاتے ہیں اور صنعتوں میں استعمال کیا جاتا ہے۔ آئیے آپ کو معدنیاتی ریشوں کی خصوصیات اور اہمیت کے بارے میں بتاتے ہیں۔

خصوصیات	اہمیت
1- غیر آتش گیر (Fire Proof) ہوتا ہے	یہ آگ بجھانے والے عملے کے لیے بہترین ہے یا پھر اس سے غیر آتش گیر پردے یا مکرین بنائی جاسکتی ہے۔
2- ایسڈ کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔	اس پر آسانی سے رنگ نہیں ہوتا۔
3- اس میں خم پذیری زیادہ ہوتی ہے۔	دسبھال کے کپڑے میں آپ کوئی بھی دھات کی نارڈال سکتے ہیں۔
4- شناخت	یہ جلتا نہیں۔

1.3 انسانی خود ساختہ ریشے

انسانی ساختہ ریشوں میں رے آن (Rayon)، نائیلون (Nylon)، اور پولی ایسٹر (Polyester) وغیرہ شامل ہیں۔ آئیے آپ کو ان کی خصوصیات اور اہمیت کے بارے میں بتاتے ہیں۔

خصوصیات	اہمیت
1- یہ ریشے مضبوط اور پٹائی کے دوران رگڑ برداشت کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ 2- گیلے ہونے پر انسانی خود ساختہ ریشے زیادہ مضبوط ہوتے ہیں (علاوہ ایسی ٹیٹ سیلولوز کے) 3- کھینچنے کی صلاحیت کافی ہوتی ہے۔ 4- نمی کو کم جذب کرتے ہیں۔ ان کی رنگ سے مطابقت نہیں ہے۔	یہ اتنے مضبوط ہوتے ہیں کہ کھچاؤ، رگڑ، پٹائی اور دھلائی کو آسانی سے برداشت کرتے ہیں۔ دھلائی کے دوران رگ سے پھٹتے نہیں۔ دھلائی کے بعد ان پر چنٹ نہیں پڑتی۔ اس لیے آسانی سے دھلتے ہیں۔ داغ دھبے نہیں پڑتے۔ اگر لگ بھی جائیں تو آسانی سے نکل جاتے ہیں۔ اس لیے ان کو رنگنا بہت مشکل ہوتا ہے۔

1.4 مختلف ریشوں کی طبعی کیمیائی خصوصیات اور اجزائے ترکیبی

آئیے اب آپ کو اوپر بتائے گئے ریشوں کے بارے میں مزید ان کی طبعی خصوصیات (Physical Properties) کیمیائی خصوصیات (Chemical Properties) اور اجزائے ترکیبی (Composition) کے بارے میں بتائیں گے۔ آئیے سب سے پہلے قدرتی ریشوں جن میں کاٹن لینن وغیرہ شامل ہیں کے بارے میں بات کرتے ہیں اور پھر انسانی خود ساختہ ریشوں کے بارے میں۔

قدرتی ریشے

1- کاٹن (Cotton)

ریشہ	خصوصیات
اجزائے ترکیبی:	کاٹن کا ریشہ سیلولوز سے بننا ہے اور اس میں ٹوکل وزن کا %88.99 سیلولوز کا وزن ہوتا ہے۔ اسی طرح %5.8 پانی ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اس میں قدرتی کثافتیں (Impurities) بھی شامل ہوتی ہیں جن میں موم (Wax) بھی شامل ہیں۔ باقی کاٹن کی کاشت اور بنانے کے طریقے کے بارے میں ٹیکسٹائل کے کورس میں پڑھیں گے۔

<p>طبعی خصوصیات:</p> <p>1- مضبوطی</p> <p>2- سکڑنا</p> <p>3- پگھلنا</p> <p>4- جذب کرنے کی صلاحیت (Hygroscopic Nature)</p> <p>5- کھچاؤ کا اثر</p> <p>6- روشنی کا اثر</p> <p>7- آگ کا اثر</p> <p>کاشن کا ریشہ بہت مضبوط ہوتا ہے اگر یہ 25% پانی میں بھیگا ہوا اور پھر اس کو خشک کریں تو یہ اور زیادہ مضبوط ہو جاتا ہے۔ اس کے لیے کسی خاص احتیاط کی ضرورت نہیں۔ خاص طور پر دھلائی اور استری کرنے میں کوئی دشواری نہیں ہوتی۔ لیکن اگر صابن یا داش پاؤڈر یا تیز الکلی سے بنا ہو تو اس سے کاشن کا رنگ خراب ہو جاتا ہے۔ ریشہ خود نہیں سکڑتا بلکہ جو کپڑا اس ریشے سے بنایا جائے وہ اس لیے سکڑتا ہے کہ بنائی کے دوران ان کو کھینچا جاتا ہے۔ یہ اس وجہ سے سکڑتا ہے۔</p> <p>کاشن کے ریشے میں پگھل بہت کم ہوتی ہے۔ اس لیے اس میں چنٹ پڑ جاتی ہے۔ اگر اس کو کوئی خاص فینش (Finish) دی جائے تو اس میں چنٹ نہیں پڑتی۔</p> <p>کاشن گرد و غبار کو اپنے اندر جذب نہیں کرتا مثلاً ریشم اور اون اپنے اندر آسانی سے گرد و غبار جذب کر لیتے ہیں مگر یہ نمی کو بہت جلد جذب کر لیتا ہے۔ یہ پسینے کو بھی جذب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور ٹھنڈک کا احساس دیتا ہے اس لیے گرمیوں کے لیے موزوں سمجھا جاتا ہے۔</p> <p>کھچاؤ کا اثر کاشن سے بنے کپڑوں پر نہیں ہوتا۔</p> <p>سورج کی روشنی سے ریشہ کمزور اور رنگ پھیکا ہو جاتا ہے۔</p> <p>کاشن کا کپڑا شعلے کی نسبت آگ سے جلدی جلتا ہے اور اس کی راکھ کی بو جلتے ہوئے پیپر کی طرح ہوتی ہے۔</p>	<p>طبعی خصوصیات:</p> <p>1- مضبوطی</p> <p>2- سکڑنا</p> <p>3- پگھلنا</p> <p>4- جذب کرنے کی صلاحیت (Hygroscopic Nature)</p> <p>5- کھچاؤ کا اثر</p> <p>6- روشنی کا اثر</p> <p>7- آگ کا اثر</p>
<p>کیمیائی خصوصیات:</p> <p>1- ایسڈ کا عمل</p> <p>تیز ایسڈ کاشن کے ریشے کو تباہ کر دیتے ہیں۔ مگر حل شدہ ایسڈ کا کاشن پر ہلکا یا کچھ بھی اثر نہیں ہوتا لیکن اگر کپڑا زیادہ عرصے کے لیے حل شدہ ایسڈ میں بھی رہے تو اس کا اثر ضرور ہوتا ہے کیونکہ اس میں سے پانی تو اتر جاتا ہے۔</p>	<p>کیمیائی خصوصیات:</p> <p>1- ایسڈ کا عمل</p>

2- الکل کا عمل	الکل میٹھا بورکس (Borx) امونیا (Ammonia) کاسٹک سوڈا (Caustic Soda) وغیرہ کاشن کے لیے نقصان دہ نہیں ہیں مگر یہ کاشن کے رنگ جو ڈائی کے ذریعے کیے گئے ہوں ان کو خراب کر دیتے ہیں۔ اس طرح حل شدہ کاسٹک سوڈا احتیاط سے کاشن کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔
3- پٹخ کا عمل	سفید کاشن کے کپڑے پر تمام قسم کے پٹخ استعمال کئے جاسکتے ہیں مگر رنگ کی ہوئی کاشن کے لیے خاص احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔
4- ڈائی کے ساتھ مطابقت	کاشن کے ایسے ریشے جن پر کوئی عمل نہ کیا گیا ہو ان پر ڈائی کا کوئی اثر نہیں ہوتا لیکن مرسرائزیشن (Mercerization) سے کاشن میں رنگ جذب کرنے کی صلاحیت زیادہ ہو جاتی ہے اور اسی طرح کیمیا کی مدد سے رنگوں کو پکا کر کپڑے پر کیا جاتا ہے۔ اس لیے کاشن کو رنگنا بہت آسان ہے۔
کیڑے مکوڑوں کا اثر	کاشن کے کپڑوں پر چھوٹے چھوٹے کیڑے مکوڑے کچھ اثر نہیں کرتے۔ اگر اس کو نئی کی حالت میں اسٹور کریں تو اس کو پھپھوندی لگنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ ایک کیڑا جیسے سلور فیش (Silver Fish) کہتے ہیں کاشن پر بہت جلدی اثر کرتا ہے۔ خاص طور پر گرمی کے موسم میں

لینن (Linen)

اجزائے ترکیبی:	لینن کے ریشے میں جو اجزاء پائے جاتے ہیں ان میں اس کے پودے وزن میں سے سیلو لوز تقریباً "6.70 فیصد ہوتا ہے اور "25.30 فی صد قدرتی کثافتیں ہوتی ہیں۔
طبعی خصوصیات:	لینن کا ریشہ سکڑتا نہیں۔ اگر اس کو فکش کرنے کے دوران کھینچا نہ گیا ہو۔
1- سکڑنا	
2- مضبوطی	یہ بہت مضبوط ریشہ ہوتا ہے اور آسانی سے پھٹتا نہیں۔
3- پک	لینن کے ریشے میں زیادہ پک نہیں ہوتی اسی لیے لینن کے ریشے کو کرپز فکش (Crease Finish) کیا جاتا ہے۔

4- نمی اور کھچاؤ	لینن کے ریشے پر نمی اور کھچاؤ کا اثر نہیں ہوتا۔ جب یہ گیلا ہوتا ہے تو کبھی اپنی مضبوطی قائم رکھتا ہے مگر زیادہ گرم پانی برداشت نہیں کرتا۔
5- نمی جذب کرنے کی صلاحیت	یہ کاشن سے بھی زیادہ نمی جذب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور نمی تمام کپڑے میں پھیل جاتی ہے۔ اس لیے لینن تو لیے رومال بنانے کے کام بھی آتی ہے۔
6- حرارت کا اثر	حرارت کا لینن کے کپڑے پر کوئی خراب اثر نہیں ہوتا۔ اس کو دھوپ میں آسانی سے سوکھایا جاسکتا ہے۔
7- حرارت کا عمل	لینن کا ریشہ بھی کاشن کی طرح حرارت کا اچھا موصل ہے۔
کیمیائی خصوصیات: 1- ایسڈ کا عمل	تیز ایسڈ کا لینن کے کپڑے پر بہت زیادہ اثر ہوتا ہے۔ لیکن حل شدہ ایسڈ کا کوئی نقصان دہ اثر نہیں ہوتا۔ اگر کپڑے پر زیادہ عرصے کے لیے ایسڈ رہے چاہے وہ حل شدہ ہی کیوں نہ ہو کپڑے کو نقصان دیتا ہے۔
2- الکی کا عمل	الکی کے محلول کا لینن کے کپڑے پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ لیکن تیز الکی سے لینن کا رنگ پیلا ہٹ مائل ہو جاتا ہے اور اس میں سفیدی نہیں رہتی۔
3- پٹخ	تمام اقسام کی پٹخ لینن پر آسانی سے کی جاسکتی ہیں۔
4- رنگ کے ساتھ مطابقت	لینن کے کپڑوں پر رنگ کا اثر اتنی جلدی نہیں ہوتا جتنا کہ کاشن پر ہوتا ہے۔
5- کیڑے کھڑے اور پھوندی	چھوٹے چھوٹے کیڑے کھڑے کھڑوں کا لینن کے کپڑے پر کوئی اثر نہیں ہوتا لیکن اگر آپ لینن کے کپڑے کوئی کی حالت میں گرمی میں اسٹور کریں تو اس کو پھوندی لگنے کا خطرہ ہوتا ہے اور یہ کیڑا کاشن سے زیادہ خراب ہو جاتا ہے۔

ریشم Silk

اجزائے ترکیبی	ریشم کا ریشہ لحمیات سے بنتا ہے مگر اس میں سلفر بہت کم ہوتا ہے اس کے علاوہ کاربن، ہائیڈروجن، آکسیجن اور نائٹروجن سے بنتا ہے ان کا تناسب کچھ یوں ہوتا ہے۔ $C_{15}H_{23}N_5O_4$
---------------	---

طبعی خصوصیات: 1- سکڑنا	ریشم کا کپڑا نتو سکڑتا ہے اور نہ ہی دھلائی کے دوران کھینچتا ہے۔
2- نمی جذب کرنے کی صلاحیت	ریشم سے بنا کپڑا تقریباً 10 فیصد سے 30 فیصد تک نمی جذب کرتا ہے مگر اس کو ہاتھ لگانے سے معلوم نہیں ہوتا کیونکہ نمی باقی کپڑوں کی طرح زیادہ جلدی سے نہیں پھلتی۔
3- لچک	ریشم کا کپڑا بہت لچک دار ہوتا ہے اس لیے اس میں چنٹ بہت جلد پڑ جاتی ہے اور اس کا رنگ زیادہ دھلائی سے جلد ماند پڑ جاتا ہے۔
4- حرارت کا عمل	ریشم کا کپڑا حرارت کا خراب موصل ہے کیونکہ یہ حرارت کو جلدی باہر نہیں نکالتا اس لیے یہ کپڑا کاشن اور لینن اور رے آن وغیرہ سے زیادہ سردی کے موسم کے لیے موزوں سمجھا جاتا ہے۔
5- حرارت کا اثر	تیز حرارت ریشم کے ریشے کو کمزور کر دیتی ہے مگر استری کی نارمل حرارت کا اس پر برا اثر نہیں ہوتا لیکن تیز استری سفید رنگ کے ریشم کے کپڑے کو چلا کر دیتی ہے۔
6- ہوا کا اثر	اسی طرح بہت زیادہ دیر تک اگر ریشم کا ریشہ ہوا میں رہے تو اس کا رنگ خراب ہو جاتا ہے اور گرم ہوا سے اس کے ریشے کمزور پڑ جاتے ہیں۔
7- Static Electricity	ریشم کا ریشہ خشک سردی میں Static Electricity بنتا ہے۔
کیمیائی خصوصیات: 1- ایسڈ کا عمل	حل شدہ ایسڈ کا ریشم پر کوئی اثر نہیں ہوتا بلکہ زیادہ چمک دار (Lustrous) ہو جاتی ہے لیکن تیز قسم کے ایسڈ میں اگر کپڑا زیادہ دیر تک رہے تو اس کے ریشے خراب ہو جاتے ہیں۔
2- الکی کا عمل	تیز الکی کا ریشم پر برا اثر ہوتا ہے لیکن ہلکی الکی مثلاً بورکس (Borax) امونیا (Ammonia) وغیرہ بغیر کسی خوف کے اس پر استعمال کی جاسکتی ہیں۔ اس لیے ہلکے صابن ریشم کو دھونے کے لیے استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

3- پٹج	سورج کی روشنی اور کلورین (Chlorine) پٹج ریشم کے ریشے کو خراب کر دیتی ہے اور یہ پٹیلے ہو جاتے ہیں اس لیے ہائپوکلورائٹس (Hypochlorites) کی جگہ (Oxidizing Agent) مثلاً ہائیڈروجن پراکسائیڈ (Hydrogen peroxide) پوٹاشیم پرمیگانیٹ (Potassium Permanganate) استعمال کئے جاسکتے ہیں۔
4- رنگ سے مطابقت	اس کو رنگنا آسان ہے اور تمام رنگ اس پر ہو جاتے ہیں۔
5- کیڑے مکوڑے	ریشم کے کیڑے پر کیڑے مکوڑوں کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔

اون Wool

اجزائے ترکیبی:	اون کے ریشے میں لحمیات جو کہ کیراٹن (Keratin) کہلاتی ہے شامل ہوتی ہے یہ واحد قدرتی ریشہ ہے جس میں سلفر (Sulphur) پایا جاتا ہے اور دوسرے اجزاء میں کاربن 50 فیصد آکسیجن 22-25 فیصد، نائٹروجن 16-17 فیصد ہائیڈروجن 7 فیصد اور سلفر 3-4 فیصد پائے جاتے ہیں۔
طبعی خصوصیات:	1- مضبوطی یہ ریشہ ریشم سے مضبوط ہوتا ہے لیکن گیلا ہونے پر اون کے ریشے سے 25 فیصد مضبوطی ختم ہو جاتی ہے۔ اون کا ریشہ جتنا لمبا ہوگا اتنا ہی مضبوط ہوگا۔
2- پگ	اون میں پگ بہت زیادہ ہے چنٹ یا کرپز آنے کی صورت میں اگر اس کو لٹکا دیا جائے تو یہ اپنی اصل حالت میں واپس آ جاتا ہے۔
3- کھینچنے کی صلاحیت	اون بہت آسانی سے کھینچتی ہے یہ 10-30 فیصد تک کھینچی جاسکتی ہے گیلی حالت میں 40-50 فیصد تک بغیر ٹوٹنے کھینچتی ہے۔
4- سکڑنا	اون سکڑتی نہیں لیکن زیادہ عرصے تک نمی کی حالت میں ریشے سے سکڑ بھی جاتی ہے اس لیے اسے جلدی جلدی دھولینا چاہیے۔

5- لم (Cramps)	اون کے ریشے میں کافی لم ہوتے ہیں کیونکہ یہ پٹا ہوا ہوتا ہے۔ اس کے لم کی وجہ سے یہ کریمپ (Cramp) کہلاتا ہے۔ جتنی فائن اون ہوگی اس میں اتنے ہی زیادہ لم ہوں گے۔ مارینو اون (Marino Wool) جو کہ فائن اون ہے اس میں 30 لم ہر انچ پر پائے جاتے ہیں۔
6- نمی کا اثر	اون سب سے زیادہ نمی جذب کرنے والا ریشہ ہے۔ یہ تقریباً 50 فیصد تک نمی جذب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے اور 20 فیصد کا وزن رکھ سکتا ہے۔ اگر آپ ہاتھ لگا کر نمی محسوس کریں تو معلوم نہ ہوگی اس کو پہننے والا ہی محسوس کر سکتا ہے کیونکہ نمی کی حالت میں یہ ٹھنڈی محسوس ہوتی ہے اور ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ یہ پسینے کو بھی جذب کر لیتی ہے۔
7- حرارت کا عمل	اون کا ریشہ حرارت کا خراب موصل ہے اس لیے اسے سردی کے موسم کے لیے موزوں سمجھا جاتا ہے۔
8- حرارت کا اثر	بلکی حرارت کا اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا لیکن تیز حرارت سے ریشے کمزور پڑ جاتے ہیں اور رنگ بھی خراب ہو جاتا ہے۔
کیمیائی خصوصیات: 1- ایسڈ کا عمل	حل شدہ ایسڈ کا اون کے ریشوں پر کوئی اثر نہیں ہوتا مگر تیز ایسڈ سے ریشے کمزور یا بالکل حل ہو جاتے ہیں۔
2- الکلی کا عمل	الکلی اون کے ریشے کو سفیدی سے چلا ہٹ مائل کر دیتی ہے اور ریشے سخت بھی ہو جاتے ہیں۔ اس لیے سوڈیم کاربونیٹ (Sodium Carbonate) کا تیز محلول (کپڑے دھونے والا سوڈا) جب کپڑے کے ساتھ گرم کیا جائے تو ریشے خراب کر دیتا ہے۔ لیکن سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ (Sodium Hydroxide) (کاسٹک سوڈا) بھی اون کے ریشے کے لیے خراب ہے مگر بورکس (Borax) اور امونیا (Ammonia) کے محلول کا اون کے ریشے پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

3- پٹچ	تیز پٹچ مثلاً (Hypochlorits) کا اڈن کے اوپر بہت برا اثر ہوتا ہے۔ لیکن (Potassium Permanganent) اور سوڈیم پر آکسائیڈ (Sodium Peroxide) اور ہائیڈروجن (Hydrogen) کو آرام سے اڈن پٹچ کرنے اور داغ دھبے اتارنے کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔
4- رنگ کی مطابقت	اڈن کے ریشے پر زیادہ تر (Ionic Dyes) استعمال ہوتی ہیں مثلاً ایسڈ اور بنیادی ڈائی استعمال کئے جاتے ہیں جنہیں (Ionic) ڈائی بھی کہا جاتا ہے۔
5- کیڑے مکوڑے اور پھپھوندی	اڈن بہت آسانی سے کیڑے مکوڑوں سے خراب ہو جاتی ہے اس لیے اسے اسٹور کرتے وقت خاص احتیاط کی ضرورت ہے لیکن پھپھوندی کا اڈن پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔

1.5 انسانی خود ساختہ ریشوں کی طبعی اور کیمیائی خصوصیات

ٹائلون (Nylon)

اجزائے ترکیبی	یہ کیمیائی مرکب سے بنتا ہے اس میں کاربن ہائیڈروجن آکسیجن اور نائٹروجن مختلف تناسب سے پائی جاتی ہیں۔
طبعی خصوصیات:	
1- مضبوطی	یہ کپڑا وزن میں ہلکا ہوتا ہے مگر بہت زیادہ مضبوط ہوتا ہے۔
2- دیرپا	یہ بہت مضبوط اور سخت کپڑا ہوتا ہے کیونکہ اس کو آپ رگڑ کر ٹل کر یا مل دینے سے بھی نہیں توڑ سکتے نہ خراب ہوتا ہے۔
3- حرارت کا اثر	تیز حرارت سے ٹائلون کے ریشے کمزور ہو جاتے ہیں اور ان کا رنگ پیلا ہٹ مائل ہو جاتا ہے اس لیے تیز استری نہیں کرنی چاہیے۔
4- نمی کا اثر	ٹائلون کے کپڑے نمی کو بہت کم جذب کرتے ہیں اس لیے یہ دھلائی کے بعد جلد خشک ہو جاتے ہیں۔

پولی ایسٹر (Polyester)

کیمیائی طور پر ڈیکرون (Dacron) اور سیلولوز ایسی ٹیٹ (Cellulose acetate) بھی پولی ایسٹر کے ریشے ہیں۔	
طبعی خصوصیات: 1- پچ	ڈیکرون (Dacron) کے کپڑے میں بہت پچ ہوتی ہے اس میں کرپز قائم رکھنے اور چنٹ نہ پڑنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ دونوں خشک اور گیلی حالت میں اور یہ پلیٹ ڈالنے کے لیے بھی اچھا سمجھا جاتا ہے کیونکہ اس کپڑے میں پلیٹ دیر تک قائم رہتی ہے۔
2- نمی کا اثر	اس میں نمی جذب کرنے کی صلاحیت بہت کم ہوتی ہے اس لیے دھلنے کے بعد فوراً خشک ہو جاتا ہے۔
3- کھچاؤ کا اثر	اس میں کھینچاؤ بالکل نہیں ہوتا یہ بہت مضبوط ریشہ ہے اس لیے رگڑنے سے بھی کوئی فرق نہیں پڑتا۔
4- حرارت کا عمل	ڈیکرون (Dacron) حرارت کا اچھا موصل ہے۔ سورج کی روشنی اس کپڑے میں آرام سے گزر جاتی ہے۔ یہ گرمی اور سردی دونوں کے لیے موزوں ہے۔
کیمیائی خصوصیات: 1- ایسڈ کا عمل	تمام ایسڈ برداشت کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ خواہ وہ تیز ہی کیوں نہ ہوں۔ ہائیڈروکلورک ایسڈ (Hydrochloric Acid) سلفیورک ایسڈ (Sulphuric Acid) نائٹرک ایسڈ (Nitric Acid) ایسک ایسڈ (Acetic Acid) فارمک ایسڈ (Formaic Acid) اور ایگزالک ایسڈ (Oxalic Acid) میں سے کسی بھی ایسڈ میں اگر پولی ایسٹر کے ریشے کو 72 گھنٹے 176F پر بھی رکھا جائے تو اس پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔
2- الکی کا عمل	بلکی الکی اس پر اثر نہیں کرتی مگر یہ 5 فیصد ایلٹے ہوئے سوڈیم ہائیڈروآکسائیڈ (Sodium Hydroxide) محلول میں حل ہو جاتا ہے۔
3- پٹخ	ڈیکرون کافی سفید ہوتا ہے اس لیے اسے پٹخ کی ضرورت نہیں ہوتی۔

4- رنگ سے مطابقت	یہ تمام رنگوں میں آسانی سے رنگا جاسکتا ہے۔
5- کیڑے مکوڑوں کا اثر	اس پر کیڑے مکوڑوں کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ پھپھوندی کے علاوہ اور دوسرے کیڑے بھی اس پر کوئی اثر نہیں کر سکتے۔

رے آن Rayon

طبعی خصوصیات:	
1- پگ	اس میں پگ بالکل نہیں ہوتی اور یہ زیادہ دباؤ برداشت نہیں کر سکتا اس لیے کہنی اور گھٹنوں سے سیون جلد ادھر یا پھٹ جاتی ہے۔
2- نمی کا اثر	یہ کٹن اور لینن کی نسبت زیادہ نمی جذب کرتا ہے مگر اس میں سے نمی جلدی نکلتی نہیں۔
3- حرارت کا اثر	رے آن کا ریشہ تیز حرارت سے خراب ہو جاتا ہے۔ اگر اس پر تیز استری کی جائے تو یہ چمک دار (Lustrous) ہو جاتا ہے۔ لیکن ساتھ ہی ٹھنڈا ہونے پر سخت اکڑا ہوا محسوس ہوتا ہے۔
4- کھچاؤ کا اثر	دھلائی میں اس کا خاص خیال کریں کہ یہ کھینچے نہیں کیونکہ کھینچنے سے اس کی شکل خراب ہو جاتی ہے۔ یا پھر اس میں سوراخ ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔
5- حرارت کا عمل	رے آن کا ریشہ حرارت کا اچھا موصل ہے۔
6- روشنی کا اثر	رے آن کا ریشہ تیز روشنی سے کمزور ہو جاتا ہے۔ سورج کی روشنی میں زیادہ دیر تک رہنے سے اس کے کپڑے خراب ہو جاتے ہیں خاص کر ان کا رنگ۔
7- مضبوطی	گیلا ہونے پر اس کی مضبوطی ختم ہو جاتی ہے۔ پانی سے یہ ریشہ کمزور ہو جاتا ہے اس لیے دھلائی کرتے وقت خاص خیال رکھیں کہ یہ کھینچے نہیں کیونکہ اس جہ سے یہ پھٹ بھی سکتا ہے مگر خشک ہونے پر پھر اپنی مضبوطی قائم کر لیتا ہے۔
کیمیائی خصوصیات:	
1- ایسڈ کا اثر	یہ ریشہ تقریباً تمام ایسڈ بلکہ تمام حل شدہ ایسڈ میں بھی کمزور ہو جاتا ہے۔
2- الکلی کا اثر	تیز الکلی میں رے آن کا ریشہ خراب ہو جاتا ہے مگر حل نہیں ہوتا۔

3- پٹج	Reducing پٹج کو ٹھنڈے پانی میں حل کر کے استعمال کریں مگر Oxidizing پٹج سے یہ ریشہ خراب ہو جاتا ہے۔
4- رنگ	یہ رنگنے میں بہت آسان ہے اور ہر قسم کا رنگ اس پر کیا جاسکتا ہے۔

1.6 مختلف ریشوں کی دھلائی

انسانی خود ساختہ ریشوں کی دھلائی کے بارے میں آپ پہلے بھی طبی اور کیمیائی خصوصیات کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔ آئیے کچھ قدرتی ریشے تفصیلی کوٹوارے کی مدد سے آپ کو بتاتے ہیں۔

قدرتی ریشے

کپڑا	خصوصیات	دھونے کے طریقے
کاٹن (Cotton)	کاٹن کا ریشہ کپاس کے پودے سے لگے ڈوڈے جس میں پھول کھلتا ہے اور بعد میں کپاس یا کاٹن کی شکل اختیار کرتا ہے۔ اس کی مزید تفصیل آپ ٹیکسٹائل کے کورس میں پڑھ سکتے ہیں۔ کاٹن ٹھنڈا مگر مضبوط ریشہ ہے۔ آسانی سے دھلتا اور جذب کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ اس لیے پہننے میں آرام دہ ہوتا ہے۔ فٹنگ کی مدد سے اس میں اور خصوصیات ڈالی گئی ہے۔	کاٹن کو مشین میں بھی دھویا جاسکتا ہے اور ہاتھ سے بھی اس کو صابن یا واشنگ پاؤڈر سے بھی دھویا جاسکتا ہے۔ مگر رنگ کا دار بعد از رنگ کے پکے ہونے پر ہے کہ دھلائی کرتے وقت تارتا ہے کہ نہیں۔
لینن (Lenien)	لینن فلیکس کے پودے سے حاصل کیا جاتا ہے لینن کا کپڑا مضبوط جاذب اور ٹھنڈا ہوتا ہے۔ دھونے سے زیادہ مضبوط ہو جاتا ہے۔ زیادہ تر اس کا استعمال ٹیبل کورچا دروں وغیرہ کے لیے کیا جاتا ہے۔ لیکن جب سے لینن کو خود ساختہ ریشوں کے ساتھ پلینڈ کیا جا رہا ہے تو یہ زیادہ مقبول ہو گیا ہے۔	یہ ہاتھ سے آرام سے دھویا جاسکتا ہے۔ اگر اس پر کوئی خاص دھونے کے لیے ہدایات دی گئی ہوں تو اس پر عمل ضروری کریں۔

اُدن (Wool)	بھیڑوں کی بالوں سے حاصل ہونے والا ریشہ ہے۔ اس کی تفصیل آپ کے لیے ٹیکسٹائل کے کورس میں دی گئی ہے۔ اُن کا ریشہ گرمائش کا احساس دیتا ہے۔ یہ ریشہ بہت ہمہ گیر قسم کا ریشہ ہے بلکہ ریشوں مثلاً کریم اور بھاری کپڑوں کے ساتھ بھی بنایا جاسکتا ہے۔	اس کو زیادہ تر ڈرائی کلین ہی کیا جاتا ہے۔ اگر اس پر ہدایات دی ہوں تو یہ گھر پر بھی دھویا جاسکتا ہے۔
ریشم (Silk)	ریشم کا ریشہ ریشم کے کیڑے سے حاصل کیا جاتا ہے۔ اس کے بارے میں مزید تفصیل آپ کے لیے ٹیکسٹائل کے کورس میں دی گئی ہے۔ ریشم کا ریشہ نرم، ملائم اور سطح چمک دار ہوتی ہے۔	اس کو بھی زیادہ تر ڈرائی کلین کیا جاتا ہے۔ اگر اس پر کوئی خاص ہدایت دی گئی ہوں تو اس کو ہاتھ سے بھی دھویا جاسکتا ہے۔

2- انسانی خود ساختہ ریشے

کپڑا	خصوصیات	دھونے کے طریقے
ایسی ٹریٹ (Acetate)	ایسی ٹریٹ سیلون اور خام اشیاء مثلاً کاٹن کے چھوٹے چھوٹے ریشوں اور لکڑی کے کوڑے سے بنایا جاتا ہے۔ یہ خود ساختہ ریشہ ریشم کی مانند ہوتا ہے اور بہت زیادہ استعمال کیا جاتا ہے۔ ایسی ٹریٹ کا ریشہ بروکیڈ (Brocade) ساٹن اور ٹینٹا جیسے کپڑوں کے ساتھ بھی ملا کر بنایا جاتا ہے۔	100 فیصد ایسی ٹریٹ کپڑے کو آپ نیم گرم پانی میں دھو سکتے ہیں یا پھر مشین میں باسانی دھویا جاسکتا ہے۔
ایکریلک (Acrylic)	یہ ریشہ (Acrylonitrile) کے محلول اور آئل ریفائننگ (Oil Refining) اور (Coal Carbonisation) کے عمل سے بنتا ہے۔ یہ ریشہ اُن کے ریشے سے بہت مشابہت رکھتا ہے اور یہ غئی کے لیے بہت مشہور ہے۔	ایکریلک کپڑے بہت آسانی سے دھلتے ہیں ان کو ہمیشہ ٹھنڈے پانی سے ایک مرتبہ ضرور گزاریں تاکہ ان کو کرپز نہ بیٹھے اور اس کو خشک حالت میں استری کریں نہ کہ نیم گیلے کو

<p>ٹائلوں کا ریشہ خام اشیاء جن میں (Benzene) کوئلے سے آکسیجن اور نائٹروجن ہوا سے اور ہائیڈروجن پانی سے حاصل کر کے بنایا جاتا ہے۔ ٹائلوں کے بارے میں آپ پہلے پڑھ چکے ہیں یہاں مختصراً دہراتے ہیں۔ ٹائلوں بہت مضبوط ہوتا ہے۔ اور اس میں کھینچنے کی صلاحیت بہت ہوتی ہے۔ یہ ریشم کے کیڑے کے ساتھ بھی کاتا جاتا ہے اور اس سے جوائنٹس (Socks) اور سٹاکنگ (Stocking) وغیرہ بنائی جاتی ہیں۔ اس کی کرپز بنانے اور جلد خشک ہونے کی صلاحیت نے اسے مردانہ لباس کے لیے بہت مقبول کیا۔</p>	<p>ٹائلوں (Nylon)</p>
<p>پولی ایسٹر کا ریشہ آتھیلین گلائیکول (Ethylene Glycol) اور ٹیریفٹھک ایسڈ (Terephathatic Acid) جو پیٹرول سے حاصل ہوتا ہے سے بنایا جاتا ہے دوسرے یہ بہت مضبوط ریشہ ہے اس کو دوسرے ریشوں کے ساتھ پلینڈ کیا جاسکتا ہے مثلاً اون اور کاشن کے ساتھ۔</p>	<p>پولی ایسٹر (Polyester)</p>
<p>یہ خود ساختہ ریشوں میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والا ریشہ ہے۔ یہ سیلولوز ریشہ ہے اس کو پہلے ریشم بھی کہا جاتا تھا یہ باریک یا دوسرے کیڑوں کے استر (Linning) کے طور پر بھی استعمال کیا جاتا ہے۔</p>	<p>ویسکوس رے آن (Viscos Rayon)</p>
<p>اس کیڑے کو مشین یا ہاتھ دونوں طریقوں سے دھو سکتے ہیں۔ مگر اس پر استری درمیانے درجے پر رکھ کر کریں۔</p>	

1.7 خود آزمائی نمبر 1

سوال نمبر 1- مناسب الفاظ سے مندرجہ ذیل خالی جگہ پر سمجھئے۔

- 1- نباتاتی ریشوں میں..... جذب کرنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔
 (الف) پانی (ب) حرارت (ج) الکھن (ج) الکھن
- 2- معدنیاتی ریشے..... کا مقابلہ کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔
 (الف) الکھن (ب) ایسڈ (ج) حرارت
- 3- انسانی خود ساختہ ریشوں میں..... کی صلاحیت کافی ہوتی ہے۔
 (الف) جذب (ب) کھینچنے (ج) گیلے
- 4- کاٹن کا ریشہ..... سے بنتا ہے۔
 (الف) معدنیاتی ریشوں (ب) حیوانی ریشوں (ج) سیلولوز
- 5- کاٹن کے ریشے میں..... بہت کم ہوتی ہے۔
 (الف) لچک (ب) چمک (ج) چمٹ

سوال نمبر 2- مندرجہ ذیل کے مختصر جواب دیں۔

- 1- ریشوں کی دھجہ بندی کس طرح کی جاتی ہے کو شوارے کی مدد سے لکھیں۔
- 2- نباتاتی ریشوں کی مخصوص خصوصیات اور اہمیت کے بارے میں لکھیں۔
- 3- لینن کے اجزاء ترکیبی اور طبعی و کیمیائی خصوصیات کیا ہیں؟
- 4- رے آن کی طبعی خصوصیات لکھیں۔
- 5- پولی ایسٹر کی طبعی خصوصیات لکھیں۔

2- گھر میں استعمال ہونے والے ٹیکسٹائل کی مصنوعات کی اہمیت کو جاننا

ٹیکسٹائل کی مصنوعات جو ہم اپنی روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں وہ بہت اہمیت کی حامل ہیں کیونکہ ہر کام میں ٹیکسٹائل کی ضرورت ہوتی ہے چاہے وہ پہننے کے کپڑے ہوں بمبستر کی چادریں ہوں یا باد رچی خانے میں استعمال ہونے والے پلکن، اپرن اور دسترخوان وغیرہ۔

جب بھی خاتون خانہ کوئی لباس سینے کا سوچتی ہے تو سب سے پہلے ذہن میں ایک خاکہ بناتی ہے کہ لباس کے لیے کپڑا پرنٹ اور رنگ کیا ہونا چاہیے پھر اس کے مطابق ڈیزائن اور فیشن کو مد نظر رکھتے ہوئے اسٹائل کا انتخاب کرتی ہے۔ وہ خواتین جو گھر پر خود سلائی کرنے کا شوق و مہارت رکھتی ہیں وہ اپنے بجٹ کا خاصہ حصہ خود سلائی کر کے بچا لیتی ہیں اور درزیوں کے بے جا چکر نہیں لگانے پڑتے۔

اس لیے خواتین کو گھر پر استعمال ہونے والے ٹیکسٹائل اور ان کی خصوصیات کے ساتھ ساتھ انتخاب، سلائی اور استعمال کے بارے میں جاننا بہت ضروری ہے۔ یہ تو ہم سب جانتے ہیں کہ سلائی سے پہلے اگر کپڑے کو کیڑ لیا جائے تو بہتر ہوتا ہے اس کا طریقہ و تفصیل آپ کے لیے کورس ملبوسات کی تیاری میں دی گئی ہے اور اس کے علاوہ کپڑے کی تیاری، کٹائی اور سیون اور سلائی مکمل کرنے کے طریقے بھی بتائے گئے ہیں۔

اکثر صارفین جو بھی کپڑا خریدتے ہیں ان کو کپڑے کی بنائی اور بننے کے بارے میں کچھ زیادہ معلومات نہیں ہوتیں۔ اس لیے ان کے بارے میں جاننا بے حد ضروری ہے تاکہ کپڑا کاٹنے کے دوران آپ کوئی بڑی غلطی نہ کریں جس کا اندازہ آپ کو سلائی کے دوران یا پہننے پر ہو۔

اس لیے بنیادی بنائی کے بارے میں جاننا بھی ضروری ہے۔ بنائی کے مختلف اقسام کے بارے میں میٹرک کے کورس ”ملبوسات کی تیاری“ میں بتایا گیا ہے۔ اس کی مزید تفصیل ”کنزیومر ٹیکسٹائل“ کے کورس کوڈ 355 میٹریڈیٹ کی سطح کے کورس میں دی گئی ہے۔

2.1 کپڑا اور ڈیزائن

لباس بنانے کے لیے پہلا قدم یا مرحلہ ڈیزائن کا انتخاب ہے۔ لباس کے لیے آپ کپڑے کا انتخاب اپنی پسند پسند

سے کرتے ہیں۔ جب آپ اپنے لیے اپنی پسند کے مطابق ڈیزائن کا انتخاب کرتے ہیں اور اس کی مطابقت سے کپڑا پسند کرتے ہیں تو اس کپڑے کے بارے میں آپ کو مکمل معلومات ہونا بہت ضروری ہے اور یہ مندرجہ ذیل ہیں۔

- 1- کیا ڈیزائن کے لیے نرم کپڑا درکار ہے۔

- 2- کیا ڈیزائن کے لیے لٹکنے والا یا ساتھ لگنے والا یعنی چپکنے والا کپڑا درکار ہے۔

- 3- کیا ڈیزائن کی ضرورت کے مطابق فٹنگ کی نوعیت سے کپڑا درکار ہے وغیرہ۔

لباس بنانا اگرچہ اتنا مشکل نہیں ہے البتہ اسے تیار کرنے کے لیے سوچ و بچار کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر بغیر سوچے سمجھے لباس تیار کر دیا جائے تو وہ کبھی بھی آپ کی خواہش کے مطابق نہیں ملے گا جس سے مایوسی کے ساتھ پریشانی بھی ہوتی ہے۔ لہذا لباس تیار کروانے سے پہلے جس چیز کو مد نظر رکھنا چاہیے وہ مناسب کپڑے کا انتخاب ہے یعنی ڈیزائن کی مناسبت سے کپڑے کا انتخاب کرنا چاہیے۔ آئیے آپ کو کوشاوارے کی مدد سے اس مشکل کا حل بتاتے ہیں کہ اپنے ڈیزائن کی مطابقت سے کپڑے کا صحیح انتخاب کیسے کریں گے۔

اسٹائل Style	ساتھ لگنے والا چپکنے والا Clinging	نرم کپڑا Soft Line	لٹکنے والا Draped	فٹنگ والا Fitting
وضاحت Detail	نرم اور جسم کے ساتھ فٹ ہونے والا کپڑا	جھالرا اور بغیر استری کے پلیٹ وغیرہ	لٹکنے والے نرم کپڑے مثلاً لینن وغیرہ	فٹس کے مطابق جسم کے ساتھ فٹنگ والے بھاری کپڑے
کپڑے کی تجویز Febric Suggestion	حمزہ ریشم، اون کریمپ وغیرہ	نرم اور کھلے بنے کپڑے مثلاً کریمپ حمزہ وغیرہ	ہلکے وزن کے کپڑے مثلاً کریمپ، شنون، جارجٹ، حمزہ وغیرہ	درسٹڈ، لن لینن، بھاری کاشن، ڈبل حمزہ، خواستہ ریشم، وغیرہ

گوشوارہ نمبر 5.2 کپڑے اور اسٹائل کا انتخاب

2.2 پرنٹ اور نمونہ

لباس بنانے کے لیے جو خاکہ آپ اپنے ذہن میں تیار کرتے ہیں اس میں سب سے اہم لباس کا اسٹائل ہوتا ہے اور دوسری اہم اور غور طلب چیز یہ کہ آیا اس اسٹائل کے ساتھ سادہ یا پرنٹڈ کپڑا درکار یا موزوں ہوگا۔

بہتر سلائی کے لیے سادہ اسٹائل کا انتخاب کریں۔ جس میں زیادہ سیون (Seams) کی تفصیل نہ ہو اور اس جہ سے کپڑے کا ڈیزائن متاثر نہ ہوتا ہو۔

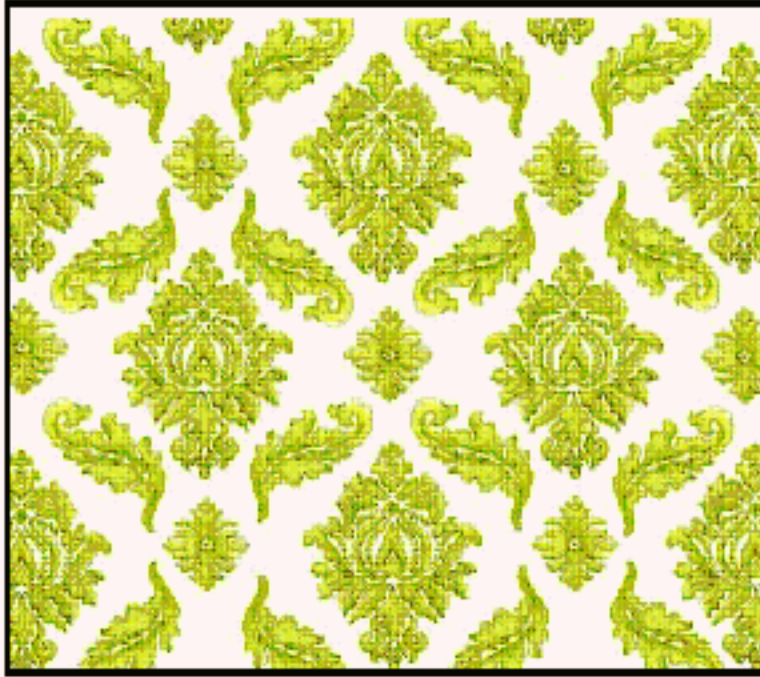
اسی طرح کالر پلیٹ یا چنٹ وغیرہ سادہ یعنی بغیر پرنٹ والے کپڑے پر اچھے لگتے ہیں۔
دوسری اہم بات یہ ہے کہ کپڑا خریدنے سے پہلے اگر آپ کپڑے کو اپنے ساتھ لگا کر شیشے میں دیکھیں تو آپ محسوس کریں گی کہ یہ رنگ آپ پر بھلا لگے گا یا کہ نہیں۔

مگر آپ کی پسند ناپسند ہمیشہ فیشن کے مطابق ہوگی آیا وہ پرنٹڈ کپڑا ہو یا سادہ
آئیے آپ کو پرنٹڈ کپڑوں کے بہتر چناؤ کے بارے میں بتاتے ہیں۔ پرنٹڈ کپڑے عموماً چار اقسام کے ہوتے ہیں۔

- 1- دورنگ میں پرنٹ
- 2- تین رنگ میں پرنٹ
- 3- ایک رخ پرنٹ
- 4- چیک، دھاری دار پرنٹ وغیرہ

(1) دورنگ میں پرنٹ

پرنٹ کا نمایاں ہونا بہت ضروری ہوتا ہے ایک رنگ میں پرنٹ کی نسبت دورنگ والا پرنٹ زیادہ نمایاں نظر آتا ہے اور دورنگوں کی وجہ سے ڈیزائن میں توازن بھی لگتا ہے۔ دورنگ والے پرنٹ ہر قسم کی جسامت کے لوگوں پر اچھے لگتے ہیں۔
دیکھیں شکل نمبر 5.1



شکل نمبر 5.1 دورنگ میں پرنٹ

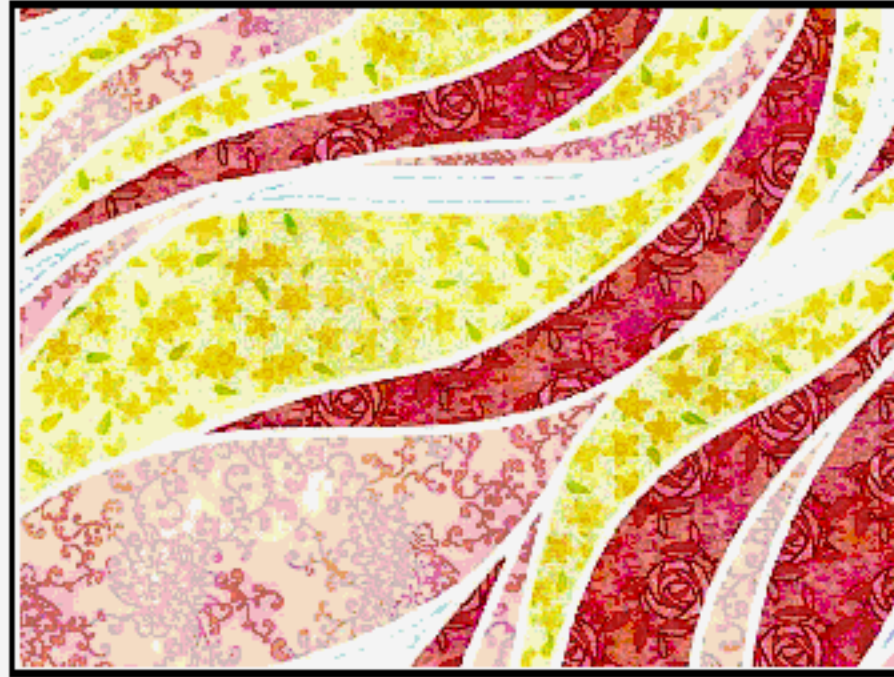
(2) تین رنگ میں پرنٹ

جیسے ہی پرنٹ یا ڈیزائن میں تیسرا رنگ ڈالا جائے اور رنگ باقی دونوں رنگوں سے مختلف ہو تو ڈیزائن میں ہم آہنگی نہیں رہتی بلکہ ڈیزائن کا توازن بھی ماند پڑ جاتا ہے اور ڈیزائن اپنی سطح سے ابھرا ہوا دکھائی دیتا ہے۔ مثال کے طور پر اگر پرنٹ میں نیلے رنگ کی سطح پر سفید پھول نظر آئیں تو ڈیزائن ایک جیسا معلوم ہوگا۔ مگر جیسے ہی ڈیزائن میں پھولوں کے درمیانی حصے میں پیلا رنگ ڈال دیں تو پرنٹ میں صرف پیلا رنگ اور سفید رنگ ہی نہیں رہے گا بلکہ پیلے رنگ کی وجہ سے سفید پھول نیلی سطح پر ابھرے ہوئے نظر آئیں گے۔ تین رنگ والا پرنٹ ہر جسامت والا پہن سکتا ہے۔

یاد رکھیں کہ چھوٹی جسامت والوں کو ہمیشہ ڈیزائن کے انتخاب میں احتیاط سے کام لینا چاہیے کیونکہ چھوٹی جسامت والوں کے لیے بڑے ڈیزائن موزوں ہوتے ہیں اس طرح بڑی جسامت والوں کے لیے چھوٹے ڈیزائن موزوں ہوتے ہیں۔

(3) ایک رخ پرنٹ

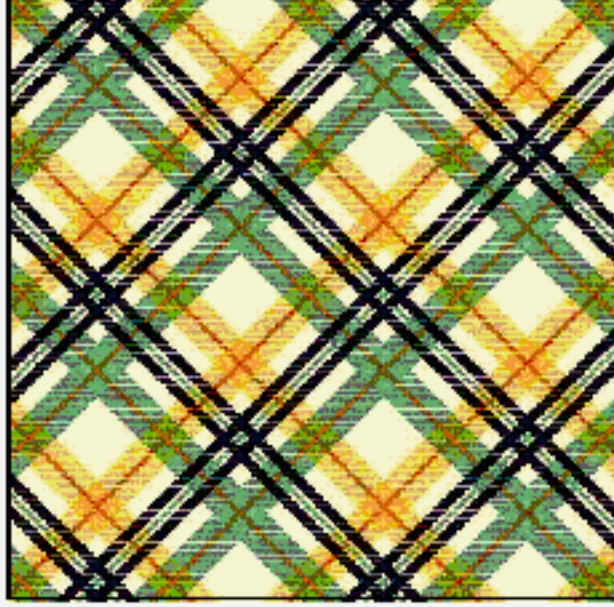
بڑے اور مختلف رنگوں کے پرنٹ تقریباً ہر جسامت کے لوگ پہن سکتے ہیں مگر چھوٹی یا بڑی جسامت کے لوگوں کو ڈیزائن کے رخ کو غور سے دیکھنا چاہیے کیونکہ اگر آپ پرنٹ کو غور سے دیکھیں تو آپ کو یقیناً ایک یا دو جاذب نظر رنگ اپنی سطح پر ڈیزائن کے رخ دکھائی دیں گے جو کہ کولر یا کورٹیکولیٹری جیسے لمبائی یا چوڑائی کے رخ نظر آئیں گے۔ یاد رکھیں کہ فرہاد اور چھوٹی جسامت والوں کو اپنے لیے ایسے ڈیزائن کا انتخاب کرنا چاہیے جو مسلسل اور لمبائی کے رخ ہوں یا ترچھے ڈیزائن بھی موزوں ہوتے ہیں۔ دیکھئے شکل نمبر 5.2



شکل نمبر 5.2 ایک رخ پرنٹ

(4) چیک، دھاری دار پرنٹ

جب بھی آپ اپنے لیے کپڑے کا انتخاب کریں تو جسامت کے مطابق کریں مثلاً فربہ جسامت کے لیے بڑا چیک کسی طرح بھی موزوں نہیں ہے لیکن اگر آپ کی جسامت چھوٹی ہے تو چھوٹا چیک مختلف رنگوں کے امتزاج سے پسند کریں۔ چیک والے پرنٹ زیادہ تر خواتین اور مردانہ کوٹ میں استعمال کئے جاتے ہیں یا پھر بچوں کے اسکرٹ کے لیے موزوں ہوتا ہے۔



شکل نمبر 5.3 چیک، دھاری دار پرنٹ

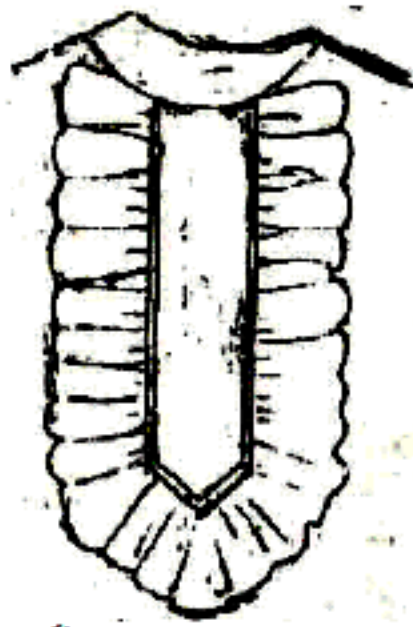
پرنٹ کے علاوہ آپ اپنے ملبوسات کو خوبصورت اور دلکش بنانے کے لیے جھال، لیس، خوبصورت کالر اور بازوؤں کا انتخاب کرتے ہیں۔

آئیے اب آپ کو ان کے بارے میں تفصیل سے بتاتے ہیں کہ یہ کس طرح کاٹی جاتی ہیں اور ان کے لیے کپڑے کا تعین کس طرح کیا جاتا ہے اور کون سا کپڑا موزوں ہوگا۔

2.3 جھال

جھال کا استعمال لباس پر عموماً گلے، بازو، فرائ، بلاؤز (Blouse) اسکرٹ (Skirt) وغیرہ کے علاوہ بچوں کے ملبوسات میں خاص طور پر رات کے استعمال یعنی نائٹ سوٹ (Night Suit) پر بہت زیادہ ہوتا ہے اور خوبصورت بھی لگتا ہے۔ جھال کاٹنے کا طریقہ

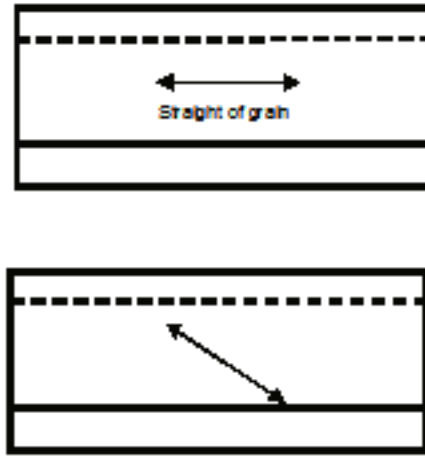
جھال کاٹنے کے چار طریقے ہیں۔ یہ بنانے والے پر ہے کہ وہ کپڑے اور ڈیزائن کے مطابق کوئی سا طریقہ بھی اپنا



سکتے ہیں۔

- 1- اکھری چوڑائی پرسیدھے رخ گرین پر کاٹنا۔
 - 2- اکھری چوڑائی پر آڑی مگر سیدھے رخ گرین پر کاٹنا۔
 - 3- ڈبل چوڑائی پرسیدھے یا آڑے رخ گرین پر کاٹنا۔
 - 4- کولائی میں اکھرے رخ پر چوڑائی پر کاٹنا۔
- آئیے اب آپ کو ان کے بارے میں مزید بتاتے ہیں۔

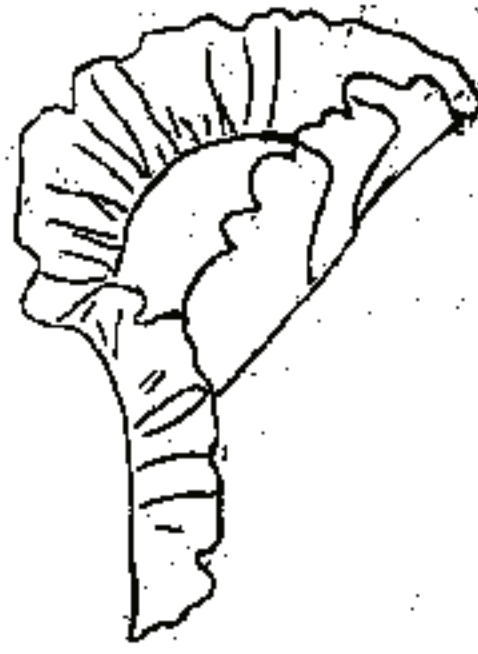
(i) اکھری چوڑائی پرسیدھے رخ گرین پر کاٹنا اس طرح کی جھال عموماً اکڑے ہوئے کپڑوں پر اچھی لگتی ہے جیسا کہ شکل سے واضح ہے۔



عمل نمبر 5.4 اکھری چوڑائی پرسیدھے رخ گرین پر جھال کاٹنا

(ii) اکھری چوڑائی پرسیدھے رخ گرین پر جھال کاٹنا

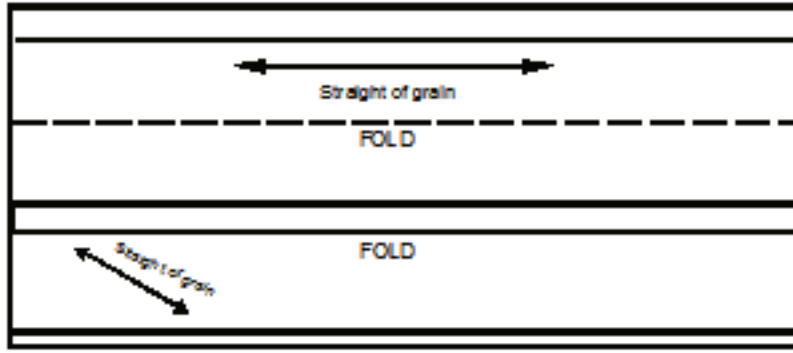
اکھری چوڑائی پر آڑی مگر سیدھے رخ گرین پر کاٹنا اس کی جھال آڑی پٹی کی طرح (Bias) کاٹی جاتی ہے اور یہ عموماً ترچھے (Slanted) کٹے کناروں پر لگائی جاتی ہے مثلاً لباس کے اوپر ترچھا لگانا۔ اس کے لیے باریک اور درمیانے وزن کا کپڑا موزوں ہوتا ہے۔ دیکھئے شکل نمبر 5.5



عمل نمبر 5.5 اکبری چوڑائی پر آڑھی مگر سیدھے رخ گرین پر کاٹنا

(iii) اکبری چوڑائی پر آڑھی مگر سیدھے رخ گرین پر کاٹنا

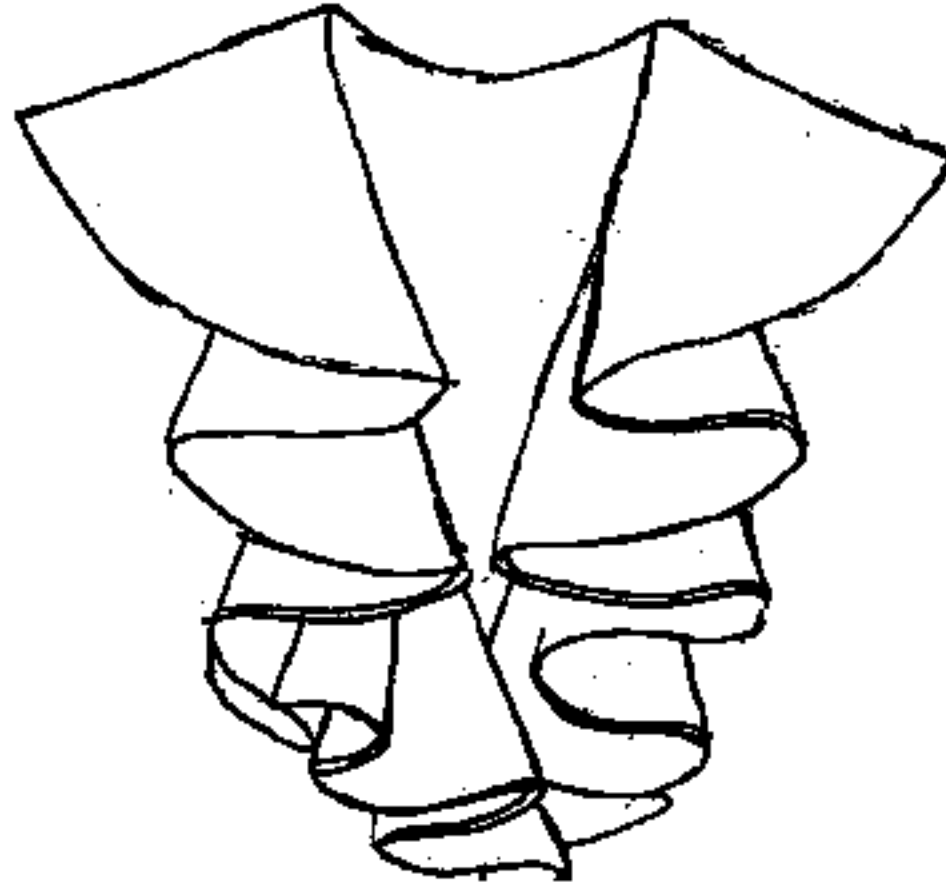
ڈبل چوڑائی پر سیدھے یا آڑھے (Bias) رخ گرین پر کاٹنا اس طریقے سے کئی جھال کو ہمیشہ ڈبل یا فلیوٹڈ فربل (Fluted Furl) کہتے ہیں۔ اس جھال کو ڈبل چوڑائی پر کاٹ کر لمبائی کے رخ تہہ کر کے (Fluting) بنایا جاتا ہے۔ دونوں کناروں پر سلائی کا حق ضرور دیا جاتا ہے۔ یہ ہر قسم کے کپڑوں پر لگائی جاتی ہے۔ دیکھئے شکل نمبر 5.6



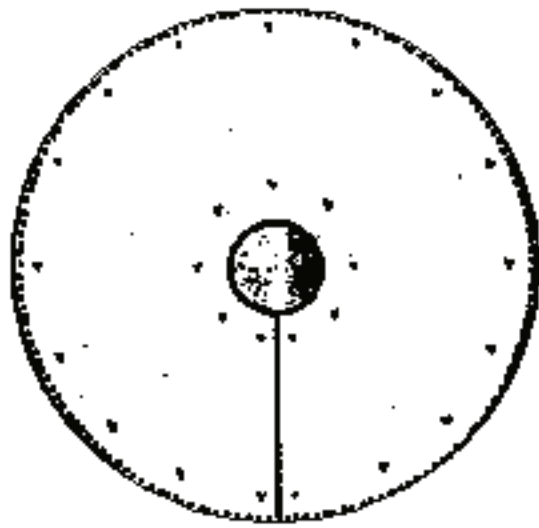
عمل نمبر 5.6 ڈبل چوڑائی پر سیدھے یا آڑھے رخ گرین پر کاٹنا

(iv) گولائی میں اکبری چوڑائی پر کاٹنا

گولائی میں کئی جھال رہتے ہوئے پانی کی طرح لگتی ہے۔ اس لیے اسے (Waterfall) جھال بھی کہا جاتا ہے۔ یاد رکھیں اس کے لیے ہمیشہ نرم اور باریک کپڑے کا انتخاب کریں مثلاً جارجٹ عصفون وغیرہ۔ بڑی جھال کے لیے دو یا اس سے زیادہ کول کاٹ کر اس کو آپس میں جوڑ لیں تاکہ مطلوبہ لمبائی پوری ہو جائے۔ دیکھئے شکل نمبر 5.7۔



عمل نمبر 5.7 کولائی میں اکبری چوڑائی پر جھال کاٹنا



(V) جھال کے لیے کپڑے کی لمبائی کا تعین کرنا

ہمیشہ یاد رکھیں کہ جب آپ کو جھال بنانا ہو تو آپ اس کو چھوٹی لمبائی میں کسی کپڑے پر کاٹ کر رکھیں اور اس وقت

کپڑے کی لمبائی بھی ناپ لیں۔ جھالر کی لمبائی کا دارومدار کپڑے پر ہوتا ہے۔ مثلاً بہت بھاری کپڑے پر جھالرا اچھی نہیں لگتی بہتر ہو کہ درمیانے وزن یا پھر باریک کپڑے کی جھالر بنائی جائے۔ یاد رکھیں کہ باریک کپڑے پر جھالر کاٹنے کے لیے ہمیشہ کپڑا لمبا کاٹیں۔

(vi) جھالر کے کناروں کو نقش کرنے کا طریقہ

جھالر کے کناروں کو نقش کرنے کے بہت سے طریقے ہیں اور اس کو ضرور نقش / مکمل کرنا چاہیے تاکہ یہ خوبصورت اور صاف ستھرا لگے۔

(vii) مشین کی تریپائی سے نقش کرنا

جھالر کے کناروں کو مشین کے باریک اور چھوٹے چھوٹے ٹانگوں سے مکمل کرنے سے جھالر میں خوبصورتی آتی ہے۔ اس کے لیے جھالر کے کناروں کو $1/8$ انچ موڑ کر کنارے پر سلائی کریں۔ اگر یہ اچھی نہ لگے تو آپ اس کو تھوڑا زیادہ بھی موڑ سکتے ہیں۔

زگ زیگ فنش (Zig Zag)

آپ تمام قسم کی جھالر کو زگ زیگ سے نقش کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے جھالر پر $1/4$ انچ کا سلائی کا حق ضرور چھوڑ لیں اور اس کے علاوہ ہاتھ سے تریپائی کر کے بھی نقش کیا جاسکتا ہے۔

2.4 لیس دار جھالر (Ruffles)

لیس دار جھالر کو عموماً رفل کہا جاتا ہے۔ رفل ہمیشہ اس لیس کے بنائے جاتے ہیں جس کی چوڑائی زیادہ ہو۔ یہ گلے بازوؤں کے کنارے وغیرہ پر لگائی جاتی ہے۔ یہ سوتی اور انسانی خود ساختہ ریشوں سے بنے کپڑوں دونوں پر لگائی جاسکتی ہے۔ دیکھئے شکل نمبر 5.8



عمل نمبر 5.8 لیس مارجمار

2.5 کٹاؤ (Scallops)

لباس کی سجاوٹ کے لیے جھار، غزل وغیرہ کے علاوہ کٹاؤ (Scallop) کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ یہ ایک مخصوص فاصلے پر ایک طرح کے ہونے چاہیں۔ جیسا کہ شکل میں دکھایا گیا ہے۔ یہ عموماً لباس کے کناروں پر کف پر یا پھر گلے پر بنائے جاتے ہیں۔ اس کو ہر کپڑے پر چاہے باریک ہو یا موٹا بنایا جاسکتا ہے اور یہ کٹ ورک کی طرح کڑھائی کر کے کناروں پر ہاتھ یا مشین دونوں سے بنائے جاتے ہیں۔



عمل نمبر 5.9 کٹاؤ کا استعمال مختلف جگہوں پر

2.6 کالر

کالر مرد خواتین اور بچوں کے ملبوسات میں یکساں مقبول ہیں اس لیے ان کا استعمال اکثر دستر آپ کو کرنا پڑتا ہے۔ آئیے آپ کو بتاتے ہیں کہ کالر کن کپڑوں پر استعمال ہوتا ہے۔ کالر کی مختلف اقسام ہیں مثلاً پیٹرپن کالر (Peterpan) پیوری ٹن کالر (Puritan) یوک کالر (Yoke Collar) ہینڈ والا (Chines) اور کوٹ کالر وغیرہ۔

کالر بنانے کے لیے موزوں کپڑا

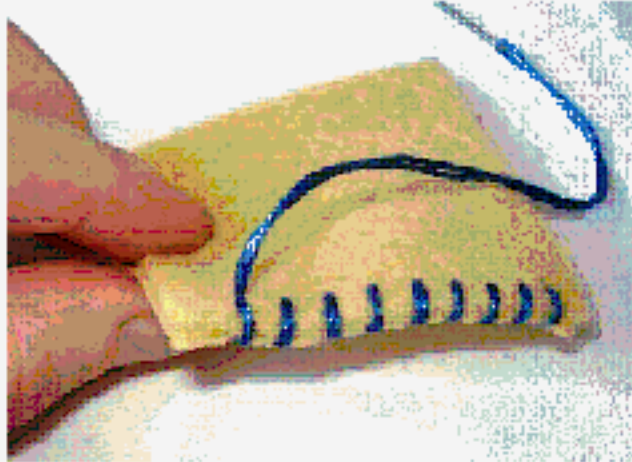
کالن کے کپڑے کو ہمیشہ کالر بنانے کے لیے موزوں سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ یہ مضبوط کپڑا ہے اور کالر اپنی شکل (Shape) کو برقرار رکھتا ہے۔ اس میں ایک مخصوص اکڑا ہٹ ہونی چاہیے خاص ہینڈ والا اور کوٹ کالر کے لیے تو کالن بوکرم کے ساتھ اچھا رہتا ہے۔

آرگینڈی اور لیس والے کالر (Organdie And Lace)

اگر آرگینڈی کا کپڑا کالر بنانے کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے تو اس کے لیے آپ کو سیون کا حق "3/16 سے لے کر 1/8 تک رکھیں کیونکہ آرگینڈی میں سے سیون کا حق نظر آتا ہے اور اس کو صفائی کے ساتھ مکمل فٹش کریں۔

لیس (Lace)

کبھی کبھی مارکیٹ میں آپ کو بہت خوبصورت لیس سے بنا گمہ یا بازو ملیں گے جو بہت آسانی سے آپ اپنے ملبوسات پر لگا سکتے ہیں۔ ایسی لیس کے اکثر اوقات بہت خوبصورت کنارے بنے ہوتے ہیں یا اچھے طریقے سے فٹش کی گئی ہوتی ہیں۔ اس لیے گلے پر ان کو آڑی (Bias) پٹی لگا کر فٹش کریں اس کے لیے بہت باریک (Whip Stitch) کریں جو کہ (Blanket Stitch) کی طرح ہوتی ہے۔ دیکھئے شکل نمبر 5.10



عمل نمبر 5.10 لیس والے کالر

اچھے طریقے اور نفاست سے کالر کو لباس پر لگانے کے لیے بھی مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس کی اچھی فہمک سے لباس خوبصورت لگتا ہے اور پہننے میں آرام دہ بھی ہوگا۔ کالر جوڑنے کے لیے جو کپڑا لگاتے ہیں اس کو اوپر والا حصہ (Upper) اور نیچے والا کالر (Under Collar) کہتے ہیں۔

2.7 کالر کی اقسام

کالر کی دو اقسام ہیں۔

- فلیٹ کالر (Flate Collar)

- ابھرے ہوئے کالر (Raised Collare)

کالر کے بارے میں تفصیل آپ ملبوسات کی تیاری حصہ دوم میں پڑھ چکے ہیں یہاں ہم آپ کو بتائی گئی دو اہم اقسام کی اشکال دکھاتے ہیں۔ دیکھئے شکل نمبر 5.11



شکل نمبر 5.11 ابھرے ہوئے کالر

2.8 ڈارٹس (Darts)

لباس کی فٹنگ ہمیشہ سیون سے کی جاتی ہے اور لباس میں فٹنگ اور خوبصورتی کے لیے زیادہ کپڑے کو ہمیشہ ڈارٹس، پلیٹ یا چنٹ وغیرہ کی مدد سے کم یا فٹنگ کے مطابق کیا جاتا ہے۔

چنٹ، پلیٹ اور ڈارٹس کو بنانے کا بنیادی طریقہ میٹرک کے کورس ”لبوسات کی تیاری حصہ اول“ میں دیا گیا ہے یہاں پر اس بارے میں دیگر معلومات دی گئی ہیں۔

لباس میں ڈارٹس بہت اچھا تاثر دیتے ہیں اگر یہ فٹس کے مطابق ہوں اور صحیح طریقے سے ڈالے جائیں۔ ڈارٹس کہاں ڈالے جاتے ہیں؟ آئیے آپ کو بتاتے ہیں۔

1- لباس کی سیدھی اور الٹی طرف کمر کے قریب

2- لباس پر سامنے کی طرف۔

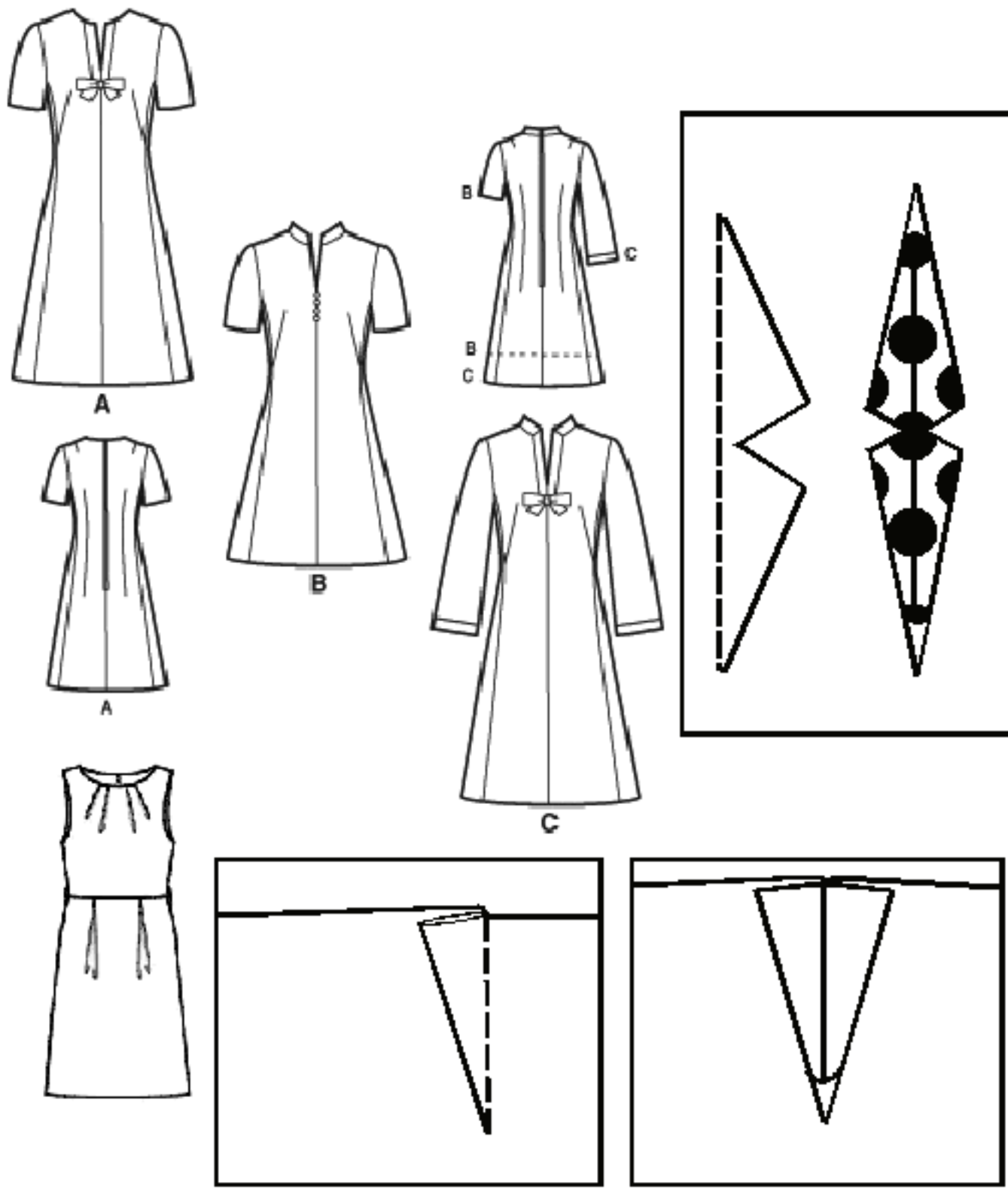
3- بازوؤں کے ذرا نیچے اور چھاتی کی طرف (Brest Point)

4- گلے اور کندھے کی چٹائی طرف

5- بازو کے کلائی اور کہنی پر

6- کمر اور گولہ پر (یہ پتلون اور اسکرٹ پر ڈالے جاتے ہیں)

اکثر اوقات آپ نے غور کیا ہوگا کہ یہ لباس کے الٹی طرف میں بنائے جاتے ہیں مگر چند جگہ لباس کے اسٹائل کے مطابق یہ لباس کی سیدھی طرف بھی بنائے جاتے ہیں۔ چند ڈارٹس کے دونوں کونے نوکیلے ہوتے ہیں مثلاً کمر پر جو ڈارٹس ڈالے جاتے ہیں وہ دونوں اطراف سے نوکیلے ہوتے ہیں۔ ڈارٹ آپ ہر قسم کے کپڑے پر فیشن کے مطابق ڈال سکتے ہیں۔ آپ یہ اشکال شکل نمبر 5.12 پر ملاحظہ کیجئے۔



عمل نمبر 5.12 (الف) فالتش

2.9 پلیٹ (Pleats)

لباس میں ضرورت اور ڈیزائن کے مطابق پلیٹ ڈالے جاتے ہیں۔ یہ اکثر آپ کے بچوں کے ملبوسات میں زیادہ

نظر آئیں گے مثلاً اسکرٹ فرائڈ وغیرہ میں پلیٹ کی تین مشہور اقسام ہیں۔

1- ٹائف پلیٹ (Knife Pleat)

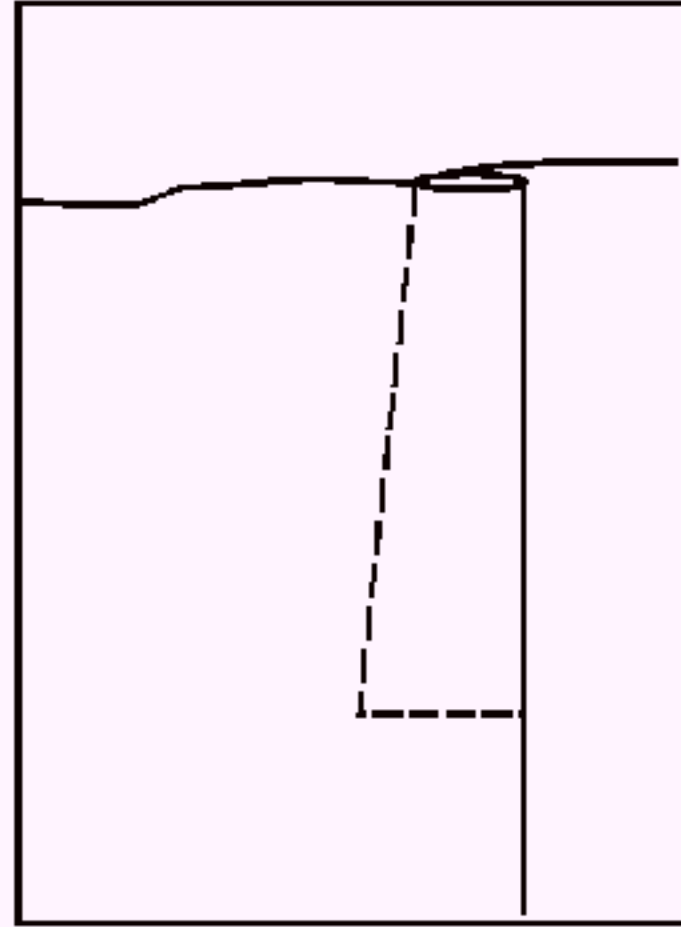
2- باکس پلیٹ (Box Pleat)

3- انورٹڈ پلیٹ (Inverted Pleat)

یاد رکھیں کہ پلیٹ ڈالنے کے لیے سب سے پہلے ساری سیون مکمل کر لینی چاہیے بہتر ہو کہ آپ کپڑوں پر جہاں جہاں تپائی درکار ہے وہ بھی مکمل کر لیں اور اگر کہیں سلائی میں جوڑا نا ہو تو کوشش کریں کہ پلیٹ میں چھپ جائے۔ پلیٹ کو ہمیشہ پہلے کچا کریں پھر سلائی لگائیں اور اس کچے ٹائیکے کو اس وقت ادھڑیں جب تمام سلائی مکمل ہو جائے تو پھر آپ پلیٹ کو استری کر لیں بہتر ہے کہ نیم گیلا کپڑا رکھ کر استری کریں۔



عمل نمبر 5.13 (ب) فل پلیٹ

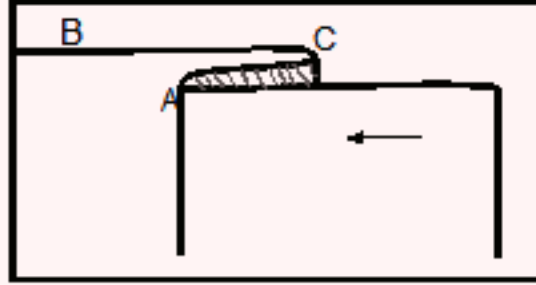


عمل نمبر 5.13 (الف) پلیٹ

(1) ٹائف پلیٹ (Knife Pleat)

اس پلیٹ کے لیے آپ کپڑے کو ایک طرف تہہ کرتے ہیں۔ یہ ہمیشہ گروپ کی صورت میں بنائے جاتے ہیں مثلاً کافی سارے اکٹھے یا پھر سارے لباس کے ارد گرد اس کی بہترین مثال پلیٹ والی شلوار کے پلیٹ ہیں یا پھر فرائڈ یا اسکرٹ

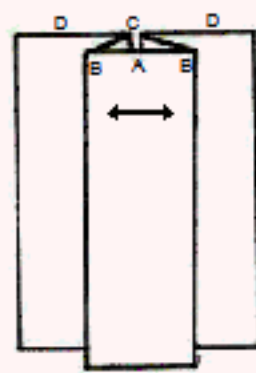
کے ارد گرد بھی ڈالے جاتے ہیں۔ جیسا کہ شکل نمبر 5.14 سے واضح ہے۔



عمل نمبر 5.14 نافٹ پلیٹ

(2) باکس پلیٹ (Box Pleat)

باکس پلیٹ نافٹ پلیٹ سے بہت ملتی جلتی ہے۔ فرق صرف یہ ہے کہ آپ دو نافٹ پلیٹ اس طریقے سے ڈالیں کہ ایک نافٹ پلیٹ کا رخ سیدھے ہاتھ کی طرف اور دوسری کا رخ الٹے ہاتھ کی طرف مگر ڈالتے وقت اس بات کا خیال رکھیں کہ یہ ایک دوسرے کے بالکل قریب آئے۔ سامنے ڈالیں۔ جب آپ اس کو الٹا کر کے دیکھیں گے تو ایک باکس پلیٹ تیار ہوگی جیسا کہ شکل نمبر 5.15 سے واضح ہے۔

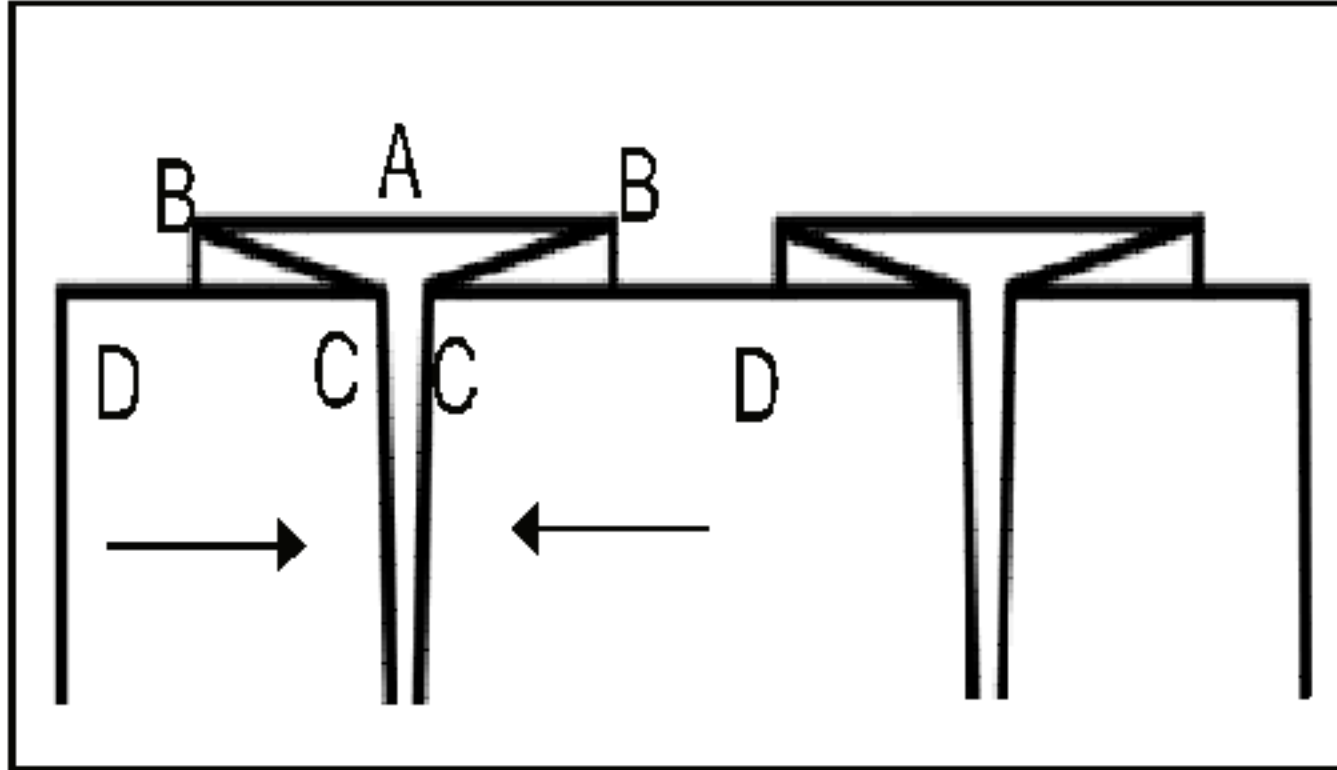


عمل نمبر 5.15 باکس پلیٹ

یہ تمام کپڑوں پر ڈالی جاسکتی ہیں اور یہ بھی گروپ کی صورت میں ہوتی ہیں مثلاً اسکرٹ پر اگر آپ کا جسم فربہ ہے تو اس کا استعمال لباس میں نہ کریں۔ تمام کپڑوں کے لیے موزوں ہے مگر کاشن میں صفائی سے بنائی گئی ہو اور اچھی طرح پریس کی گئی خوبصورت لگتی ہے۔

(3) انورٹڈ پلیٹ (Inverted Pleat)

انورٹڈ پلیٹ بالکل باکس پلیٹ کی طرح ہی ہوتی ہیں مگر باکس پلیٹ کی الٹی طرف انورٹڈ کی سیدھی طرف ہوتی ہے جیسا کہ شکل نمبر 5.16 سے واضح ہے۔ باکس پلیٹ الٹی سیدھی طرف غتی ہیں اور یہ کپڑے کی الٹی طرف غتی ہیں۔ سیدھی طرف نہیں غتی۔



2.10 چٹنیں (Gathers)

کسی بھی کپڑے میں گھیرے بنانے کے لیے آپ ہمیشہ یا تو پلیٹ کا استعمال کرتے ہیں یا پھر چٹنوں کا۔ پلیٹ کی نسبت چٹنیں بنانا آسان ہوتا ہے۔ اس کے لیے ایک بات کا خاص خیال رکھیں کہ جب بھی آپ کے کسی لباس پر چٹن ڈالیں تو اس بات کا خیال کریں کہ یہ یکساں تقسیم ہوں اور ڈالنے کے بعد برابر کے لگیں۔ یہ نہ ہو کہ ایک طرف زیادہ چٹن ہوں اور دوسری طرف کم۔

چنٹ اسکرٹ بلاؤز، یوک، بازو، کلائی، غزل وغیرہ میں استعمال کی جاتی ہے۔ اگر آپ ہاتھ سے چنٹ ڈالیں تو آپ کچا ناکہ استعمال کریں مگر مشین سے چنٹ ڈالنے میں سیدھی سلائی کی جاتی ہے۔ اس کے لیے تمام کپڑے موزوں ہیں مگر بہت موٹے اور فی کپڑے موزوں نہیں ہیں۔



عمل نمبر 5.17 چٹیں

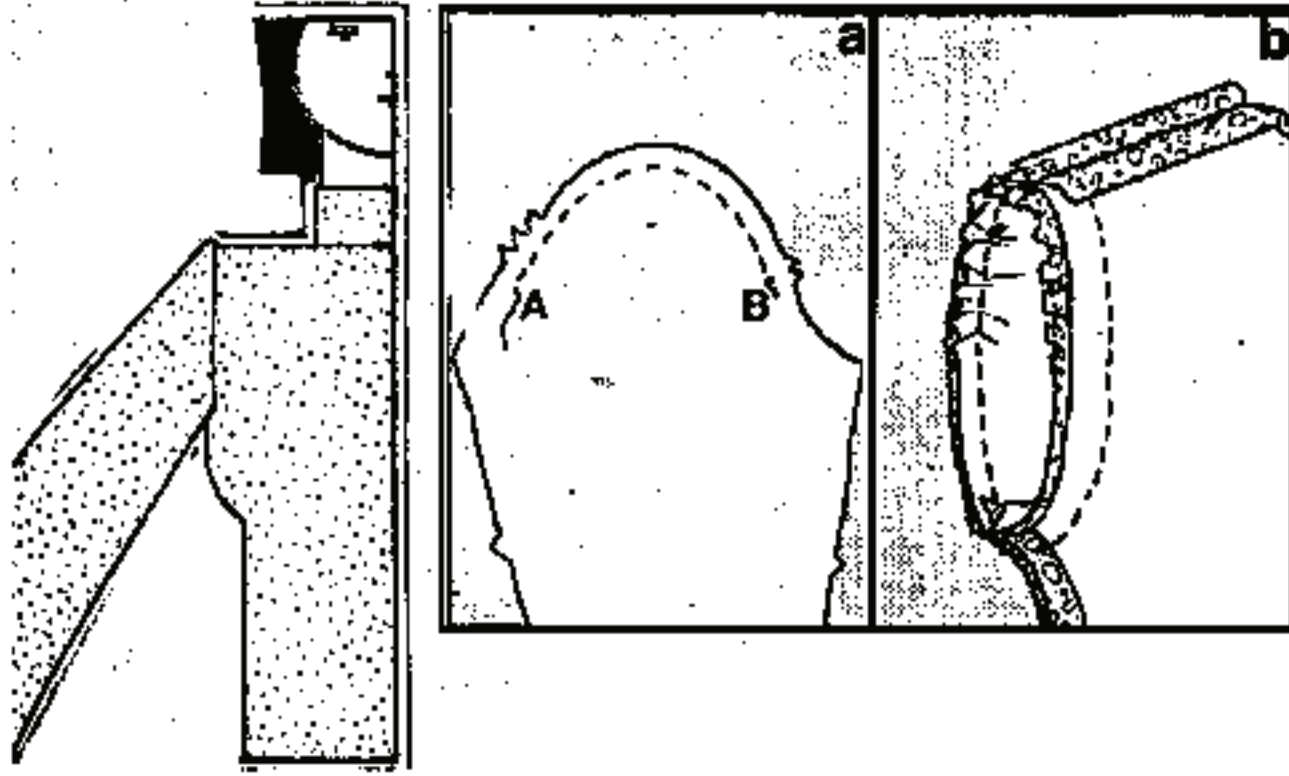
2.11 آستین (Sleeve)

آپ غور کریں تو دیکھیں گے کہ لباس میں آستین بھی بہت اہم حصہ ہے جو کہ فیشن کے مطابق بدلتے رہتے ہیں۔ آستین بنانے کے مختلف طریقے ہیں اس طرح اس کی اقسام بھی مختلف ہیں۔ آئیے ان کے بارے میں مختصر لیتا ہے۔

- (1) کندھے کے ساتھ بازو کو سینا (Set in Sleeve)
- (2) ریکلیس آستین (Reglan Sleeve)
- (3) میگار آستین (Magyar Sleeve)
- (4) کیمونو اور ڈراپ آستین (Dropped and Kimono sleeve)

(1) کندھے کے ساتھ آستین کو سینا (Set in Sleeve)

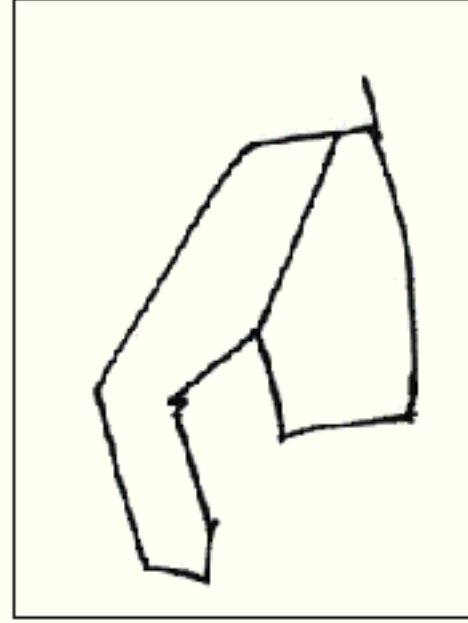
اس طرح کی آستین کو کسی بھی کپڑے پر با آسانی بنایا جاسکتا ہے۔ اس کو سادہ پف (Puff) چنٹ، ڈارٹ کسی بھی طریقے سے بنایا جاسکتا ہے چنٹ کے ساتھ پف عام طور پر باریک کپڑوں کے لیے موزوں رہتا ہے۔ درمیانے کپڑے پر ڈارٹ کے ساتھ پف مناسب رہتا ہے۔



شکل نمبر 5.18 (الف) آستین (ب) کندھے کے ساتھ آستین کا پٹا

(2) ریکلن آستین (Reglan Sleeve)

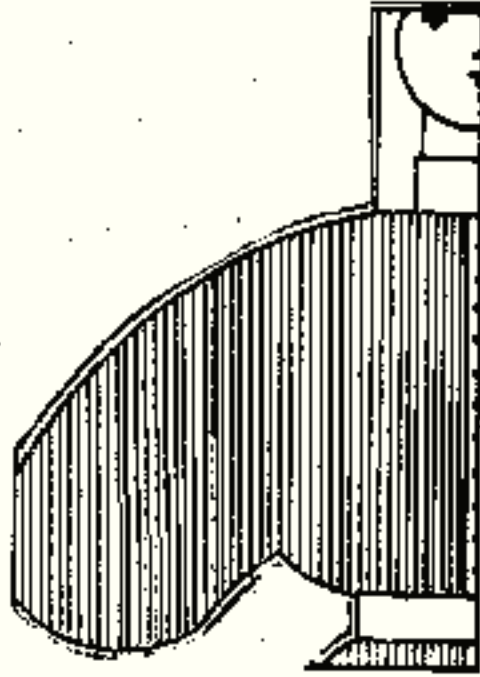
اس قسم کی آستین میں آپ کو آستین کی کولائی کی جگہ (Arm hole) کو ترچھا کاٹنا پڑتا ہے اس طرح آستین کے ترچھے کٹے ہوئے کو آپ آستین کے اوپر گلے کے قریب سے شروع کر کے نیچے تک لاتے ہیں۔ جیسا کہ شکل نمبر 5.19 سے واضح ہے۔ اس آستین میں کندھے کے ساتھ کوئی سیون نہیں ہوتی۔ یہ آستین درمیانی موٹائی کے کپڑوں کے ساتھ سب سے



حل نمبر 5.19 رنگین آستین

(3) میگار آستین (Magyar Sleeve)

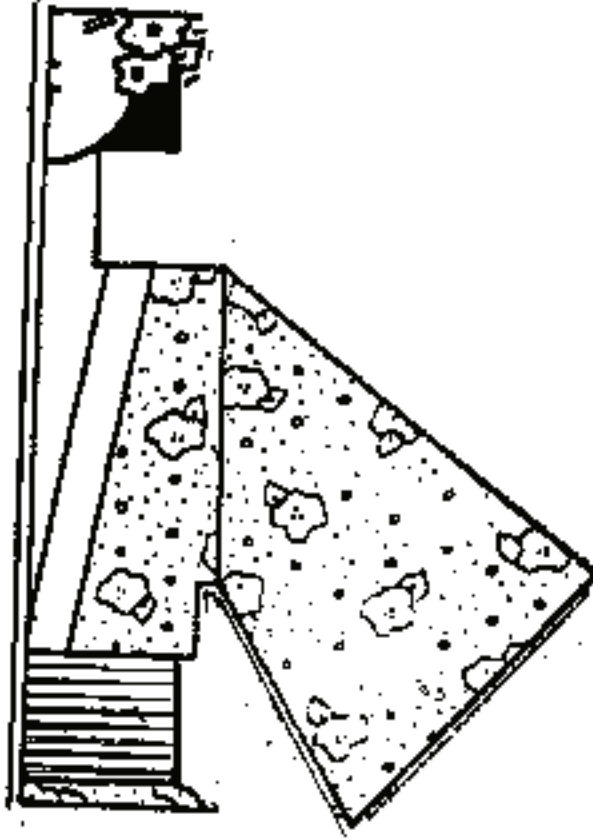
اس طرح کی آستین الگ سے نہیں بلکہ قمیض کے ساتھ ہی ایک پیس میں کاٹ لی جاتی ہے۔ جیسا کہ شکل سے واضح ہے۔ اس میں کوئی آستین کی کولائی نہیں ہوتی بلکہ سیون کندھے سے شروع ہو کر کلائی پر ختم ہوتی ہے۔ یہ بنانے میں بہت آسان ہوتی ہے اور اس کا ایک فائدہ یہ ہے کہ جن کپڑوں میں پرنٹ کارخ (Lines) لائنیں یا چیک وغیرہ ہوں تو ان کو ملانے یا میچ (Match) کرنے میں کوئی دشواری نہیں ہوتی۔ دیکھئے شکل نمبر 5.20



حل نمبر 5.20 میگار آستین

(4) کیمونو آستین (Kimono Sleeve)

اس طرح کی آستین کی چوکور شکل ہوتی ہے خاص طور پر جہاں عام آستین میں آستین کی کولائی ہوتی ہے یہ وہاں سے چوکور ہوتی ہے اور یہ کندھے کی لائن سے چند سینٹی میٹر نیچے کی طرف بنائی جاتی ہے۔ کیونکہ اس میں کوئی چٹائیں وغیرہ نہیں ڈالی جاتی ہیں۔ کیمونو آستین کھلی اور چوکور شکل کی بنائی جاتی ہے اور یہ کندھے سے ڈھلکی ہوتی ہے جیسا کہ شکل نمبر 5.21 سے واضح ہے۔



عمل نمبر 5.21 کیمونو آستین

عملی کام

☆ گھر میں سے کوئی سے دو مختلف پرنٹ کے کپڑے لے کر غور کریں کہ اس پرنٹ اور دوسرے پرنٹ میں کیا فرق ہے؟ فہرست بنائیں اور غور کریں کہ ان میں سے کوئی ایک پرنٹ ان چار اقسام میں سے ہے جو اس سیکشن میں بتایا گیا ہے۔

عملی کام

☆ گھر میں اگر آپ کے کسی کپڑے پر کوئی پلیٹ ڈالی ہو تو دیکھیں کہ یہ کون سی پلیٹ ہے؟
☆ 4x4" کپڑے کا ٹکڑا لے کر اس پر ایک باکس پلیٹ ڈالیں اور دی گئی شکل سے موازنہ کریں۔

2.12 خود آزمائی نمبر 2

مندرجہ ذیل خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے پُر کیجئے۔

- 1- لباس بنانے کے لیے پہلا قدم کا انتخاب ہے۔
 (الف) ڈیزائن (ب) کپڑے (ج) دھاگے
 - 2- سلائی میں بہتر رزلٹ کے لیے اسٹائل کا انتخاب کریں۔
 (الف) سادہ (ب) پیچیدہ (ج) مارل
 - 3- جھال رکھنے کے طریقے ہیں۔
 (الف) دو (ب) تین (ج) چار
 - 4- لیس دار جھال کو عموماً کہا جاتا ہے۔
 (الف) رفل (ب) کٹاؤ (ج) اکھری جھال
 - 5- پلیٹ کی مشہور اقسام ہیں۔
 (الف) دو (ب) تین (ج) چار
- مندرجہ ذیل کے مختصر جواب دیں۔

- سوال نمبر 1- سلائی کے لیے کپڑے اور ڈیزائن کا انتخاب کیسے کیا جاتا ہے؟
- سوال نمبر 2- پرنیڈ کپڑے کتنی اقسام کے ہوتے ہیں؟ کسی دو کے بارے میں لکھیں۔
- سوال نمبر 3- جھال کی کتنی اقسام ہیں اور اس کے کٹانے کا کیا طریقہ ہے؟
- سوال نمبر 4- ڈارٹ کہاں اور کیسے ڈالے جاتے ہیں؟
- سوال نمبر 5- پلیٹ کہاں ڈالے جاتے ہیں اور کتنی اقسام کے ہوتے ہیں؟

3- سلائی کرنے کے مختلف طریقے

اس سے پہلے آپ ٹیکسٹائل کی درجہ بندی، خصوصیات، دھلائی، بنائی، کپڑے اور ڈیزائن کے علاوہ فرل، جھالروں وغیرہ کے بارے میں پڑھ چکے ہیں۔

سلائی کے مختلف سیون کے بارے میں تفصیل سے میٹرک کی سطح پر ”ملبوسات کی تیاری حصہ اول“ کے کورس میں دیا جا چکا ہے۔ اس سے استفادہ کریں اس لیے ہم یہاں پر اس کو نہیں دہراتے۔

اس سیکشن میں ہم آپ کو کپڑوں کی مناسبت سے کٹائی سلائی کے بارے میں چند اہم پہلو بتائیں گے جن کا جاننا بے حد ضروری ہے۔

جیسا کہ آپ ریشوں کی درجہ بندی کے بارے میں جانتے ہیں ہم اس طرح پہلے قدرتی ریشوں سے تیار کردہ کپڑوں مثلاً کاٹن، لینن وغیرہ کی کٹائی اور سلائی کا طریقہ کار اور پھر مصنوعی ریشوں سے تیار کردہ کپڑوں کے بارے میں بتائیں گے۔

3.1 کاٹن کے کپڑے کی کٹائی اور سلائی

کاٹن کے کپڑے کو کٹائی سے پہلے نیکٹرنا بہت ضروری ہے۔ کیونکہ کاٹن پر مختلف فٹش کی گئی ہوتی ہیں جس کی وجہ سے اس میں اکڑاہٹ آ جاتی ہے جب اس کو ٹھنڈے پانی میں بھگو کر نیکٹر جائے تو اس میں قدرے نرمی آ جاتی ہے پھر اس کو استری کریں اور کپڑا کاٹنے کے لیے تیار ہوتا ہے۔ کاٹن کی کٹائی باقی کپڑوں سے نسبتاً آسانی سے کی جا سکتی ہے۔ کاٹن کے کپڑے کی سلائی کے لیے ملٹی پز (Multipurpose) دھاگہ مثلاً کوٹس (Coats) وغیرہ استعمال کیا جاتا ہے۔

ترچھے کپڑے

کبھی کبھی مارکیٹ میں ایسے کپڑے دکھائی دیتے ہیں جن کی بنائی ترچھی ہوتی ہے یا پھر ان کپڑوں پر نمونہ یا ڈیزائن ترچھایا نمایاں ہوتا ہے مثلاً بونڈڈ (Bonded) ٹویل (Twill)، ٹویڈ (Tweed)، فلائین (Flannel)، ڈنیم (Denims) وغیرہ۔ ایسے کپڑوں کی کٹائی اور سلائی کرتے وقت احتیاط سے کام کرنا بہت ضروری ہوتا ہے کیونکہ سلائی کے وقت ڈیزائن یا بنائی کو آپس میں ملانا بہت ضروری ہوتا ہے۔ یاد رکھئے کہ زیادہ ظاہری ترچھے ڈیزائن کا استعمال نہ کریں اگر

آپ کر بھی لیں تو ایسے اسٹائل کا انتخاب کریں جس میں کم سے کم سیون استعمال ہوں۔

ترچھے کپڑے کی کٹائی

ترچھے کپڑے کی کٹائی ہمیشہ بہت محتاط ہو کر کریں۔ سب سے پہلے کپڑے کو ہموار سطح پر سیدھا بچھا دیں۔ اس کے بعد پترن کو کپڑے کے ساتھ احتیاط سے پن کریں اور کاٹ لیں اور سلائی کرتے وقت اگر کپڑا پر ٹیڈ یا لائن دار ہے تو ان کو ملا کر سلائی کرنے کی کوشش کریں تاکہ لائنوں میں ہم آہنگی رہے۔

3.2 فروالے کپڑوں کی کٹائی اور سلائی

فروالے کپڑوں کی کٹائی کرتے وقت اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ اس کی فرکارخ نیچے کی طرف ہو اور اس کی کٹائی کے لیے ضروری ہے کہ پترن کو ایک تہہ پر رکھ کر دوسری طرف پیر رکھ لیں تاکہ کپڑا کھسکے نہیں اور کاٹنے میں آسانی ہو یا د رکھیں کبھی بھی بر (Pile) کی طرف سے نہ کاٹیں اس سے کپڑے کی کٹائی درست نہیں ہوتی۔

سلائی

فروالے کپڑے کی سلائی کرتے وقت مشین کے ٹینشن (Tension) اور ٹانگوں (Stitches) کو پہلے کسی قاتلو کپڑے پر ضرور چیک کر لیں جب آپ مطمئن ہو جائیں کہ ٹانگے صحیح ہیں تو کپڑے کے نیچے پیر رکھ کر سلائی کریں اس کا قاعدہ یہ ہوگا کہ ایک تو کپڑا کھسکے گا نہیں دوسرا ٹانگے صحیح ہونے کے ساتھ ساتھ سلائی مضبوط ہوگی ایسے کپڑوں کے لیے زیادہ تر سادہ سیون کا استعمال کریں اور اس کپڑے کو استری کی بھی ضرورت نہیں ہوتی۔

3.3 لینن کی کٹائی اور سلائی (Linen)

لینن کی خصوصیات تو پونٹ کے شروع میں آپ نے پڑھی ہیں لیکن کٹائی سے پہلے اس کی تیاری بھی کاٹن کی طرح ہوگی کہ آپ اس کو شرنک ضرور کریں اور کپڑے پر پن کرنے کے بعد کاٹیں۔

سلائی میں لینن کے کپڑے میں سلائی کے حق زیادہ رکھیں تاکہ آپ اس کو صحیح طریقے سے فٹس کر سکیں۔ کیونکہ اس کے مارٹکنے سے یہ جلد ادھڑتا ہے۔ لینن کے کپڑے کو ہمیشہ تیز استری کی جاتی ہے لیکن ایک بات کا خاص خیال رکھیں کہ اگر کپڑے پر خوبصورتی کے لیے کچھ چیزیں لگائی گئی ہیں تو کپڑے کو الٹا کر کے استری کریں۔

3.4 اکرلیک کی کٹائی اور سلائی (Acrylics)

اکرلیک کا کپڑا مختلف برانڈ ناموں (Brand Names) سے مشہور ہے مثلاً اکرلین (Acrilan) اور لین (Orlien) وغیرہ۔ یہ کپڑا مضبوط اور دیرپا ہوتا ہے۔ اس کپڑے کی کٹائی اور سلائی میں کوئی خاص دشواری نہیں ہوتی۔ جو بھی طریقہ استعمال کریں یہ آسانی کاٹا جاسکتا ہے۔

3.5 شیفون، وائل، جارجٹس (Chiffon, Voil, Gergetts)

اس طرح کے تمام کپڑے وزن میں ہلکے اور بہت خوبصورت رنگوں میں مارکیٹ میں عام دستیاب ہیں۔ ایسے کپڑوں کی کٹائی اور سلائی میں بہت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے۔ یہ باریک اور نازک کپڑے ہوتے ہیں۔ کبھی کبھی زیادہ کھینچنے سے بھی پھٹ جاتے ہیں اور ان کپڑوں کا باریک پن ہی ان کپڑوں کا ہوادار ہونے کا ثبوت ہے۔

کٹائی

ایسے کپڑوں کی کٹائی کافی احتیاط سے کرنی پڑتی ہے۔ کٹائی سے پہلے اگر آپ پترن کو کپڑے کے ساتھ پن کر لیں یا کچا کر لیں تو کپڑا کھسکے گا نہیں۔ بہتر ہوگا کہ اگر آپ کپڑے کو پن کرتے وقت پنکھا بند رکھیں تاکہ کپڑا اڑے نہیں۔ اس کے علاوہ کپڑے پر پترن رکھنے سے پہلے اس کی تہوں میں ٹشو پیپر (Tissue Paper) یا اخبار ضرور رکھیں تاکہ کپڑے کی گرین صحیح طور پر نظر آئے۔ جب بھی کپڑے کو کاٹیں تیز قینچی کا استعمال کریں اور قینچی کے نیچے والے بلیڈ کو ہمیشہ میز کی سطح پر رہنے دیں اور اس کو اوپر نہ اٹھائے کیونکہ اس طرح کپڑا ایک لائن میں ہی کٹے گا۔

سلائی

باریک کپڑوں پر سلائی کے لیے بہتر ہوتا ہے کہ آپ اخبار یا ٹشو پیپر رکھ کر سلائی کریں اس طرح کپڑا کھسکتا نہیں سلائی میں چنٹ یا کھنچاؤ نہیں آتا اور سلائی بھی مضبوط ہوتی ہے۔ ایسے کپڑوں کو کبھی بھی کھینچ کر سلائی نہ کریں اس سے سلائی میں چنٹ آ جاتی ہے۔ اس کے علاوہ سلائی کرنے کے بعد کپڑے کے کناروں کو ہمیشہ کانٹیں یا پھر اس کے کناروں پر ”ادور کا سٹنگ (Over Casting)“ کریں یا زگ زیگ (Zig-Zag) کر سکتے ہیں۔

شیفون، جارجٹس وغیرہ کیمیائی ریشموں سے بنے کپڑے ہیں اس لیے ان پر نیم گرم استری استعمال کریں۔

3.6 لیس یا جالی دار کپڑے

لیس یا جالی دار کپڑے گرمیوں کے موسم میں استعمال کئے جاتے ہیں۔ یہ کپڑے مختلف چوڑائی میں ہوتے ہیں۔ کچھ کے کناروں پر کٹاؤ (Scallops) بنے ہوتے ہیں اور کچھ سادہ یکساں ڈیزائن والے بھی ہوتے ہیں۔ لیس کو کسی بھی طرح کاٹ سکتے ہیں مگر سلائی میں اس کی فٹنگ کا خاص خیال رکھنا پڑتا ہے تاکہ سلائی میں نفاس آ سکے۔

لیس کو پہلے برابر کریں پھر اس میں پیپر رکھ کر اچھے طریقے سے پترن پن کرنے کے بعد کاٹیں۔ خیال رکھیں کہ زیادہ مرتبہ لیس کو اپنی جگہ سے نہ ہلائیں۔ اس سے لیس کی کٹائی میں فرق آ سکتا ہے۔

لیس کی سلائی کرتے وقت مشین کی ٹینشن (Tension) کو کپڑے کے مطابق سیٹ کریں پھر کپڑے پر کاغذ رکھ کر سلائی کریں اس طرح سلائی آسانی سے کی جاسکتی ہے۔

یاد رکھیں کہ سلائی کے بعد سلائی کے حق کو کھول کر اس کے کناروں پر الگ الگ سلائی کریں کیونکہ اس طرح کرنے سے کپڑا دھڑتا نہیں۔ اس کے علاوہ دوسرا طریقہ ہے کہ آپ کندھوں اور آستین کی کول سلائی اور گلے کی سلائی کے حق پر ربن لگا کر سلائی کو پختہ اور فٹش کریں۔

3.7 بروکیڈ کی کٹائی اور سلائی

بروکیڈ قدرے چمکیلا کپڑا ہے اور اس میں زیادہ تر چمک والی تار سے مختلف ڈیزائن بنے ہوتے ہیں۔ اگر آپ اس کپڑے کو الٹ کر دیکھیں تو لمبے اور ڈھیلے ریشے نظر آئیں گے اس لیے جب بھی اس کپڑے کو کاٹنا ہو تو ہموار سطح پر رکھ کر اس پر پترن پن کر کے کاٹیں۔ پن کرتے وقت بنوں کا درمیانی فاصلہ 12" (30cm) ہونا چاہیے اور تیز قینچی کا استعمال کریں۔

سلائی کے لیے ضروری ہے کہ پہلے مشین کی ٹینشن کو قاتلو کپڑے پر آزمائیں اور پھر سلائی کریں۔ سلائی کرتے وقت اگر اخبار کپڑے پر رکھ کر سلائی کی جائے تو ٹانگے صحیح اور مضبوط ہوتے ہیں اور اوپر اٹھے ہوئے نہیں ہوتے۔ سلائی کا حق ہمیشہ زیادہ رکھیں اور ترپائی کے لیے اضافی کپڑا رکھیں۔ یہ اضافی کپڑا 2 cm (3/4") ہونا کافی ہے سلائی کرنے کے بعد سلائی کے حق کے کناروں پر اور ایسی جگہوں پر جہاں زور زیادہ پڑتا ہو مثلاً کندھے، آستین کی کولائی ایسی جگہ پر ٹیپ یا ربن لگا کر فٹش کریں۔

بروکیڈ کے کپڑے کے نیچے ہمیشہ (Lining) لائننگ کا استعمال کریں کیونکہ اس سے کپڑا پہننے میں آرام دہ

3.8 ناکون کی کٹائی اور سلائی

ناکون کا کپڑا بہت زیادہ پھسلتا ہے اس لیے کٹائی کرتے وقت احتیاط کی ضرورت ہوتی ہے خاص احتیاط سے اس کو پن کرنے کے بعد کاٹیں۔ اس کو اضافی موڑنا چاہیے تقریباً 2cm (3/4") اور تیز قینچی سے کاٹیں۔ اس کی سلائی جلدی کھینچ جاتی ہے۔ بہتر ہے کہ مضبوط دھاگے سے سلائی کریں اور اچھے طریقے سے اس کی سلائی کے حق کو نقش کریں یا ربن لگا کر یا چور اور گم چور سیون کا استعمال یا پھر (Zig-Zag) زگ زگ کر کے اس کو استری کرنے کے لیے ہمیشہ نیم گیلا کپڑا استری اور کپڑے کے درمیان رکھ کر پریس کریں۔

3.9 رے آن کی کٹائی اور سلائی

رے آن کی کٹائی اور سلائی بالکل ناکون کی طرح کی جاتی ہے اور سلائی کے بعد اس کے کناروں کو نقش کرنا ضروری ہوتا ہے کیونکہ یہ جلدی ادھر جاتا ہے۔

3.10 کریمپلین (Crimplene)

کریمپلین میں زیادہ مقدار میں پولی ایسٹر پایا جاتا ہے اور اس کپڑے کی چوڑائی عام کپڑوں سے زیادہ ہوتی ہے۔ کریمپلین کو ہموار سطح پر ایک گھنٹہ رکھنے کے بعد اس پر پترن کو اچھی طرح پن کریں اور ہمیشہ اس کو سیدھی گرین پر لمبائی کے رخ کاٹیں اور تیز قینچی سے کاٹیں۔ اس کے علاوہ سلائی کے لیے ہمیشہ درمیانے یا بڑے ٹانگوں کے علاوہ مشین کی ٹینشن کو ڈھیلا رکھیں۔ تمام کولائی والی جگہوں مثلاً کندھے آستین کی کولائی اور گرد وغیرہ پر ہمیشہ ربن یا ٹیپڈ لگا کر نقش کریں۔ کریمپلین کو ہمیشہ درمیانے درجے پر استری کریں اور اگر اس کو نیم گیلا کپڑا رکھ کر زور زور سے استری کریں تو بہتر ہوگا۔

3.11 بانڈیڈ یا دبا کر تیار کئے گئے کپڑوں کی کٹائی اور سلائی

بانڈیڈ کپڑے بالواسطہ (Directly) کپڑا بنانے کا کام نہیں آتے بلکہ یہ ہمیشہ دوسرے کپڑے کے ساتھ ملا کر

(Blend) کر کے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس کی کٹائی بہت سادہ ہوتی ہے مگر پھر بھی احتیاط کرنا ضروری ہوتا ہے کیونکہ اگر آپ اس کو کھینچ کر کاٹیں یا سلائی کریں تو کپڑے کی شکل خراب ہو جاتی ہے۔ جب ایسے کپڑے کی سلائی کریں تو مشین کی ٹینشن اور ٹانگے کپڑے کے مطابق ہوں۔ بہتر ہوگا کہ اگر آپ مشین کے ٹانگے کسی فالتو کپڑے پر چیک کریں۔

3.12 خود آزمائی نمبر 3

- سوال نمبر 1- مندرجہ ذیل سوالات میں سے صحیح اور غلط کی نشاندہی کریں۔
- 1- ترچھے کپڑوں کی سلائی میں ڈیرائن اور بنائی کو آپس میں ملا کر ضروری ہوتا ہے۔ صحیح/غلط
 - 2- کپڑا پترن کے بغیر بھی آسانی سے کاٹا جاسکتا ہے۔ صحیح/غلط
 - 3- فردا لے کپڑے کی کٹائی کے وقت فرکارخ نیچے کی طرف ہونا چاہیے۔ صحیح/غلط
 - 4- فردا لے کپڑوں کو دوسرے کپڑوں کی نسبت زیادہ استری کی ضرورت ہوتی ہے۔ صحیح/غلط
 - 5- سلائی کرنے کے دوران لینن والے کپڑوں میں سلائی کا حق کم رکھنا چاہیے۔ صحیح/غلط
- سوال نمبر 2- مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات مختصر دیجئے۔
- 1- ایکریلیک کپڑوں کی کٹائی اور سلائی کیسے کی جاتی ہے؟
 - 2- شیٹون اور جارجٹ کے کپڑوں کی کٹائی کیسے کی جاتی ہے؟
 - 3- لیس یا جالی دار کپڑوں کی سلائی کیسے کی جاتی ہے؟
 - 4- بروکڈ کی کٹائی اور سلائی کیسے کی جاتی ہے؟
 - 5- کیرپولین کی کٹائی اور سلائی کیسے کی جاتی ہے؟

4- پریسنگ (Pressing)

پریسنگ کیا ہے؟ یہ سوال ہمارے ذہن میں ضرور ابھرتا ہے اس وقت جب بھی آپ کپڑوں کو پہننے کے لیے ان پر استری یا پریسنگ کرنا ہوتی ہے۔

پریسنگ سے مراد

سوئی اور بھاری کپڑوں میں سے ٹکٹیں دور کرنا اور ان پر کرپڑ ٹھکانا پریسنگ کہلاتا ہے۔

استری کرنا سے مراد

تمام ہلکے اور بھاری کپڑوں پر سے سلائی کے دوران اور بعد میں ٹکٹوں کو دور کرنا سلائی کو صحیح جگہ پر سینا استری کہلاتا ہے۔

پریسنگ اور استری میں مزید فرق آپ اس سیکشن کے آخر میں پڑھیں گے۔

4.1 پریسنگ اور استری میں فرق

پریسنگ اور استری کرنے کا بنیادی مقصد تو ایک ہوتا ہے یعنی کپڑے سے ٹکٹوں کو دور کرنا استری اور پریسنگ سلائی کے لیے لازم و ملزوم ہو چکی ہیں۔

پریسنگ

پریسنگ میں بھاری استری استعمال کی جاتی ہے۔ آیا وہ لوہے کی ہو یا کسی اور دھات کی جہاں پر بجلی نہیں وہاں کوکوں والی استری استعمال کی جاتی ہے۔ مگر جہاں پر بجلی ہے وہاں بجلی کی استری استعمال کرتے ہیں۔

پریسنگ میں استری کو ایک جگہ پر چند سیکنڈ رکھ کر دوبارہ اوپر اٹھالیا جاتا ہے اور پھر دوسری جگہ رکھا جاتا ہے۔ پریسنگ کے دوران خشک یا نیم بھیگا کپڑا پرس ہونے والے کپڑے پر رکھا جاتا ہے تاکہ بھاپ کی وجہ سے پریسنگ یقینی ہو سکے۔ استری کے وزن، بھاپ و گرمائش سے کپڑا پرس ہو جاتا ہے۔ ہمارے ہاں عموماً دھوبی گھاٹ اور مارکیٹ میں موجود جدید طرز کے ڈرائی کلینرز (Dry Cleaners) بھی پریسنگ کا یہی طریقہ استعمال کرتے ہیں۔ خاص کر قدرتی ریشوں مثلاً کاشن، لینن، اونٹنی کپڑوں وغیرہ پر پریسنگ کرنا ضروری ہوتا ہے کیونکہ ان کی کرپڑ استری سے بیٹھنا مشکل ہوتی ہے۔

استری کرنا پرینگ سے بہت مختلف ہے۔ اس میں بھی دھات کی استری عموماً بجلی والی استری استعمال کی جاتی ہے۔ اگر اکثر جگہوں پر جہاں بجلی نہیں وہاں پر کٹکوں والی استری بھی استعمال کی جاتی ہے۔ اس کو کرنے کا طریقہ کچھ یوں ہے کہ استری کرنے والے کپڑے پر ملل کا کپڑا رکھ کر یا اس کے بغیر استری اوپر اور نیچے پھیر کر کریں۔ یہ طریقہ ہمارے ہاں گھروں میں عام استعمال کیا جاتا ہے۔ اور استری بھی جلدی ہو جاتی ہے۔ استری عموماً ہلکے کپڑوں پر کی جاتی ہے مثلاً انسانی خود ساختہ ریشوں سے بنے ملبوسات، یعنی مائلون وغیرہ۔

4.2 پرینگ کی اہمیت

جس طرح کپڑے سینے میں فنشنگ (Finishing) ضروری ہوتی ہے اسی طرح سلائی کے دوران پرینگ بھی بہت ضروری ہوتی ہے۔ پارچہ بانی کی صنعت میں پرینگ بہت اہمیت رکھتی ہے کیونکہ کپڑے کی تیاری کے دوران اور بعد میں اس کو پریس کرنا لازمی ہوتا ہے۔

اگر آپ چاہتے ہیں کہ آپ کا لباس سلائی کے بعد اچھا اور بھلا دکھائی دے تو آپ اس کی سلائی کے دوران پرینگ کا خاص خیال رکھیں۔ کیونکہ اگر ہر سلائی کے بعد آپ نے ہر سیون (Seam) کو اچھی طرح پریس کیا ہو گا تو لباس تیار ہونے کے بعد صاف ستھرا اور دلکش معلوم ہو گا اور اگر آپ نے سلائی کے دوران پرینگ کا استعمال ہی نہ کیا ہو یا پرینگ اچھی طرح نہ کی گئی ہو تو آپ کی فننگ (Fitting) گریبان (Neckline) سیون (Seams) ٹھیک طرح نہیں بیٹھیں گے اور لباس میں خوبصورتی، دلکش پن اور سلائی میں صفائی نہیں ہوگی۔

4.3 پرینگ میں استعمال ہونے والی اشیاء

پرینگ کی سب سے اہم ضرورت استری اسٹینڈ (Ironing Board) ہے۔ اس کی گرمی پر اچھی طرح صاف ستھرا کپڑا چڑھا ہو۔ استری اسٹینڈ کا قاعدہ یہ ہے کہ ہم آسانی سے زیادہ سے زیادہ کپڑے استری کر سکتے ہیں۔ دوسرا قاعدہ جو ہم اس سے حاصل کرتے ہیں وہ چھوٹی سے چھوٹی سلائی یا سیون (Seam) آرام سے پریس ہو جاتی ہے۔ استری اسٹینڈ کی وجہ سے کپڑا زیادہ کھینچا نہیں اور اس کے تنگ کونے یا سرے (Narrow Eng) سے کندھے (Sleeve Cap) کی سلائی پریس کی جاتی ہے۔



عمل نمبر 5.22

استری کرنے کے لیے ساز و سامان

- 1- جوائنٹ پریسر
 - 2- استری مشین
 - 3- برش
 - 4- بازو استری کرنے کے لیے بھرا ہوا بازو کی شکل کا کشن
 - 5- بیٹر جو کہ سیون کو پریس کرنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔
- جوائنٹ پریسر (Point Presser) بہت مفید چیز ہے۔ یہ کالر پریس کرنے کے لیے یا سیون کو کھول کر پریس کرنے کے کام آتا ہے۔ اس کے اوپر والے حصے پر کالر کو رکھ کر استری کرتی ہوتی ہے۔
- ہمارے ہاں درزی (Tailors) بیٹر کا استعمال بھی کرتے ہیں۔ جب سیون کو کپڑے کے ساتھ پریس کرنا ہو تو بیٹر (Beater) اس کام میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ جس طرح کالر کے کنارے چھٹیں یا کوٹ کے سامنے والا حصہ پریس کرنے کے لیے بھی بیٹر استعمال کیا جاتا ہے۔

4.4 استری کی اقسام

ہمارے ہاں زیادہ تر بجلی سے چلنے والی استری استعمال کی جاتی ہے لیکن ہمارے دیہات میں خاص طور پر ان جگہوں پر جہاں بجلی نہیں ہے وہاں لوگ اکثر ککوں کی استری سے اپنی ضرورت پوری کرتے ہیں۔ شہروں میں بجلی کی استری کے علاوہ بھاپ کی استری بھی استعمال کی جاتی ہے۔

استری کا استعمال

ہمیں استری بہت احتیاط سے کرنی چاہیے اس کے استعمال میں چند احتیاطی تدابیر کچھ یوں ہیں۔

- 1- استری بچوں کی پہنچ سے دور ہونی چاہیے۔
- 2- گرم استری کو کبھی بھی کپڑے پر رکھ کر کوئی اور کام نہ کریں۔ اس طرح آپ کا کپڑا جل سکتا ہے۔ اس لیے احتیاط کریں۔
- 3- کام کے دوران اور بعد میں استری کو اسٹینڈ پر سیدھا کھڑا کر دیں۔
- 4- استری اسٹینڈ کا کپڑا سیدھا رکھیں اور اس میں چٹنیں نہ پڑنے دیں کیونکہ اس سے پریس کرنے میں دقت محسوس ہوتی ہے اور کپڑے میں بھی چنٹ آ جاتی ہے۔
- 5- اگر کپڑا جلنے کے بعد استری پر لگ جائے تو استری کے ٹھنڈے ہونے کا انتظار کریں اور اس کو صابن یا بیکنگ سوڈا (Baking Soda) سے صاف کریں۔ صاف کرنے کا طریقہ کچھ یوں ہے۔
(الف) سب سے پہلے استری کے جلے ہوئے حصے کو بغور دیکھیں اگر اس پر جلا ہوا کپڑا لگا ہے تو اس کو ہاتھ سے اتار لیں۔
(ب) اس کے بعد ملل کا کپڑا لے کر اس کو ہلکا سا پانی سے بھگو دیں۔
(ج) پھر اس کے ساتھ بیکنگ سوڈا لگا کر ہلکا ہلکا رگڑیں۔ اس طرح جلا ہوا کپڑا اور داغ اترنے لگے گا اور استری صاف ہو جائے گی۔
- 6- جب آپ استری کو استعمال نہ کر رہے ہوں تو اس کا پلگ نکال کر رکھیں۔
- 7- بھاپ والی استری کے لیے صاف پانی کا استعمال کریں۔

4.5 پریس کرنے کے طریقے

- 1- استری پرایک ڈائل (Dial) دیا ہوتا ہے جس پر مختلف کپڑوں کے نام لکھے ہوتے ہیں جو کپڑا بھی آپ پریس کرنا چاہتے ہوں اس کے مطابق ڈائل (Dial) کو نشان کے سامنے لے آئیں اور پریس کریں۔
- اسی طرح کوئلے والی استری سے استری کرنا قدرے مختلف ہے۔ اس کے لیے استری کے درمیان والے حصے میں کوئلے گرم کر کے ڈالے جاتے ہیں اور اس کو کور کر دیا جاتا ہے۔ ڈھکن کے ساتھ بند کیا جاتا ہے پھر زیادہ گرمائش برداشت کرنے والے کپڑے مثلاً کاٹن، لینن وغیرہ کو پہلے استری کیا جاتا ہے اور خود ساختہ ریشوں سے بنے کپڑے یا پلینڈر کپڑے یعنی پولی ایسٹر، رے آن وغیرہ کو اس وقت استری کیا جاتا ہے جب کوئلوں کی گرمائش قدرے کم ہو جاتی ہے۔ اس استری کی گرمائش کو آپ ایک گدی نمائش پر رکھ کر چیک کر سکتے ہیں مگر اس کو کبھی بھی (Direct) کپڑے پر نہیں رکھا جاتا۔ کیونکہ اس کی تیز گرمائش سے کپڑے کے جلنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ اس کے درجہ حرارت کو کم کرنے کے لیے آپ کوئلے بھی کم کر سکتے ہیں یا پھر تھوڑی دیر کے بعد استعمال کریں۔
- 2- اگر آپ چٹنوں کو پریس کر رہے ہوں تو استری کو ہلکا رکھیں اور آہستہ آہستہ کام کریں۔
- 3- لینن اور کاٹن کو پریس کرتے وقت کپڑے میں تھوڑی سی نمی کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ اس میں سے ٹکٹیں آسانی سے نکل سکیں۔ کپڑے کو اس وقت تک پریس کریں جب تک کہ وہ خشک ہو جائیں۔
- 4- بعض خود ساختہ کپڑے زیادہ حرارت سے پکھل جاتے ہیں مثلاً پولی ایسٹر، ای ٹیٹ مائلون سے بنے کپڑے وغیرہ۔ اس لیے ان کو پریس کرتے وقت درجہ حرارت کا خاص خیال رکھنا چاہیے اور درجہ حرارت کو ہلکا رکھنا چاہیے۔
- 5- کپڑے کو ہمیشہ گرین لائن (Green Line) پر پریس کریں۔
- 6- خیال رکھیں کہ جہاں پر پین Pin لگی ہو وہاں پر پریس نہ کریں۔
- 7- کڑھائی بمٹن وغیرہ کو ہمیشہ الٹی طرف سے اور نرم گدی پر رکھ کر پریس کریں۔
- 8- کالر کف اور جیبوں (Pocket) کو پہلے الٹی طرف سے پریس کریں اور بعد میں سیدھی طرف سے ہلکا پریس کریں۔
- 9- پریس کرنے سے پہلے کپڑے پر سے ہر قسم کے داغ دھبے اتار لیں کیونکہ پریس کرنے کے بعد یہ داغ اور دھبے نہیں اترتے۔
- 10- خم دار سلائی کو پریس کرنے کے لیے کول گدی کا استعمال کریں اور اگر یہ نہ ملے تو لیے کو تہہ کر کے خم دار سلائی والی جگہ

کے نیچے رکھ کر پریس کریں۔ جیسے کمر کی سلائی، کندھے کی سلائی وغیرہ جیسا کہ شکل نمبر 5.24 میں دکھایا گیا ہے۔



عمل نمبر 5.23 کول گدی کی مدد سے پریسنگ

4.6 فائنل پریسنگ

سلائی کے دوران پریس کرنا بہت ضروری ہے اور تقریباً ہر جگہ سلائی کے دوران ہمیں اس کی ضرورت پڑتی ہے۔ اگر ہم طریقے سے ساتھ ساتھ پریس کرتے جائیں تو لباس مکمل ہونے پر اتنا پریس کرنے کی ضرورت نہیں پڑے گی اور تمام سلائیاں اچھی طرح پریس ہوں گی۔

پریس کرنے کے بعد لباس کو احتیاط سے ہینگر (Hanger) پر لٹکا دیں۔ لیکن کچھ کپڑے ایسے ہوتے ہیں جن کو ہم الٹی طرف سے پریس کرتے ہیں مگر اکثر کپڑوں کو سیدھی طرف سے ہی استری کیا جاتا ہے مثلاً کاٹن وغیرہ۔ مگر گہرے رنگ کے کپڑوں کو ہمیشہ الٹی طرف سے پریس کریں تاکہ ان پر استری یا پریس کی ایک مخصوص چمک نہ آجائے۔

4.7 فائنل پریسنگ کے چند اصول

- آئیے اب آپ کو فائنل پریسنگ کے چند بنیادی اصولوں کے بارے میں بتاتے ہیں۔
- 1- سب سے پہلے کپڑے کو اندر سے پریس کریں خاص طور پر جیبیں (Pockets) تمام سیون، اندر (Lining) شولڈر پیڈ (Shoulder Pad) وغیرہ۔
- 2- پھر آپ بازوؤں کو پریس کریں۔
- 3- لباس میں اگر کوئی چٹائیں (Gathers) دی گئی ہوں ان کو کاٹنے سے (Trim) پہلے پریس کریں۔

- 4- آپ یوک (Yokes) اور کندھے کی سلائی کو پہلے پر لیں کریں۔
- 5- لباس کے اوپر والے حصے کو پہلے پر لیں کریں پھر نچلے حصے کو۔
- 6- کالر کو ہمیشہ آخر میں پر لیں کریں۔
- 7- پر لیں کرنے کے بعد لباس کو آپ احتیاط سے ہینگر (hanger) پر لٹکا دیں۔

4.8 خود آزمائی نمبر 4

- سوال نمبر 1- مندرجہ ذیل خالی جگہ مناسب الفاظ سے پر کیجئے۔
- (1) پرینگ کی سب سے اہم ضرورت ہے۔
 - (2) سلائی کے دوران پرینگ (1) پر یسر پوائنٹ (c) استری اسٹینڈ پر لیں کرنے کے لیے کھول کر پر لیں کریں۔
 - (3) ہمارے ہاں زیادہ تر استری استعمال ہوتی ہے۔
 - (4) ٹھنڈا ہونے پر استری کو سے صاف کریں۔
 - (5) کو ہمیشہ آخر میں پر لیں کریں۔
- (1) کالر (2) سیون (3) بازو
 - (1) کوئلے (2) بھاپ (3) بجلی
 - (1) سٹیک سوڈا (2) دم (3) سرف
 - (1) کالر (2) آستین (3) کف

سوال نمبر 2- مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب دیں۔

- 1- استری کا استعمال کس طرح کیا جاتا ہے؟
- 2- فائل پرینگ کے چند اصول کیا ہیں؟
- 3- استری کی کتنی اقسام ہیں؟
- 4- پرینگ اور استری میں کیا فرق ہے؟
- 5- پرینگ کی اہمیت پر روشنی ڈالیں۔

5- جوابات

خود آزمائی نمبر 1

- سوال نمبر 1- 1- پانی 2- ایسڈ 3- کھینچنے 4- سیلولوز 5- پگ
- سوال نمبر 2- 1- دیکھئے سیکشن نمبر 1
- 2- دیکھئے سیکشن نمبر 1.1
- 3- دیکھئے سیکشن نمبر 1.3
- 4- دیکھئے سیکشن نمبر 1.4
- 5- دیکھئے سیکشن نمبر 1.4

خود آزمائی نمبر 2

- سوال نمبر 1- 1- ڈیزائن 2- سادہ 3- چار 4- رفل 5- تین
- سوال نمبر 2- 1- دیکھئے سیکشن نمبر 2.1
- 2- دیکھئے سیکشن نمبر 2.2
- 3- دیکھئے سیکشن نمبر 2.3
- 4- دیکھئے سیکشن نمبر 2.8
- 5- دیکھئے سیکشن نمبر 2.9

خود آزمائی نمبر 3

- 1- صحیح 2- غلط 3- صحیح 4- غلط 5- غلط
- سوال نمبر 1- دیکھئے سیکشن نمبر 3.4

سوال نمبر 2	دیکھئے سیکشن نمبر 3.5
سوال نمبر 3	دیکھئے سیکشن نمبر 3.6
سوال نمبر 4	دیکھئے سیکشن نمبر 3.7
سوال نمبر 5	دیکھئے سیکشن نمبر 3.8

خود آزمائی نمبر 4

سوال نمبر 1-	1- سلائی کے دوران پرینگ	2- سیون	3- بجلی	4- ٹیکنک سوڈا	5- کالر
سوال نمبر 2-	1- دیکھئے سیکشن نمبر 4.1				
	2- دیکھئے سیکشن نمبر 4.7				
	3- دیکھئے سیکشن نمبر 4.4				
	4- دیکھئے سیکشن نمبر 4.1				
	5- دیکھئے سیکشن نمبر 4.2				

کولٹنگ (QUILTING)

تحریر: شمر ظفر
نظر ثانی: شائستہ باہر

یونٹ کا تعارف

کولٹ جسے عام فہم زبان میں (دلائی) بھی کہتے ہیں کے بنانے کا فن بہت قدیم ہے۔ ابتداء میں گرم کپڑوں اور اونٹنی کنبلوں کے متبادل کے طور پر کولٹ کپڑے استعمال کئے جاتے تھے۔ برصغیر میں عورتیں اپنے فارغ اوقات میں پرانے اور قاتو کپڑوں پر کولٹنگ کرتی رہتی تھیں جن سے گھر کی مختلف مصنوعات اور سردی سے بچاؤ کے لیے کنٹوپ، صدری اور بٹری بنائے جاتے تھے۔ دلائی تو آج بھی ہمارے ملک کے مختلف علاقوں میں ہلکی سردی میں استعمال کی جاتی ہیں۔ رلی کا کام سندھ میں بہت قدیم زمانے سے کیا جا رہا ہے۔ رلی کی چادروں میں روئی کی تہہ رکھ کر کولٹنگ کر لی جاتی ہے۔

صرف برصغیر میں ہی نہیں بلکہ برطانیہ اور اٹلی میں بھی یہ ستر ہر گھر میں موجود تھا اس کی تاریخ بہت دلچسپ ہے جیسے ہی کسی گھر میں لڑکی پیدا ہوتی، گھر میں مختلف قسم کے کپڑے جمع کئے جانے لگے تھے اور پھر جب لڑکی کی شادی کی بات طے کی جاتی تھی تو سب رشتہ داروں اور ملنے والوں کو دعوت دی جاتی تھی۔ دعوت میں شریک تمام خواتین بڑے سے اڈے پر بیٹھ کر جمع کئے ہوئے تمام کپڑوں کو جوڑ کر بڑا سا کولٹ (Quilt) بناتی تھیں۔ اس دعوت کا مقصد ملنے والوں کو شادی کی اطلاع دینے کے ساتھ ساتھ ان کی دعائیں اور محبتوں کو کولٹ کی صورت میں شامل کرنا ہوتا تھا۔ اس قسم کے بنائے ہوئے کولٹ پشت ہا پشت تک لڑکیوں کو چھینر میں دیئے جاتے رہے۔

یونٹ کے مقاصد

- ☆ امید ہے کہ اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- ☆ کولٹنگ کرنے کے مختلف طریقے سیکھ کر ان پر عمل کر سکیں گے۔
- ☆ اپنے لیے یا پھر گھر کے دوسرے افراد کے لیے کولٹنگ سے دلکش اشیاء بنائیں گے۔
- ☆ قاتو کپڑوں کو جوڑ کر کارآمد اشیاء تیار کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔
- ☆ ان اشیاء کی تیاری سے گھر بیٹھے اپنے خاندان کی اقتصادی مدد کرنے کے قابل ہو جائیں گے۔

فہرست مضامین

241	1- کولنگ کیا ہے۔
241	1.1 کولنگ کے لیے ڈیزائن
246	1.2 کاغذ کا پترن تیار کرنا
248	1.3 کولنگ میں استعمال ہونے والی اشیاء
249	1.4 کولنگ کے لیے کپڑے کا انتخاب
249	1.5 بھرائی کے لیے اشیاء کا انتخاب
250	1.6 خود آ زمانی نمبر 1
251	2- کولنگ اور اس کی اقسام
252	2.1 انگش کولنگ
259	2.2 اٹالین کولنگ
262	2.3 ٹریپو کولنگ
265	2.4 خود آ زمانی نمبر 2
266	3- کولڈ مصنوعات کو مکمل کرنا۔
266	3.1 کشن کے لیے غلاف بنانا
268	3.2 کولڈ مکمل کرنا۔
272	3.3 خود آ زمانی نمبر 3
373	4- جوابات

فہرست اشکال

241	مرلج	-6.1
241	لائٹوں کا چیک	-6.1.1
241	چیک دھاری وار پرنٹ	-6.1.2
241	آڑی لائنیں	-6.1.1.3
242	سیدھی ترجمی اور کولائی میں لائنوں کی مدد سے بنائے گئے مختلف ڈیزائن	-6.2
243	کولائی میں بنائے گئے مختلف ڈیزائن	-6.3
243	سیپ کی شکل کے مختلف ڈیزائن	-6.3.1
244	پر کی شکل کے مختلف ڈیزائن	-6.3.2
245	باڈر بنانے کے لیے مختلف موٹف	-6.4
246	کشن کا پتر بنانے کے لیے نٹان لگانے کے مختلف طریقے	-6.5
247	پس منظر کے ڈیزائن کے لیے نٹان لگانا	-6.6
248	موٹف کو چاک کی مدد سے ٹریس کرنا	-6.7
248	چاک کی مدد سے موٹف کی درمیانی لائنیں مکمل کرنا	-6.8
252	کولنگ پر پلٹیک سے کارٹون یا جانور بنانا	-6.9
253	بیچ درک سے کولٹ کا کپڑا تیار کرنا	-6.10
253	کشیدہ کاری سے کولٹ کے کپڑے کو پہلے مکمل کرنا	-6.11
253	کولنگ کے لیے کپڑے کی تیاری	-6.12
255	کولٹ کو کچا کرنا	-6.13
256	کڑھائی کے مختلف فریم	-6.14

257	6.15	ایک ہی جگہ دو تین بنجیے لگانا
258	6.16	کام کو اہل بنانے کے لیے مختلف سوئیوں کا استعمال
259	6.17	کولنگ کے لیے مشین سے بنجیہ کرنا
260	6.18	ایلیٹن کولنگ مشین سے دوہری سوئی کی مدد سے بھی کی جاتی ہے۔
260	6.19	کاربن کی مدد سے ٹریٹنگ
261	6.20	چھوٹے چھوٹے کچے ٹانگوں سے کشیدہ کرنا
261	6.21	ڈوری کو کپڑوں کے درمیان سے گزارنا
261	6.22	ڈوری کو باہر نکال کر کوٹنے بنانا
262	6.23	اسٹر کے سیدھی جانب ڈیزائن ٹریس کرنا
263	6.24	اسٹراڈر اوپر والے کپڑے کو کچا کرنا
263	6.25	تمام ڈیزائن کو کچے ٹانگے کی مدد سے کشیدہ کاری کرنا
263	6.26	اسٹر پر چھوٹے کٹ لگا کر کاٹنا
264	6.27	روٹی بھرنا
264	6.28	بھرائی کے بعد اور کٹے ہوئے حصے کو کشیدہ کاری کے چھوٹے ٹانگوں کی مدد سے مکمل کرنا
264	6.29	مکمل ہونے پر ڈیزائن
266	6.30	کشن کے لیے ڈیزائن
267	6.31	کشن کے پچھلے حصے کا کور
267	6.32	ترپائی مکمل کر کے ٹن لگائیں
268	6.33	کشن کا پچھلا حصہ مکمل ہونے کے بعد
268	6.34	فٹنگ کولٹ
269	6.35	کولٹ کناروں کو سلائی کی گنجائش کے علاوہ تراشنا

269	6.36- دونوں کناروں کو موڑ کر سلائی کرنا
270	6.37- کناروں کے درمیان پائپنگ رکھ کر کچا کرنا
271	6.38- اسٹر کے ساتھ پائپنگ کو مکمل کرنا
272	6.39- مغزی کے اٹھی جانب اندر موڑ کر بار یکہ ترپائی کرنا

1- کولٹنگ کی تعریف

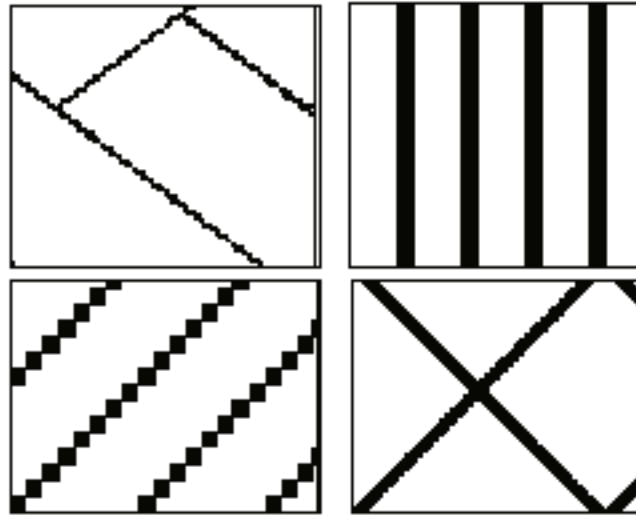
کولٹنگ انگریزی زبان کا لفظ ہے۔ انگریزی میں ہلکے لحاف کو کولٹ کہتے ہیں۔ اس نام کی نسبت سے اس کے بنانے کا طریقہ کار کولٹنگ کہلاتا ہے۔

کولٹ بنانے کے لیے کپڑے کی دو تہوں کے درمیان کسی قسم کی بھرائی رکھ کر سادہ یا کچے ٹانگے سے سیدھی یا ترچھی لائنوں سے سلائی کر لی جاتی ہے۔ یہ طریقہ کار کولٹنگ کہلاتا ہے۔

1.1 کولٹنگ کے لیے ڈیزائن

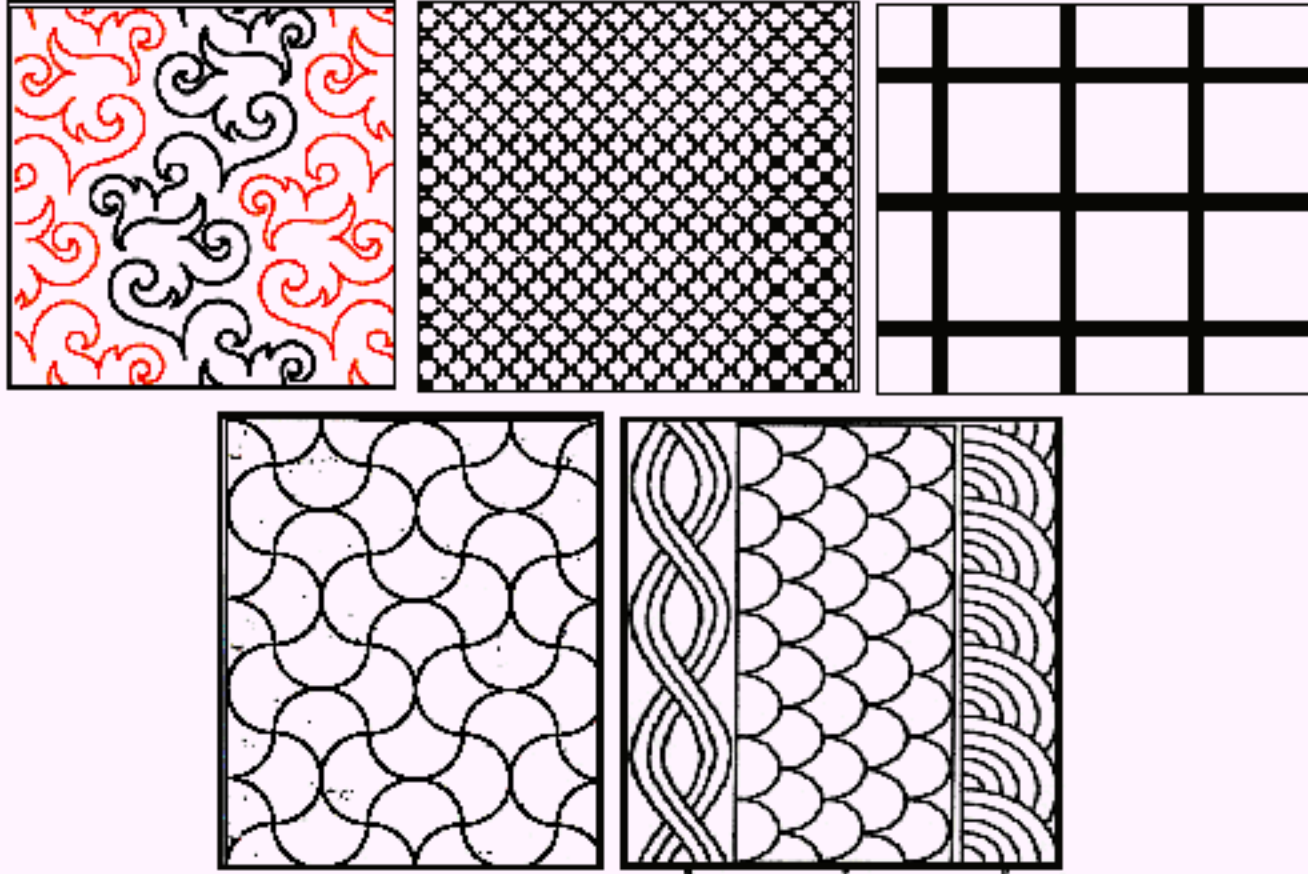
کولٹنگ سے لباس اور بہت سی گھریلو آرائش کی مصنوعات بنائی جاسکتی ہیں۔ مثلاً جیکٹ، صدری، بیڈ کور، کشن، ٹی کوزی، ٹرے کور، دلائی، بچوں کے لیے لحاف اور بہت سی مختلف اشیاء۔ ضروری نہیں کولٹنگ کے لیے نئے کپڑے اور نئی روئی وغیرہ بھی استعمال کی جائے۔ بلکہ گھر میں پرانی اشیاء سے بھی خوبصورت کولٹنگ کی جاسکتی ہے۔ کولٹ مصنوعات گرم ادنی کپڑوں کی نسبت ہلکی اور دلکش ہونے کے ساتھ ساتھ مضبوط اور دیر پا بھی ہوتی ہیں۔ ابتداء میں کولٹنگ صرف ہاتھ سے ہی کی جاتی تھی لیکن اب مشین سے بھی کی جاتی ہے۔ کولٹنگ کے لیے ابتداء میں کوئی خاص ڈیزائن نہیں بنائے جاتے تھے بلکہ سیدھی اور ترچھی لائنوں میں کچے ٹانگے کشیدہ کرنے سے خود بخود ڈیزائن بن جاتے تھے۔ جن میں مربع، ٹکون، مستطیل

(Rectangle) اور (آڑھی ترچھی) Zig-Zag شامل ہیں۔ دیکھئے شکل نمبر 6.1



شکل نمبر 6.1 آڑھی لائنیں

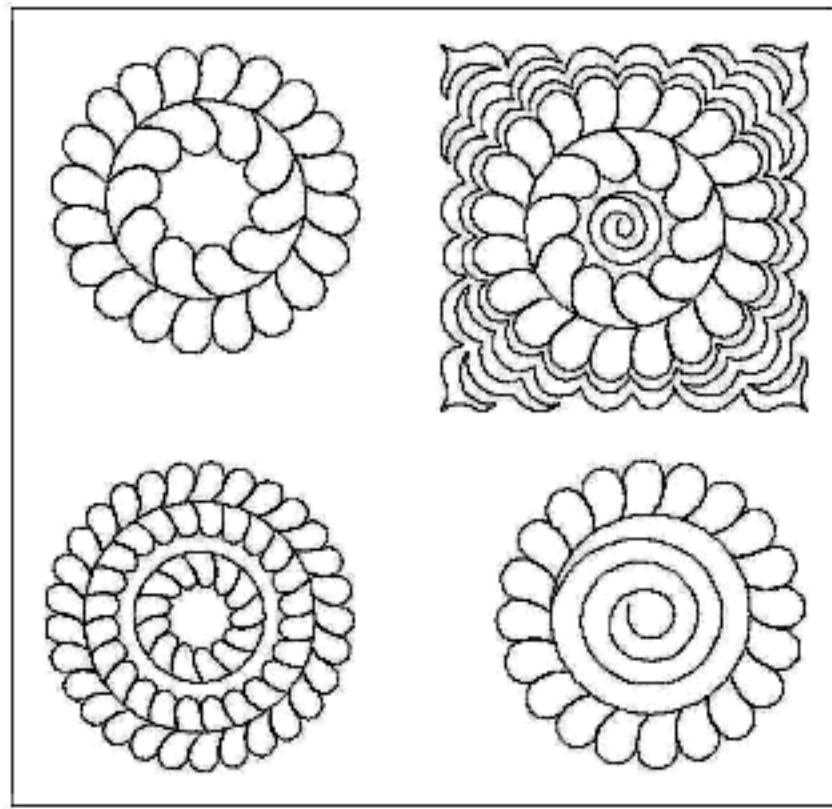
لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ان بنیادی ڈیزائنوں میں مختلف اقسام کے ٹائکے پیچ (Patch) (Applique) ورک بھی شامل کئے جانے لگے ہیں۔ کولٹنگ کی بنیادی لائنوں کو مزید اجاگر (Emphasize) کرنے کے لیے کہیں کہیں سے دہری لائنوں کی صورت میں بھی سلائی کی جاسکتی ہے تاکہ سادہ ڈیزائن بھی دیکھنے میں خوبصورت نظر آئے جیسا کہ شکل نمبر 6.2 میں واضح ہے۔ ان سیدھی تزئینی اور کولائی میں لائنوں کو مزید مختلف انداز میں استعمال کرنے سے مزید خوبصورت ڈیزائن بنائے جاسکتے ہیں۔



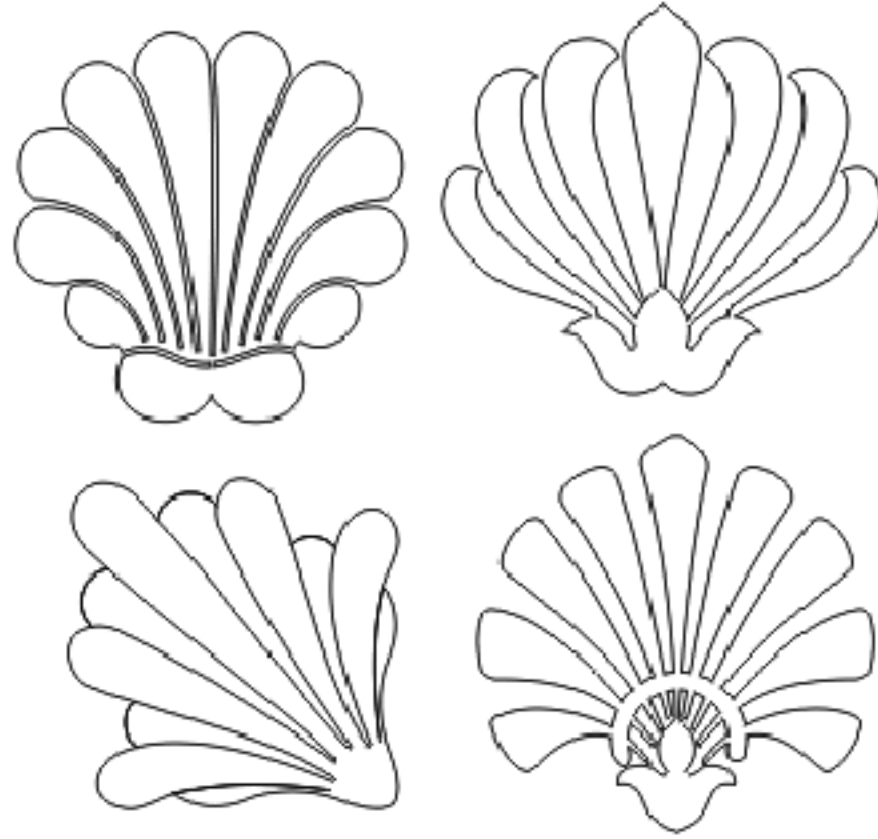
شکل نمبر 6.2 سیدھی تزئینی اور کولائی میں لائنوں کی مدد سے بنائے گئے مختلف ڈیزائن

ان لائنوں کے علاوہ مختلف اشکال سے بھی کولٹنگ کی جاتی ہے مثلاً درختوں کے پتوں، پرندوں کے پروں، مسیچوں اور پھولوں وغیرہ۔

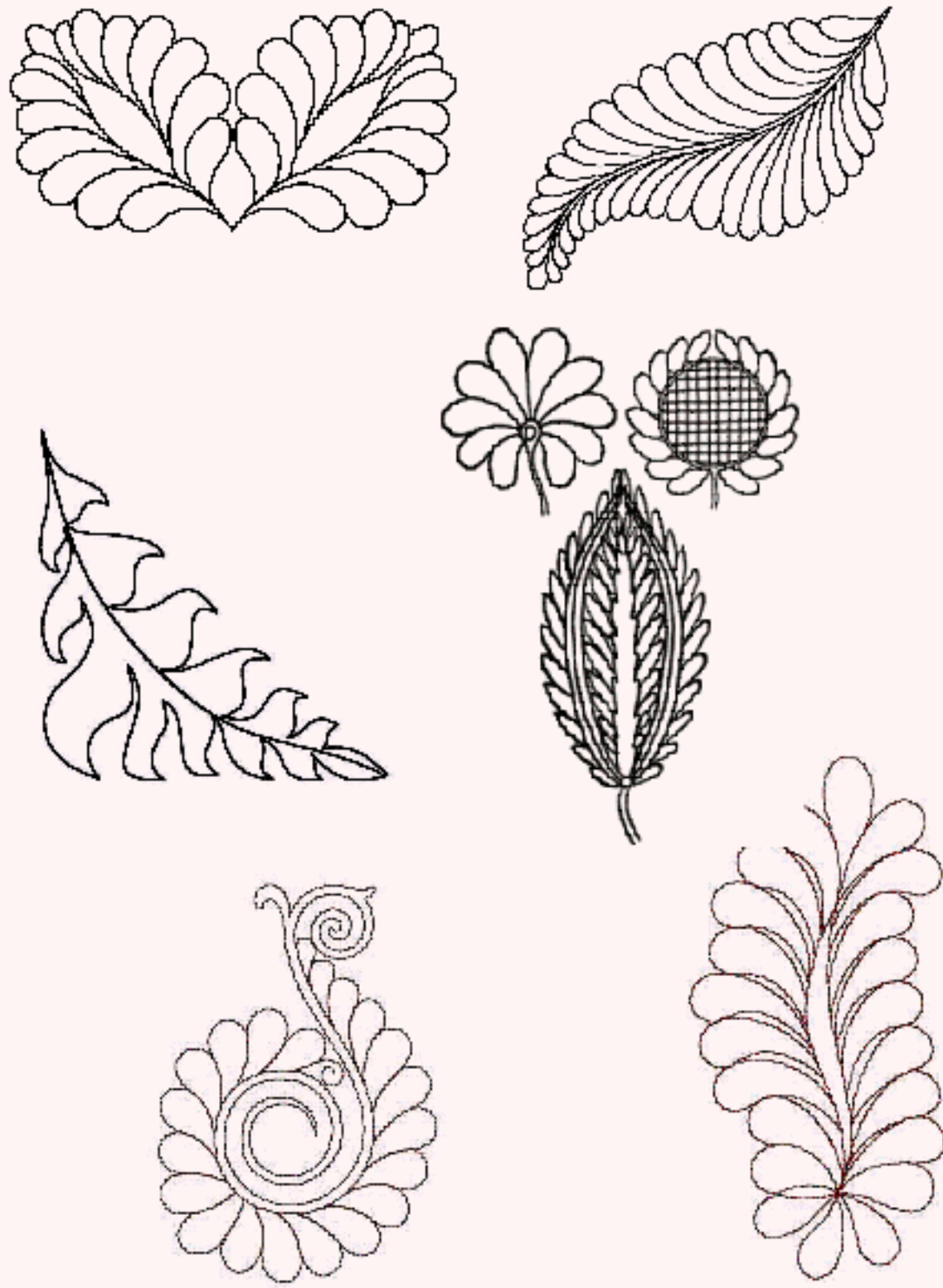
جب یہ اشکال علیحدہ علیحدہ استعمال کی جاتی ہیں تو یہ موٹیف (Motif) کہلاتی ہیں۔



عمل نمبر 6.3 کولائی میں طائر کے مختلف ڈیزائن



عمل نمبر 6.3.1 سیپ کی عمل میں مختلف ڈیزائن



عمل نمبر 6.3.2 پاورچے کی عمل میں مختلف ڈیزائن

ان موٹھوں (Motifs) کو مختلف انداز میں استعمال کیا جاسکتا ہے یعنی پس منظر کے ڈیزائن کی بنیادی لائنوں کے ساتھ پورے کولٹ پر پھیل کر اور کونوں یا کناروں پر جیسے کی صورت میں بنایا جاسکتا ہے۔ (دیکھیں شکل نمبر 6.3)

مختلف موٹفوں کو ملا کر مندرجہ ذیل اشیاء کے لیے ڈیزائن کھیل کریں۔

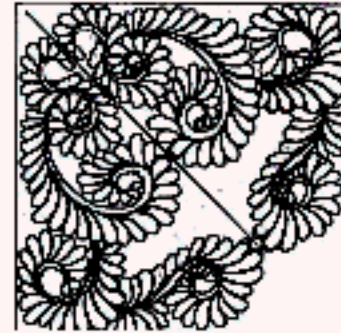
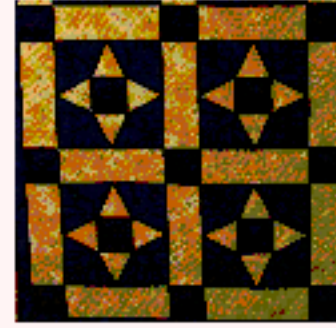
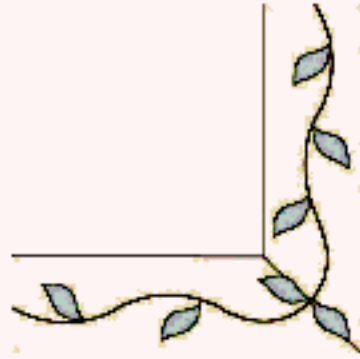
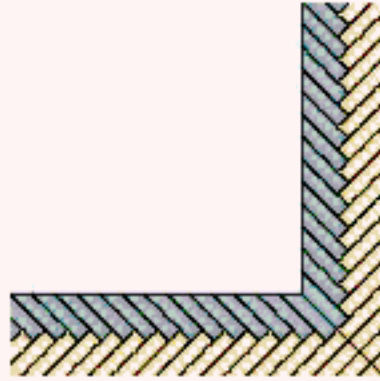
1- کوشن (Coushion)

2- دلائی (Quilt)

3- چائے دانے کا غلاف (Teacozy)

4- جیکٹ (Jacket)

سیدھی لائنوں کو مختلف انداز میں استعمال کر کے نئے ڈیزائن بنائیں۔



بارڈر بنانے کے مختلف موٹف

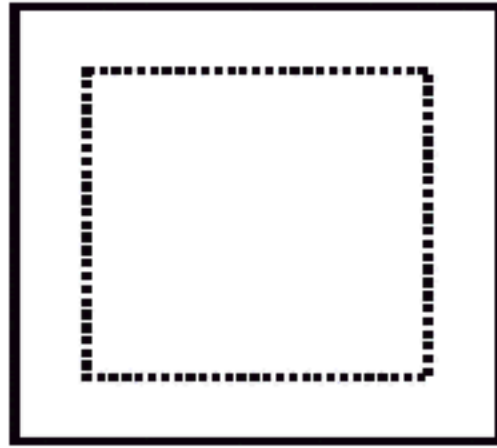
عمل نمبر 6.4

1.2 کاغذ کا پترن تیار کرنا

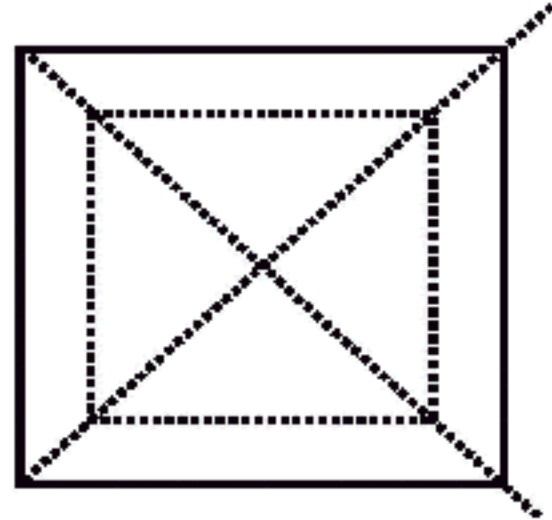
ڈیزائن کا انتخاب کرنے کے بعد ضروری ہے کہ اس مصنوع کا پترن کاغذ پر بنالیا جائے تاکہ کپڑے پر ٹریس کرتے ہوئے آسانی رہے اور ڈیزائن کے مختلف موٹھس کی جگہوں کا تعین کیا جاسکے۔ مثلاً اگر کشن بنانا ہو تو پہلے کشن کے سائز کا تعین کرنے کے بعد اسی سائز کی مناسبت سے ڈیزائن کا سائز اور موٹھ کے سائز کا انتخاب کریں۔ اسی طرح کولٹ کے سائز کی مناسبت سے بنیادی ڈیزائن اور موٹھس کے انتخاب میں آسانی رہے گی۔ کرسی کے کشن کا معیاری سائز 16" x 40 (40 x 16") س x 16" م فلور زینی کشن کا سائز (30 x 30) انچ یا 75 x 75 س م) اور بعض دفعہ (36 x 36) انچ یا 90 x 90 س م) بھی ہوتا ہے۔ بچوں کے کولٹ کا سائز 45" x 40" انچ یا 112.5 x 100 س م) اور سنگل اور ڈبل بیڈ کور کے سائز بھی مختلف ہوتے ہیں۔ آپ کی آسانی کے لیے مثال کے طور پر کشن کا پترن بنانے کا طریقہ کار دیا گیا ہے۔ جس کی مدد سے آپ آسانی سے کشن کا پترن تیار کر سکتے ہیں۔

کشن کا پترن بنانے کا طریقہ کار

- 1- کشن کے سائز کے انتخاب کے بعد مثلاً 16x16 انچ 40x40 س م کے مطابق دو انچ 5 س م سلائی کی گنجائش رکھتے ہوئے کاغذ کا ٹریس یعنی (45 x 45 س م) (18x18 انچ) (شکل نمبر 6.5 الف)



(ب)



(الف)

شکل نمبر 6.5 پترن بنانے کے لیے نشان لگانا

- 2- کاغذ کے درمیان میں نشان لگائیں۔ اگر باڈر بنانا ہو تو باڈر کی گہرائی کے لیے نشان لگائیں۔ (شکل نمبر 6.5 ب)

3- چاروں کونوں کو درمیان کے نشان کے ساتھ لائنوں کے ساتھ ملائیں۔ (شکل نمبر 6.5 ب)

یہ لائنیں موٹے اور ہاڈر کی جگہوں اور فاصلوں کا تعین کرنے میں مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ اگر ہاڈر نہ بنانا ہو تو ہاڈر کی گہرائی کے لیے نشان لگانے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

4- اب ہاڈر کی جگہ پر ہاڈر کا ڈیزائن اور درمیان میں موٹے ٹریس کر لیں۔ خیال رہے کہ تمام موٹے کے درمیان مناسب اور ایک جیسے فاصلہ ہو۔

5- اب بنیادی (Back Ground) ڈیزائن کو بھی ٹریس کریں۔ اگر سیدھی لائنیں لگانی ہوں تو فرٹ رولر استعمال کریں (شکل نمبر 6.6) اور اگر لائنیں کولائی میں لگانی ہوں تو اس کے لیے پرکاریا گھر میں موجود کسی بھی کول چیز مثلاً شیشے کا گلاس، کپ یا پلیٹ وغیرہ استعمال کی جاسکتی ہیں۔



عمل نمبر 6.6 پس مھر کے ڈیزائن کے لیے نشان لگانا

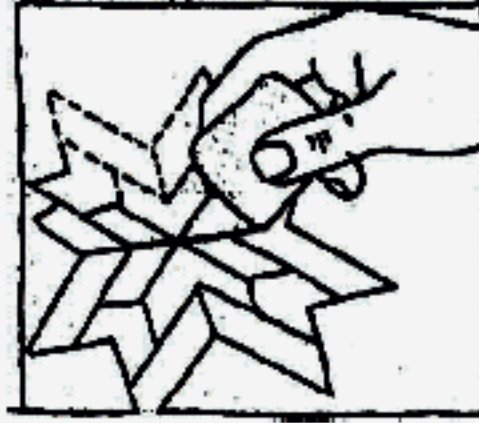
خیال رہے کہ تمام لائنیں مکمل طور پر درست ہوں اور ان کا آپس کا فاصلہ برابر ہو۔ یہ بنیادی لائنیں موٹے اور ہاڈر کے ڈیزائن کے اوپر نہیں لگانی جاتیں بلکہ موٹے تک پہنچ کر ان لائنوں کا سلسلہ منقطع کر کے موٹے کی دہری جانب لائنوں کا سلسلہ جاری رکھیں۔

6- کاغذ کا پترن مکمل ہونے پر تمام ڈیزائن اوپر والے کپڑے یا پھر استر پر کاربن کاغذ کی مدد سے ٹریس کر لیں۔



عمل نمبر 6.7 موٹف کو چاک کی مدد سے ٹس کرنا

7- ڈیزائن میں اگر علیحدہ علیحدہ موٹفس کی تعداد زیادہ ہو تو موٹف کا پترن موٹے ٹے کاغذ پر کاٹ لیں اور چاک کی مدد سے موٹف کی شکل کپڑے پر لگائیں۔ موٹف کے درمیان کی لائنیں بھی چاک کی مدد سے مکمل کر لیں۔ (شکل نمبر 6.8)



عمل نمبر 6.8 چاک کی مدد سے موٹف کے درمیان کی لائنیں مکمل کرنا

عملی کام

شکل ایک سے لے کر 3 تک کسی بھی موٹف کا انتخاب کر کے کشن کا پترن تیار کریں۔ کشن کا تیارناپ (16x16 انچ) یعنی 40x40 سم ہونا چاہیے۔

1.3 کولٹنگ میں استعمال ہونے والی اشیاء

سلائی کے کسی بھی کام کے لیے سوئی دھاگہ، قینچی، انگٹھنہ، چاک، ناپنے کے لیے فٹ یا فیتہ، کاغذ، پنسل اور کاربن کاغذ کی ضرورت ہوتی ہے۔ کولٹنگ کے لیے بھی یہی تمام اشیاء استعمال کی جاتی ہیں۔ کام شروع کرنے سے پہلے تمام اشیاء اکٹھی

رکھیں تاکہ بار بار تلاش نہ کرنی پڑیں۔

1.4 کولٹنگ کے لیے کپڑے کا انتخاب

کولٹنگ کسی بھی قسم کی کی جائے اس کے لیے کپڑوں کی دو تہوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ ایک کپڑا اوپر کے لیے (جو Top کہلاتا ہے) اور اس کی مناسبت سے ایک کپڑا استر کے لیے۔ اگر کولٹڈ مصنوعات کی کوئی الٹی یا سیدھی اطراف نہ رکھی ہوں تو ”اوپر“ اور ”استر“ کے لیے ایک جیسا ہی کپڑا استعمال کیا جاسکتا ہے مثلاً بچوں کے لحاف کے لیے۔ لیکن اگر الٹی اور سیدھی اطراف رکھنا ہوں تو استر کے لیے نسبتاً ہلکا کپڑا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ مثلاً کٹن، جیکٹ، بیڈ کور وغیرہ کے لیے۔ زیادہ تر استر کے لیے موٹی ململ یا پھر لٹھا استعمال کیا جاتا ہے۔

کولٹنگ کے لیے استعمال ہونے والے کپڑے چاہے سادہ ہوں یا پرنٹڈ (Printed) ان کی سطح ہموار نرم اور غنی نزدیک نزدیک ہونی چاہیے۔ زیادہ موٹے تخت اور کھر درے کپڑے کا انتخاب نہ کریں کیونکہ ان پر کولٹنگ زیادہ نمایاں نہیں ہوتی اور اس لیے خوبصورت بھی نظر نہیں آتی۔ کام سیکھنے والوں کو ابتداء میں زیادہ پھلنے والا کپڑا مثلاً ساٹن وغیرہ کا انتخاب بھی نہیں کرنا چاہیے کیونکہ ایسے کپڑوں کو سنبھالنا مشکل ہوتا ہے اور جھول اور سلوٹس بھی کام میں فراہم ہوتی ہیں۔

ایسے کپڑوں کا انتخاب کریں جن کے رنگ پکے دھلنے میں آسان اور دھلا گے (یارن) مضبوط ہوں۔ جن کپڑوں کے سکڑنے کا خدشہ ہو انہیں پہلے سکیئر (Shrink) کر لیا جائے تاکہ مکمل ہونے پر کپڑا سکڑ نہ جائے۔ استر کے لیے استعمال ہونے والے کپڑے نرم اور مضبوط ہونے چاہیں۔ ضروری نہیں کہ کولٹنگ کے لیے نئے کپڑے ہی استعمال کئے جائیں بلکہ گھر میں پرانے قابل استعمال کپڑے بھی استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

1.5 (Padding) بھرائی کے لیے اشیاء کا انتخاب

عام طور پر بھرائی کے لیے روئی (کٹن) استعمال کی جاتی ہے لیکن اب مختلف اشیاء پولی ایسٹر کی روئی غوم پرانے کمبل وغیرہ پینٹو انگش کولٹنگ کے لیے اور اٹالین کولٹنگ کے لیے ادنیٰ کٹن یا مائیلون کی نرم ڈوری استعمال کی جاتی ہے۔ ٹراپینٹو کولٹنگ کے لیے دھنی ہوئی کٹن کی روئی یا پولی ایسٹر کے ریشے استعمال کئے جاتے ہیں۔ کٹن کی روئی دھلتے پر اکٹھی ہو جانے کی وجہ سے اب زیادہ تر پولی ایسٹر کی روئی استعمال کی جاتی ہے۔ روئی چاہے کٹن کی استعمال کریں یا پولی ایسٹر کی ایسی ہونی چاہیے جو کولٹڈ مصنوعات کے لیے مناسب ہو۔ غوم کی طرح کٹن اور پولی ایسٹر کی روئی بازار میں گز کے حساب سے دستیاب ہے جس کی موٹائی 0.2 سم 1/8 انچ سے لے کر ایک سم تک ہوتی ہے اپنی مصنوعات کی مناسبت سے بھرائی کی

موٹائی زیادہ کرنے کے لیے دو یا تین تہوں میں رکھی جاسکتی ہے۔ کولٹنگ کے طریقہ کار اور مصنوعات کی مناسبت سے بھرائی کا انتخاب کریں مثلاً بچوں کے لحاف کے لیے کاشن یا پولی ایسٹر کی روئی مناسب ہوتی ہے جو نرم اور ہلکی ہونے کے ساتھ گرم بھی ہوتی ہے۔ فوم نرم اور ہلکا تو ہوتا ہے لیکن گرم نہیں ہوتا۔ اسی طرح پرانے کمبل گرم تو ہوتے ہیں لیکن بھاری ہونے کے سبب بچوں کے کولٹ کے لیے مناسب نہیں۔ اسی طرح ڈوری کی بھرائی چاہے کاشن کی ہو یا روئی کی کاشن بیڈ کور اور ٹی کوزی کے لیے مناسب ہے۔

عملی کام

کولٹنگ میں استعمال ہونے والی مختلف اشیاء جمع کریں

1.6 خود آزمائی نمبر 1

- سوال نمبر 1- کولٹنگ میں استعمال ہونے والی اشیاء کی فہرست مرتب کریں۔
 - سوال نمبر 2- کولٹنگ کے لیے عام طور پر کس قسم کا کپڑا استعمال کیا جاتا ہے؟
 - سوال نمبر 3- کولٹنگ میں بھرائی کے لیے کون سی اشیاء استعمال کی جاتی ہیں؟
 - سوال نمبر 4- کولٹنگ کی تعریف بیان کریں؟
 - سوال نمبر 5- کولٹنگ سے کون سی اشیاء بنائی جاسکتی ہیں؟
 - سوال نمبر 6- مندرجہ ذیل بیانات میں سے درست اور غلط کی نشاندہی کریں۔
- 1- کولٹنگ کے لیے کپڑے کی چار تہوں کی ضرورت ہوتی ہے۔
 - 2- کولٹنگ کے کماؤ پر اور اسٹر کے لیے ایک جیسا کپڑا استعمال ہوتا ہے۔
 - 3- کولٹنگ کے لیے پگ دار اور بھسلنے والا کپڑا استعمال کرنا چاہیے۔
 - 4- کولٹنگ کے لیے صرف نئے کپڑے ہی استعمال کئے جانے چاہئیں۔
 - 5- ضرورت کے مطابق بھرائی کی موٹائی کم یا زیادہ کی جاسکتی ہے۔

2- کولٹنگ اور اس کی اقسام

کولٹنگ ہاتھ اور مشین دونوں سے کی جاتی ہے۔ ان کے ڈیزائن تقریباً ایک جیسے ہی ہوتے ہیں۔ ہاتھ سے مشکل باریک، نفیس اور خوبصورت ڈیزائن بھی آسانی سے بنائے جاسکتے ہیں۔ ہاتھ سے کولٹنگ کرنے کے لیے زیادہ تر کچے اور سادہ ٹائیکے استعمال کئے جاتے ہیں لیکن اب تقریباً کشیدہ کاری کے تمام ٹائیکے کولٹنگ میں استعمال کئے جاسکتے ہیں لیکن بنیادی پس منظر انہوں کے لیے کچے یا بخینا ٹائیکے ہی استعمال کئے جاتے ہیں۔ کولڈ مصنوعات گھریلو آرائش اور لباس کے لیے بھی استعمال ہوتی ہیں کیونکہ یہ مصنوعات خوبصورت اور دیدہ زیب ہونے کے ساتھ ساتھ گرم کپڑوں کی نسبت نرم مضبوط ڈیرپا اور کم قیمت ہوتے ہیں۔ کولڈ مصنوعات کی مضبوطی اور خوبصورتی اوپر والے کپڑے ٹانگوں کی لمبائی اور دھاگے کی مضبوطی پر منحصر ہوتی ہے۔ بخینے چاہے ہاتھ سے کئے جائیں یا مشین سے لیکن ٹائیکے چھوٹے چھوٹے ہونے چاہیں۔ بہت زیادہ لمبے بخینوں کا کسی چیز میں انک کر ٹوٹنے کا اندیشہ رہتا ہے جن کے ٹوٹنے سے نہ صرف کولڈ مصنوعات کی مضبوطی متاثر ہوتی ہے بلکہ ڈیزائن بھی خراب ہو جاتا ہے۔ کولٹنگ کے لیے استعمال ہونے والے تقریباً تمام ڈیزائن ہاتھ اور مشین سے بنائے جاسکتے ہیں لیکن بہت زیادہ باریک اور چھوٹے اور مشکل ڈیزائن مشین سے بنانا ممکن نہیں۔

جن کولٹ کی سیدھی اور لٹی اطراف ایک جیسی رکھی ہوں ان کے لیے صرف کچے یا بخینے ٹائیکے ہی استعمال کئے جانے چاہیں تاکہ دونوں اطراف ایک جیسی نظر آئیں بخینوں کی لمبائی اور وقفہ بھی برابر اور مسلسل ہونا چاہیے۔

ہاتھ کے مقابلے میں مشین سے کولٹنگ زیادہ تیزی اور صفائی کے ساتھ ہوتی ہے۔ سیدھے سادھے اور بڑے نمونوں کے لیے مشین سے کولٹنگ کرنا مناسب ہے۔ کولٹنگ چاہے ہاتھ سے کریں یا مشین سے ایک جیسے ہی کپڑے استعمال کئے جاسکتے ہیں۔ مشین کی روئی یا فوم کی بھرائی بہت زیادہ موٹی (Thick) نہیں ہونی چاہیے کیونکہ زیادہ موٹائی (Thickness) کی وجہ سے مشین کا پریشر فٹ (Pressure foot) کپڑے کو صحیح طرح سے دبانے میں کامیاب نہیں ہوگا جس کی وجہ سے مشین یا تو چلے گی نہیں یا پھر چلانے میں دقت ہوگی۔ اس لیے انگلش کولٹنگ کرتے ہوئے بھرائی کی موٹائی ایکس م 1/4 انچ) سے زیادہ نہیں ہونی چاہیے۔

آئیے اب آپ کو کولٹنگ کی مختلف اقسام کے بارے میں بتاتے ہیں کولٹنگ کی مندرجہ ذیل اقسام مشین اور ہاتھ

دونوں سے بنائی جاسکتی ہیں۔

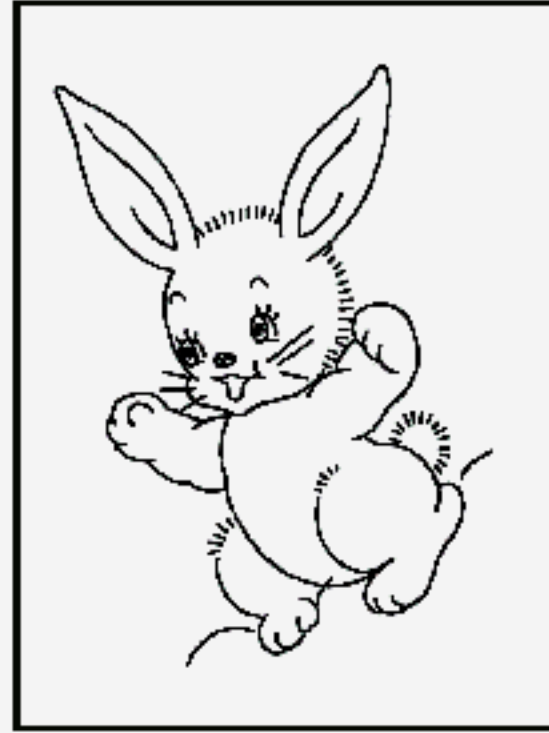
- 1- انگش کوئٹنگ (English Quilting)
- 2- اٹالین کوئٹنگ (Italian Quilting)
- 3- ٹریپونٹو کوئٹنگ (Trapunto Quilting)

2.1- انگش کوئٹنگ

تعارف

دو کپڑوں کے درمیان ایک تہہ بھرائی مثلاً روئی، نموم یا کھیل وغیرہ رکھ کر کچھ ٹانگوں سے سلائی کرنے کا طریقہ کار انگش یا پیڈڈ کوئٹنگ (Padded Quilting) کہلاتا ہے۔

انگش کوئٹنگ ہاتھ اور مشین دونوں سے کی جاسکتی ہے۔ اگر انگش کوئٹنگ کے ساتھ ساتھ اپلیک یا پیچ ورک (Patch Work) بھی کرنا ہو تو اوپر والے کپڑے کو پہلے ڈیزائن کی ضرورت کے مطابق مکمل کر لیں مثلاً بچوں کے کولٹ پر اپلیک ورک میں کارٹون یا جانور بنانے ہوں تو اسے اوپر والے کپڑے پر لگا کر کاج ٹانگوں یا ترپائی سے سلائی کر کے مکمل کر لیں۔ (شکل نمبر 6.9)



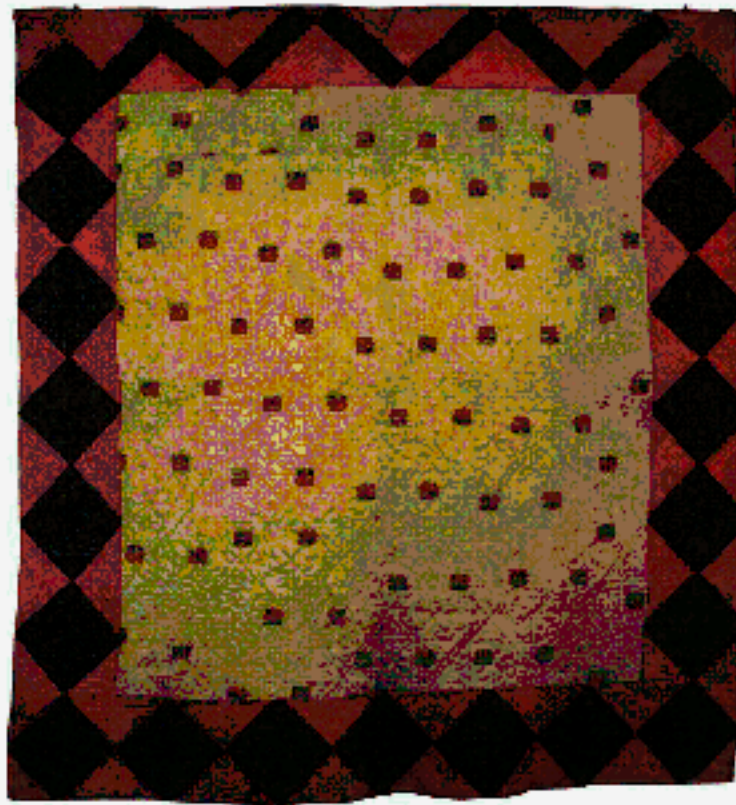
شکل نمبر 6.9 کوئٹنگ پر اپلیک سے کارٹون یا جانور بنانا

اور اگر بچہ درک سے کولٹ کا اوپر والا کپڑا تیار کرنا ہو تو اسے بھی پہلے سے مکمل کر لیں۔ (دیکھیے شکل نمبر 6.10)



شکل نمبر 6.10 بچہ درک سے کولٹ کا کپڑا تیار کرنا

اسی طرح اگر کچے ٹانگوں کے علاوہ کشیدہ کاری کے ٹانگے استعمال کرنے ہوں جن کی ڈیزائن میں تو ضرورت ہو لیکن کولٹنگ میں نہیں تو پہلے اسے بھی مکمل کر لیں۔ (دیکھیے شکل نمبر 6.11)



شکل نمبر 6.11 کشیدہ کاری سے کولٹ کے کپڑے کو پہلے مکمل کرنا

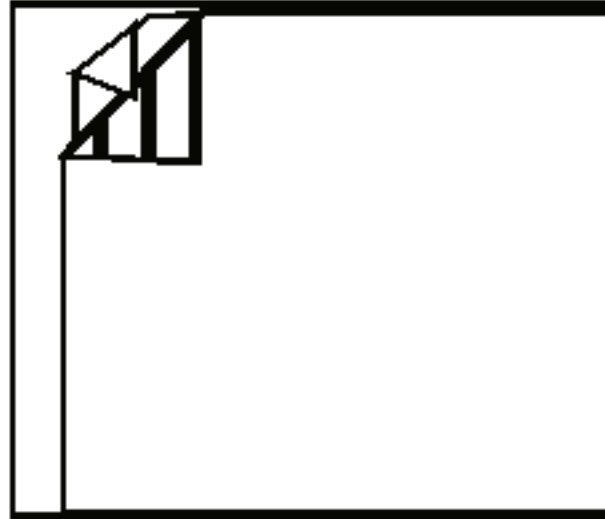
کشیدہ کاری پمپک ورک یا پیچ ورک مکمل کرنے کے بعد اوپر والے کپڑے بھرائی اور استر کو وقتی طور پر آپس میں کچا کر لیں تاکہ کولٹنگ کے دوران کپڑا اپنی جگہ سے نہ ہلے۔ یہ تیاری کولٹنگ کے لیے بے حد ضروری ہے تاکہ کولٹنگ کی سلائی کے دوران اپنی جگہ سے نہ ہلے اور مکمل ہونے کے بعد اوپر اور استر کے کپڑوں میں اور بھرائی میں بھی کسی قسم کی سلونٹیں اور جھول موجود نہ ہوں۔

عملی کام

قالتو کپڑوں کو جمع کر کے کشن یا بچوں کے کولٹ کے لیے اوپر والا کپڑا تیار کریں۔

انگلش کولٹنگ کے لیے کپڑوں کی تیاری

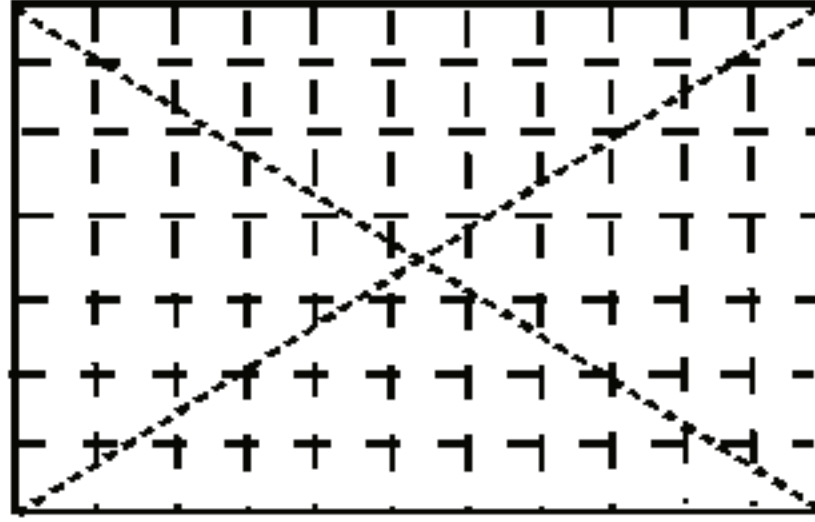
- 1- اوپر اور استر کا کپڑا ہمیشہ تیار سائز سے دواغج سلائی کی گنجائش رکھ کر کاٹا جاتا ہے۔ اس لیے سلائی کی گنجائش رکھتے ہوئے کاٹیں بھرائی کو تیار سائز کے عین مطابق کاٹیں۔
- 2- اب استر کو استری کر کے ایک صاف اور ہموار سطح مثلاً میز یا زمین پر اس طرح بچھائیں کہ کپڑے کی سیدھی طرف ہموار سطح کی جانب ہو۔
- 3- بھرائی کو استر کے اوپر بچھائیں۔ خیال رہے کہ کیونکہ بھرائی میں سلائی کی گنجائش نہیں رکھی اس لیے بھرائی کو سلائی کی گنجائش چھوڑ کر بچھائیں۔ دیکھئے شکل نمبر 6.12



شکل نمبر 6.12 کپڑے کی تیاری کولٹنگ کی تیاری

- 4- اوپر والے کپڑے کو بھی استری کر کے بھرائی کے اوپر اس طرح بچھائیں کہ بھرائی یا استر اپنی جگہ سے نہ ہلے اور اس میں کسی قسم کا جھول یا سلونٹیں نہ ہوں۔ اگر کہیں کسی قسم کا جھول یا سلونٹیں ہوں تو دونوں ہاتھوں کی مدد سے ان کو نکال

نہیں۔



شکل نمبر 6.13 کلٹ کا کچا کرنا

- 5- اب لیے لیے کچے ٹانگوں کی مدد سے کپڑے اور بھرائی کی تہوں کو آپس میں کچا کر لیں۔ کچے ٹانگے ہمیشہ درمیان سے شروع کرتے ہوئے کناروں کی جانب سیدھی اور متوازی لائنوں میں کچا کریں۔ ان لائنوں کا فاصلہ 12 انچ ہونا چاہیے۔ شکل نمبر 6.13) کچے ٹانگے لیتے ہوئے دھاگے میں گرہ نہ لگائیں اور ٹانگے شروع کرتے ہوئے تقریباً 12 انچ دھاگہ چھوڑ کر کچے ٹانگے لینا شروع کریں۔
- 6- اب شکل نمبر 6.13 کے مطابق کچے ٹانگوں کی دوتہ چھپی لائنیں ایک کونے سے شروع کرتے ہوئے درمیان سے گزارتے ہوئے دوسرے کونے تک لے جائیں۔

کلٹ کو شکنوں اور جھول سے پاک رکھنے کے لیے، لیے لیے کچے ٹانگے بناتے ہوئے اپنے ہاتھوں کی مدد سے کپڑوں کی سطح کو ہموار کرتے جائیں اور سلائی کرتے ہوئے کپڑوں کو زمین یا میز کی سطح سے زیادہ اوپر نہ اٹھائیں بلکہ اپنا ہاتھ کپڑے کے نیچے لے جاتے ہوئے سلائی کریں۔

تمام کلٹ کچا کرنے کے بعد کوئلنگ کریں۔ کوئلنگ کے دوران اوپر والا کپڑا بھرائی یا استراچی جگہ سے نہ ہلیں تو کوئلنگ کرنے میں آسانی رہے گی۔

انگلش کوئلنگ کا طریقہ

ہاتھ سے کوئلنگ کرنے کے لیے کپڑے کو کچا کرنے کے بعد کڑھائی والے فریم یا پھر اگر کلٹ بہت بڑا ہے تو آسانی کے لیے اڈے پر بیٹھ کر بھی کوئلنگ کی جاسکتی ہے۔ اڈے یا فریم کے بغیر بھی کوئلنگ ممکن ہے لیکن اڈے یا

فریم پر لگانے کی وجہ سے پیدا ہونے والا کھچاؤ، ٹانگے لینے میں مددگار ہوتا ہے اور سلائی کرنے کے لیے دونوں ہاتھ بھی فارغ ہوتے ہیں۔



عمل نمبر 6.14 کڑھائی کے مختلف فریم

کوئلنگ کرتے ہوئے ہاتھوں کا زاویہ درست ہونا بے حد ضروری ہے۔ جو نہ صرف نیچے بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے بلکہ کپڑوں کے اندر بھرائی کی تہہ کو دبانے کے لیے بھی استعمال ہوتے ہیں جو کوئلنگ کا بھارا اور کھچاؤ (Tension) کو

بھی درست رکھتے ہیں۔

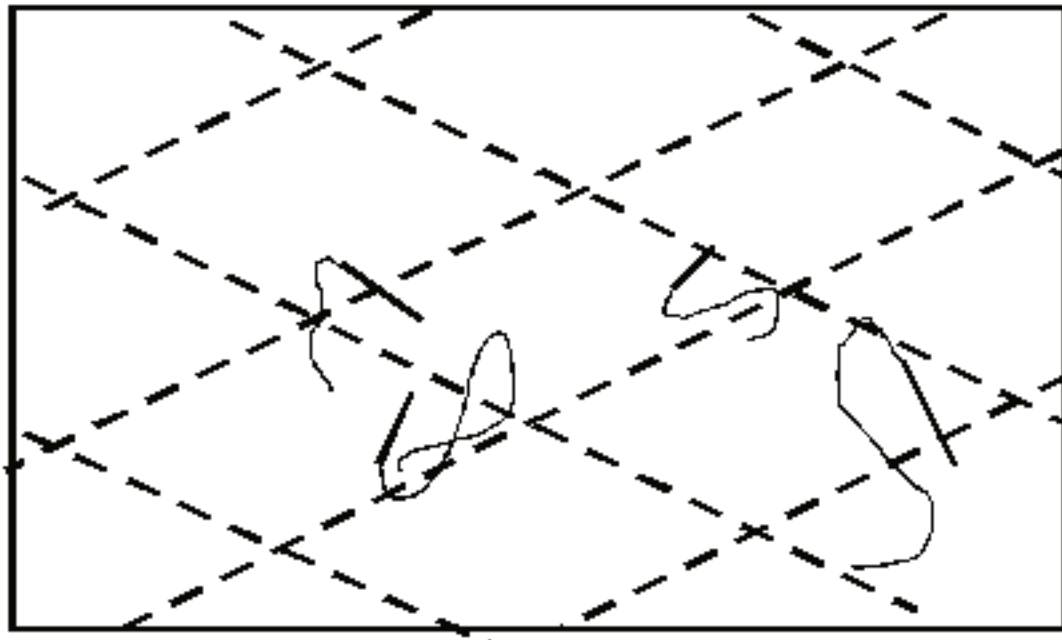
ہاتھ سے کولٹنگ کا طریقہ کار

- 1- سوئی میں دھاگہ ڈال کر بغیر گرہ لگائے ایک ہی جگہ دو تین بیچہ لگا کر کام کی ابتداء کریں۔ ڈیزائن کے مطابق اوپر سے سوئی ڈال کر نیچے لے جائیں اور نیچے حصے سے الٹے ہاتھ سے کپڑا دبائیں تاکہ سوئی درست جگہ پر نکلے۔ شکل نمبر 6.15 دیکھیں۔



شکل نمبر 6.15 ایک ہی جگہ دو تین بیچہ لگانا

- 2- الٹے ہاتھ کی مدد سے سوئی مناسب فاصلے پر اوپر کی جانب باہر نکالیں لیکن خیال رہے کہ سوئی کو جہاں تک ممکن ہو سکے افقی رکھتے ہوئے اوپر سے باہر نکالیں۔ سیدھے ہاتھ کی مدد سے وہ جگہ دبائیں جہاں پر سوئی کو چلی سطح سے گزرا کر اوپر آتا ہے۔ اسی طرح دو تین بیچے بنانے کے بعد دھاگہ کھینچیں۔
- 3- کولٹ کے کھچاؤ کو مناسب رکھنے کے لیے اور کام میں بھی آسانی پیدا کرنے کے لیے ایک ساتھ متعدد سوئیوں میں دھاگہ ڈال کر ایک ساتھ کام میں استعمال کریں۔ جب دھاگہ ختم ہو جائے تو دوبارہ دھاگہ ڈال کر کام جاری رکھیں۔



عمل نمبر 6.16 کا مکمل بنانے کے لیے مختلف سوئیوں کا استعمال

4- اسی طرح پورے کولٹ پر بنیے بناتے ہوئے تمام ڈیزائن اور بنیادی ڈیزائن کی سلائی مکمل کر لیں۔
مشین سے انگش کولٹنگ کا طریقہ کار

مشین سے کولٹنگ کرتے ہوئے بھی کپڑے کی تیاری یعنی اسٹر بھرائی کی تہہ اور اوپر والے کپڑوں کو کچا کرنا بے حد ضروری ہے۔ کپڑے کی مناسبت سے دھاگے کا انتخاب کریں۔ کاٹن کے لیے کاٹن کا دھاگہ اور مصنوعی ریشوں کے لیے مصنوعی ریشوں سے دھاگے استعمال کریں تو بہتر ہے نہیں تو کاٹن کے دھاگے سے بھی کولٹنگ کی جاسکتی ہے۔ لیکن دھاگے کا رنگ کپڑے کے رنگ سے گہرا ہونا چاہیے تاکہ وقت کے ساتھ استعمال سے دھاگے کا رنگ جلد خراب نہ ہو جائے۔

مشین سے کولٹنگ کرتے ہوئے ہمیشہ خیال رکھیں کہ ساری لائنوں کی سلائی ایک ہی رخ کی جانب سے شروع نہ کریں بلکہ ہر دوسری لائن کی سلائی متضاد رخ کی جانب سے شروع کریں تاکہ چھول اور سلوٹوں سے کولٹ کو پاک رکھا جائے۔

- 1- مشین کے کھچاؤ کو ڈھیلا کر لیں تاکہ کپڑوں کی موٹائی کی وجہ سے مشین آسانی سے چل سکے۔
- 2- مشین کے بنیے کی لمبائی درمیانی رکھتے ہوئے کولٹ کے درمیان سے سلائی شروع کرتے ہوئے باہر کناروں کی جانب آئیں۔



عمل نمبر 6.17 کولنگ کے لیے مشین سے بچہ کرنا

3- تمام ڈیزائن کی سلائی مکمل کرنے کے بعد شروع اور آخر میں چھوڑے ہوئے دھاگوں کو سوئی کی مدد سے کولٹ کے اٹے جانب لے جا کر گرہ لگا کر یا پھر ایک ہی جگہ دو تین نیچے لے کر مکمل کر لیں۔

عملی کام

- 1- انگش کولنگ بنانے کا طریقہ کار استعمال کرتے ہوئے فالتو کپڑوں سے بچنے کے لیے کولٹ تیار کرنا
- 2- بھرائی کے لئے نوم استعمال کرتے ہوئے مشین سے انگش کولنگ سے کشن بنائیں۔

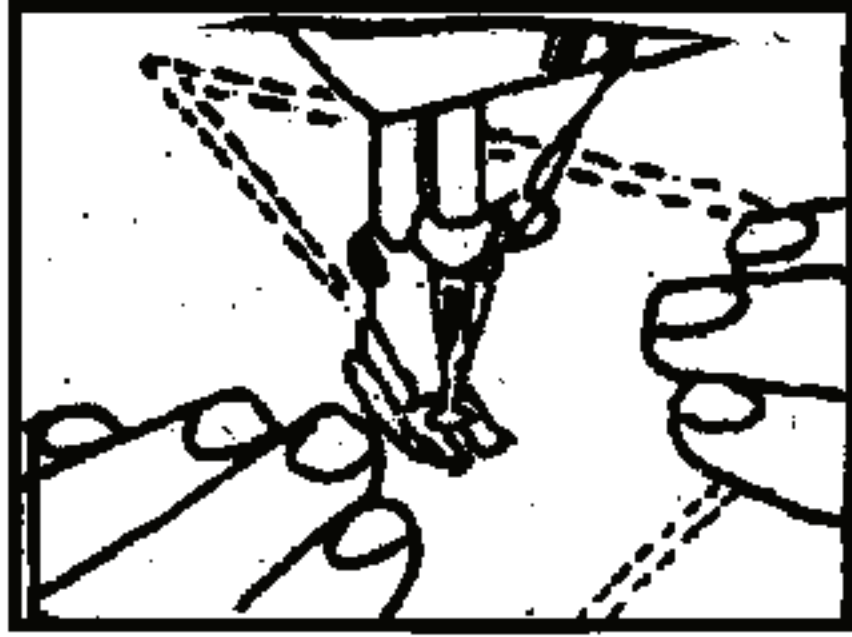
2.2 اٹالین کولنگ

تعریف

دو کپڑوں کے درمیان پہلے سے کسی قسم کی بھرائی رکھے بغیر سادہ یا کچے ٹانگوں سے ڈیزائن کے مطابق دوہری سلائیاں کر لی جاتی ہیں تاکہ ان لائنوں کے درمیان مالی سی بن جائے اور ان لائنوں کے درمیان اور کپڑوں کے درمیان سے ڈوری گزاری جاسکے۔ جس کے گزرنے سے کپڑے پر ابھار سا آ جاتا ہے۔ کولنگ کا یہ طریقہ کار اٹالین یا کورڈ (Cord) کولنگ کہلاتا ہے۔

کولنگ زیادہ تر ہاتھ سے کی جاتی ہے۔ ڈیزائن اگر سادہ ہو اور سیدھی لائنوں پر مشتمل ہو تو مشین سے بھی کی جاسکتی ہے۔ آج کل مشین میں دہری سوئی ہونے سے ایسی کولنگ آسان ہو گئی ہے لیکن سوئیوں کے درمیان فاصلے کی وجہ سے زیادہ

موٹی ڈوری کے لیے مالی بنانا ممکن نہیں جب کہ سوئی سے حسب خواہش فاصلے رکھتے ہوئے دہری سلائیاں کی جاسکتی ہیں۔



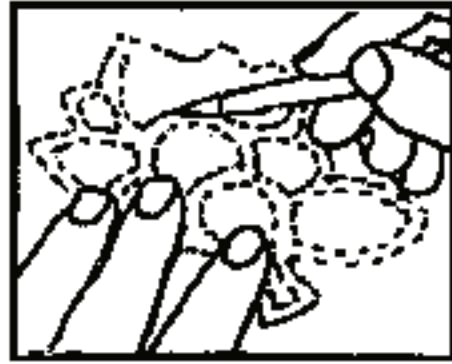
حل نمبر 6.18 اٹالین کولٹنگ دہری سوئی کی مدد سے بھی کی جاتی ہے

مالیوں کی چوڑائی کا انحصار ڈوریوں کی موٹائی پر ہوتا ہے۔ مالی کا فاصلہ اور ڈوری کی چوڑائی برابر ہونی چاہیے تاکہ کپڑے کی سطح پر مناسب ابھار پیدا کیا جاسکے۔

اٹالین کولٹنگ کے لیے کپڑا نرم اور پگ دار لیکن مضبوط ہونا چاہیے اوپر والا کپڑا اگر باریک (Transparent) ہو تو رنگ دار ڈوری گزار کر شیدڈ (Shaded) بنا دیا کر کے کولٹ کو مزید دیدہ زیب بنایا جاسکتا ہے۔ اٹالین کولٹنگ سے بیڈ کورکشن ٹی کوزی وغیرہ بنائے جاسکتے ہیں۔

2.2.1 ہاتھ سے اٹالین کولٹنگ کا طریقہ کار

1- تمام ڈیرائن دہری لائنوں میں اسٹرپر کاربن کاغذ کی مدد سے ٹریس کر لیں۔ (شکل نمبر 6.19 میں دیکھیں)



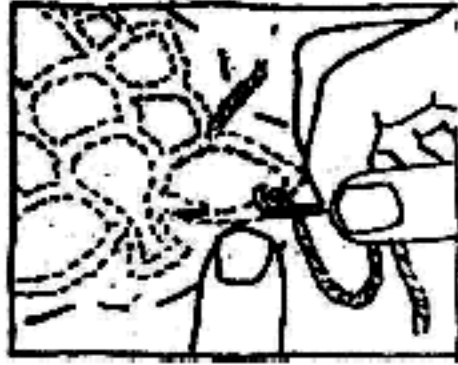
حل نمبر 6.19 کاربن کی مدد سے ٹریسنگ

- 2 استرا اور اوپر والے کپڑے کا کٹھا رکھتے ہوئے وقتی طور پر کچے ٹانگوں سے جوڑ لیں۔
- 3 اڈے یا فریم پر لگا کر تمام دہری لائنوں کو چھوٹے چھوٹے کچے ٹانگوں سے کشیدہ کر لیں۔ (شکل نمبر 6.20)



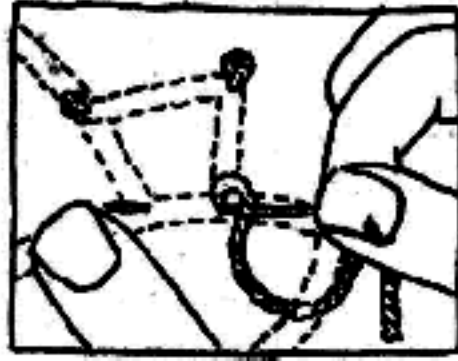
عمل نمبر 6.20 چھوٹے چھوٹے کچے ٹانگوں سے کشیدہ کرنا

- 4 جب تمام ڈیرائن مکمل ہو جائیں تو کپڑے کو یا تو فریم پر ڈھیلا کر لیں یا اتار لیں۔ (شکل نمبر 6.21)



عمل نمبر 6.21 ڈوری کو کپڑوں کے درمیان سے گزارنا

- 5 سوئی میں ڈوری ڈال کر استر کی جانب سے دونوں لائنوں اور دونوں کپڑوں کے درمیان میں سے احتیاط سے گزاریں۔
- 6 اگر ڈیرائن میں کوئی کھانا ہو تو سوئی کو استر سے باہر نکال کر تھوڑی سی ڈوری باہر چھوڑ کر دوبارہ باقی ڈیرائن میں سے ڈوریاں گزاریں۔ اس طریقے سے کپڑے میں کسی قسم کا پھول یا کپڑے میں کھچاؤ پیدا نہیں ہوگا۔ (شکل نمبر 6.22)



عمل نمبر 6.22 ڈوری کو باہر نکال کر دیکھنا

7- اگر الٹی طرف یعنی استر کی جانب سے بہت زیادہ ڈوریاں باہر ہوں تو صفائی اور مضبوطی کے لیے ایک اور استر لگا کر مکمل کر لیں۔

عملی کام

ایٹالین کولٹنگ کا طریقہ استعمال کرتے ہوئے ٹی کوزی تیار کریں

2.3 ٹرپینٹو کولٹنگ

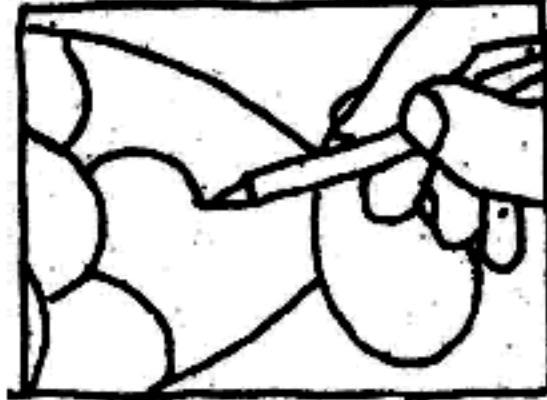
تعریف

دو کپڑوں کو آپس میں کچا کرنے کے بعد چھوٹے چھوٹے کچے ٹانگوں کی مدد سے تمام ڈیزائن کشیدہ کرنے کے بعد استر کی جانب چھوٹے چھوٹے ٹک لگا کر ان میں نرم روئی سے بھرائی کرنے کے بعد کٹے ہوئے حصوں کو سی لیا جاتا ہے۔ کولٹنگ کا یہ طریقہ کار ٹرپینٹو کولٹنگ کہلاتا ہے۔

ٹرپینٹو کولٹنگ علیحدہ سے اور ایٹالین اور انگش کولٹنگ کے ساتھ بھی کی جاسکتی ہے ان میں استعمال ہونے والے کپڑے ایٹالین کولٹنگ کی طرح نرم، چمک دار اور مضبوط ہونے چاہئیں جن کی غنتی نزدیک نزدیک ہو۔ استر کے لیے بھی مضبوط لیکن ڈھیلی غنتی والا کپڑا مثلاً موٹی ململ استعمال کریں۔ اس کے علاوہ بھرائی کے لیے دھنی ہوئی روئی مناسب ہے۔ روئی کی بھرائی کروشیے یا پھر کند سوئی سے کی جاتی ہے۔

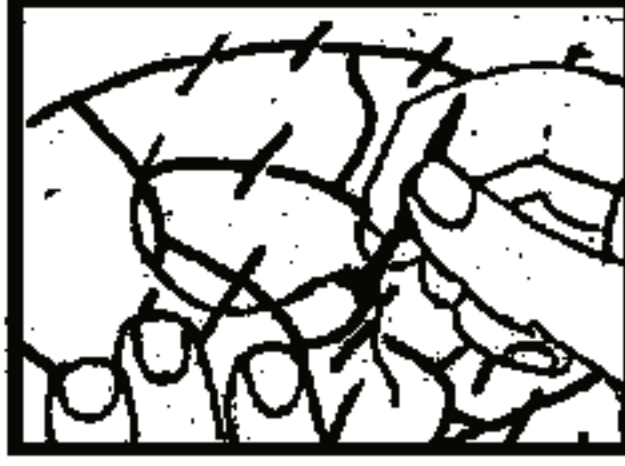
2.3.1 بنانے کا طریقہ کار

1- استر کی سیدھی جانب ڈیزائن ٹرلین کریں۔



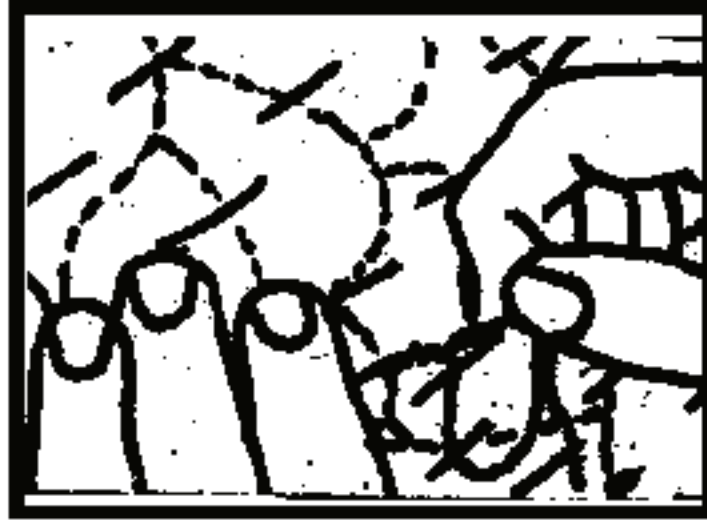
حل نمبر 6.23 استر کی سیدھی جانب ڈیزائن ٹرلین کرنا

2- استرا اور اوپر والے کپڑے کی اسی اطراف اکٹھی رکھتے ہوئے لمبے لمبے ٹانگوں سے کچا کر لیں۔



عمل نمبر 6.24 استرا اور اوپر والے کپڑے کو تیار کرنا

3- ڈیزائن کے مطابق چھوٹے چھوٹے کچے ٹانگوں سے تمام ڈیزائن کشیدہ کریں۔



عمل نمبر 6.25 تمام ڈیزائن کو کچے ٹانگوں کی مدد سے کشیدہ کرنا

4- میز کی جانب استر پر عمل نمبر 6.26 کے مطابق کٹ لگا کر تراش لیں۔ یہ کٹ بہت لمبے نہیں ہونے چاہئیں۔



عمل نمبر 6.26 استر پر چھوٹے کٹ کاٹنا

- 5- کروشیے یا کند سوئی کی مدد سے دھنی ہوئی روئی کو کٹے ہوئے حصوں میں بھرنے لیں۔ لیکن خیال رہے کہ بھرائی بہت زیادہ نہ کی جائے اور تمام حصوں میں بھرائی ایک جیسی ہی ہو کہیں زیادہ اور کہیں کم نہ ہو (دیکھیے شکل نمبر 6.27)



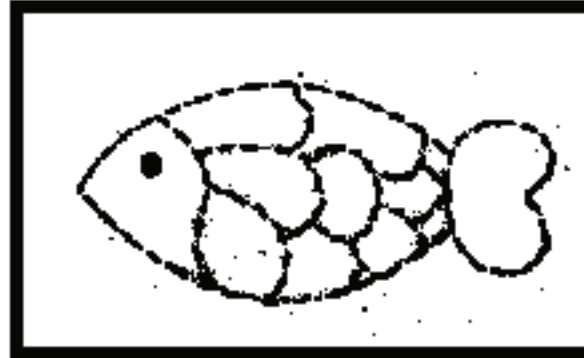
عمل نمبر 6.27 روئی بھرنا

- 6- بھرائی مکمل ہونے کے بعد تمام کٹے ہوئے حصوں کو آپس میں سی لیں۔ شکل نمبر 6.28 دیکھیں۔



6.28 بھرائی کے بعد اور پہلے چھوٹے ٹکڑے کشیدہ کرنا

- 7- اگر مضبوطی کے لیے ضرورت محسوس کریں تو ایک اور اسٹرنگا کر مکمل کریں۔



عمل نمبر 6.29 مکمل ہونے پر ڈیرا

- 1- ٹرپینٹو کولٹنگ کے طریقہ کار سے بچے کے لیے کولٹ بنائیں جس میں کسی جانور یا کارٹون کی تصویر بنائیں
- 2- ایک کٹن بنائیں جس میں اٹالین اور ٹرپینٹو کولٹنگ دونوں کو استعمال کریں۔

2.4 خود آزمائی نمبر 2

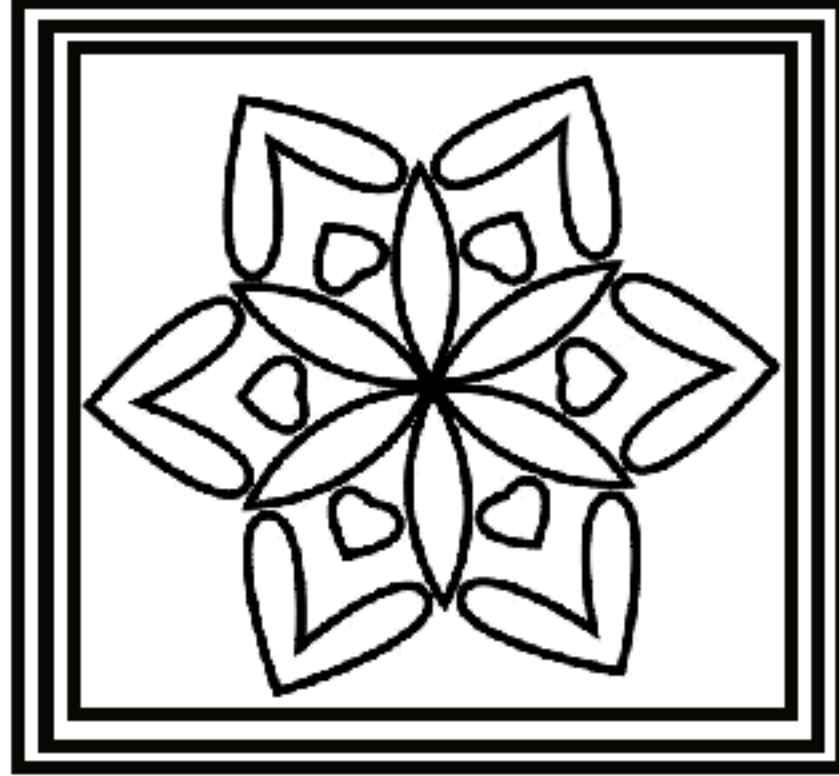
- سوال نمبر 1- درست بیانات پر صحیح (✓) کا نشان لگائیں۔
- 1- اٹالین اور ٹرپینٹو کولٹنگ کے لیے ایک طرح کے ڈیزائن استعمال کئے جاتے ہیں۔
 - 2- ٹرپینٹو کولٹنگ کے لیے بھرائی میں فوم وغیرہ بھی استعمال کی جاسکتی ہے۔
 - 3- اٹالین کولٹنگ میں اون اور سوت کی ڈوری استعمال کی جاتی ہے۔
 - 4- اٹالین کولٹنگ زیادہ ہاتھ سے کی جاتی ہے۔
 - 5- ٹرپینٹو کولٹنگ کے ساتھ انگش اور اٹالین کولٹنگ بھی کی جاسکتی ہے۔
 - 6- کولٹنگ ہاتھ اور مشین دونوں سے کی جاتی ہے۔
 - 7- کولٹنگ کے لیے ساٹن ٹائیکے استعمال کئے جاتے ہیں۔
 - 8- کولڈ مصنوعات کی مضبوطی ٹائیکے کی لمبائی پر منحصر ہوتی ہے۔
 - 9- ہاتھ کے مقابلے میں مشین سے کولٹنگ زیادہ تیزی سے کی جاسکتی ہے۔
 - 10- مشین سے کولٹنگ کے لیے بھرائی کی موٹائی 8 انچ (20 سم) تک رکھی جاسکتی ہے۔
- سوال نمبر 2- مندرجہ ذیل کے مختصر جوابات دیں۔
- 1- اٹالین کولٹنگ کی تعریف بیان کریں۔
 - 2- ٹرپینٹو کولٹنگ کی تعریف بیان کریں۔
 - 3- ہاتھ سے اٹالین کولٹنگ بنانے کا طریقہ کار بیان کریں۔
 - 4- انگش کولٹنگ کی تعریف بیان کریں۔
 - 5- کولٹنگ کے لیے کپڑوں کی تیاری کی اہمیت بیان کریں۔

3- کولڈ مصنوعات کو مکمل (Finish) کرنا

3.1 کشن کے لیے غلاف بنانا

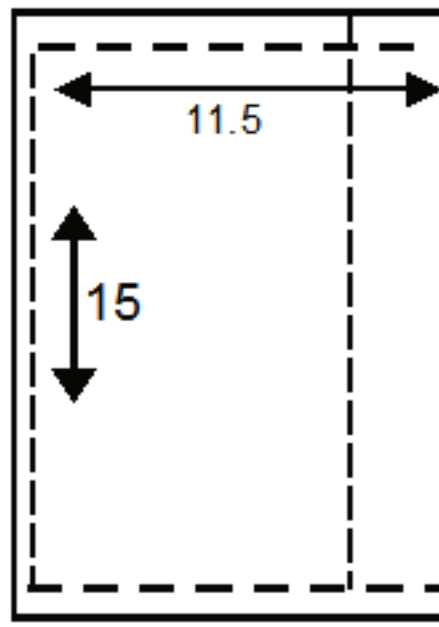
کشن پر کولڈنگ صرف غلاف کے اوپر والے حصے پر کی جاتی ہے۔ عام غلاف کی طرح سی لیا جاتا ہے اور پھر پہلے سے بھرے ہوئے کشن کے اوپر چڑھایا جاتا ہے۔

1- کشن کے اوپر والے حصے پر کولڈنگ مکمل کر لیں۔



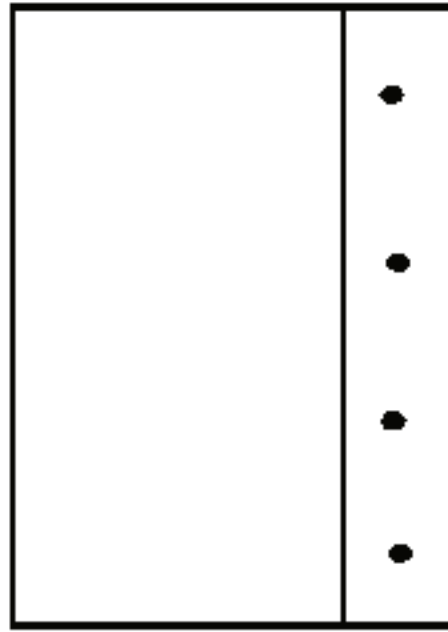
کل نمبر 6.30 - کشن کے لیے ڈیزائن

2- کشن کے سائز کے مطابق غلاف کے نچلے حصے کی طرف کپڑا کاٹ لیں۔ نچلے حصے کے لیے کپڑا دو حصوں میں کاٹا جاتا ہے تاکہ کشن آسانی سے غلاف میں بھرا جاسکے۔ نچلے حصوں کا کپڑا اس طرح کاٹیں کہ لمبائی کے رخ وہ کشن کے سائز کے برابر ہو اور چوڑائی کے رخ $1\frac{1}{2}$ انچ + ڈھائی انچ مثلاً اگر کشن کا سائز 18×18 انچ ہو تو نچلے حصوں کا پ لمبائی کے رخ 18 انچ اور چوڑائی کے رخ $9 +$ ڈھائی انچ = ساڑھے گیارہ انچ۔ اسی حساب سے کسی بھی سائز کے کشن کا غلاف کاٹا جاسکتا ہے۔



6.31 کشن کے پچھلے حصے

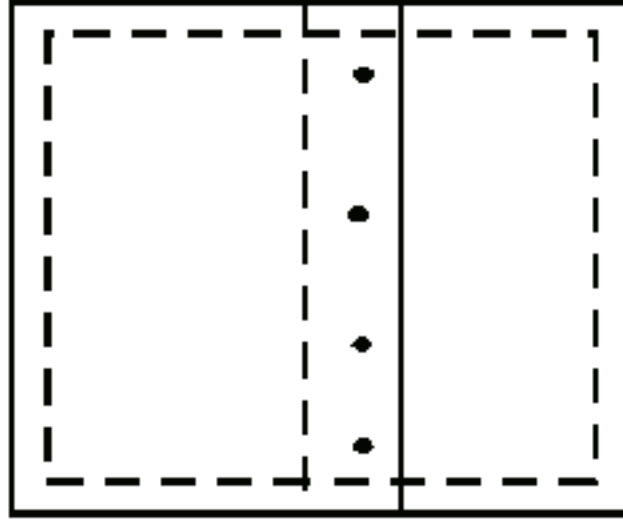
- 3- اب دونوں حصوں کو ترپائی کر کے مکمل کر لیں۔ ترپائی اس طرح کریں کہ ڈیڑھ انچ کپڑا الٹی طرف موڑ کر اور 1/4 انچ دوبارہ اندر موڑ کر ترپائی کر لیں۔ ترپائی پر شکل نمبر 6.32 کے مطابق مناسب فاصلہ دیتے ہوئے ٹین ہی لیں۔



6.32 شکل نمبر ٹین لگانا

- 4- اب اوپر والے کولڈ کپڑے کو کسی صاف اور ہموار سطح پر اس طرح رکھیں کہ الٹی طرف ہموار سطح کی جانب ہو۔ اب ترپائی کئے ہوئے دونوں حصوں کو اوپر والے کپڑے پر اس طرح رکھیں کہ ان حصوں کی سیدھی اطراف ہموار سطح کی جانب اور ترپائی کئے ہوئے حصے کے اوپر کی جانب ہوں اور بعد میں ترپائی کئے ہوئے حصے اوپر تلے ہوں اور ان

کے ٹن بند ہوں۔



شکل نمبر 6.33 کشن کا پچھلا حصہ مکمل ہونے کے بعد

- 5- پن یا کپے ٹانگوں کی مدد سے ان کپڑوں کو آپس میں وقتی طور پر جوڑ لیں تاکہ اپنی جگہ سے نہ ہلیں۔ سلائی کے نشانات پر کشن کے چاروں اطراف پر مشین سے دوہری سلائی کر لیں تاکہ سلائی مضبوط ہو۔
- 6- چاروں کونوں کو تراش لیں اور 1/4 انچ سلائی کی گنجائش رکھتے ہوئے باقی تمام قاتلو سلائی کی گنجائش کو تراش لیں۔
- 7- کولڈ غلاف مکمل ہے۔

3.2 کولٹ مکمل کرنا

بچوں کے کولٹ، وال پینل (Wallpanel) ٹرے کوڑ بیڈ کوڑ وغیرہ کو مندرجہ ذیل طریقوں سے مکمل کیا جاسکتا

ہے۔



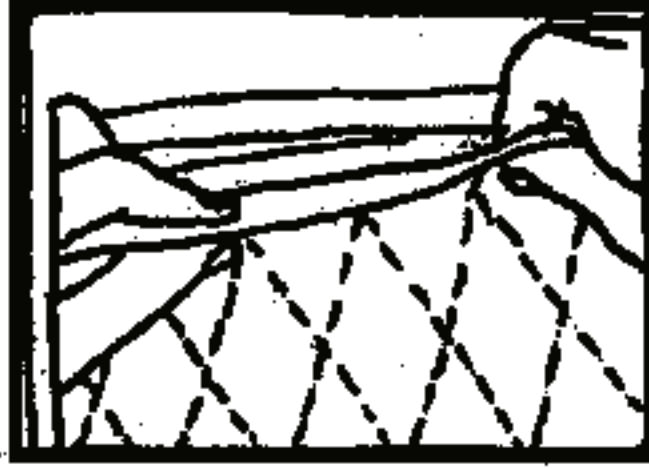
- 1- کناروں کو اندر موڑ کر سلائی کرنے سے
- 2- پائپنگ (Piping) کے ساتھ
- 3- ربن یا سیدھی پٹی کے ساتھ

شکل نمبر 6.34 مکمل یا تھوڑا کولٹ

کولٹنگ مکمل کرنے کے بعد فریم یا اڈے پر سے اتار لیں اور مندرجہ ذیل کسی بھی طریقے کے ساتھ کولٹ کو مکمل کر لیں۔

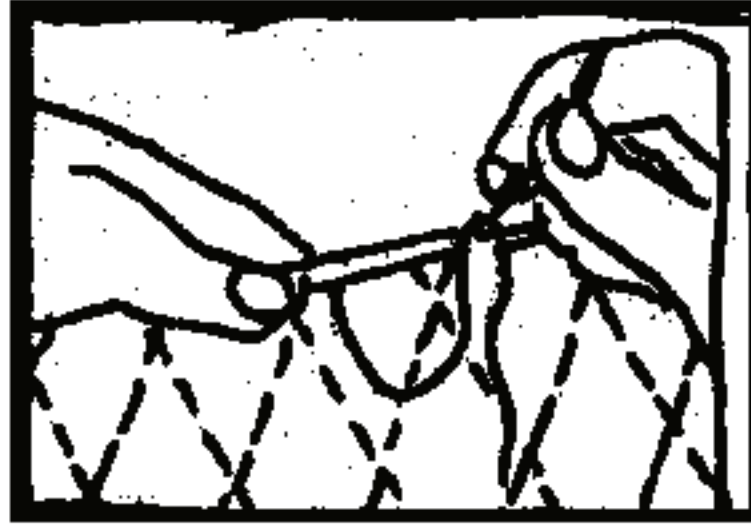
1- کناروں کو اندر موڑ کر سلائی کرنے سے کولٹ مکمل کرنا

- 1- کولٹ کے کناروں پر 1/2 انچ سلائی کی گنجائش رکھ کر باقی کھراش لیں۔
- 2- اوپر والے کپڑے کو بھرائی کے اندر موڑ لیں اور اچھی طرح سے دبائیں۔
- 3- اسٹر کو بھی بھرائی کے نیچے اندر موڑ لیں۔ خیال رہے کہ اوپر کا کپڑا اور اسٹر موڑ کر ان کے کنارے برابر کر لیں۔



حل نمبر 6.35 - کولٹ کے کناروں کو سلائی کی گنجائش کے علاوہ تراشنا

- 4- کناروں کے ساتھ ساتھ باریک کپڑے ٹانگے لگائیں۔ سلائی سے 1/8 کے فاصلے پر ایک اور سلائی کر لیں تاکہ کنارے مضبوطی کے ساتھ مکمل ہو جائیں۔



حل نمبر 6.36 - دونوں کناروں کو موڑ کر سلائی کرنا

- 5- اسی طرح چاروں اطراف کو مکمل کر لیں۔

2- پائپنگ کے ساتھ کولٹ مکمل کرنا

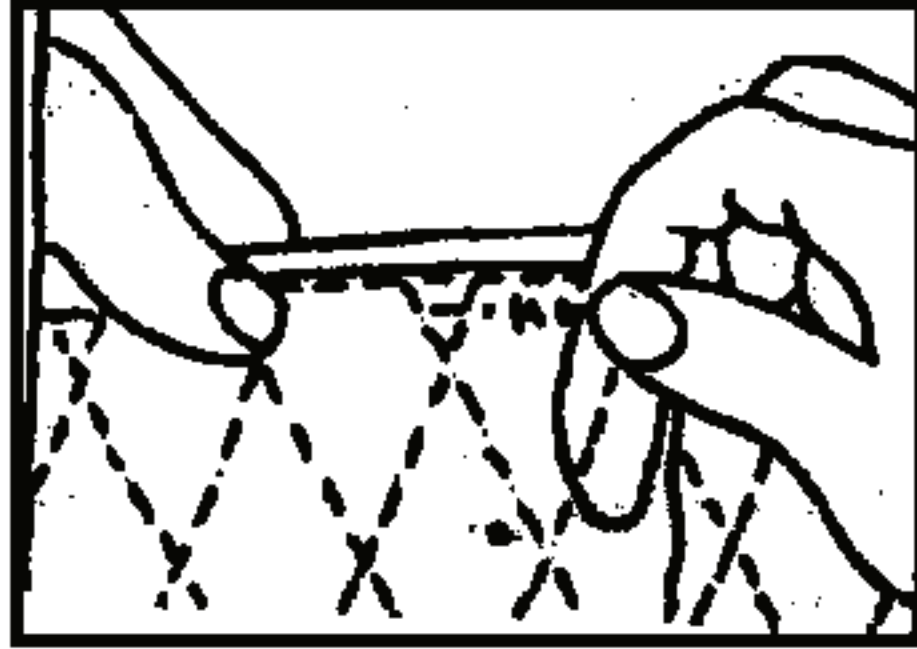
پائپنگ لگانے سے کولٹ کے کنارے نہ صرف صفائی سے مکمل کئے جاسکتے ہیں بلکہ کولٹ کے کنارے مضبوط بھی ہو جاتے ہیں۔ پائپنگ دو طرح سے لگائی جاسکتی ہیں لیکن خیال رہے کہ کونوں پر پائپنگ بہت احتیاط سے لگائی جائے تاکہ اس میں کسی قسم کا جھول یا کھچاؤ نہ رہے۔

3- کناروں کے درمیان پائپنگ رکھ کر کولٹ مکمل کرنا

1- پائپنگ کے درمیان ڈوری سی کر لگانے سے کنارے مضبوط ہو جاتے ہیں اور کولٹ اور پائپنگ کا وزن بھی برقرار رہتا ہے۔ اس مقصد کے لیے کولٹ کی مکمل لمبائی اور چوڑائی کے مطابق اریب مغزی کاٹ کر اس میں ڈوری سی لئیں۔

2- کولٹ کے کنارے سلائی کی گنجائش پر اندر موڑ لئیں۔ ان کناروں کے درمیان ڈوری والی پائپنگ رکھ کر کچا کر لئیں۔

3- کناروں کے ساتھ ساتھ ہاتھ یا مشین سے سلائی کی دو لائنیں سی کر کولٹ مکمل کر لئیں۔

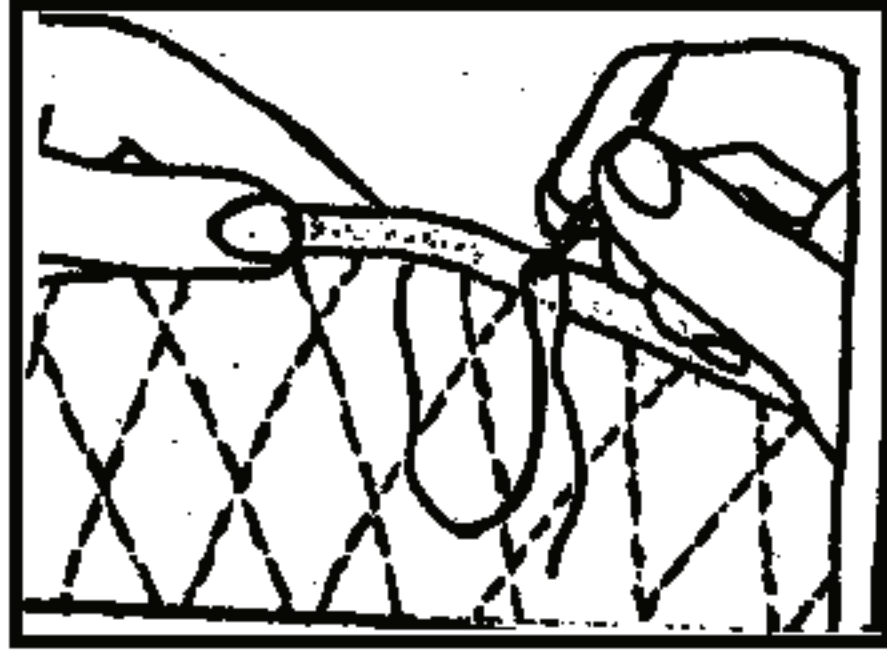


حل نمبر 6.37 کناروں کے درمیان پائپنگ رکھ کر کچا کرنا

4- اسٹر کے ساتھ پائپنگ کی سلائی کے ساتھ کولٹ مکمل کرنا

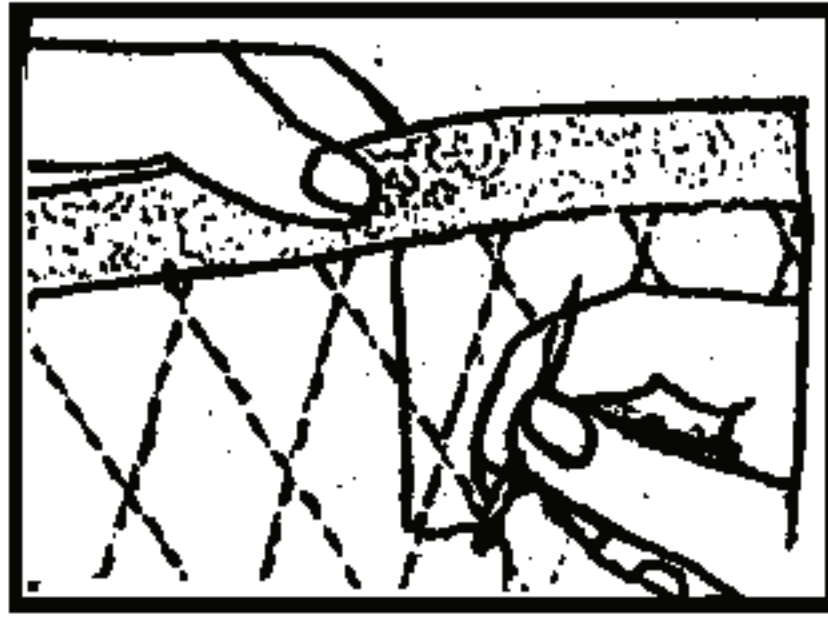
1- اس طریقہ کار میں بھی اریب یا مغزی میں ڈوری رکھ کر سی لئیں۔

- 2- استر کی جگہ سلائی کی گنجائش پر ڈوری والی پائپنگ صرف استر کے ساتھ رکھ کر ہی نہیں۔
- 3- اوپر والا کپڑا سلائی کی گنجائش پر اندر موڑ کر ہاتھ کے ساتھ پائپنگ کے ساتھ باریک تریپائی کر لیں۔



شکل نمبر 6.38 استر کے ساتھ پائپنگ کو مکمل کرنا

- 4- اس طرح تمام اطراف مکمل کر لیں۔
- 5- سیدھی پٹی یا ربین کے ساتھ کولٹ مکمل کرنا۔
- ربین یا سیدھی پٹی لگا کر مکمل کرنے سے مضبوطی کے ساتھ ساتھ خوبصورتی بھی پیدا کی جاسکتی ہے مثلاً پرنٹڈ کپڑوں کے ساتھ سادہ یا سادہ کے ساتھ پرنٹڈ مغزی کے استعمال سے۔
- 1- کولٹ کے سائز کے مطابق ربین یا سیدھی مغزی کاٹ لیں۔ مغزی اور ربین کی چوڑائی بہت زیادہ نہ ہو لیکن آپ اپنی مرضی سے جو مناسب سمجھیں رکھ لیں۔ لیکن زیادہ سے زیادہ ڈیڑھ انچ رکھیں اس سے زیادہ چوڑی مغزی خوبصورت نہیں لگتی۔
- 2- کولٹ اور مغزی کی سیدھی اطراف سلائی کی گنجائش پر اکٹھی رکھتے ہوئے کشن ہی لیں۔
- 3- اب مغزی کو اوئی جانب موڑ کر 1/4 انچ کنارے تریپائی کے لیے اندر موڑ کر باریک باریک تریپائی کریں۔ اسی طرح تمام کولٹ کے کنارے مکمل کر لیں۔ (دیکھئے شکل نمبر 6.39)



عمل نمبر 6.39 مغزی کوالٹی جانب اندر موڑ کر باریک تزیانی کرنا

3.3 خود آزمائی نمبر 3

- سوال نمبر 1- کولڈ مصنوعات کو مکمل (Finish) کرنا کیوں ضروری ہے؟
- سوال نمبر 2- کولڈنگ مکمل کرنے کے کتنے طریقے ہیں نام لکھیں؟
- سوال نمبر 3- کون سی کولڈ مصنوعات کے کناروں کو اندر موڑنے سے مکمل (Finish) کیا جاسکتا ہے؟
- سوال نمبر 4- کناروں کے درمیان پائپنگ رکھ کر کیسے مکمل کیا جاتا ہے؟
- سوال نمبر 5- کولڈ مصنوعات کو مکمل (Finish) کرنے کا طریقہ کار بیان کریں۔

4- جوابات

خود آزمائی نمبر 1-

- سوال نمبر 1- 1- سیکشن نمبر 1.2 دیکھیں۔
2- سیکشن نمبر 1.3 دیکھیں
3- سیکشن نمبر 1.4 دیکھیں۔
4- سیکشن نمبر 1 دیکھیں۔
5- سیکشن نمبر 1 دیکھیں۔
سوال نمبر 2- 1- غلط 2- غلط 3- غلط 4- غلط 5- صحیح

خود آزمائی نمبر 2

- سوال نمبر 1- 1- صحیح 2- غلط 3- صحیح 4- صحیح 5- صحیح
6- صحیح 7- غلط 8- صحیح 9- صحیح 10- غلط
سوال نمبر 2- 1- سیکشن نمبر 2.2 دیکھیں
2- سیکشن نمبر 2.3 دیکھیں۔
3- سیکشن نمبر 2.2.1 کا ایک نمبر (1) دیکھیں۔
4- سیکشن نمبر 2.1 دیکھیں۔
5- سیکشن نمبر 2.1 کا نمبر 1 دیکھیں۔

خود آزمائی نمبر 3

- 1- سیکشن نمبر 3.2 دیکھیں۔

- 2 سیکشن نمبر 3.1 دیکھیں۔
- 3 سیکشن نمبر 3.1 دیکھیں۔
- 4 سیکشن نمبر 3.1 کا نمبر 2 دیکھیں۔
- 5 سیکشن نمبر 3.1 دیکھیں۔

کٹ ورک اور پبلک کا کام

تحریر: نعمانہ انجم
نظر ثانی: شمر ظفر

پونٹ کا تعارف

کٹ ورک اور پللیک اگرچہ کشیدہ کاری کی دو متضاد اقسام ہیں لیکن ان کی تیاری کے طریقے میں بہت سے مراحل ایک دوسرے سے مطابقت رکھتے ہیں۔ دونوں میں کٹائی اور کشیدہ کاری کا ملا جلا استعمال ہوتا ہے۔ کٹ ورک میں کپڑے کو خوبصورت اشکال میں کاٹ کر کناروں کو مضبوطی سے بند کر دیا جاتا ہے جب کہ پللیک میں کپڑے کی کچھ اشکال علیحدہ سے کاٹ کر کسی خاص ڈیزائن کے مطابق دوسرے کپڑے پر چسپاں یا فکس (Fix) کر دی جاتی ہیں اور پھر ان کناروں کو کشیدہ کاری کے مختلف ٹانگوں سے مضبوطی سے بند کر دیا جاتا ہے۔

کٹ ورک اور پللیک کا کام زمانہ قدیم سے چلا آ رہا ہے۔ ابتداء میں اس کام کو پھٹے ہوئے کپڑوں کی مرمت اور پھر مختلف انداز سے رفتہ رفتہ خوبصورتی کے طور پر لباس اور آرائش کی اشیاء میں استعمال کیا جانے لگا۔

کٹ ورک کا کام آج کل عام طور پر لباس اور گھریلو استعمال کی اشیاء مثلاً بیڈ کورٹرائی کورٹڑے کور اور ٹیپن وغیرہ کے کناروں پر بنایا جاتا ہے۔ ہاتھ سے کٹ ورک تیار کرنے میں کافی وقت اور محنت درکار ہوتی ہے۔ اس لیے کام کو آسان اور کم وقت میں کرنے کے لیے آج کل مشین کا استعمال عام ہے۔ اس پونٹ میں ہم آپ کو ہاتھ سے کٹ ورک تیار کرنے کا طریقہ پراجیکٹ کی مدد سے بتائیں گے اور مشین سے کٹ ورک کی تیاری سے متعارف کرائیں گے۔

پللیک (Applique) کا کام مختلف مقاصد کے لیے مختلف طریقے سے کیا جاتا ہے۔ بعض اوقات کٹ ورک اور پللیک کا کام ملا کر بھی کیا جاتا ہے اور اکثر کشیدہ کاری کے ٹانگوں کے ساتھ ملا کر یا پھر گولڈن (Golden) اور سلور (Silver) کے ساتھ بھی کیا جاتا ہے۔ کٹ ورک کی طرح یہ بھی لباس اور آرائش کی اشیاء کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ اس پونٹ میں ہم آپ کو پللیک کی تیاری کا طریقہ مختلف مراحل میں بتائیں گے۔ کٹ ورک کی طرح یہ بھی ہاتھ اور مشین دونوں طریقوں سے تیار کیا جاتا ہے۔ پونٹ میں آپ کو دونوں طریقوں کے بارے میں بتایا گیا ہے۔

یونٹ کے مقاصد

- اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:
- ☆ کشیدہ کاری کی دواہم اور نیا دی کرافٹس (Crafts) کٹ ورک اور پلٹیک ورک کے تاریخی پس منظر کو بیان کر سکیں۔
 - ☆ کٹ ورک اور پلٹیک کے مختلف استعمال کے بارے میں جان سکیں۔
 - ☆ کٹ ورک بنا سکیں۔
 - ☆ پلٹیک بنانے کے تمام مراحل کے بارے میں معلوم کر کے مختلف ڈیزائن میں پلٹیک تیار کر سکیں۔

فہرست مضامین

283	کٹ ورک (Cut Work)	-1
286	1.1- کٹ ورک کے لیے ڈیزائن کی خصوصیات	
287	1.2- ٹرائی کور بنانے کے لیے پترن تیار کرنا	
289	1.3- کٹ ورک کے لیے دھاگے اور کپڑے کا انتخاب	
290	1.4- ہاتھ سے کٹ ورک بنا کر ٹرائی کور تیار کرنا۔	
292	1.5- مکمل کرنا (فنشنگ کرنا)	
294	1.6- مشین سے کٹ ورک کی تیاری	
294	1.7- خود آ زمانی نمبر 1	
296	اپلیک (Applique)	-2
298	2.1- اپلیک بنانے کے لیے ضرورت کی اشیاء	
298	2.2- اپلیک کے لیے ڈیزائن	
301	2.3- ڈیزائن کپڑے پر منتقل کرنے کے طریقے	
302	2.4- ہاتھ سے اپلیک کا ڈیزائن تیار کرنا۔	
302	2.5- مشین سے اپلیک بنانے کے لیے ڈیزائن تیار کرنا۔	
303	2.6- اپلیک کی تیاری	
303	2.7- ہاتھ سے اپلیک کی تیاری	
306	2.8- اپلیک کے لیے مناسب ٹاکوں کا استعمال	
310	2.9- مشین سے اپلیک کا کام	
312	2.10- اپلیک کو مکمل کرنا یا فنشنگ کرنا	
312	2.11- خود آ زمانی نمبر 2	
314	جوابات	-3

فہرست اشکال

284	7.1-	قدیم لباس پر کٹ ورک کا استعمال
285	7.2-	گھریلو استعمال کی اشیاء پر کٹ ورک کا استعمال
286	7.3-	کٹ ورک کے لیے ڈیزائن ڈبل لائن میں بنایا جاتا ہے۔
287	7.4-	کشیدہ کاری کے دوسرے نمائندوں کے لیے ڈیزائن کا ڈبل لائن میں ہونا ضروری نہیں۔
288	7.5-	کٹ ورک کے لیے ماپ کا خاکہ
288	7.6-	ٹرائی کور پر کٹ ورک کے لیے ڈیزائن
290	7.7-	ٹرائی کور کے لیے ڈیزائن کی سینٹگ اور اصل سائز میں ڈیزائن
291	7.8-	کاج ٹانگہ
291	7.9-	ڈبڑی ٹانگہ
292	7.10-	کٹ ورک کے لیے کٹائی کا طریقہ
293	7.11-	ہاتھ سے کٹ ورک کے کچھ نمونے
297	7.12-	اپلیک کے چند نمونے
299	7.13-	لائن کی اقسام
299	7.14-	لائن سے فورم تشکیل دینا
300	7.15-	گرڈ کی مدد سے ڈیزائن بڑا کرنا
301	7.16-	اد پر تلے آنے والے ڈیزائن کو ظاہر کرنا
302	7.17-	ڈیزائن کے تمام حصوں پر سلائی کے حق لگانے کا طریقہ
302	7.18-	مشین سے اپلیک تیار کرنے کے لیے سلائی کے حق کی ضرورت نہیں
303	7.19-	موٹھ کو موڑ کر کچا کرنا
304	7.20-	پنوں کی مدد سے موٹھ جوڑنا

304	7.21	موٹف میں کولائی والے حصوں کو تراشنے یا کٹ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔
305	7.22	موٹف کے کنارے بنانے کا طریقہ
305	7.23	موٹف میں نیچے آنے والے کنارے کھلے رکھیں۔
306	7.24	کچا ٹانگہ
307	7.25	وپ ٹانگہ
307	7.26	گم ترپائی ٹانگہ
308	7.27	بخیم ٹانگہ
308	7.28	کاج ٹانگہ
309	7.29	پلیک کے لیے سجاوٹ اور استعمال کی اشیاء (الف ب ج)
311	7.30	مشین سے پلیک تیار کرنا
311	7.31	مشین سے پلیک تیار کر کے کٹائی کا طریقہ
311	7.32	کٹائی کے بعد پلیک کی سیٹنگ

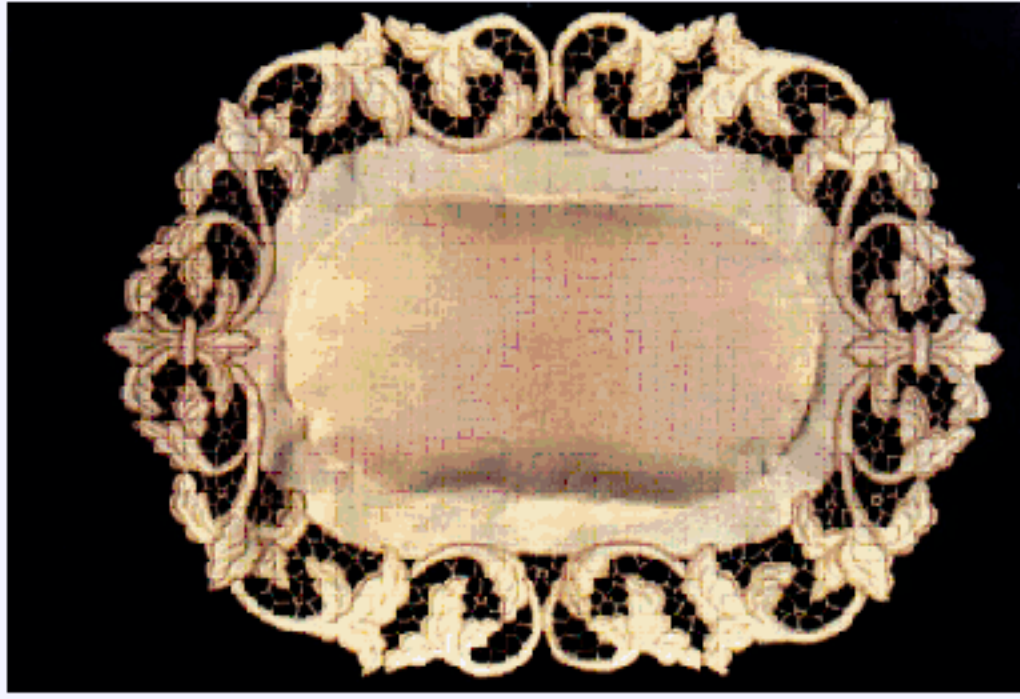
1- کٹ ورک (Cut Work)

کٹ ورک جیسا کہ نام سے ظاہر ہے کہ کشیدہ کاری کی وہ تکنیک ہے جس میں سجاوٹ کے لیے کپڑے کے کنارے یا اندرونی حصے کو خوبصورت اشکال میں کاٹا جاتا ہے اور پھر کٹے ہوئے کناروں اور درمیانی جگہوں کو کشیدہ کاری کے ساتھ بھرا یا پر کیا جاتا ہے۔ یوں کٹ ورک کو ہم دوسرے طرحوں میں تیار کرتے ہیں یعنی کاٹنا اور کشیدہ کاری کرنا۔ بعض اوقات کاٹنے والی جگہوں پر نشان لگا کر پہلے کشیدہ کاری کر کے مکمل کر لیا جاتا ہے اور پھر آخر میں نشان کے مطابق کاٹ لیا جاتا ہے۔ کو یا کہ پہلے طریقے میں پہلے کٹائی اور پھر کشیدہ کاری ہوتی ہے اور دوسرے طریقے میں پہلے کشیدہ کاری اور پھر کٹائی ہوتی ہے۔

کٹ ورک کا استعمال لباس اور آرائش کی اشیاء میں عرصہ دراز سے چلا آ رہا ہے اگرچہ تاریخ میں حتیٰ طور پر کٹ ورک کی تکنیک کے آغاز کے بارے میں کوئی ذکر نہیں ملتا لیکن چودھویں صدی کے اواخر میں جرمنی (Germany) اور شمالی یورپ کے چند ممالک میں جالی دار (Lace Like) کٹ ورک کا ذکر ملتا ہے۔ بعد میں فرانس، اٹلی اور برطانیہ میں یہ تکنیک سادہ کٹ ورک سے شروع ہو کر مختلف انداز میں جدت پاتی گئی۔ تارکشی (Pulled Work) کپڑے میں تانے یا بانے کے تار کھینچ کر کی جانے لگی یہ کٹ ورک کی ہی ایک قسم تھی۔ اس کا آغاز بنیادی طور پر اٹلی اور سپین میں ہوا اور بعد میں اس میں کافی جدت سے بہت پیچیدہ قسم کے ڈیزائن بننے لگے۔ اٹلی میں بننے والے اس کام کو پونٹو ٹیریتو (Punto Tarito) کہا جاتا ہے۔

سولہویں اور سترہویں صدی کی مطبوعہ (Published) کتابوں میں کٹ ورک (Cut Work) یا اوپن ورک (Open Work) کا ذکر اور تصاویر موجود ہیں۔ بعد ازاں سویڈن (Sweden) اور ڈنمارک (Denmark) میں بھی جرمنی، اٹلی اور سپین کی طرز میں کٹ ورک کا کام ہونے لگا۔ اٹھارہویں صدی میں یہ کام دنیا کے مختلف حصوں میں مختلف انداز سے ہونے لگا۔

برصغیر میں بھی اٹھارہویں صدی کے اواخر میں کٹ ورک کا کام کشیدہ کاری کے طور پر لباس اور آرائش کی اشیاء پر ہونے لگا۔ عام طور پر زنانہ قمیض کے دامن اور آستنیوں کے کناروں پر خوبصورت انداز میں کٹ ورک کے ڈیزائن بنائے جاتے تھے جیسا کہ شکل نمبر 7.1 میں دکھایا گیا ہے۔ مردانہ اور زنانہ کرتوں پر تارکشی سے گلے بھی بنائے جاتے رہے ہیں۔



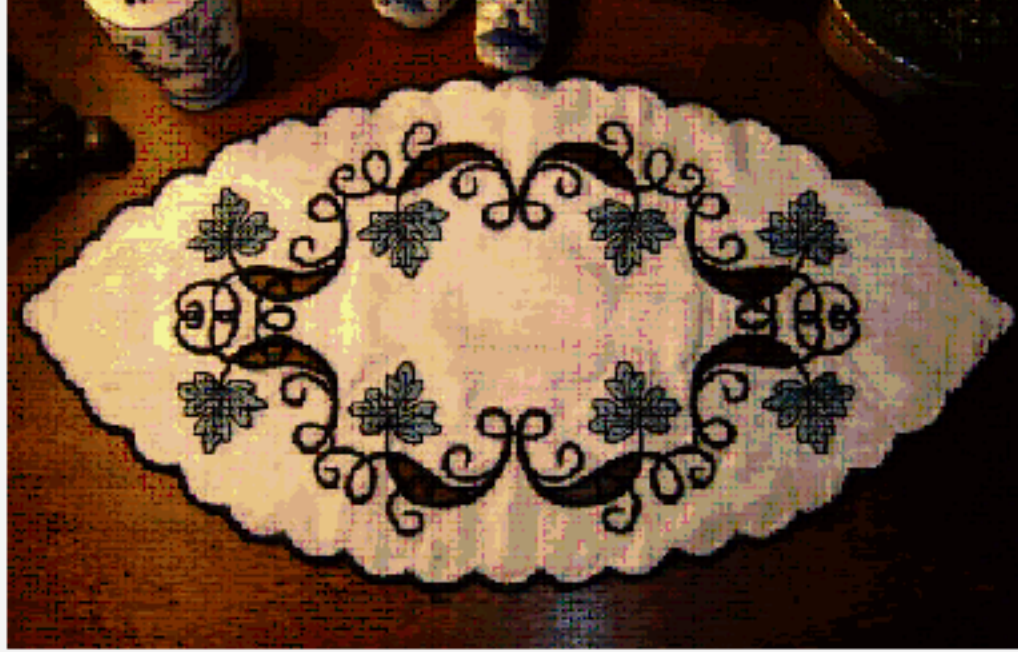
شکل نمبر 7.1 قدیم لباس پر کٹ ورک کا استعمال

لباس کے علاوہ میز پوش، نکیہ غلاف، رومال اور بستر کی چادروں پر بھی یہ کام بہت مقبول رہا۔ ہاتھ سے کٹ ورک کا کام انتہائی محنت طلب ہے اور اس کو کرنے کے لیے خاصی مہارت کی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن یہ دیکھنے میں بہت خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔

رفتہ رفتہ اس کام میں مختلف انداز سے جدت پیدا ہوتی گئی۔ کئے ہوئے حصوں کے نیچے دوسرے رنگ کے کپڑے

لگا کر بھی اس میں جدت اور خوبصورتی پیدا کی گئی۔ شادی بیاہ اور تقاریب پر پہنے جانے والے زنانہ لباس پر مختلف رنگوں کے بیچ کئے ہوئے حصوں کے نیچے لگا کر سجایا جاتا رہا۔

ہاتھ سے کٹ ورک کا کام بہت محنت طلب ہے اور اس میں بہت زیادہ وقت درکار ہوتا ہے۔ لہذا اس کام کو تیز رفتاری اور نفاست سے کرنے کے لیے مشین کا استعمال شروع ہو گیا۔ جدید دور میں مشین کی مدد سے کٹ ورک میں کافی جدت پیدا کی گئی ہے اور وسیع پیمانے پر اس کا استعمال بیڈ کور (Bedcover) وغیرہ پر عام ہونے لگا ہے۔ (دیکھیں شکل نمبر 7.2)



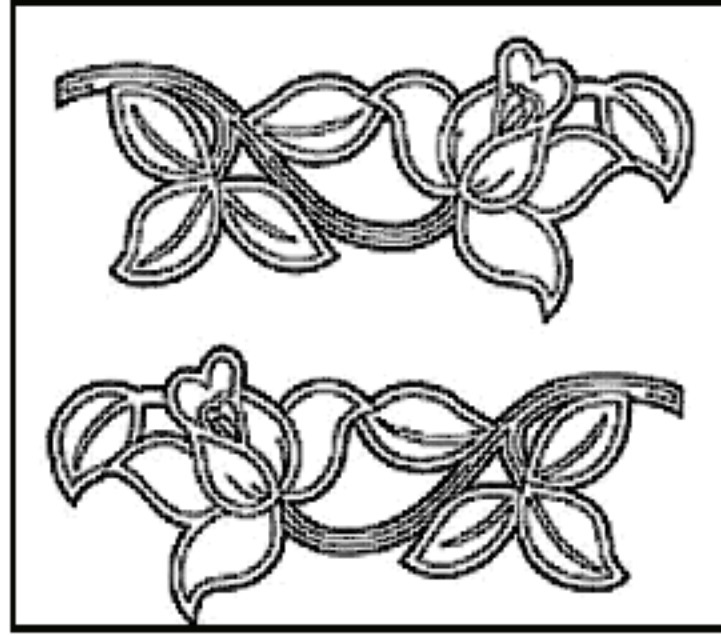
شکل نمبر 7.2 گھریلو استعمال کی اشیاء پر کٹ ورک کا استعمال (الف) محفل میٹ (Table mat) (ب) محفل کونکا کونہ (Table Cover)

ہاتھ اور مشین سے کٹ ورک تیار کرنے کے لیے بنیادی طور پر ایک ہی طریقہ استعمال ہوتا ہے۔ البتہ دھاکوں اور

کشیدہ کاری کے ٹانگوں میں فرق پایا جاتا ہے۔

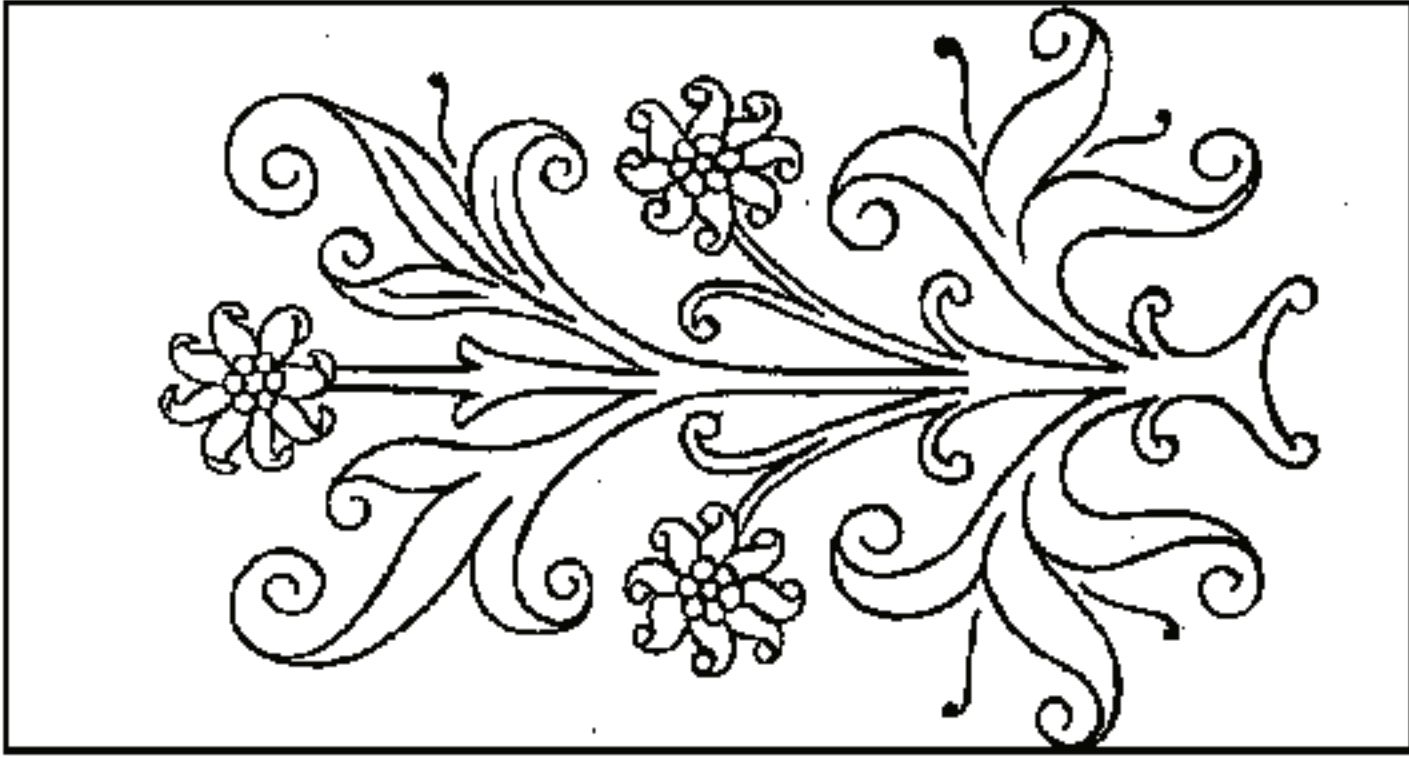
1.1 کٹ ورک کے لیے ڈیزائن کی خصوصیات

کٹ ورک بنانے کے لیے کسی قسم کے پتلے پھول اور مختلف قسم کی اشکال کا انتخاب کیا جاسکتا ہے۔ لیکن بہتر ہے کہ اشکال سادہ ہوں اور بہت باریک نہ ہوں تاکہ ڈیزائن کی کٹائی میں وقت نہ ہو اور کٹائی میں نفاست ہو۔ ایک خاص بات جو کٹ ورک اور دوسری کشیدہ کاری کے ڈیزائن میں مختلف ہے وہ یہ ہے کہ کٹ ورک میں عام طور پر پورا ڈیزائن یا پھر وہ حصے جن میں کٹائی کرنا مقصود ہو ان کو دوہرا بنایا جاتا ہے یعنی جب کاغذ پر کوئی ڈیزائن بنایا جاتا ہے تو اس کی لائن ڈبل یا دوہری ہوتی ہے۔ دیکھئے شکل نمبر 7.3



شکل نمبر 7.3 کٹ ورک کے لیے ڈیزائن ڈبل (Double) لائن میں بنایا جاتا ہے

اس دوہری لائن کو عموماً کالج ٹانگے سے مکمل کیا جاتا ہے۔ تاکہ کٹے ہوئے کنارے مضبوط ہو جائیں اور دیکھنے میں دلکش معلوم ہوں۔ ڈیزائن کا انتخاب کرتے ہوئے اس بات کا بھی خیال رکھیں کہ وہ حصے جو کٹائے جائیں وہ دلکش اشکال کی صورت میں نمایاں ہوں اور ڈیزائن کی خوبصورتی میں اضافہ کریں۔ کٹ ورک کے ساتھ بعض اوقات کالج ٹانگے کے علاوہ کشیدہ کاری کے دوسرے ٹانگوں کا بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔ کٹائی کے علاوہ دوسرے ٹانگوں سے کشیدہ کاری کرنے کے لیے ڈیزائن کے ان حصوں کا ڈبل لائن (Double Line) میں یا دوہرا ہونا ضروری نہیں۔ دیکھئے شکل نمبر 7.4۔



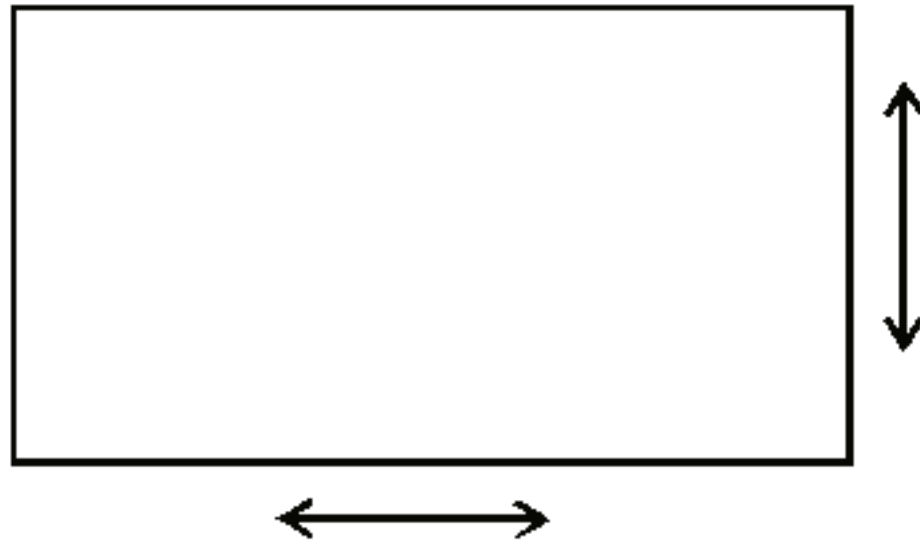
عمل نمبر 7.4 کشیدگاری کے دوسرے نمونوں کے لیے ڈیزائن کا ڈبل لائن (Double Line) ہونا ضروری نہیں
 کٹ ورک کے تمام مراحل کو بخوبی بنانے کے لیے ایک پراجیکٹ تیار کرتے ہیں تاکہ آپ کو کٹ ورک کی تکنیک
 اچھی طرح معلوم ہو جائے اور ان مراحل سے گزر کر آپ عملی طور پر کٹ ورک تیار کرنا سیکھ جائیں۔
 پراجیکٹ بنانے کے لیے ہم نے ٹرالی کور کا انتخاب کیا ہے۔ اسی طریقے سے آپ ٹرے کور (Tray Cover) یا
 میز پوش (Table Cloth) بھی بنا سکتی ہیں۔

1.2 ٹرالی کور بنانے کے لیے پترن تیار کرنا

ٹرالی کور (Tralley Cover) بنانے کے لیے یا اس کے علاوہ اگر آپ کوئی اور چیز بنانا چاہتی ہیں تو اس چیز کو
 پہلے فیتے (Measuring tape) سے ماپ لیں یعنی اس کی لمبائی اور چوڑائی ماپ کر لکھ لیں۔ ہم نے ٹرالی کا ماپ اس
 طرح سے لکھ لیا۔

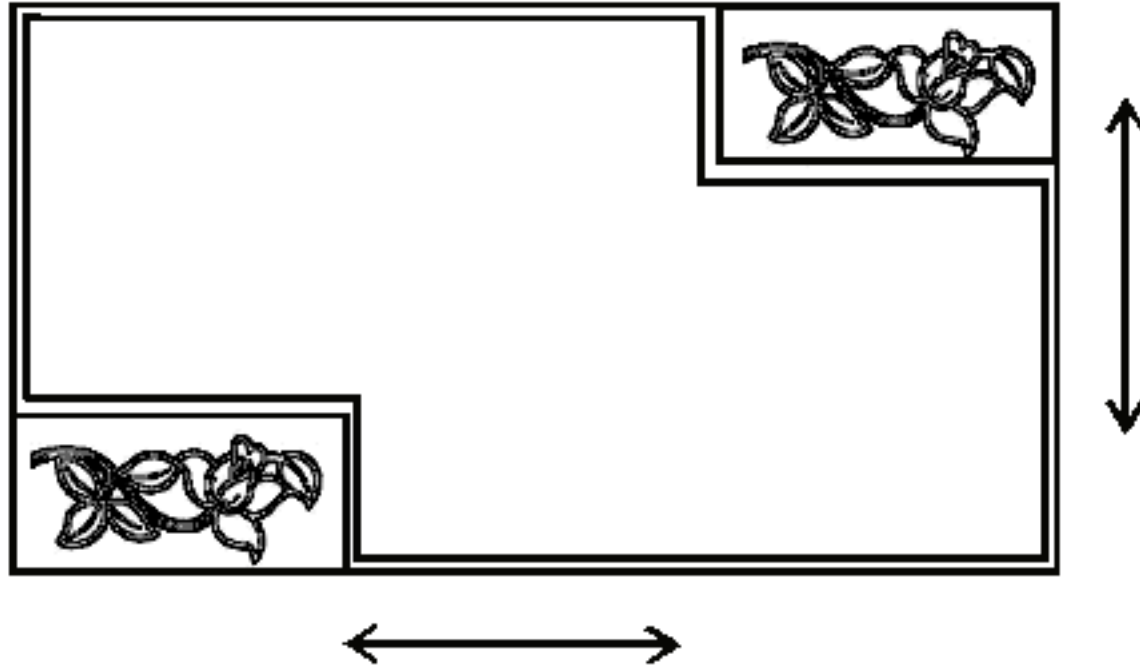
لمبائی = 66 سم یا 26 انچ

چوڑائی = 40 سم یا 16 انچ



عمل نمبر 7.5 کٹ ورک کے لیے آپ کا خاکہ

اب اس کے برابر ایک کاغذ لیں اور اس پر لمبائی اور چوڑائی کے نشان شکل نمبر 7.5 کے مطابق لگائیں۔ اب کٹ ورک کے لیے منتخب کیا ہوا ڈیزائن کاغذ پر رکھ کر دیکھیں کہ آپ اس کو کس طرح سے بنانا چاہیں گے۔ شکل نمبر 7.6 دیکھئے اس میں ہم نے ٹرائی کور کے دو کناروں پر پتل کی شکل میں ڈیزائن بنایا ہے اور باقی چاروں طرف کٹ ورک کی لائن جاری ہے۔ یہ ڈیزائن سادہ ہے اور اس کا انتخاب اسی لیے کیا گیا ہے کہ آپ کو سیکھتے ہوئے کم سے کم مشکل ہو۔



عمل نمبر 7.6 ٹرائی کور پر کٹ ورک کے لیے ڈیزائن

کٹ ورک کے لیے پہلے کاغذ پر شکل نمبر 7.6 کی مدد سے ڈیزائن بالکل اسی طرح سے بنائیں کہ جیسے آپ کو ٹرائی کور تیار کرنا ہے۔

پترن کو کپڑے پر منتقل کرنا

کشیدہ کاری کے ڈیزائن کو کاغذ سے کپڑے پر منتقل کرنے کے بارے میں آپ میٹرک کی سطح پر ”مطبوعات کی تیاری“ حصہ اول ”کورس میں تفصیل سے پڑھ چکے ہیں۔ اسی طریقے سے ڈیزائن کو کپڑے پر منتقل کرنا ہوگا۔

آئیے یاد دہانی کے طور پر دوبارہ پڑھ لیتے ہیں کہ آپ کاربن کاغذ (Carbon paper) کو کپڑے اور پترن کے درمیان رکھ کر پنسل کی مدد سے ڈیزائن کیسے منتقل کر سکتے ہیں۔ پلیک کی مناسبت سے ڈیزائن منتقل کرنے کے کچھ طریقے اس پینٹ کے سیکشن نمبر 2.3 میں بھی دیئے گئے ہیں۔

1.3 کٹ ورک کے لیے دھاگے اور کپڑے کا انتخاب

کٹ ورک سے ٹرائی کو تیار کرنے کے لیے کسی موٹے کپڑے کا انتخاب کریں۔ بہتر ہے کہ موٹی کاٹن یا کھدر کی قسم کا کپڑا لیں جس میں کپڑے کے دھاگے کے تار بہت باریک نہ ہوں کیونکہ باریک کپڑے کے دھاگے بہت زیادہ ٹپکتے ہیں اور کپڑا دھڑٹا جاتا ہے۔ اس کی نسبت کاٹن یا کھدر کی قسم کے کپڑے پر کشیدہ کاری کرنے میں آسانی ہوتی ہے اور کٹائی میں دقت نہیں ہوتی۔ کشیدہ کاری کے لیے درمیانی موٹائی کے دو تار دھاگے کا استعمال بہتر رہے گا۔

کپڑے اور دھاگے کے رنگوں کا انتخاب

کٹ ورک کے لیے کپڑے اور دھاگوں کے رنگوں کا انتخاب بنیادی طور پر تین طریقوں سے کیا جاسکتا ہے۔

(الف) کپڑے کے ہم رنگ دھاگے مثلاً کریم (Creame) رنگ کے کپڑے پر کریم رنگ کا دھاگا۔

(ب) ہلکے رنگ کے کپڑے پر اسی رنگ کا گہرا دھاگا مثلاً ہلکے آسمانی رنگ کے کپڑے پر گہرا نیلا دھاگا۔

(ج) کپڑے کے متضاد رنگ کا دھاگا مثلاً پیازی رنگ کے کپڑے پر فیروزہ دھاگا۔

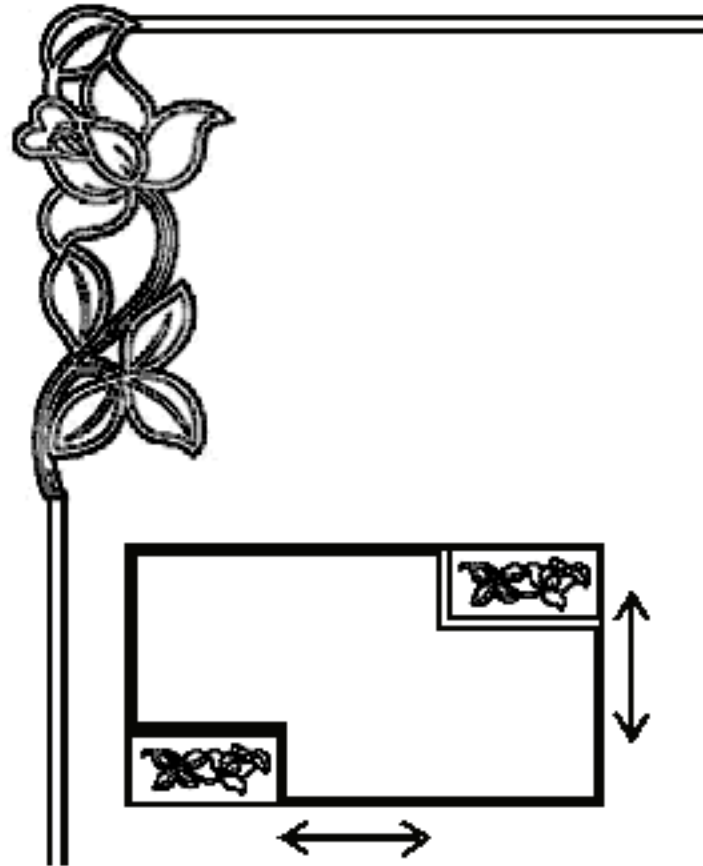
ٹرائی کو ر کے لیے آپ اوپر دیئے گئے تین طریقوں میں سے کسی ایک کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ تیسرے طریقے میں آپ متضاد رنگ کے ساتھ اس سے ملتا جلتا کوئی اور رنگ بھی پتیوں کے اندر لگا سکتے ہیں کو یا کپڑے اور دھاگے کے رنگوں کا انتخاب مختلف انداز سے ضرورت پسند اور ڈیزائن کے مطابق کیا جاسکتا ہے۔ البتہ اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ رنگوں میں ہم آہنگی ہو اور رنگوں کی ترتیب (Colour Scheme) کے اصولوں کا بھی

خیال رکھا جائے۔ اس بارے میں انٹرمیڈیٹ کی سطح پر ”گھریلو انتظام اور فن آرٹس“ کے کورس میں پونٹ نمبر 8 میں آپ تفصیل سے پڑھ چکے ہیں۔

کپڑے اور دھاگے کے رنگوں کا انتخاب کرنے کے بعد اور ڈیزائن کو کپڑے پر منتقل کرنے کے بعد آپ ہاتھ سے کٹ ورک بنانے کا کام شروع کریں گے۔

1.4 ہاتھ سے کٹ ورک بنا کر ٹرائی کورتیار کرنا

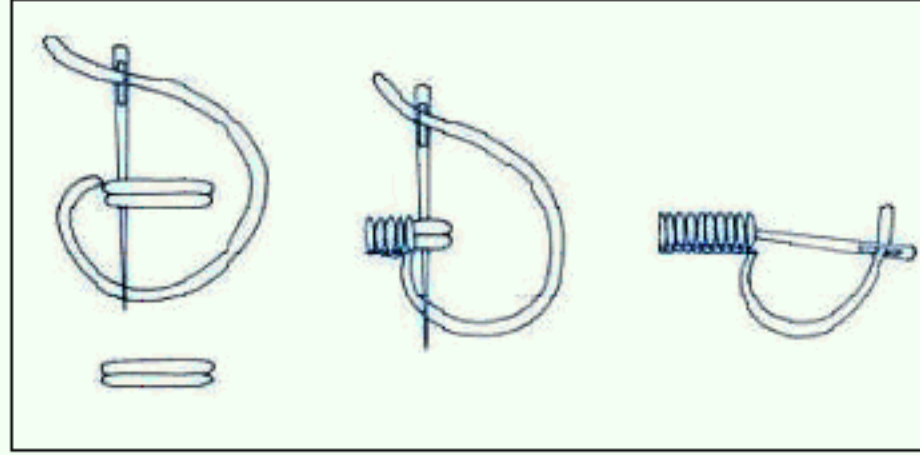
ہاتھ سے کٹ ورک بنانے کے لیے کپڑے کو کشیدہ کاری کے فریم میں لگائیں اور اسے اچھی طرح فکس (Fix) کر لیں۔ اب آپ دو تار کشیدہ کاری کا دھاگہ لیں اور ایک کونے سے ڈیزائن کے باہر والی لائن میں سوئی نیچے سے اوپر نکال لیں۔ اب آپ کاج ٹانگے سے کٹ ورک بنانے کے لیے تیار ہیں۔ کاج ٹانگے سے آپ متعارف ہیں۔ یاد دہانی کے لیے شکل نمبر 7.7 ملاحظہ کریں۔ یہ وہی ٹانگہ ہے جس سے آپ ٹن کے لیے کاج بھی بناتے ہیں۔



عمل نمبر 7.7 ٹرائی کور کے لیے ڈیزائن کی سیٹنگ اور اصل سائز میں ڈیزائن

ٹرائی کے لیے بڑے سائز میں ڈیزائن - ٹرائی کور پر ڈیزائن کی سیٹنگ (Setting)

کاج ٹانگہ آپ ڈیزائن کی دو لائنوں کے درمیان بنائیں گے اور ہر مرتبہ آپ کی سوئی باہر والی لائن میں نکلے گی۔ کولائی میں کاج ٹانگہ بناتے ہوئے خیال رکھیے کہ ٹانگے کولائی میں اس طرح سے نہیں کہ باہر والی لائن میں ٹانگے کے درمیان فاصلہ اندر کی لائن کی نسبت زیادہ ہوگا۔ اس طرح کاج ٹانگے کو تمام ڈیزائن پر متواتر بناتے جائیں۔ مشق کے بعد کام میں تیزی اور نفاست آجائے گی۔ اگر آپ کو وقت پیش آئے تو پہلے کسی کپڑے پر کاج ٹانگہ بنانے کی مشق کر لیں۔ چوں کی ڈبئیوں میں آپ ڈبئی ٹانگہ (Stemstich) استعمال کر لیں۔ شکل نمبر 7.8 دیکھئے۔

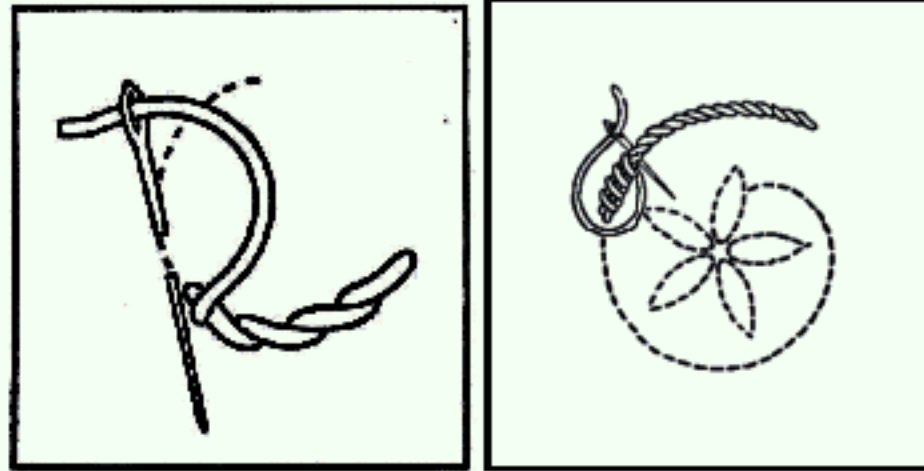


شکل نمبر 7.8 کٹھک کے لیے کاج ٹانگہ

کشیدہ کاری مکمل کرنے کے بعد آپ کپڑے کو فریم میں سے نکال لیں اور قاتو دھاگے وغیرہ کاٹ لیں۔ اس کے بعد احتیاط سے ٹرائی کوڑ کو استری کر لیں تاکہ ٹانگے ہموار ہو جائیں اور کام میں نفاست آجائے۔

کٹائی سے پہلے کپڑے کو کلف لگائیں تاکہ کپڑا آسانی سے اور صفائی سے کٹ سکے۔

اس کے بعد کٹائی کا مرحلہ آتا ہے۔ کٹائی کے لیے آپ کو چھوٹی نوکدار اور تیز قینچی کی ضرورت ہوگی۔ پہلے ایک کونے سے کٹائی شروع کریں اور باہر کی طرف پورے ڈیزائن کے کنارے شکل نمبر 7.9 کے مطابق کاٹتے جائیں۔



شکل نمبر 7.9 ڈبئی ٹانگہ

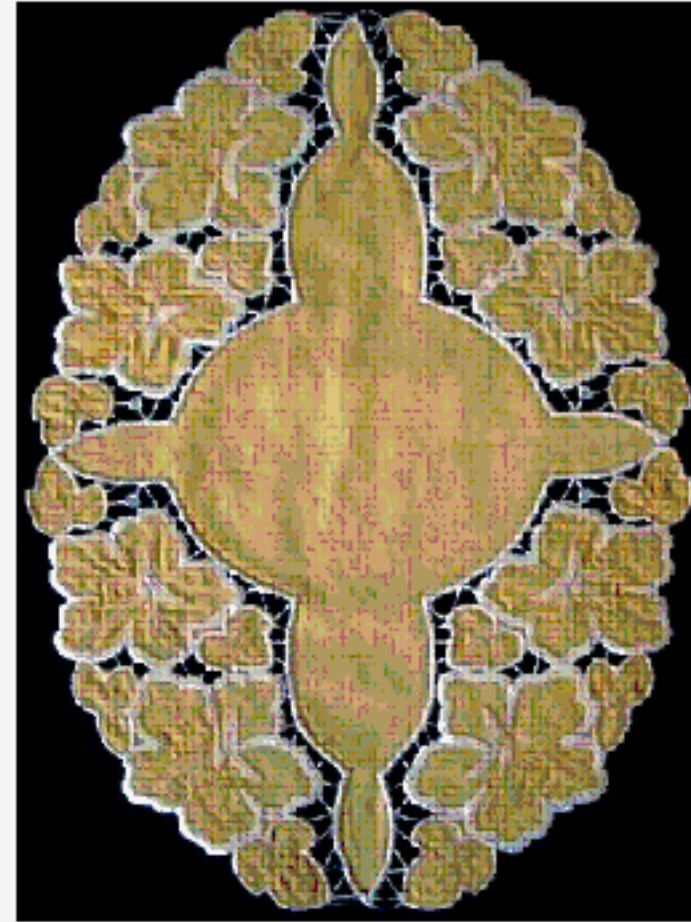
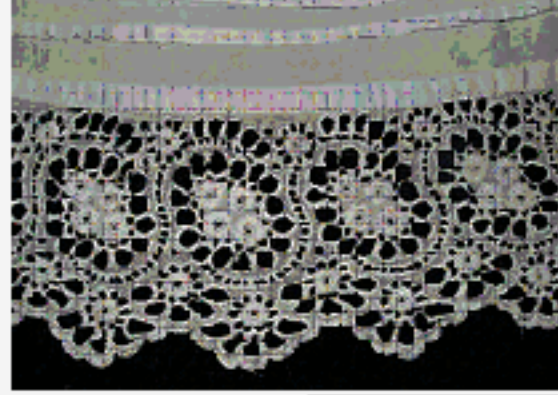
چاروں طرف کٹائی مکمل کرنے کے بعد پترن پر ڈیزائن کا جائزہ لیں اور جہاں جہاں کٹائی کا نشان لگا ہوا ہے اس کے مطابق کٹائی کر لیں۔ کٹائی کرنے کے بعد ایک مرتبہ پھر فنشنگ یا مکمل کرنے کا مرحلہ آتا ہے۔



حل نمبر 7.10 کٹ ورک کے لیے کٹائی کا طریقہ

1.5 فنشنگ یا مکمل کرنا

تمام کٹائی مکمل کرنے کے بعد ڈرائی کوور سے تمام قاتو دھاگے جھاڑ کر انار لیں اور ایک مرتبہ پھر اس کو اچھی طرح سے استری کر لیں۔ اگر آپ نے جو کپڑا استعمال کیا ہے وہ زیادہ موٹا اور اکڑا ہوا نہیں تو آپ ڈرائی کوور کو ہلکی سی کلف لگا کر استری کریں تو اس کی خوبصورتی میں اضافہ ہو جائے گا۔ ابھی ہم نے ڈرائی کے لیے ایک کوور تیار کیا ہے۔ اسی طریقے کو دہرا کر آپ اپنی ڈرائی کے مطابق ایک یا دو اور پیس تیار کر سکتے ہیں۔



عمل نمبر 7.11 ہاتھ سے کٹ ورنک کے کچھ نمونے (القشہ جڑو)

1.6 مشین سے کٹ ورک کی تیاری

مشین اور ہاتھ سے کٹ ورک کی تیاری میں زیادہ فرق نہیں ہے۔ مشین کے لیے بھی وہی ڈیزائن استعمال کیا جاسکتا ہے جو کہ ہاتھ سے کشیدہ کاری کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے۔

مشین سے کٹ ورک بنانے کے لیے البتہ مختلف قسم کا دھاگہ استعمال ہوتا ہے جو مشین کی کشیدہ کاری کے لیے موزوں سمجھا جاتا ہے۔ مشین پر کالج ٹانگے کے بجائے بھرائی ٹانگہ اس طرح سے بنایا جاتا ہے کہ ٹانگے بہت قریب قریب ہوتے ہیں اور کپڑے کے کنارے ان ٹانگوں کے پیچ مضبوطی سے بند ہو جاتے ہیں اور ان کے ٹکٹے کا خدشہ نہیں ہوتا۔

مشین سے کٹ ورک مکمل کرنے کے بعد کٹائی کا مرحلہ بالکل اسی طرح سے ہوتا ہے جیسے کہ ہاتھ سے کٹ ورک بنانے کے بعد، یعنی سے کٹائی کر کے پھر فالتو دھاگے کاٹے جاتے ہیں اور پھر استری کر کے اس کی فنشنگ کر لی جاتی ہے۔

مشین سے کٹ ورک نسبتاً بہت جلد بن جاتا ہے۔ اس لیے آپ ایک مرتبہ مہارت حاصل کرنے کے بعد بڑے پراجیکٹ بھی باسانی بنا سکتے ہیں۔

1.7 خود آزمائی نمبر 1

سوال نمبر 1- مندرجہ ذیل سوالوں کے لیے درست جواب کا انتخاب کر کے (✓) کا نشان لگائیں۔

- 1- کٹ ورک کو کتنے مرحلوں میں تیار کیا جاتا ہے؟
 الف) دو (ب) تین (ج) چار (د) پانچ
- 2- کٹ ورک کی کون سی قسم کا آغاز اٹلی اور چین میں ہوا؟
 الف) اوپن ورک (ب) ٹارکشی (ج) کشیدہ کاری (د) پلٹیک اور کٹ ورک کا مالا جلا استعمال
- 3- برصغیر میں کٹ ورک کا استعمال کب شروع ہوا؟
 الف) سلہویں صدی میں (ب) سترہویں صدی میں (ج) اٹھارویں صدی میں (د) انیسویں صدی میں
- 4- کٹ ورک کا ڈیزائن کیسی لائنوں میں بنایا جاتا ہے۔
 الف) ایک لائن میں (ب) ڈاٹ والی لائن (ج) باریک لائن میں (د) ڈبل لائن میں
- 5- کٹ ورک بنانے کے لیے کس قسم کا کپڑا مناسب رہتا ہے۔

- الف) باریک (ب) ریشمی (ج) موٹا (د) ملائم
6- ہاتھ سے کٹ درک بنانے کے لیے دھاگے کے کتنے تار استعمال کئے جاتے ہیں۔
- الف) دو تار (ب) تین تار (ج) چار تار (د) چھ تار
7- ہاتھ سے کٹ درک بنانے کے لیے کشیدہ کاری کا کون سا ناکہ استعمال کیا جاتا ہے۔
- الف) ڈبڑی ناکہ (ب) تریپائی ناکہ (ج) کالج ناکہ (د) زنجیری ناکہ
8- ٹرائی کور بنانے کے لیے پینٹ میں کٹ درک کا کون سا طریقہ استعمال کیا گیا ہے۔
- الف) پہلے کٹائی پھر کشیدہ کاری (ب) پہلے کشیدہ کاری پھر کٹائی
ج) کشیدہ کاری کے ساتھ کٹائی (د) کشیدہ کاری، سلائی اور پھر کٹائی
9- مشین سے کٹ درک بنانے کے لیے کون سا دھاگا استعمال ہوتا ہے۔
- الف) کشیدہ کاری کا دھاگا (ب) دو تار دھاگا
ج) مشین کی کشیدہ کاری کا اکبر دھاگا (د) کشیدہ کاری کا اکبر دھاگا
10- مشین سے کٹ درک کے لیے کون سا ناکہ استعمال ہوتا ہے۔
- الف) کالج ناکہ (ب) بھرائی ناکہ (ج) ڈبڑی ناکہ (د) کچا ناکہ
سوال نمبر 2- کٹ درک کے لیے ڈیزائن کی خصوصیات لکھیں۔
ڈیزائن کی خصوصیات

2- اپلیک (Applique)

ابتداء میں اپلیک کا استعمال کسی لباس یا کپڑے کے پھٹے ہوئے حصے کو مرمت کرنے کے لیے ہوتا تھا۔ مرمت کرنے کے لیے پھٹے ہوئے حصے پر ملتا جلتا کپڑا کسی بھی شکل میں کاٹ کر لگایا جاتا تھا اور اسے اپلیک کا نام دیا جاتا تھا۔ اپلیک کا آغاز قدیم مصری کشتیوں کے بادبانوں کی مرمت سے منسوب کیا جاتا ہے۔

اگرچہ اپلیک کے استعمال کی ابتدا جنوبی افریقہ، فارس، شام، ترکی، برصغیر پاک و ہند اور چین میں بہت پہلے ہوئی۔ لیکن یورپ میں خوبصورتی کے لیے اپلیک کا آغاز گیارہویں صدی میں ہوا۔ یورپ میں اپلیک کا استعمال جھنڈوں، بینرز (Banners)، وال ہنگنگ (Wall Hanging)، میز پوش (Table Cloth) اور کٹنس (Quilts) سے ہوا۔ بعد میں یہ کرافٹ کثرت سے تصوراتی اظہار (Visual Expression) کا ذریعہ بن گیا۔

پندرہویں اور سولہویں صدی میں اپلیک کا استعمال گھریلو استعمال کی مختلف اشیاء میں ہونے لگا۔ اپلیک کی ایک اور تکنیک ”بروڈیری پرس“ (Broderie Perse) کا آغاز بھی اسی زمانے میں ہوا۔ اس تکنیک میں پرنٹڈ (Printed) کپڑوں کو کاٹ کر کسی دوسرے کپڑے پر ٹھن ہول (Button Hole) یا کالج ٹانگے سے جوڑا جاتا تھا۔ جنوبی امریکہ میں اپلیک کا آغاز 1775ء اور 1885ء کے درمیان میں ہوا۔ یہ تکنیک ابتداء میں انگلش (English) اور ڈچ (Dutch) امریکہ لے کر گئے اور بعد میں یہ کرافٹ امریکہ کے روایتی آرٹ (Traditional Art) کا حصہ بن گیا۔

ابتداء میں یہ کرافٹ بغیر ڈیزائن کے سادہ کپڑوں سے تیار کر لیا جاتا تھا۔ بعد ازاں لوگ کیبن (Log Cabin) بیرز پا (Bear's Paw)، کیتھیڈرل ونڈو (Cathedral Window) جیسے ناموں کے ساتھ ڈیزائن میں جدت اور تبدیلی آنے لگی۔

انیسویں صدی میں انڈسٹریل ریولوشن (Industrial Revolution) نے بہت سی ہاتھ سے تیار ہونے والی کرافٹس (Crafts) کو متاثر کیا۔ مشین سے اپلیک کا استعمال عام ہو گیا لیکن بیسویں صدی کے وسط میں ایک مرتبہ پھر ہاتھ سے بننے والے کرافٹس کی قدر و قیمت بڑھ گئی اور اس کو خاص اہمیت دی جانے لگی۔ چین میں اپلیک کا کرافٹ آج بھی عروج پر ہے اور خوبصورت ڈیزائنوں میں گھریلو استعمال کی مختلف اشیاء تیار کی جاتی ہیں۔ اپلیک کا استعمال دیوار پر آویزاں

کرنے والی تصاویر (Wall Hangings) میں بھی عام رہا ہے۔ اشکال نمبر 7.12 (الف ب ج) میں پلٹیک کے چند نمونے دکھائے گئے ہیں۔



عمل نمبر 7.12 پلٹیک کے چند نمونے (الف ب ج)

2.1 ہلکے بنانے کے لیے ضرورت کی اشیاء

ہلکے کو ایک کرافٹ کی حیثیت سے جاننے اور اس کے لیے ڈیزائن کی خصوصیات کو معلوم کرنے سے پہلے ہم یہ دیکھتے ہیں کہ اس کرافٹ کو بنانے کے لیے ہمیں کون سی اشیاء کن مراحل پر درکار ہوں گی۔

1- ڈیزائن کی تیاری کے لیے اشیاء

کھنڈ ریز (Eraser) پنسل (Soft Pencil) شارپنر (Sharpner)

رنگ (Colour pencils or paints)

2- ڈیزائن منتقل کرنے کے لیے ضرورت کی اشیاء

ٹریسنگ پیپر (Tracing Paper) یا کاربن پیپر (Carbon Paper) ٹریسنگ ویل (Tracing Wheel)

(Cardboard) کارڈ بورڈ

3- کپڑے پر ہلکے کی تیاری کے لیے درکار اشیاء

مختلف اقسام کے کپڑے دھاگے (Threads) سوئیاں مختلف سائز میں قینچیاں۔

2.2 ہلکے کے لیے ڈیزائن

ہلکے فراہمی پیکر (Appliquer) سے نکالے جس کا مطلب اوپر رکھنا لگانا۔ یہ ایک دلچسپ اور سرور انگیز

(Stimulating & Exciting) آرٹ کی تکنیک ہے جس میں کپڑوں کو مختلف اشکال میں کاٹ کر دوسرے

کپڑے پر لگایا جاتا ہے۔ ہلکے سادہ بھی ہو سکتا ہے اور اس کا شمار فنس آرٹ (Find Art) اور ڈیکوریو

(Decorative) یا سجائی اور فنکشنل (Functional) یا کارآمد تمام مقاصد کے لیے ہوتا ہے۔

ہلکے کے لیے ڈیزائن کا انتخاب کرتے ہوئے۔ سب سے پہلے اس بات کا خیال رکھنا ہے کہ ڈیزائن کی اشکال

ایسی ہوں جو کاٹ کر دوسرے کپڑے پر لگائی جاسکیں۔ اشکال بہت چھوٹی یا بہت بڑی نہیں ہونی چاہیں۔ بہت چھوٹی اس لیے

نہیں کہ کٹائی میں دقت ہوگی اور شکل خراب ہونے کا خدشہ بھی ہوگا۔ بہت بڑی اشکال اس لیے مناسب نہیں ہوتیں کہ وہ

دوسرے کپڑے پر اس وقت تک مناسب طور پر نہیں لگائی جاسکتیں جب تک کہ اس کے درمیان میں کشیدہ کاری کر کے اس کو

اچھی طرح جمایا (Fix) نہ جائے۔ اس کے علاوہ بڑی اشکال میں خوبصورتی کا عنصر بھی کم ہوتا ہے۔

یہ تو تھے ڈیزائن کے سائز کے بارے میں کچھ اہم نکات۔ اب سوال یہ ہے کہ آیا آپ اپلیک کے ذریعے تصوراتی اظہار کرنا چاہتے ہیں یا خود کوئی ڈیزائن بنانا چاہتے ہیں اور یا پھر پہلے سے موجود کسی ڈیزائن کو اپلیک کے ذریعے بنانا چاہتے ہیں۔

اگر آپ خود ڈیزائن بنانا چاہ رہے ہیں تو ڈیزائن کے بنیادی اصولوں کو ذہن میں رکھنا ہوگا۔ ان کے بارے میں آپ کچھ تفصیلات اسی کورس کے پینٹ نمبر 1 کے سیکشن 2 میں پڑھ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ ہوم اکنائکس کلسٹر کے کورس ”گھریلو انتظام فن آرٹس“ کے پینٹ نمبر 8 میں کافی تفصیل سے ڈیزائن کے عناصر اور اصول کے بارے میں بتایا گیا ہے۔ یہاں ہم مختصراً دہرا دیتے ہیں کہ ڈیزائن کے تین عناصر لائن (Line) فورم (Form) اور کمپوزیشن (Composition) ڈیزائن کی تیاری میں بہت اہم ہیں۔

لائن

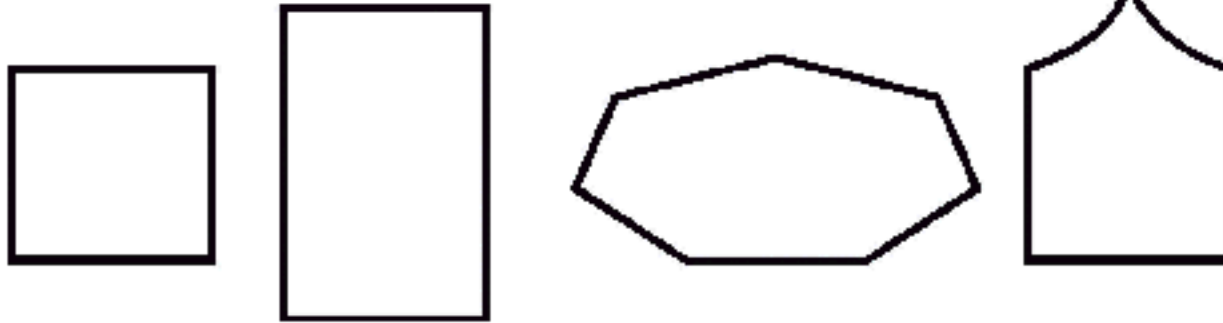
لائن کی مختلف اقسام اور تاثرات ہیں



عمل نمبر 7.13 لائن کی اقسام افقی لائن (چوڑائی کا تاثر) عمودی لائن (لمبائی کا تاثر) بہاؤ میں لائن (حرکت کا تاثر)

فورم

لائن سے اشکال یا فورم بنتی ہیں۔



عمل نمبر 7.14 لائن سے فورم تشکیل دینا متحرک فورم (Shapes with movement) جمود فورم (Static Shapes or form)

کمپوزیشن

لائن اور فورم کو ملا کر مکمل ڈیزائن تشکیل دینے کو کمپوزیشن کہتے ہیں۔ کمپوزیشن بنانے کے لیے ڈیزائن کے اصولوں

توازن (Balance) ہم آہنگی (Harmony) تسلسل (Rythem) اور کشش (Emphsis) کا خیال رکھنا ہوتا ہے۔ ان کے بارے میں بھی گھریلو انتظام کورس کے پینٹ نمبر 8 میں تفصیل سے دیا گیا ہے۔

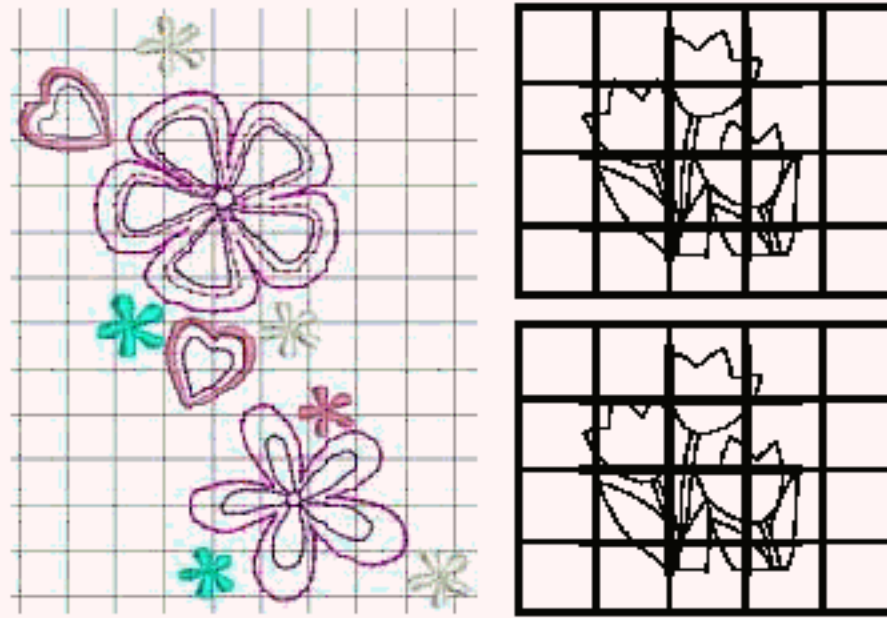
آپ پلٹیک کے لیے جب بھی کوئی ڈیزائن تخلیق کریں یا پھر پہلے سے بنے ہوئے ڈیزائن کا انتخاب کریں تو ڈیزائن کے عناصر اور ڈیزائن کے اصولوں کو ضرور مد نظر رکھیں۔ اس کے علاوہ آپ کو مندرجہ ذیل باتوں کا خیال رکھنا ہوگا۔

1- ڈیزائن میں موجود اشکال کا سائز

2- کٹائی کے لیے ڈیزائن کی مناسب شکل

ڈیزائن کا انتخاب کے بعد دوسرا مرحلہ ڈیزائن کو پراجیکٹ کے سائز کے مطابق بڑا (Enlarge) کرنے کا ہے۔ ڈیزائن کو بڑا کرنے کا طریقہ میٹرک سطح کے کورس لمبوسات کی تیاری حصہ اول کے پینٹ نمبر 4 میں تفصیل سے دیا گیا ہے یہاں ہم اشکال کی مدد سے مختصر اذہرائے دیتے ہیں۔

ڈیزائن کو بڑا کرنے کے لیے ڈیزائن کے اوپر خانے بنا کر گریڈ (Grid) تیار کر لی جاتی ہے۔ اس کے بعد ایک بڑے سائز کی گرڈ بنائی جاتی ہے جس کا سائز انتخابی اذہرائے جتنا کما آپ کو سائز درکار ہے۔ شکل نمبر 7.15 دیکھئے۔



شکل نمبر 7.15 گریڈ (Grid) کی مدد سے ڈیزائن بڑا کرنا

اگر ڈیزائن قدرے مشکل (Complicated) ہے تو اس کے تمام حصوں کو علیحدہ علیحدہ ٹریس کر لیں اور پھر ان حصوں کو کپڑے پر منتقل کر کے ٹریس کر لیں۔ اس کے بعد اصل ڈیزائن (Original design) کے مطابق ایسے یکجا کر لیں۔

اگر ڈیزائن میں بہت زیادہ ٹکڑوں میں اشکال ہیں تو بہتر ہے کہ ہر حصے کو علیحدہ نمبر لگا دیں تاکہ یکجا کرنے میں کوئی دشواری نہ ہو۔ اگر ڈیزائن میں اشکال ایک دوسرے پر آ رہی ہوں یعنی اور لیپ (Overlap) کر رہی ہیں تو ہر حصے کو اس

طرح بنائیں کہ وہ بذات خود مکمل حصہ ہو۔ جو حصہ اوپر آ رہا ہو اس کو ڈاٹ والی لائن (Dotted Line) سے بنائیں شکل نمبر 7.15 دیکھیں۔



عمل نمبر 7.16 اوپر آئے والے ڈیزائن کو ظاہر کرنا

ڈیزائن کو تیار کرنے کے بعد کپڑے پر منتقل کرنے کا مرحلہ آتا ہے۔ اس کے لیے مختلف طریقے استعمال میں لائے جاسکتے ہیں۔ اس بارے میں بھی آپ ملبوسات کی تیاری حصہ اول کے پینٹ نمبر 4 میں تفصیل سے بتایا گیا ہے یہاں ہم ایک بار پھر ان طریقوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔

2.3 ڈیزائن کپڑے پر منتقل کرنے کے طریقے

- 1- براہ راست ٹریس کرنا باریک کپڑوں کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
- 2- کاربن پیپر اور ٹریسنگ ویل ڈیزائن کی مختلف اشکال کو علیحدہ علیحدہ کاغذ اور کپڑے کے درمیان کاربن پیپر رکھ کر اور پھر اوپر سے ٹریسنگ ویل گھما کر منتقل کیا جاتا ہے۔
- 3- گتے کے ٹکڑوں کی مدد سے اگر ڈیزائن میں چند اشکال بار بار دہرائی گئی ہیں تو ان اشکال کو گتے پر کاٹ کر تیار کر لیا جاتا ہے۔ گتے کی جگہ پر آنے والے ایکس رے (X-rays) کو کاٹ کر بھی اس مقصد کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- 4- ڈرائنگ کو دوسرے کاغذ پر دہرا کر اگر ڈیزائن میں بہت سی مختلف اشکال ہیں اور ایک دوسرے کاغذ پر پورا ڈیزائن ٹریس کریں اور پھر ہر شکل کو الگ الگ کاٹ کر کپڑے پر پن کر کے کاٹا جاسکتا ہے۔

یہ وہ تمام طریقے ہیں جو ڈیزائن کو منتقل کرنے کے لیے استعمال میں لائے جاتے ہیں۔ اب یہ جانتے ہیں کہ ہاتھ سے اپلیک بنانے کے لیے اور مشین سے اپلیک بنانے کے لیے ڈیزائن میں کیا بنیادی تبدیلی کرنا ہوگی۔

2.4 ہاتھ سے اپلیک کا ڈیزائن تیار کرنا

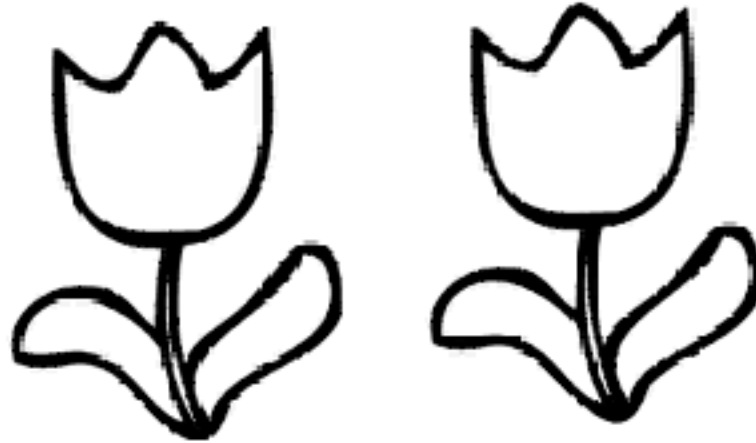
کسی بھی طریقے سے اپلیک کا ڈیزائن منتقل کرتے ہوئے ہر حصے کو علیحدہ علیحدہ کم از کم 2 سم فاصلے پر بنائیں اور اس حصے کو ڈیزائن کرنے کے بعد اس کے گرد 1/4 یا 1/2 سم کا سلائی کا حق (Seam Allowance) لگائیں۔ اپلیک کو ہاتھ سے دوسرے کپڑے پر جوڑتے ہوئے سلائی کا حق آپ اندر کی طرف موڑ لیں۔ دیکھئے شکل نمبر 7.17 ہر حصے کے گرد سلائی کا حق لگایا گیا ہے۔



شکل نمبر 7.17 ڈیزائن کے تمام حصوں پر سلائی کا حق لگانے کا طریقہ

2.5 مشین سے اپلیک بنانے کے لیے ڈیزائن تیار کرنا

مشین سے اپلیک بنانے کے لیے ڈیزائن کے گرد سلائی کا حق (Seam Allowance) چھوڑنے کی ضرورت نہیں لیکن ہر حصے کو علیحدہ علیحدہ ڈیزائن کرنا ہوگا اور جو حصے اوپر نیچے آ رہے ہوں گے ان کے ہر حصے کو مکمل بنا کر جو حصہ نیچے جا رہا ہوگا اس میں قدرے قاتو کپڑا چھوڑنا ہوگا۔ شکل نمبر 7.18 دیکھئے۔



شکل نمبر 7.18 مشین سے اپلیک تیار کرنے کے لیے سلائی کا حق کی ضرورت نہیں

ڈیزائن تیار کرنے کے بعد پلک کی تیاری کا مرحلہ آتا ہے۔

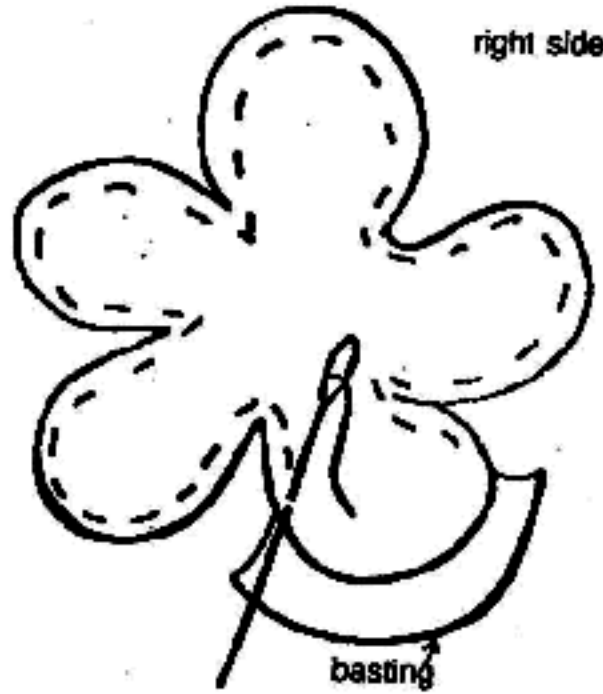
2.6 پلک کی تیاری

پلک کی تکنیک سے ہمیں جو بھی پراجیکٹ تیار کرنا ہے سب سے پہلے اس کے مطابق کپڑے اور دوسری اشیاء کا انتخاب کرنا ہوگا۔ اس کے لیے سب سے پہلے یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ پلک ہاتھ سے بنانا ہے یا مشین سے پھر اس کے مطابق کام کو آگے بڑھایا جائے گا۔

پہلے ہم ہاتھ سے پلک کی تیاری کے بارے میں جانتے ہیں۔

2.7 ہاتھ سے پلک کی تیاری

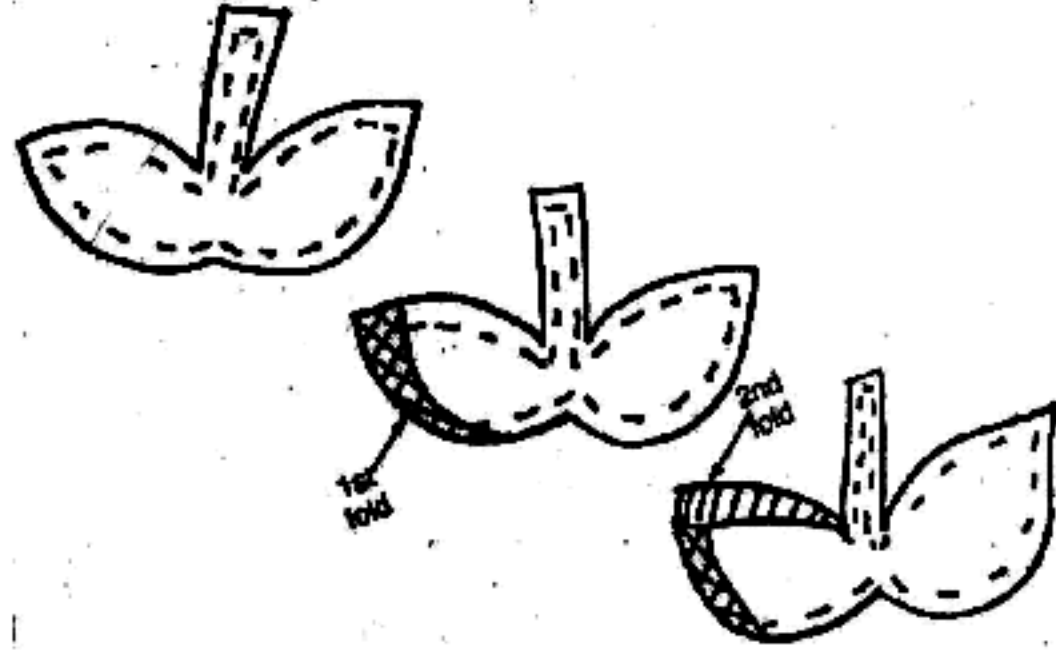
ڈیزائن کے مطابق کپڑے کی کٹائی کرنے کے بعد ہر موٹف (Motif) یا ڈیزائن کے حصے پر جو نشان موڑنے کے لیے لگائے گئے ہیں ان کو موڑ کر ساتھ ساتھ استری کر لیا جاتا ہے۔ تمام سلائی کے حق (Seam Allowance) موڑنے کے بعد موٹف کپڑے پر لگانے کے لیے تیار ہوگا۔ اگر کپڑا موٹا ہے تو ہو سکتا ہے محض استری کرنے سے نہ بیٹھے اس صورت میں آپ کو کچے ٹائکے (Stay Stitch) کرنے کی ضرورت ہوگی۔ اگر کپڑا باریک ہے تو موڑے ہوئے سلائی کے حق کو اندر سے صفائی سے تراش لیں۔ شکل نمبر 7.19 دیکھئے۔



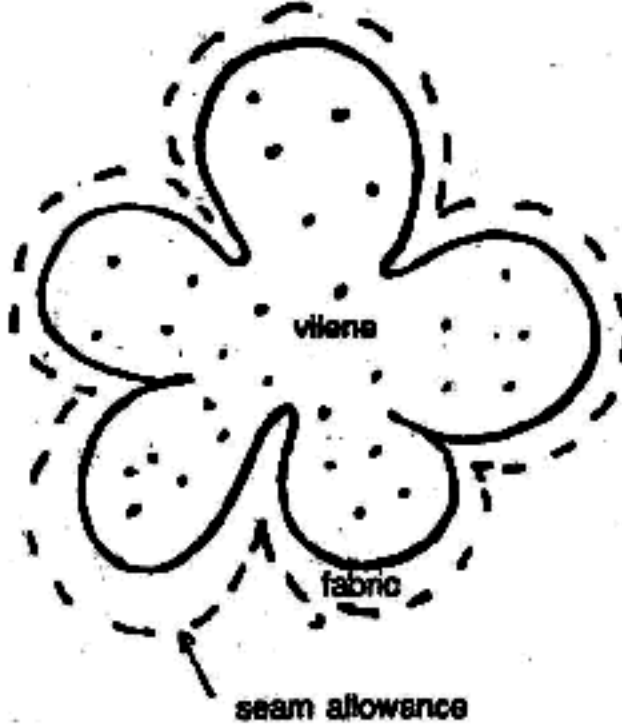
شکل نمبر 7.19 ڈیزائن کی تمام محال کو موڑ کر تیار کرنا

موٹف کو کپڑے پر لگانے یا فکس (Fix) کرنے کا ایک طریقہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ کپڑے کو پنوں کی مدد سے ساتھ ساتھ موڑتے جائیں اور بیک گراؤنڈ (Background) والے کپڑے پر لگاتے جائیں۔ یہ تکنیک خصوصاً وہاں موڑ بھی جاتی ہے۔ جہاں پلٹیک کے ساتھ پھرائی (Stuffing) بھی کرنا ہو اور ڈیزائن کے موٹف زیادہ چھوٹے نہ ہوں۔ اس تکنیک کا استعمال کرتے ہوئے خصوصی طور پر خیال رکھیں کہ نیچے والا کپڑا یا بیک گراؤنڈ میں جھول (Pucker) نہ آئے۔ دیکھئے

شکل نمبر 7.19, 7.20

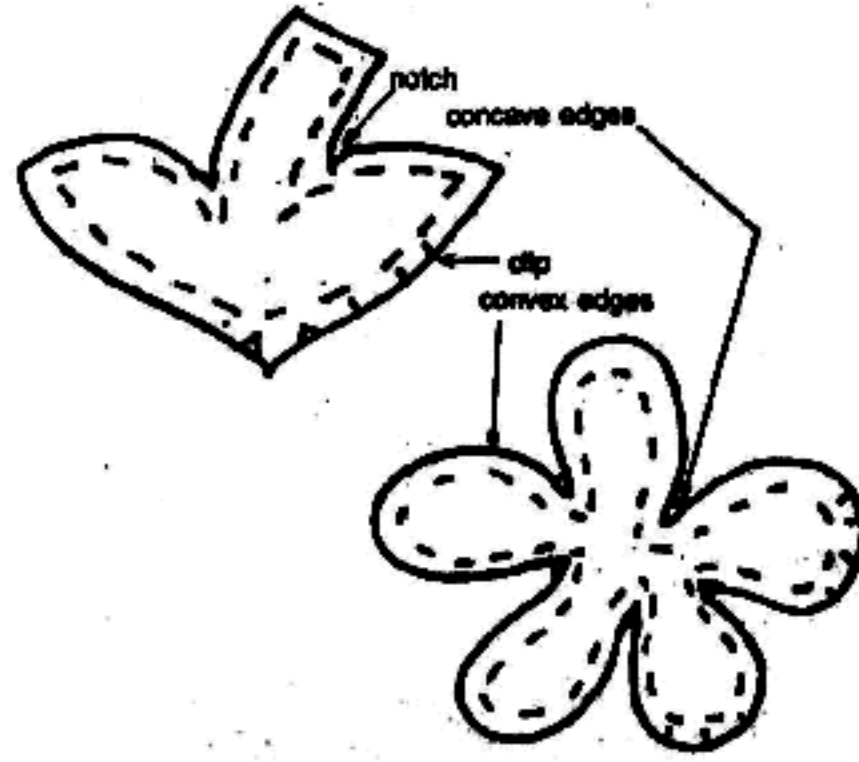


شکل نمبر 7.19 موٹف کو موڑ کر لپکانا



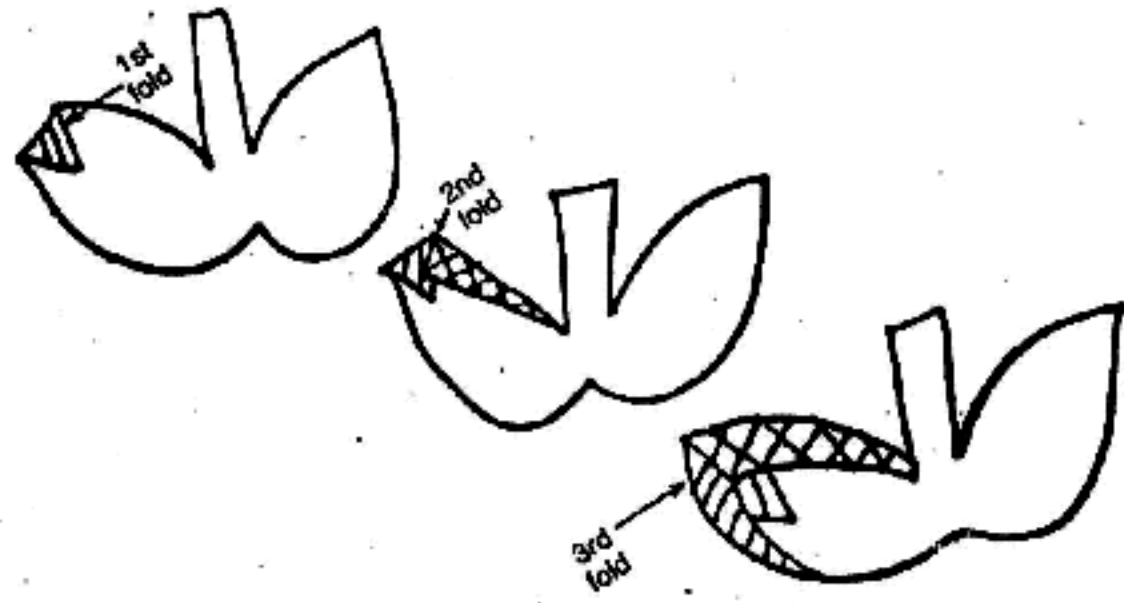
شکل نمبر 7.20 پنوں کی مدد سے موٹف جوڑنا

کپڑے کا موڑتے ہوئے کولائی میں جو کنارے آئیں انہیں کٹ لگانے (Clipping) کی ضرورت ہوتی ہے یا پھر تراشنے (Natching) کی ضرورت ہوتی ہے۔ اوپر کی طرف کولائی (Convex Edges) کو کٹ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے جب کہ اندر کی طرف کولائی کھتراشنے (Natching) کی ضرورت ہوتی ہے۔ دیکھئے شکل نمبر 7.21



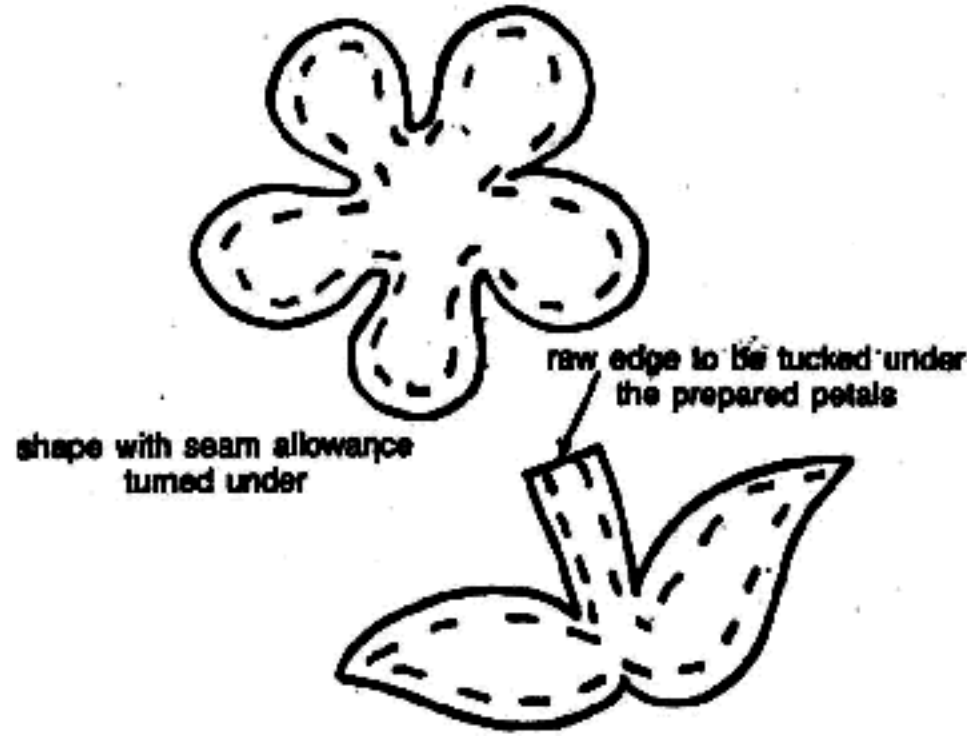
عمل نمبر 7.21 موٹف میں کولائی والے حصوں کو تراشنے یا کٹ لگانے کی ضرورت ہوتی ہے کناروں کو پلٹنے (Turn) اور موڑنے (Flod) اور ماسٹر (Mitre) بنانے کی ضرورت ہوتی ہے۔ دیکھئے شکل

نمبر 7.22



عمل نمبر 7.22 موٹف کے کنارے بنانے کا طریقہ

اگر دیا اس سے زیادہ موٹف یا اشکال (Shapes) کو بیک گراؤنڈ پر اوپر تلے لگانے یا فکس کرنے کی ضرورت ہو تو بہتر ہے کہ اوپر تلے آنے والے حصوں میں ملائی کے حق کو نہ موڑیں۔ ایسا کرنے سے کپڑا موٹا ہو جاتا ہے اور پللیک میں نفاس نہیں آتی اس لیے جو حصہ اوپر ہو صرف اسے ہی موڑیں اور جو حصہ نیچے ہو اسے کھلا رہنے دیں۔ دیکھئے شکل نمبر 7.23



شکل نمبر 7.23 موٹف میں نیچے آنے والے کنارے کھلے رکھیں

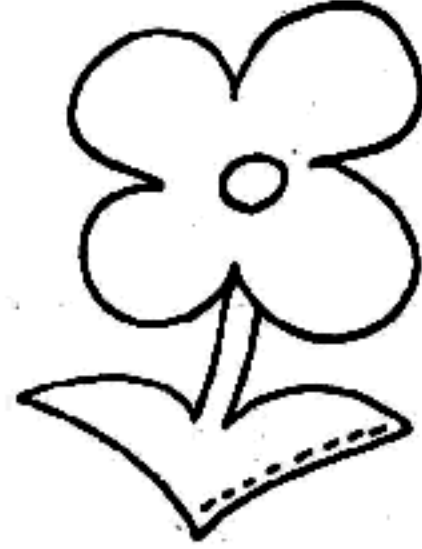
2.8 پللیک کے لیے مناسب ٹانگوں کا استعمال

ہاتھ سے پللیک کی تیاری میں انکے مرحلہ مختلف ٹانگوں میں مناسب ترین ٹانگے کا انتخاب ہے۔ پللیک کے کام کے لیے جو ٹانگے عموماً استعمال ہوتے ہیں وہ ہیں کچا ٹانگہ (running stitch)، بجیٹا ٹانگہ (back stitch) گم ترپائی (blind hem-stitch) اور روپ ٹانگہ (Whip Stitch) بجیٹا ٹانگہ اور روپ ٹانگہ ہموار سطح دیتے ہیں اور بہت مضبوط ہیں۔ گم ترپائی میں کول موڑے ہوئے کنارے بنتے ہیں اور ٹانگے بہت کم ظاہر ہوتے ہیں۔ ان ٹانگوں کو بنانے کا طریقہ بھی آپ میٹرک کی سطح پر ملبوسات کی تیاری حصہ اول کے پونٹ نمبر 4 میں سیکھ چکے ہیں یہاں پر آپ کی یاد دہانی کے لیے اشکال کی مدد سے دہرا دیتے ہیں۔

1- کچا ٹانگہ

پللیک بنانے کے لیے اس ٹانگے کا استعمال کنارے کے ساتھ ساتھ باریک متواتر ٹانگوں کی شکل میں ہوگا۔ دیکھئے

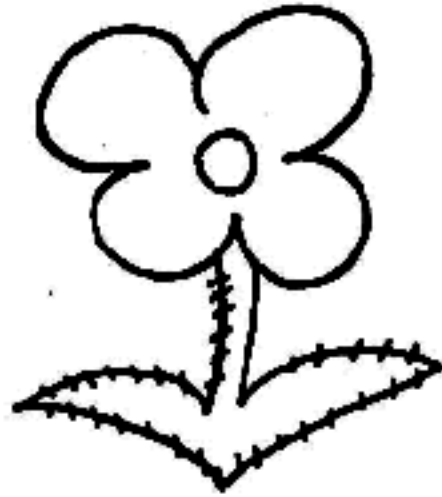
شکل نمبر 7.24 پلٹیک میں بیٹا نکل کشیدہ کاری کے دھاکوں کے ساتھ بہت خوبصورت معلوم ہوتا ہے۔



شکل نمبر 7.24 پلٹیک

2- وپٹا نکل

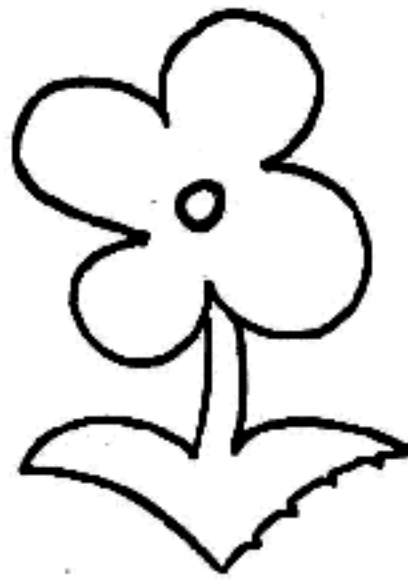
یہ نکل پلٹیک کے موٹے کو بیک گراؤنڈ (Back Ground) پر جوڑنے کے لیے ترچھے، چھوٹے چھوٹے، ٹانگوں کی مدد سے تیار کیا جاتا ہے۔ دیکھئے شکل نمبر 7.25 وپٹا نکل سے پلٹیک بناتے ہوئے اس بات کا خیال رکھنا چاہیے کہ ٹانگے ترچھے عموماً ترا اور چھوٹے ہوں۔



شکل نمبر 7.25 وپٹا نکل

3- گم ترپائی نکل

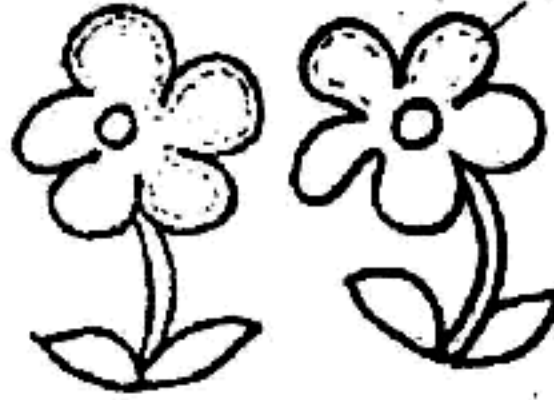
جیسا کہ پہلے بتایا گیا ہے اس نکل میں سوئی کو موٹے کے موڑے ہوئے کنارے میں گزارا جاتا ہے اور تقریباً $1/4$ یا 6 mm کے فاصلے پر بیک گراؤنڈ کپڑے میں سے چند تراٹھا کر دیا اور فولڈ میں ڈالا جاتا ہے اور یوں بار بار دہرایا جاتا ہے۔ دیکھئے شکل نمبر 7.26



عمل نمبر 7.26 گہرائی ٹانگہ

4- بنیہ ٹانگہ

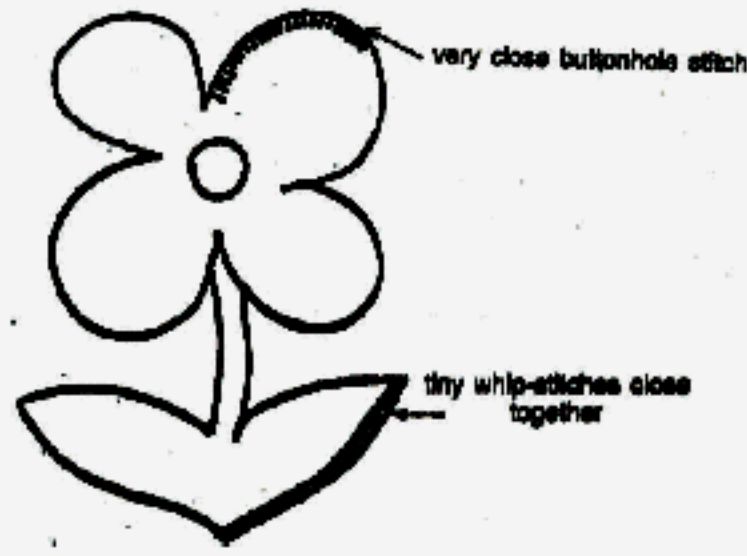
بنیہ ٹانگہ مشین کی سلائی کی مانند ہے۔ اس میں ٹانگے چھوٹے چھوٹے اور ساتھ ساتھ لیے جاتے ہیں دیکھئے شکل نمبر 7.27۔ یہ ٹانگے بھی کچے ٹانگے کی طرح موٹے کے کنارے پر لیے جاتے ہیں۔ یہ ٹانگے پلٹیک پر کپڑے کے ہم رنگ یا متضاد رنگوں سے بنائے جاتے ہیں۔



عمل نمبر 7.27 بنیہ ٹانگہ

5- کاج ٹانگہ

اگر پلٹیک کا کپڑا ایسا ہو جس میں تار نہ نکلتے ہوں یا پھر موٹے بہت ہی چھوٹا ہو تو دونوں صورتوں میں موٹے میں سلائی کا حق نہیں رکھا جاتا۔ بلکہ کاج ٹانگے کے ساتھ ساتھ ٹانگے اس طرح لیے جاتے ہیں کہ کھلے ہوئے کنارے مضبوطی سے کپڑے کے ساتھ فکس (Fix) ہو جائیں اور تار نہ نکلیں۔ شکل نمبر 7.28 دیکھیں۔



شکل نمبر 7.28 کاج ٹانگہ

کاج ٹانگے کے علاوہ کچھ اور ٹانگے بھی اپلیک کے کام کے لیے استعمال ہوتے ہیں مثلاً مچھلی ٹانگہ (Herring Bone) ڈنڈی ٹانگہ (Stem Stitch) اور زنجیر ٹانگہ (Chain Stitch) اپلیک کے ساتھ کشیدہ کاری کے مختلف ٹانگے مختلف قسم کی بنایوں کے کپڑے استعمال کر کے کئی قسم کے تاثرات (Effects) دیئے جاسکتے ہیں۔ اپلیک کا کام سجاوٹ کی اشیاء میں بھی ہوتا ہے اور استعمال کی اشیاء میں بھی۔ شکل نمبر 7.29 (الف ب ج د) میں اپلیک کے مختلف ڈیزائن کے ساتھ سجاوٹ اور استعمال کی اشیاء نمونے کے طور پر دکھائی گئی ہیں۔



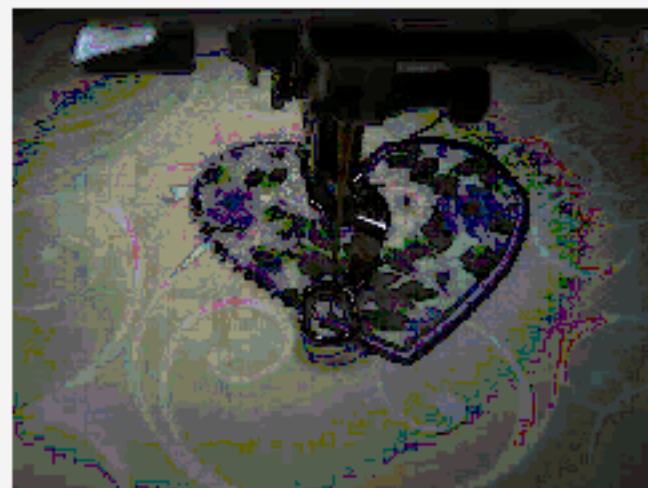
شکل نمبر 7.29 اپلیک کے سجاوٹ اور استعمال کی اشیاء (الف ب ج د)

2.9 مشین سے پلٹیک کا کام

مشین سے پلٹیک کا کام جلد اور مضبوط بنتا ہے۔ اس کے علاوہ مشین سے ڈبل نیڈل (Double Needle) کے استعمال سے مختلف تاثر بھی دیا جاسکتا ہے۔ مشین سے پلٹیک کے ساتھ کشیدہ کاری کو ملا کر مختلف انداز میں سیٹنگ (Setting) بھی کی جاسکتی ہے۔ مشین سے پلٹیک عام طور پر زگ زیگ (Zig Zag) مشین سے کیا جاتا ہے۔ عام مشین سے پلٹیک سیدھی سلائی کے ساتھ کیا جاسکتا ہے لیکن اس صورت میں کناروں کو موڑنا ہوگا۔

عمدہ فنشنگ (Finishing) کے لیے ضروری ہدایات

- 1- زگ زیگ ٹانگے کی سیٹنگ (Setting) اس طرح سے کریں کہ ٹانگے زیادہ کھلے نہ ہوں تاکہ کپڑے کے کھلے کنارے (Raw Edges) نظر نہ آئیں اور نہ ہی اتنے تنگ ہوں کہ اوپر تلے آنے لگیں اور کپڑا کھچا ہوا معلوم ہو۔
- 2- کپڑے کو مشین میں نہ تو ڈھیلا رکھیں اور نہ ہی کھینچیں۔ مشین میں خاص طریقے سے کشیدہ کاری کا فریم لگا کر بھی کپڑے کو مناسب طریقے سے رکھا جاسکتا ہے۔
- 3- مشین کی سوئی کا کنارہ نوکیلا (Sharp) ہونا چاہیے۔
- 4- کوئی سوئی کا کنارہ باہر کی طرف رکھتے ہوئے روکیں اور پھر موڑ کر مشین اس طرح چلائیں کہ اگلا ٹانگہ پہلے ٹانگے کے اوپر آئے۔
- 5- جب مشین سے کام کریں تو دو تین چھوٹے چھوٹے ٹانگے اوپر تلے لیں تاکہ دھاگے میں گرہ لگ جائے۔ اسی طرح کام کو ختم کرتے ہوئے بھی باریک ٹانگے لے کر گرہ لگائیں۔
- 6- ایک اور بات جو اہم ہے وہ یہ کہ پہلے ڈیزائن کے اندر کے حصے تیار کریں اور پھر باہر کی طرف کام کریں اس طرح کپڑے میں جھول (Pucker) آنے کا اندیشہ بہت کم ہو جاتا ہے۔



عمل نمبر 7.30 مشین سے لاپیک تیار کرنا



عمل نمبر 7.31 مشین سے لاپیک تیار کر کے کٹائی کرنے کا طریقہ



عمل نمبر 7.32 کٹائی کے بعد لاپیک کی سیٹنگ (Setting)

2.10 پلک کو مکمل کرنا یا فنشنگ کرنا

پلک کو مکمل کرنے کے بعد اس کے فالتو دھاگے وغیرہ تراش دیں اور اس کو اچھی طرح سے استری کر لیں۔ بعض اوقات پلک کو مکمل کرنے کے لیے اس کے ساتھ کشیدہ کاری بھی کی جاتی ہے۔ اس کے علاوہ اور دوسری اشیاء مثلاً ڈوری، اون، موتیوں، ستاروں، شیشوں وغیرہ کا استعمال بھی کیا جاتا ہے۔ اپنے ڈیزائن کے مطابق آپ پلک کو خوبصورت اور دلچسپ بنانے کے لیے مختلف چیزوں کا استعمال کر سکتے ہیں۔ عام طور پر دوسری اشیاء کا انتخاب کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھنا ہوتا ہے کہ آپ کا پراجیکٹ (Project) یا جو چیز آپ بنا رہے ہیں اس کا مصرف محض آرائش ہے یا کوئی استعمال کی چیز اور اس کا استعمال کس قدر ہوگا۔ زیادہ استعمال کی چیزوں پر دیر پا اشیاء کا چناؤ کریں تاکہ دھلائی اور استعمال میں خراب نہ ہوں۔ دھاگے اور پلک کے کپڑے کا رنگ پکا ہونا چاہیے۔ پلک کے لیے آپ کپڑے کے علاوہ سویڈ (Sweed) فیلٹ (Felt) اور چمڑے (Leather) وغیرہ کا استعمال بھی کر سکتے ہیں۔

2.11 خود آزمائی نمبر 2

سوال نمبر 1- مندرجہ ذیل سوالوں کے مختصر جواب دیں۔

1- لفظ ”پلک“ کون سی زبان سے نکلا ہے اور اس کا مطلب کیا ہے؟

2- ڈیزائن کی تیاری میں ڈیزائن کے کون سے تین عناصر بہت اہم ہیں؟

3- ڈیزائن عقل کرنے کے کوئی سے تین طریقوں کے نام لکھیں۔

4- ہاتھ سے پلٹیک بنانے کے لیے کون کون سے ٹانگوں کا استعمال ہوتا ہے۔

5- پلٹیک بنانے کے لیے گہتر پائی بنانے کا طریقہ لکھیں۔

سوال نمبر 2- مندرجہ ذیل جملوں میں مناسب الفاظ کا استعمال کریں۔

- 1- پلٹیک کا آغاز قدیم مصری..... کی مرمت سے منسوب ہوتا ہے۔
- 2- پلٹیک کے لیے کافی جانے والی اشکال بہت..... یا بہت..... نہیں ہونی چاہیں۔
- 3- پلٹیک کے لیے ڈیزائن بناتے ہوئے ڈیزائن کے بنیادی..... کو ذہن میں رکھنا چاہیں۔
- 4- ہاتھ سے پلٹیک بنانے کے لیے ڈیزائن کے ہر حصے کے گرد..... یا..... سلائی کا حق لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- 5- مشین سے پلٹیک بنانے کے لیے..... لگانے کی ضرورت نہیں۔
- 6- پلٹیک کے کپڑے کو موڑتے ہوئے اوپر کی کولائی والے کناروں کو..... لگانے کی ضرورت ہوتی ہے۔
- 7- دپ ٹانگے سے پلٹیک بناتے ہوئے خیال رکھیں کہ ٹانگے ترچھے چھوٹے اور..... ہوں۔
- 8- مشین سے پلٹیک عام طور پر..... مشین سے کیا جاتا ہے۔

3- جوابات

خود آزمائی نمبر 1

- (1) دو (2) تاریخی (3) اٹھارویں صدی (4) ڈبل لائن میں (5) موٹا (6) دو تار (7) کالج ٹانگہ
(8) پہلے کشیدہ کاری پھر کٹائی (9) مشین کی کشیدہ کاری کا اکہرا دھاگہ (10) بھرائی ٹانگہ
سوال نمبر 2- جواب کے لیے سیکشن 1.2 کا دوبارہ مطالعہ کریں۔

خود آزمائی نمبر 2

- سوال نمبر 1- جوابات کے لیے مندرجہ ذیل سیکشن کا دوبارہ مطالعہ کریں۔
- | | |
|----|-------------|
| 1- | سیکشن 2.2 |
| 2- | سیکشن 2.2 |
| 3- | سیکشن 2.3 |
| 4- | سیکشن 2.8 |
| 5- | سیکشن 2.8.3 |
- سوال نمبر 2- (1) کشتیوں کے بادبانوں (2) چھوٹی بڑی (3) اصولوں (4) 1/4" , 1/2"
(5) سلائی کا حق (6) کٹ (7) متواتر (8) زگ زیگ (Zig Zag)

شیر خوار بچوں کے ملبوسات

تحریر: شمر ظفر
نظر ثانی: نعمانہ انجم

یونٹ کا تعارف

جیسا کہ آپ جانتے ہیں شیر خوار بچوں کے ملبوسات ہر گھر کی ضرورت ہے۔ شیر خوار بچوں کے لیے خاص طور پر ایسا لباس ہونا چاہیے جو بچوں کی حرکات اور مشاغل میں جھل نہ ہوں۔ اس یونٹ میں کچھ نئے اسٹائل (Style) کے ملبوسات بنانے کے متعلق تفصیل سے بیان کیا گیا ہے۔ یہ ملبوسات بنانے میں آسان اور دیکھنے میں دیدہ زیب ہیں۔ یہ اسٹائل ہر دور کے لیے مناسب ہیں اور کبھی پرانے (Out of date) نہیں ہوتے کیونکہ یہ ملبوسات شیر خوار کے مشاغل اور ضروریات کو مد نظر رکھ کر ڈیزائن کئے گئے ہیں اور بچہ خواہ وہ لڑکی ہو یا لڑکا اس عمر میں یہ دونوں کے لیے مناسب ہیں۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ:

- 1- شیر خوار بچوں کی ضروریات کے مطابق موزوں لباس کا چناؤ کر سکیں۔
- 2- شیر خوار بچوں کے ملبوسات کے لیے مناسب کپڑے کا انتخاب کر سکیں۔
- 3- بنیادی خاکے کی مدد سے مختلف اقسام اور اسٹائل کے فرائک بنا سکیں۔
- 4- کم لاگت میں خوبصورت لباس تیار کر سکیں۔

فہرست مضامین

325	1- شیر خوار بچوں کے ملبوسات
326	1.1- شیر خوار بچوں کے مشاغل
327	1.2- کپڑے کا انتخاب
329	1.3- کپڑے کے ٹیکسچر کا انتخاب
334	1.4- پرنٹ اور رنگوں کا انتخاب
335	1.5- خود آ زمائی نمبر 1
337	2- شیر خوار بچوں کے ملبوسات کے لیے اسٹائل کا انتخاب
343	2.1- شیر خوار بچوں کا مپ
344	2.2- فرائ کے لیے بنیادی پترن بنانا
350	2.3- سکرٹ کا بنیادی خاکہ
351	2.4- بنیادی خاکے سے فرائ کے مختلف ڈیزائن بنانا
354	2.5- فرائ ترتیب سے سینا
358	2.6- خود آ زمائی نمبر 2
360	3- قمیض اور پتلون
360	3.1- قمیض کا پترن بنانا
362	3.2- پتلون کے لیے پترن بنانا
363	3.3- قمیض اور پتلون کو ترتیب سے سینا
364	3.4- قمیض کی سلائی
364	3.5- پتلون کی سلائی
366	3.6- خود آ زمائی نمبر 3

367	روب (Robe)	-4
367	روب کے لیے پترن بنانا	-4.1
369	روب کے نچلے حصے کا پترن	-4.2
370	روب کو ترتیب سے سینا	-4.3
372	خود آ زمائی نمبر 4	-4.4
373	کولڈ کیری کوٹ (Quilted carry cot)	-5
373	کوٹ (Cot) بنانے کے لیے ضروری اشیاء	-5.1
374	کوٹ (Cot) کی تیاری	-5.2
374	میٹس کی سلائی	-5.3
375	کوٹ (Cot) کی سلائی	-5.4
379	خود آ زمائی نمبر 5	-5.5
381	جوابات	-6

فہرست اشکال

326	5 سے 9 ماہ کی عمر میں بچے بیٹھنے لگتے ہیں۔	8.1
328	زیادہ تر صلاقیوں میں گرم ملبوسات کی ضرورت ہوتی ہے۔	8.2
329	جاذب اور نرم ٹیکسچر	-8.3
330	گرم اور نرم ٹیکسچر	-8.4
331	بچوں کے باریک، ہلکے اور نرم کپڑے	-8.5
332	بھاری وزن کے کپڑے	-8.6
333	بچوں کے لیے نرم اور کھینچنے کی صلاحیت والے کپڑے	-8.7
334	بچوں کے لیے نرم اور کھینچنے کی صلاحیت والے کپڑے	-8.8
335	بچوں کے ملبوسات کے آرام دہ اسٹائل	-8.9
339	بچوں کے لیے موسم کے لحاظ سے ضروری اشیاء	-8.10
340	بچوں کے لیے گاؤن	-8.11
341	بچوں کی الماری میں شامل ضروری اشیاء	-8.12
342	بچوں کے لیے نرم اور آرام دہ بستر	-8.13
343	بچوں کے لیے تولیے	-8.14
343	بچوں کے سیدھے چھوٹے یوک والے افراک	-8.15
344	پترن کے لیے بنیادی خاکہ	-8.16
345	پترن پر نشانات لگانا	-8.17
346	مکمل پترن	-8.18
347	پترن پر سلائی کا حق	-8.19
347	بچوں کا افراک	-8.20

348	آستین کے پترن کا بنیادی خاکہ	-8.21
349	آستین کا پترن	-8.22
350	آستین کے پترن پر سلائی کا حق	-8.23
351	اسکرٹ کا بنیادی خاکہ	-8.24
352	سیدھا اور کول یوک	-8.25
353	اسکرٹ اور یوک	-8.26
354	فراک کے پترن	-8.27
355	کندھوں کی سلائی	-8.28
355	پچھلے یوک اور اسکرٹ کی سلائی	-8.29
356	آستین	-8.30
356	آستین میں چنٹ ڈالنا	-8.31
357	یوک اور اسکرٹ کی سلائی	-8.32
357	سائیڈ کی سلائی	-8.33
358	آستین اور فراک کی سلائی	-8.34
360	قمیض کا گلے حصے کا پترن	-8.35
361	پچھلے حصے کا پترن	-8.36
362	پتلون کا پترن	-8.37
362	پتلون کا مکمل پترن	-8.38
363	پتلون کا بپ	-8.39
368	روب کا پترن	-8.40
369	پچھلے حصے کا پترن / روب کے نچلے حصے کا پترن	-8.41
370	روب کے کندھوں اور پائپنگ کی سلائی	-8.42
371	یوک کی سائیڈ کی سلائی	-8.43

373	کوئٹہ کیری کوٹ	-8.44
374	ہارڈ بورڈ	-8.45
375	ہارڈ بورڈ کے مطابق فوم کی کٹائی	-8.46
375	سلائی کا حق	-8.47
376	سائڈ کی ساخت	-8.48
376	سائڈ کی ساخت کی سلائی	-8.49
377	ٹیچوں کے چاروں اطراف کی سلائی	-8.50
377	سائڈ کی پٹی کو کھول کر استری کرنا	-8.51
377	ہینڈل کی پٹیاں	-8.52
378	کیری کوٹ کا پچھلا حصہ	-8.53
378	کیری کوٹ کی پٹی کی جگہ سے توازن برقرار رکھنا	-8.54
379	کیری کوٹ میں زپ اور لیس لگانا	-8.55
379	کیری کوٹ پر غلاف چڑھانا	-8.56
379	میٹرز کو کیری کوٹ میں رکھنا	-8.57

1- شیرخوار بچوں کے ملبوسات

بچوں کے لیے ملبوسات بناتے وقت یا پھر بازار سے ریڈی میڈ (Ready Made) کپڑے خریدتے وقت جو بات سب سے اہم ہے وہ ہے بچے کی عمر۔ بچہ پیدائش سے لے کر عمر کے مختلف ادوار سے گزر کر جوانی میں قدم رکھتا ہے۔ عمر کے مختلف ادوار میں مختلف مشاغل اور اہم ضروریات کے ساتھ ساتھ ملبوسات کی ضروریات بھی مختلف ہوتی ہیں۔ جوان کے روزمرہ کے مشاغل سے مطابقت رکھتی ہیں۔ شیرخوار بچوں کی ضروریات اور مشاغل بہت محدود ہوتے ہیں۔ اس عمر کے بچوں کے زندگی کے ابتدائی چند ماہ صرف سونے، دودھ پینے اور ہاتھ پاؤں چلانے تک ہی محدود ہوتے ہیں اس سے انہی مشاغل کی وجہ سے شیرخوار بچوں کے ملبوسات میں مندرجہ ذیل خصوصیات ہونا ضروری ہیں۔

1- لباس کا آرام دہ ہونا۔

2- جسم کو مناسب حرارت پہنچانا۔

3- لباس کا صحت کے اصولوں کے مطابق صاف تھرا ہونا۔

1- لباس کا آرام دہ ہونا

بچے کے ابتدائی چھ ماہ زیادہ تر سونے میں گزرتے ہیں۔ نیند کا دورانیہ آہستہ آہستہ کم ہوتا جاتا ہے۔ اس دور میں لباس کے ساتھ ساتھ ان کا بستر وغیرہ بھی آرام دہ ہونا چاہیے۔ کیونکہ اس عمر کے بچوں کی جلد نرم اور حساس (Sensitive) ہوتی ہے اس لیے تمام ملبوسات نرم، ملائم اور ہلکے ہونے چاہیں جو پہننے اور اتارنے میں ہل ہوں۔

2- لباس جسم کی حرارت کو مناسب رکھے

لباس میں دوسری اہم خصوصیات لباس کا جسم کی حرارت کو مناسب وجہ حرارت تک رکھنے میں مدد دیتا ہے۔ جیسا کہ آپ کو معلوم ہے بچے تیزی سے تبدیل ہوتے ہوئے موسمی حالات کے عادی نہیں ہوتے اس لیے موسموں کی شدت سے بچانے کے لیے لباس کی ضرورت ہوتی ہے۔ گرمیوں میں ان کو مناسب حد تک گرم رکھنا ضروری ہوتا ہے کیونکہ ان کی زندگی کی پہلی گرمی ہوتی ہے اس لیے لباس اس قسم کا ہونا چاہیے جو گرمیوں میں بھی مناسب حرارت مہیا کرتے ہوئے جسم کو خشک رکھے۔ اسی طرح سردیوں میں بھی جسم کو گرم اور خشک رکھے۔

تیسری اہم خصوصیات حفظانِ صحت کے مطابق لباس صاف ستھرا ہونا چاہیے۔ شیرخوار بچوں میں بیماریوں سے بچنے کے لیے قوتِ مدافعت کی کمی ہوتی ہے اور گندگی بہت سی بیماریوں کی وجہ ہے۔ اس لیے بچے گندگی کے باعث بہت جلد بیماریوں کا شکار ہو سکتے ہیں۔ بچوں کو بیماریوں کے حملے سے بچانے کے لیے ان کے ملبوسات اور دوسری اشیاء کو صاف ستھرا رکھیں۔

1.1- شیرخوار بچوں کے مشاغل

- پیدائش سے ایک سال تک کے بچے ”شیرخوار“ کہلاتے ہیں۔ بچوں کے ملبوسات تیار کرنے کے لیے ان کی ضروریات اور مشاغل کے بارے میں جاننا ضروری ہے تاکہ ان کی ضروریات کے مطابق مناسب ملبوسات تیار کئے جائیں۔
- 1- شیرخوار بچے اپنی زندگی کے ابتدائی ماہ میں زیادہ تر سوئے رہتے ہیں۔ ان کے سونے کا عرصہ آہستہ آہستہ کم ہوتا جاتا ہے اور اپنے ارد گرد کے ماحول کے بارے میں آگہی حاصل کرنے لگتے ہیں۔ (بچوں کا ستر نرم اور آرام دہ ہونا چاہیے۔)
- 2- دوسرے ماہ تک آوازوں کے ساتھ سر کو اٹھانے کی کوشش کرتے ہیں اور ہاتھ پاؤں بھی چلانے لگتے ہیں۔ (لباس میں اتنی گنجائش ہونی چاہیے کہ وہ کسی قسم کی رکاوٹ (Hinderance) محسوس نہ کریں۔)
- 3- 3 سے 5 ماہ میں کروٹ بدلنے لگتے ہیں۔
- 4- 4 سے 5 ماہ میں ارد گرد کی چیزوں سے آگہی حاصل کرنے کے لیے جو چیز بھی ہاتھ میں آتی ہے اسے منہ میں ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں۔
- 5- 5 سے 9 ماہ کی عمر میں بیٹھنے لگتے ہیں اور مختلف صحت مند بچے ریگنے کی کوشش شروع کر دیتے ہیں۔ شکل نمبر 8.1 دیکھیں۔



شکل نمبر 8.1 پانچ سے نو ماہ کی عمر میں بچے بیٹھنے لگتے ہیں

- 6- بعض بچے چھ ماہ میں دانت بھی نکالنے لگتے ہیں۔ اس لیے ہر چیز کو منہ میں ڈال کر دباتے ہیں۔
- 7- نو ماہ کی عمر میں بچے ٹھوس غذا ہاتھ میں پکڑ کر کھانے لگتے ہیں۔
- 8- نو ماہ سے ایک سال کے بچے اپنے پاؤں پر کھڑا ہونا سیکھ جاتے ہیں لیکن ابھی چل نہیں سکتے صرف ریختے ہیں۔
- شیر خوار بچے پیدائش کے فوراً بعد ہی دیکھنے، سننے، سو گھنے اور محسوس کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں جس میں آہستہ آہستہ مزید اضافہ ہوتا چلا جاتا ہے۔ بچے رو کر اپنی تکلیف اور ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہیں اور مسکرا کر خوشی یا پسندیدگی کا اسی طرح موسمی اثرات کو بھی محسوس کرتے ہیں۔ جیسے جیسے دیکھنا اور سننے کی صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے وہ اپنے ارد گرد کے ماحول کا جائزہ لیتے ہیں اور مختلف آوازیں، شکلیں اور رنگ انہیں اپنی طرف متوجہ کرتے ہیں۔ بچے آوازوں، روشنی، تیز اور گہرے رنگوں کی طرف زیادہ جلدی متوجہ ہوتے ہیں۔ جب بچے تین ماہ کے ہو جاتے ہیں تو ماؤں یا اپنوں کی باتیں اور آوازیں سن کر فوراً متوجہ ہو جاتے ہیں اور ان کے جواب (Response) میں مسکرانے کے ساتھ ساتھ تیزی سے بازو دائیں بائیں ہلانے لگتے ہیں۔ یہی ان کی ورزش بھی ہوتی ہے۔ روتے ہوئے بھی بچے خوب ہاتھ پاؤں ہلاتے ہیں۔ شیر خوار بچوں کے اعضاء اور ذہن انتہائی تیزی سے نشوونما پاتے ہیں۔ بچوں کی مندرجہ بالا ضروریات اور مشاغل کو مد نظر رکھتے ہوئے ان کے ملبوسات کو تیار کرنا چاہیے۔

1.2 کپڑے کا انتخاب

شیر خوار بچوں کی نرم و نازک جلد اور مشاغل کو ذہن میں رکھتے ہوئے ملبوسات کے لیے ایسے پارچہ جات کو منتخب کرنا چاہیے جو آرام دہ ہونے کے ساتھ ساتھ خوبصورت نرم، ملائم اور جاذب ہوں۔ صفائی کے نقطہ نگاہ سے دھلنے اور دیکھ بھال میں بھی ہل ہوں اس کے ساتھ ساتھ ان کے رنگ پکے اور پارچہ جات مضبوط بھی ہونے چاہیں تاکہ ایک بار دھلائی میں اپنا رنگ وروپ نہ کھودیں اور پھٹ نہ جائیں۔ کیونکہ شیر خوار بچوں کے کپڑے بار بار دھلتے ہیں۔ کاشن یعنی سوتی ریشے سے تیار کردہ پارچہ جات (Fabrics) ہی ایسا واحد ریشہ ہے جس میں یہ تمام خصوصیات موجود ہوتی ہیں یا پھر چند تکنیکی عوامل (Finishing Processes) کے ذریعے ان کی خصوصیات میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔ مرسرائزڈ (Mercerized) سے تیار کردہ ملبوسات محسوس کرنے میں نرم و ملائم اور ہلکے ہونے کے ساتھ ان میں انجذاب کی صلاحیت میں بھی زیادہ اضافہ ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے پسینہ اور فضا سے نمی جلد جذب کر کے جسم کو خشک رکھتے ہیں۔ مرسرائزڈ کاشن کی سطح نرم اور ہموار ہونے کی وجہ سے گرد اور غبار کے لیے رغبت میں بھی کمی ہو جاتی ہے جس کی وجہ سے یہ

کپڑے صاف رہتے ہیں۔ کاٹن سے تیار کردہ کپڑے کسی بھی قسم کے موسم کے لیے انتہائی موزوں ہیں۔ جو دھونے اور دیکھ بھال میں بھی بہت ہل ہوتے ہیں۔ بلکہ کاٹن بار بار دھلنے سے مزید نرم و ملائم ہو جاتی ہے جو بچوں کی نازک جلد کے لیے بہترین ہوتی ہے۔ ان کو استری کرنا بھی مشکل نہیں ہوتا بلکہ تکمیلی عوامل سے شکنوں اور سلوٹوں کے لیے مدافعت بھی پیدا کی جا سکتی ہے تاکہ استری کی ضرورت پیش نہ آئے۔

زیادہ تر علاقوں مثلاً پہاڑی علاقوں میں صرف سوئی ملیبوسات کے ساتھ گزارہ نہیں ہو سکتا بلکہ کسی ایسے کپڑے کی ضرورت ہوتی ہے جو جسم کو زیادہ گرم رکھنے کی صلاحیت رکھتا ہو۔ (شکل نمبر 8.2 دیکھیں)



شکل نمبر 8.2 نیا دھڑ علاقوں میں گرم ملیبوسات کی ضرورت ہوتی ہے

ایسی صورت میں ادنیٰ ریشے سے تیار کردہ پارچہ جات اور ملیبوسات استعمال کئے جاتے ہیں کیونکہ یہ سردی سے محفوظ رکھنے میں مددگار ہوتے ہیں لیکن ادنیٰ ملیبوسات بچوں کی نرم و نازک جلد کے لیے نقصان دہ ثابت ہوتے ہیں کیونکہ ان کے روئیں اگر بار بار جلد کے ساتھ رگڑ کھائیں تو جلد پر زخم ہو جاتے ہیں۔ اس لیے ادنیٰ ملیبوسات پہنانے سے پہلے نیچے کاٹن کے بنے ہوئے کپڑے مثلاً قمیض یا فرائ کپڑا ادنیٰ ملیبوسات یا سوئٹر وغیرہ پہنانے چاہیے۔

بعض خاص موقعوں پر بچوں کو ریشمی ملیبوسات پہنانے کی خواہش ہوتی ہے لیکن بچوں کے آرام و سکون کو مد نظر رکھتے ہوئے بہتر تو یہی ہے کہ ان کو اعلیٰ قسم کے سوئی ملیبوسات ہی پہنائے جائیں لیکن اگر کبھی مصنوعی ریشوں کے بنے ہوئے ریشمی

ملبوسات پہنانے ہوں تو بہت تھوڑے عرصے کے لیے پہنائیں کیونکہ ریشمی ملبوسات گرمیوں میں مزید گرمی کا احساس دلاتے ہیں جسم کے ساتھ چپکنے لگتے ہیں پسینہ جذب نہیں کرتے جس وجہ سے سے پسینہ بہنے لگتا ہے جسم کی گرمی کو بھی خارج کرنے کی صلاحیت نہیں رکھتے اس لیے جسم کے درجہ حرارت میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ سردیوں میں مصنوعی ریشے کے ملبوسات مزید ٹھنڈے محسوس ہوتے ہیں۔ جسم کے ساتھ رگڑ سے (Static Electricity) پیدا کرتے ہیں اور بچے آرام دہ محسوس نہیں کرتے اور روکراپنی ناپسندیدگی کا اظہار کرتے ہیں۔

1.3 کپڑے کے ٹیکسچر کا انتخاب

شیرخوار بچوں کے لباس بناتے وقت کیونکہ ہم سب سے زیادہ اہمیت بچے کے آرام اور سکون کو دیتے ہیں اور اسی نکتے کو ذہن میں رکھتے ہوئے کپڑے کے ٹیکسچر کا انتخاب کرنا چاہیے۔ جیسا کہ آپ با رہا پڑھ چکے ہیں کہ بچوں کی جلد بہت نرم و نازک اور حساس ہوتی ہے۔ جو ذرا سے سخت یا کھردے کپڑے کے ساتھ رگڑ سے پھٹ سکتی ہے اور مسلسل رگڑ سے زخم بھی ہو سکتے ہیں۔ اس لیے ملبوسات کے لیے اس قسم کے ٹیکسچر کا انتخاب کریں جو نرم و ملائم ہوں تاکہ بچے کو آرام بھی پہنچائیں اور نازک جلد کے لیے نقصان دہ بھی ثابت نہ ہوں۔ (دیکھیں شکل نمبر 8.4, 8.3 اور 8.5 جاذب اور نرم ٹیکسچر)



شکل نمبر 8.3 جاذب اور نرم ٹیکسچر



مثل نمبر 8.4 گرم اور نرم ٹیکچر

سخت ٹیکچر کے کپڑوں کا استعمال قطعی نہیں کرنا چاہیے۔ اس کے علاوہ وزن میں ہلکے لیکن محسوس کرنے میں سردیوں میں گرم اور گرمیوں میں ٹھنڈے ہونے چاہئیں۔ ان کپڑوں کا ٹیکچر اس قسم کا ہونا چاہیے جس میں حرارت اور ہوا کے گزرنے اور پسینہ وغیرہ جذب کرنے کی صلاحیت موجود ہو تاکہ مسلسل جسم کے ساتھ لگتے رہنے سے بے زاری، چھین اور الجھن نہ پیدا کریں۔

جیسا کہ آپ جانتے ہیں پارچہ جات مختلف قسم کی بنائی مثلاً سادہ بنائی (Plain Weave) ٹول بنائی (Twill Weave) سائن بنائی (Satin Weave) نختی (Knitting) اور کروشیے وغیرہ سے بنائے جاتے ہیں۔ سادہ بنائی سے تیار کردہ کٹن کے بہت سے پارچہ جات مارکیٹ میں دستیاب ہیں جو کٹن یارن کی مختلف موٹائی (Thickness) سے تیار کئے جاتے ہیں جن کی تین اقسام ہیں۔

1- ہلکے یا باریک کپڑے

یہ کپڑے بہت باریک، ہلکے اور نرم ہوتے ہیں مثلاً لان، وائل اور اورگینڈی (Organdy) وغیرہ۔ یہ کپڑے دھونے اور استری کرنے میں سہل ہوتے ہیں اور بہت جلد خشک بھی ہو جاتے ہیں۔ شیرخوار بچوں کے ابتدائی موسم گرما کے دنوں کے لیے یہ کپڑے بہترین ہوتے ہیں۔ بچوں کی جلد کی طرح یہ کپڑے بھی نرم اور نازک ہوتے ہیں اور بچوں کی معصومیت اور نزاکت میں اضافہ کرتے ہیں۔ (دیکھئے شکل نمبر 8.5)



عمل نمبر 8.5 بچوں کے باریک ہلکا وزن کپڑے

2- درمیانے وزن کے کپڑے

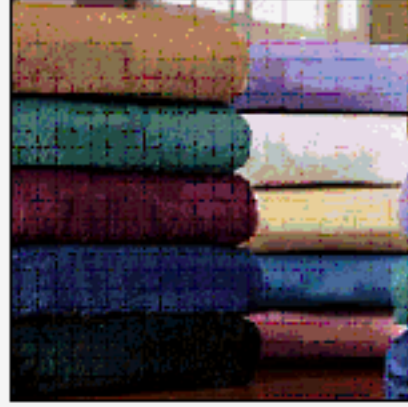
درمیانے وزن کے سادہ بنائی کے کپڑے لان (Lawn) وغیرہ سے نسبتاً بھاری ہوتے ہیں لیکن بہت زیادہ بھاری سخت اور کھردرے نہیں ہوتے۔ ان میں مرسرائیزڈ کاٹن کے کپڑے جو نرم و ملائم خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ مضبوط اور ہلکے رنگ ہوتے ہیں۔ مرسرائیزڈ کاٹن عام سوتی کپڑوں سے نسبتاً مہنگا لیکن نرمی مضبوطی اور خوبصورتی میں عمدہ ہوتے ہیں۔ یہ موسم گرما کے ساتھ ساتھ دوسرے موسموں میں بھی استعمال کئے جاسکتے ہیں۔

3- بھاری وزن کے کپڑے

یہ کپڑے کیونکہ ذرا موٹے ٹیکسچر کے ہوتے ہیں اس لیے نسبتاً سخت بھی ہوتے ہیں۔ یہ کپڑے شیرخوار بچوں کے ملبوسات کے لیے موزوں نہیں لیکن انہیں دوسری ضروریات کے لیے استعمال کیا جاتا ہے مثلاً بستر کی چادر وغیرہ کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے کیونکہ بھاری کاٹن دھلنے کے بعد مزید نرم و ملائم ہو جاتی ہے۔ (دیکھئے شکل نمبر 8.6)



شکل نمبر 8.6 بھاری وزن کے یا مونے ٹیکچر کے کپڑے



شکل نمبر 8.6.1 بھاری وزن کی بستر کی چادریں

بستر وغیرہ کے لیے بچوں کے لیے دوسرے ریشوں مثلاً نائکون پولی ایتھر وغیرہ کے موم جامے وغیرہ کی بھی ضرورت محسوس کی جاتی ہے تاکہ بچوں کے بستر کو صاف ستھرا رکھا جاسکے اور بار بار دھونے کی ضرورت پیش نہ آئے اس مقصد کے لیے پلاسٹک کے موم جامے استعمال کریں لیکن ان کے اوپر کاشن کے کپڑے کا غلاف ہونا چاہیے تاکہ بچے کی جلد پلاسٹک کے ساتھ نہ لگے کیونکہ جیسا کہ آپ جانتے ہیں یہ بچوں کے لیے موزوں نہیں کیونکہ اس میں تمام خصوصیات مصنوعی ریشوں سے

تیار کردہ پارچہ جات کی ہوتی ہے۔ عموماً نائیں کاٹن کی چادر بچھا کر بچوں کو ان پر لٹاتی ہیں لیکن دیکھنے میں یہ اکثر آتا ہے کہ بچوں کے ہٹنے جلنے سے چادر اکٹھی ہو جاتی ہے اور بچے پلاسٹک کے موم جامے پر ہوتے ہیں۔ (شکل نمبر 8.7)



شکل نمبر 8.7 بچوں کے بستر کی چادر

اس لیے بہتر یہ ہے کہ موم جامے کے نیچے باریک فوم رکھ کر کاٹن کا غلاف چڑھا کر کوئلنگ کرنیس تاکہ بستر نرم بھی ہو اور بچے کی جلد موم جامے کے ساتھ رگڑنے کا خدشہ بھی نہ رہے اور جسے خراب ہونے پر آسانی سے دھویا جاسکتا ہے۔ سردیوں میں ہمیشہ اس قسم کے ادنی ریشے استعمال کریں جو گرم ہونے کے ساتھ ساتھ باریک اور نرم بھی ہوں، سوئٹر وغیرہ بنانے کے لیے ٹین پلائی کی اون استعمال کریں جو گرم ہونے کے ساتھ ساتھ باریک اور نرم بھی ہوتی ہے۔ کمبل وغیرہ کے لیے اعلیٰ کوالٹی کی اون کا انتخاب کریں اس کے علاوہ آج کل ادنی ریشے سے مشابہت رکھنے والے مصنوعی ریشے اکرلیک سے تیار کردہ کمبل کا انتخاب کریں جو گرم نرم اور ہلکے ہونے کے ساتھ دھونے میں ہل ہوتے ہیں۔ کاٹن یا رن کا ٹویل بنائی سے تیار کردہ نرم روئیں والے ٹیکچر کا کپڑا بھی شیر خوار بچوں کے لیے استعمال کیا جاسکتا ہے یہ کپڑا ”فلائین“ کہلاتا ہے۔ بعض اوقات فلائین کاٹن اور ادنی ریشے کو بلا (Blend) کر بھی بنایا جاتا ہے۔ اس کپڑے کی سطح نرم اور روئیں دار ہوتی ہیں جسے ٹیکسٹیل عوامل کے ذریعے مختلف مشینوں سے گزار کر ریشوں کے روئیں ابھار لیے جاتے ہیں۔ جس کی وجہ سے کپڑے کا ٹیکچر نرم ہو جاتا ہے۔ یہ کپڑا بچوں کے لباس بستر کی چادروں اور شال کے لیے مناسب ہوتا ہے۔

آج کل غٹی (Knitting) سے تیار کردہ بہت سے پارچہ جات بھی مارکیٹ میں دستیاب ہیں جو نرمی کا اتھ (Jersey Cloth) کہلاتا ہے۔ یہ کپڑا مختلف ریشوں سے تیار کیا جاتا ہے۔ اس کا ٹیکچر بھی نرم اور ان میں کھینچنے کی

صلاحیت بھی موجود ہوتی ہے۔ (شکل نمبر 8.8) اس لیے یہ کپڑے بھی بچوں کے لیے آرام دہ ثابت ہوتے ہیں خاص طور پر رنگنے کی عمر میں یہ کپڑے بھی مختلف موٹائی میں دستیاب ہیں لیکن شیر خوار بچوں کے لیے ہلکے اور نرم ٹیکسچر کا انتخاب کرنا زیادہ مناسب ہے۔



شکل نمبر 8.8 بچوں کے لیے نرم کھینچنے والی صلاحیت کے ٹیکسچر کا انتخاب

1.4 پرنٹ اور رنگوں کا انتخاب

رنگوں کا انتخاب کرتے ہوئے مندرجہ ذیل نکات کو مد نظر رکھیں۔

- 1- شیر خوار بچوں کی جلد اور رنگ کی مناسبت سے ہلکے رنگوں کا انتخاب کریں تاکہ ان کی معصومیت اور کشش میں اضافے کا باعث ہو۔
- 2- بچوں کے لیے زیادہ گہرے اور تیز رنگوں کا انتخاب مناسب نہیں کیونکہ تیز رنگ بچوں کو زیادہ جلدی اپنی طرف متوجہ کر لیتے ہیں۔ خاص طور پر ابتدائی چند ماہ میں جب ان کی نظر زیادہ تیز نہیں ہوتی اور آنکھوں کا زاویہ بھی صحیح طرح سیٹ نہیں ہوا ہوتا جب وہ بار بار اپنے ہی کپڑوں کی جانب دیکھیں گے تو اس طرح نظر کا زاویہ غلط جگہ پر ہو سکتا ہے

اور بچے میں بھیگنا پن پیدا ہو سکتا ہے اس لیے بچوں کے لیے ہمیشہ ہلکے رنگ مثلاً نیلا، ہلکا پیاز، سفید اور کریم وغیرہ کو استعمال کرنا چاہیے۔

3- ہلکے رنگ استعمال کرنے کی ایک اور وجہ بھی ہے کہ وہ یہ کہ ان رنگوں پر گندگی اور گرد و غبار فو را نظر آ جاتا ہے جس کی وجہ سے کپڑے تبدیل کرنے میں آسانی رہتی ہے لیکن گہرے اور تیز رنگوں میں گندگی چھپ جاتی ہے اور زیادہ نمایاں نہیں ہوتی اور اکثر ماؤں کو علم نہیں ہوتا کہ لباس یا دوسری چیزیں گندی ہو چکی ہیں اور پھر گندگی سے بچے بیمار ہو سکتے ہیں۔

بچوں کے لیے پرنٹ بھی ان کی جسامت کے مطابق چھوٹے چھوٹے اور خوبصورت ہونے چاہیں۔ بہت بڑے بڑے اور شوخ پرنٹ اس عمر کے بچوں کی جسمانی ساخت اور قد و قامت کے لحاظ سے مناسب نہیں ہوتے۔

بازار میں بے شمار ایسے پرنٹ دستیاب ہیں جو خاص طور پر بچوں کے لیے ہی بنائے گئے ہیں مثلاً (Polka Dot) پولکا ڈاٹ، مختلف قسم کے کارٹون اور جانور وغیرہ۔ شیر خوار بچوں کے ملبوسات میں پیچیدگی کی بجائے سادگی اور خوبصورتی کو ترجیح دینی چاہیے تاکہ لباس کے بجائے بچوں کی مصومیت زیادہ نمایاں ہو اور ماں کی اچھی پسند اور نفاست کا اظہار ہو۔

عملی کام

گھر میں اگر نو ماہ یا اس عمر سے بڑا بچہ ہے تو اس کی الماری کو بغور دیکھیں کہ آیا اس میں اس کی ضرورت کے مطابق تمام اشیاء موجود ہیں اور ان کی فہرست مرتب کریں

1.5 خود آزمائی نمبر 1

مندرجہ ذیل خالی جگہوں کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔

1- بچے کے ابتدائی..... ماہ زیادہ سونے میں گزرتے ہیں۔

الف) چھ (ب) تین (ج) پانچ

2-..... ماہ میں بچے ٹھوس غذا ہاتھ میں پکڑ کر کھانے لگتے ہیں۔

الف) چار (ب) چھ (ج) نو

3-..... کاٹن سے تیار کردہ کپڑوں میں انجذاب کی صلاحیت زیادہ ہو جاتی ہے۔

4- الف) فغڈ (ب) کلنڈرنگ (ج) مرر ائزڈ
بچوں کے ملبوسات کے لیے..... ٹیکسچر کا انتخاب کبھی نہ کریں۔

5- الف) نرم (ب) ہلکے (ج) سخت
بچوں کے لیے سوٹر بنانے کے لیے..... پلائی اون استعمال کریں۔

الف) تین (ب) دو (ج) ایک
مندرجہ ذیل کے مختصر جواب دیں۔

- سوال نمبر 1- شیر خوار بچوں کے ملبوسات میں کون سی خصوصیات کا ہونا ضروری ہیں؟
- سوال نمبر 2- شیر خوار بچوں کے کپڑوں کے ٹیکسچر کا انتخاب کیسے کیا جاتا ہے؟
- سوال نمبر 3- موسم گرما میں بچوں کے لیے کس قسم کے کپڑوں کا انتخاب کرنا ضروری ہے اور کیوں؟
- سوال نمبر 4- بچوں کے کپڑوں میں رنگوں کا انتخاب کرتے ہوئے کن نکات کو ذہن میں رکھنا چاہیے۔
- سوال نمبر 5- پیدائش سے لے کر ایک سال تک کے بچے کیا پہناتے ہیں اور ان کے ملبوسات تیار کرنے کے لیے کن باتوں کا جاننا ضروری ہے؟

2- شیرخوار بچوں کے ملبوسات کے لیے اسٹائل کا انتخاب

اسٹائل سے مراد لباس کا ڈیزائن ہوتا ہے کیونکہ لفظ ڈیزائن کپڑوں کے پرنٹ کے لیے بھی استعمال ہوتا ہے اس لیے زیادہ تر کپڑے کی تراش خراش اور سلائی کا طریقہ کار اسٹائل کہلاتا ہے۔ شیرخوار بچوں کے ابتدائی ماہ کے لیے اسٹائل کا انتخاب زیادہ مشکل نہیں ہوتا۔ اس عمر میں بچوں کو چھلے، گاؤن، کرتے وغیرہ موسم کی مناسبت سے پہنا دیئے جاتے ہیں جو ان کی پیدائش سے بہت پہلے دوسری ضروریات کی مختلف اشیاء کے ساتھ ساتھ فراک یا کرتوں کی صورتوں میں حاصل کر لیے جاتے ہیں۔ لیکن اس عمر کے بچوں کے ملبوسات کے لیے ہمیشہ سوچ سمجھ کر خریداری کرنی چاہیے اور بہت چھوٹے اور تعداد میں بہت زیادہ ملبوسات تیار نہیں کر لینے چاہیں کیونکہ بچے اپنے ابتدائی چند ہفتوں میں ہی بڑی تیزی سے نشوونما پاتے ہیں جس کی وجہ سے ان کے کپڑے بہت جلد چھوٹے ہو جاتے ہیں اور تنگ اور فرنٹ کپڑے بچوں کو بیزار کرتے ہیں اور حرکت اور نشوونما میں رکاوٹ بھی پیدا کرتے ہیں۔ شیرخوار بچوں کے لباس اور دوسری اشیاء کو منتخب کرتے ہوئے مندرجہ ذیل باتوں کو ذہن میں رکھیں۔

- 1- بچوں کے لباس کا اسٹائل خوبصورت ہونے کے ساتھ ساتھ آسانی سے پہنایا اور اتارا جاسکے اور اس قدر ڈھیلا ہو جس میں بچے آرام محسوس کریں۔ دیکھئے شکل نمبر 8.9۔



شکل نمبر 8.9 بچوں کے ملبوسات کے اسٹائل آرا مودہ ہونے چاہیں

- 2- لباس کا گریبان نسبتاً ڈرا ہوا ہونا چاہیے تاکہ بچوں کا سر آسانی سے گزر سکے۔ مناسب تو یہ ہے کہ لباس آگے یا پیچھے سے کھلا ہو۔

- 3- کھلنے والے حصوں میں ٹائی، ربن یا ڈوری وغیرہ کا استعمال مناسب نہیں خاص طور پر گلے کے حصے پر کیونکہ ایکسٹو جلدی میں کھولتے ہوئے اگر گرہ سخت ہو جائے تو مشکل ہو سکتی ہے دوسرا بچے اپنے لباس کو پکڑ کر منہ میں ڈالنے کی کوشش کرتے ہیں جس کی وجہ سے ڈوری کھینچنے کے باعث حادثہ پیش آ سکتا ہے۔
 - 4- ان حصوں پر (Flat) ہموار اور چھوٹے ٹیٹن وغیرہ استعمال کریں جن کے چھینے کا اندیشہ نہ ہو۔
 - 5- بچوں کے لباس کے اسٹائل کا انحصار کافی حد تک جغرافیائی حالات، موسم اور آب و ہوا پر ہوتا ہے۔ اکثر مائیں صرف ایک ہی موسم کی تیاری کرتی ہیں اور آنے والے موسموں کے لیے تیار نہیں ہوتیں جس کی وجہ سے پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ خاص طور پر گرم موسم میں پیدا ہونے والے بچوں کے لیے اگر موسم سرما کے لیے تیاری نہ کی جائے تو جلد اور اچانک موسم سرما کی آمد پریشانی کا باعث بنتی ہے۔
 - 6- ہر موسم کے لیے شیر خوار بچوں کا لباس اس قسم کا ہونا چاہیے جو بچے کے جسم کو مکمل طور پر ڈھانپنے کی صلاحیت رکھتا ہو تا کہ بچوں کو بیرونی اثرات سے محفوظ رکھا جاسکے۔ گرمیوں کے لیے عام طور پر جو ملبوسات پہنائے جاتے ہیں وہ بیرونی اثرات سے محفوظ رکھنے کے لیے نا کافی ہوتے ہیں کیونکہ ہمارے ہاں اس موسم میں مکھی چھھر کی بہتات ہونے کی وجہ سے وہ بچوں کو پریشان کرتے ہیں اور بچے چادر وغیرہ کی صورت میں اپنے اوپر کپڑا نہیں رہنے دیتے اس لیے چھھر وغیرہ کاٹنے سے بچوں کے بیمار ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔
 - 7- بچوں کے مشاغل کو مد نظر رکھ کر اسٹائل کا انتخاب کریں مثلاً ابتدائی چھ ماہ میں اس قسم کا لباس ہونا چاہیے جس میں ہاتھ پاؤں چلانے میں دقت محسوس نہ کریں اور آزادی سے اپنے اعضاء کو استعمال کر سکیں۔ ریگنے کی عمر میں ہاتھوں، کہنیوں اور گھٹنوں کی حفاظت کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس طرح اس عمر میں لنگوٹیا (Diapers) کو بار بار تبدیل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس لیے اس ضرورت کو بھی مد نظر رکھنا چاہیے۔
- بچوں کے ملبوسات کی تعداد کا انحصار والدین کی استطاعت اور ترجیحی درجے پر ہوتا ہے لیکن ہمیشہ یہ خیال ذہن میں رہنا چاہیے کہ کپڑے اتنی تعداد میں ضرور ہونے چاہیں جن سے بچوں کو ڈھانپا جاسکے اور بدلتے موسمی اثرات سے اچھی طرح محفوظ رہ سکیں کیونکہ لباس کا بنیادی مقصد بچوں کو آرام، سکون اور صحت فراہم کرنا ہوتا ہے اس لیے کم تعداد میں نفیس اور خوشنما لباس ملبوسات سے عقل مند مائیں بآسانی گزارہ کر سکتی ہیں۔



عمل نمبر 8.10 بچوں کے لیے موسم کے لحاظ سے ضروری اشیاء

1- گاؤن اور روب

گاؤن اور روب نہ صرف شب خوانی بلکہ دن کے وقت بھی استعمال کئے جاسکتے ہیں یہ دو طرح کے ہوتے ہیں۔ یہ ایک تھیلے کی طرح لیے ہوتے ہیں جن کے نچلے حصے میں یا تو ڈوری ڈالی جاسکتی ہے یا پھر نچلے سرے کو موڑ کر بٹن سے بند کیا جاسکتا ہے۔ گاؤن اس قدر کھلا ہوتا ہے کہ بچہ آسانی سے ہاتھ پاؤں چلا سکتا ہے اور بچے کے پاؤں بھی گرم رہتے ہیں۔

2- کیمونویا (Warppen)

گاؤن ہی کی طرح کھلا اور لمبا ہوتا ہے لیکن یہ گاؤن کے برعکس گریبان سے لے کر پاؤں تک کھلا (Open) ہوتا ہے اور یہ کھلا (Opening) حصہ آگے یا پشت کی طرف رکھا جاسکتا ہے۔



حل نمبر 8.11 بچوں کے لیے گاؤن

3- فراک

دوسرے ملبوسات کی طرح فراک بھی ڈھیلے اور آرام دہ ہونے چاہیں۔ ان کو بھی گریبان سے لے کر نچلے سرے تک کھلا رکھا جاتا ہے تاکہ پہنانے اور اتارنے میں آسانی رہے۔

4- لنگوٹ (Diaper)

لنگوٹ یا (Diapers) عام طور پر بازار میں دستیاب ہوتے ہیں۔ یہ دو طرح کے ہوتے ہیں ایک عام کپڑے کے جو دو کر بار بار استعمال کیے جاسکتے ہیں اور دوسرا Disposable Diaper کہلاتے ہیں جو دھونے کی بجائے استعمال کے بعد پھینکے جاتے ہیں۔ لیکن یہ بہت مہنگے ہوتے ہیں۔ لنگوٹ اگر نرم کپڑے کے بنائے جائیں تو زیادہ مناسب ہے۔ ہمارے گھروں میں عام طور پر پرانی مگر جاذب چادروں یا پرانے کپڑوں سے بھی بنائے جاتے ہیں جو اس مقصد کے لیے مناسب رہتے ہیں۔ یہ ہمیشہ کاشن کے ہونے چاہیں کیونکہ ان میں انجذاب کی صلاحیت بہت زیادہ ہوتی ہے۔

5- جاگلئے

جاگلئے بھی دو طرح کے ہوتے ہیں ایک تو عام کاشن کے بنائے جاتے ہیں اور دوسرے مومی ہوتے ہیں جو لگنوٹ اور Diapers کے اوپر پہنائے جاتے ہیں کیونکہ یہ غیر جاذب ہوتے ہیں اور ان کے پہننے سے بچے کے کپڑے اور جسم گیلیا اور خراب ہونے سے محفوظ رہتے ہیں۔ شکل نمبر 8.12 میں بچوں کی الماری کے لیے ضروری اشیاء دکھائی گئی ہیں۔



شکل نمبر 8.12 بچوں کی الماری (Wardrobe) میں شامل ضروری اشیاء

6- سویٹر اور ادنیٰ ملبوسات

موسم سرما کے لیے بچوں کے لیے کاشن کے ملبوسات کے ساتھ ساتھ ادنیٰ ملبوسات کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ ان کا سائز اتنا بڑا ہونا چاہیے کہ ان کے نیچے دو ٹخن پہننے ہوئے کپڑوں کے اوپر آسانی سے پہنے جاسکیں۔ ادنیٰ ملبوسات براہ راست نہیں پہنانے چاہیں بلکہ ہمیشہ پہلے کاشن کاغز اکسیا بنیان پہنا دیں۔

7- جب

جب بچے کے گریبان کے ساتھ سینے اور دوسرے کپڑوں کو ڈھانپنے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے جو نہ صرف بچوں کے دودھ گرانے سے کپڑوں کی حفاظت کرتا ہے بلکہ بچے کے سینے کو بھی سردی سے محفوظ رکھتا ہے۔

8- موم جامے

موم جامے کیونکہ غیر جاذب ہوتے ہیں اس لیے بستر کو محفوظ رکھنے کے لیے بچوں کے بستر کے لیے ایک اہم ضرورت ہے ان کو بھی براہ راست استعمال کرنے کے بجائے ان کے اوپر جاذب کپڑے کا غلاف چڑھا کر کوئلنگ کرنے سے ایک تو بستر نرم ہو جاتا ہے دوسرا بچے کی جلد بھی محفوظ رہتی ہے۔ یہ دھلنے میں بھی آسان ہوتے ہیں۔

9- بچوں کے لیے کمبل اور شال

بچوں کی Wardrobe میں کمبل اور شالیں بھی انتہائی ضروری ہیں۔ کمبل نہ صرف اونٹنی ریشے سے تیار کیے گئے استعمال کیے جاتے ہیں بلکہ نرم کاٹن یا فلائین سے بھی تیار کیے جاسکتے ہیں جو بچے کو لپیٹنے کے لئے استعمال کیے جاتے ہیں۔

10- بچوں کا بستر

بچوں کا بستر نرم اور آرام دہ ہونا چاہیے۔ اس میں بستر کی چادریں چھوٹے سرہانے اور بالکی دولائی یا لحاف شامل ہوتا ہے۔ دیکھئے شکل نمبر 8.13



شکل نمبر 8.13 بچوں کے لیے نرم اور آرام دہ بستر ہونا

11- تولیے

بچوں کے لیے ہمیشہ علیحدہ تولیے استعمال کریں جو نرم ملائم اور جاذب ہونے چاہیں۔ گھر کے دوسرے لوگوں کو یہ تولیے استعمال نہیں کرنے چاہیں۔ نہلانے کے لیے اس قسم کا تولیہ استعمال کیا جاسکتا ہے جس کے ایک کونے پر ٹوپی کی طرح ایک ٹکڑا سلا ہوتا کہ نہلا کر باہر لاتے ہوئے بچے کو اچھی طرح لپیٹا جاسکے۔



عمل نمبر 8.14 بچوں کے لیے تولیے

2.1 شیرخوار بچوں کا ناپ

شیرخوار بچوں کا ناپ لینا کیونکہ ذرا مشکل ہوتا ہے اس لیے آپ کی آسانی کے لیے مندرجہ ذیل کالم میں پیدائش سے لے کر ایک سال کی عمر کے بچوں کا معیاری ناپ تحریر کیا جا رہا ہے۔ کسی بھی عمر کے بچوں کے لیے فرائڈ ہٹانے کے لیے بچے کا ناپ لے کر بنیادی اصولوں کو مد نظر رکھتے ہوئے فرائڈ کے لیے پترن تیار کیا جاسکتا ہے جس سے مختلف ڈیزائن کے فرائڈ تیار کیے جاسکتے ہیں۔ جن میں سیدھے چھوٹے پوک والے فرائڈ، کول پوک، وی پوک اور کمر تک کے پوک کے فرائڈ شامل ہیں۔ (شکل نمبر 8.15 دیکھئے)



عمل نمبر 8.15 بچوں کے سیدھے چھوٹے پوک والے فرائڈ

اس عمر میں چاہے لڑکا ہو یا لڑکی چھوٹے یوک والے فراک ہی مناسب رہتے ہیں کیونکہ ان میں کمر اور گلیوں پر مناسب ڈھیل کی گنجائش شامل ہوتی ہے۔ بنیادی پترن بنانے کے لیے بچوں کے دو ماپ سب سے زیادہ اہمیت رکھتے ہیں یعنی ”چھاتی“ اور ”گدی سے لے کر کمر تک کا ماپ“ کیونکہ انہی کی بنیاد پر بنیادی پترن تیار کیا جاتا ہے۔

چھاتی سے چھ ماہ	چھ ماہ سے ایک سال	
47 سینٹی میٹر	51 سینٹی میٹر	1- چھاتی
20 سینٹی میٹر	22 سینٹی میٹر	2- گدی سے کمر تک کا ماپ
35 سینٹی میٹر	42 سینٹی میٹر	3- کل لمبائی
19 سینٹی میٹر	21 سینٹی میٹر	4- آستین کی لمبائی
7 سینٹی میٹر	8.2 سینٹی میٹر	5- کندھے

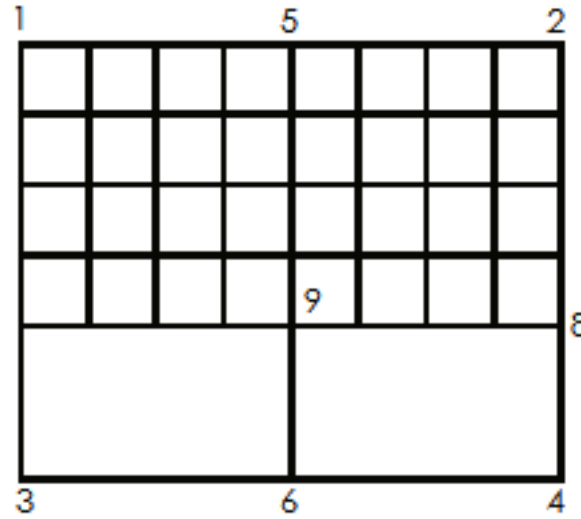
2.2 فراک کے لیے بنیادی پترن بنانا

بیدائش سے چھ ماہ کے بچوں کے لیے دیئے گئے ماپ سے لے کر بنیادی پترن بنائیں۔

1- کاندھ پر ایک مستطیل 1, 2, 3, 4 بنائیں جس کی چوڑائی 28.5 سینٹی میٹر اور لمبائی 21.5 سینٹی میٹر ہو یعنی لائن

$1/2 = 1.2$ چھاتی + 5 سم ڈھیل کی گنجائش 47 $28.5 = 4 = 23.5 = 2$ سم لائنیں $1.3 =$ گدی سے کمر

تک کا ماپ + 1.5 سم $20 = 1/5 + 21.5$ سم (شکل نمبر 8.16)



شکل نمبر 8.16 پترن کے لیے بنیادی خاکہ

- 2- لائین 1.2 کے درمیان نقطہ 5 لگائیں۔ نقطہ 5 اور 6 سے مستطیل 1, 2, 3, 4 کو دو برابر حصوں میں تقسیم کریں۔
- 3- لائین 1.3 پر نقطہ 3 سے نقطہ 1 کی جانب 10 س م کے فاصلے پر نشان 7 لگائیں اور اسی طرح نقطہ 4 سے نقطہ 2 کی جانب 10 س م کے فاصلے پر نقطہ 8 لگائیں۔ $4 - 3 = 7$ نقطہ 7 کو 8 سے ملا دیں۔ جہاں پر لائن 7-8 لائین 4-5 کو منقطع کرتی ہے وہاں پر نقطہ 9 لگائیں۔
- 4- اب مستطیل 1, 2, 7-8 کو شکل نمبر 8.17 کے مطابق 32 خانوں میں تقسیم کریں۔ مستطیل 21-87 کو 32 چھوٹے خانوں میں تقسیم کرنے سے کندھوں، گلے اور بازو کی کولائی کے لیے نشانات لگانے میں آسانی رہتی ہے اور کولائی میں بھی غلطی کا امکان کم ہو جاتا ہے۔
- اس بنیادی خاکے پر مندرجہ ذیل طریقے سے نشانات لگا کر گلے اور پچھلے حصے کی ساخت (Shaping) مکمل کریں۔

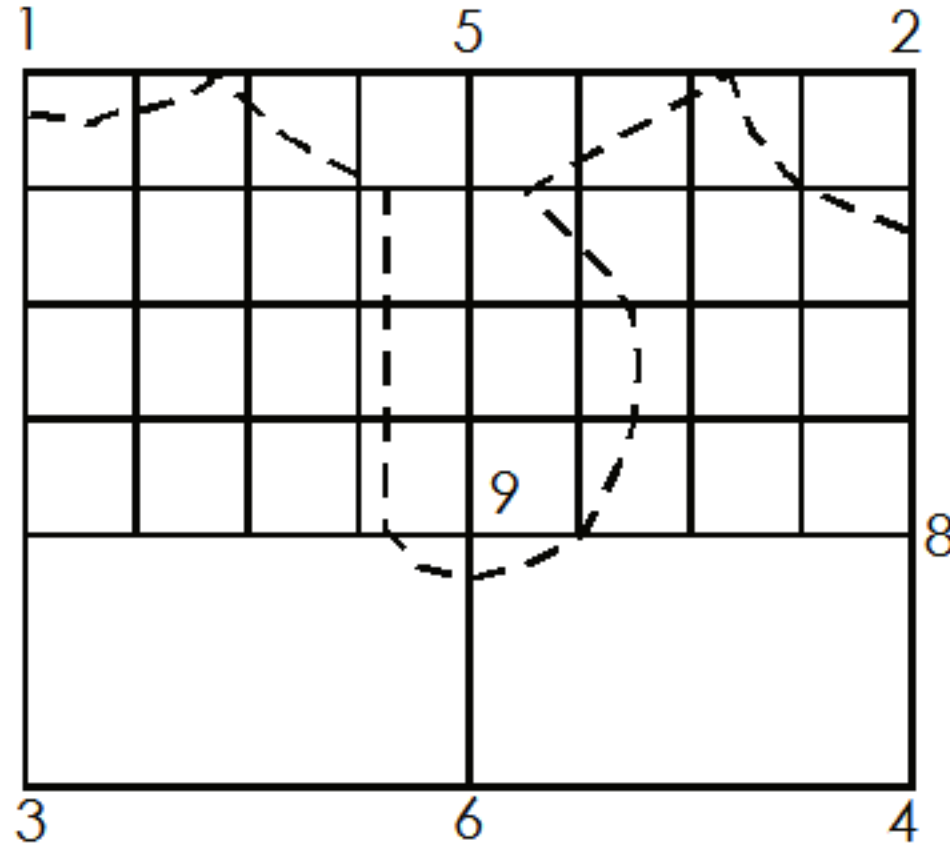
لگائیں۔

3- شکل نمبر کے مطابق کندھوں کی لمبائی کے لیے نشان ب سے نشان ج کی جانب 7 س م یسی لائین لگائیں۔

4- اب نقطہ 9 سے نقطہ 6 کی جانب 1.5 س م کے فاصلے پر نشان طلائیں

تمام نشان لگانے کے بعد نقطہ الف کو کووائی میں نشان ب سے نقطہ ج کو کووائی میں نقطہ د کے ساتھ

ملائیں۔ اس طرح اگلے حصے کی ساخت (Shaping) مکمل ہو جائے گی۔



حل نمبر 8.18 مکمل پتھر

پچھلے حصے کے لیے اگلے حصے کی طرح شکل نمبر 8.20 کی مدد سے گریبان اور بازو کی کولائی کے لیے نشان لگائیں

1- سب سے پہلے نقطہ 1 سے نقطہ 7 کی جانب 1.5 س م کے فاصلے پر نقطہ اقدائیں۔

2- نقطہ 1 سے نقطہ 5 کی جانب پہلا خانہ چھوڑتے ہوئے دوسرے خانے میں 1.5 س م کے فاصلے پر نقطہ ب

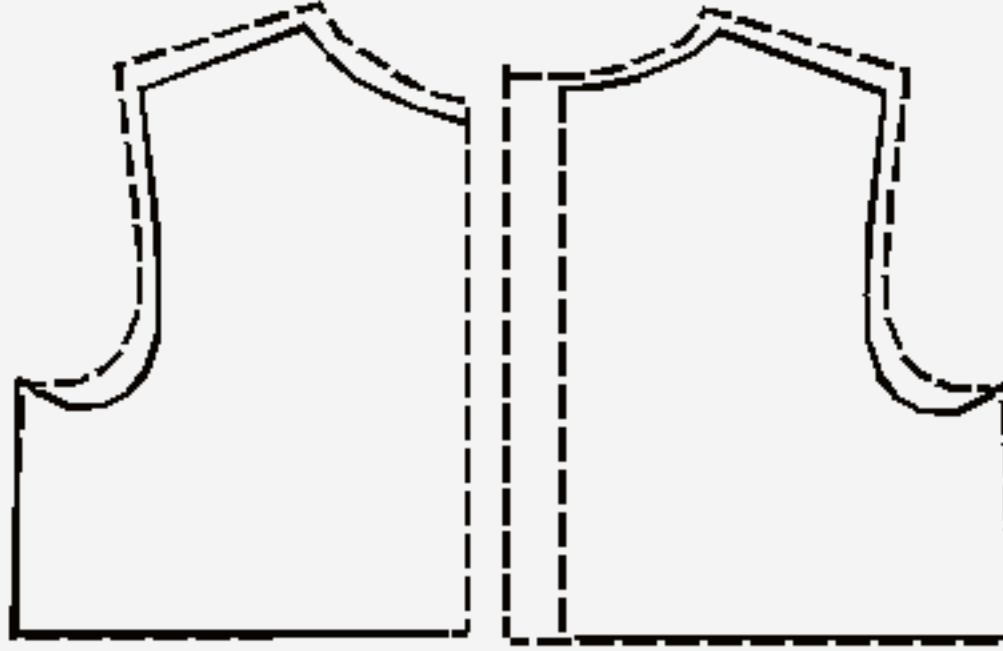
لگائیں۔

3- نشان ب سے شکل 8.8 کے مطابق نشان ج کی جانب کندھے کی لمبائی یعنی 7 سم لمبی لائن لگائیں۔

4۔ تمام نشان لگانے کے بعد نقطہ الف کو ذرا سی گولائی دیجیے ہوئے نشان ب سے ملائیں۔ نقطہ ج کو تیسرے خانے تک

سیدھا لاتے ہوئے اگلے حصے کی (Shaping) ساخت بھی مکمل کریں۔

اب اگلے اور پچھلے دونوں حصوں کو Dotted لائن پر کاٹ لیں اور کسی نئے کاغذ پر چپکاتے ہوئے سلائی کی گنجائش کے لیے نشانات لگائیں۔ (شکل نمبر 8.19)



عمل نمبر 8.19



عمل نمبر 8.20 بچوں کا فرائڈ

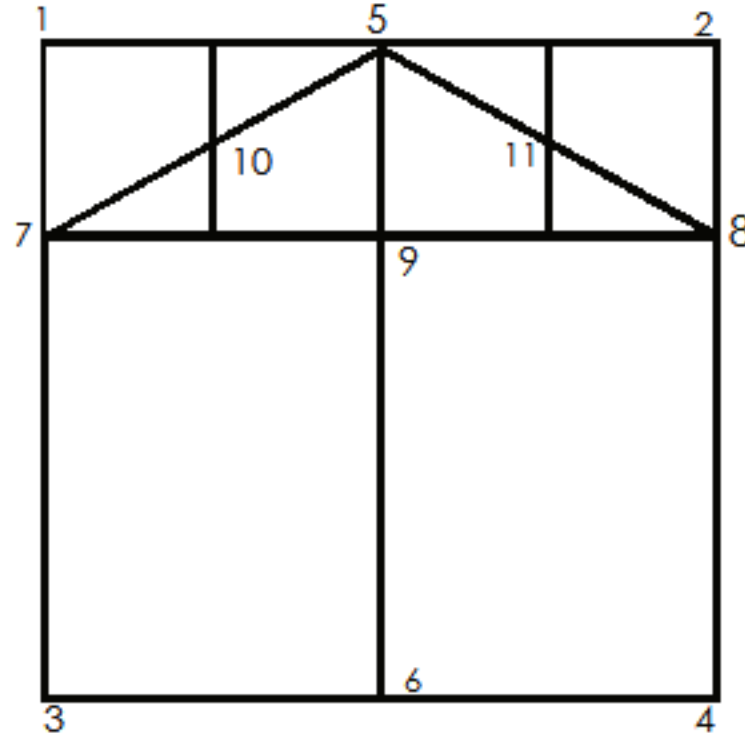
سلائی کا حق

- 1- گریبان اور کندھوں کی کولائی کے لیے 1.5 س م
- 2- سائیڈ کی سلائی کے لیے 2.5 س م
- 3- پھلے حصے میں پٹن پٹی کے لیے 4.5 س م
- 4- دوسری تمام سلائوں کے لیے ایک س م

آستین کا بنیادی پترن

آستین کے بنیادی خاکے کی مدد سے چنٹ اور پف (Puff) والی آستین آسانی سے بنائی جاسکتی ہے۔ آستین کی لمبائی بھی اپنی مرضی سے کم یا زیادہ کی جاسکتی ہے۔

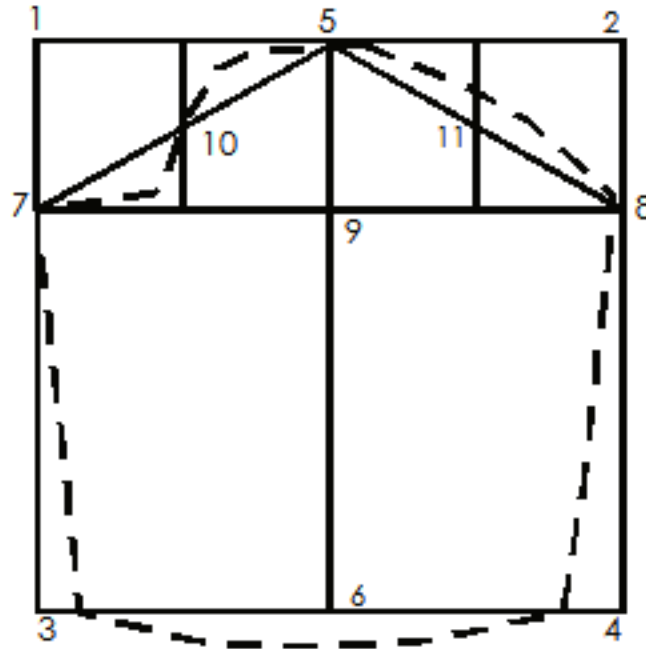
- 1- کاغذ پر ایک مستطیل 1,2,3,4 بنائیں جس کی چوڑائی 20 س م اور لمبائی 19 سینٹی میٹر ہو۔ یعنی 1,2= گردی سے کمر تک کا پ 20 س م اور لائن 1,3= آستین کی لمبان = 19 سینٹی میٹر۔
- 2- چوکور 1,2,3,4 کو لائن 5,6 سے چوڑائی کے رخ دو برابر حصوں میں تقسیم کر لیں اور نشان 1,2 سے لائن 3,4 کی جانب چھ سینٹی میٹر کے فاصلے پر نشان 7 اور 8 لگائیں۔ 7 اور 8 کو سیدھی لائن میں ایک دوسرے کے ساتھ ملا لیں۔ جہاں یہ لائن 5,6 کو کاٹتی ہے وہاں نشان 9 لگائیں۔ (دیکھئے شکل نمبر 8.21)



عمل نمبر 8.21 آستین کے پترن کا بنیادی خاکہ

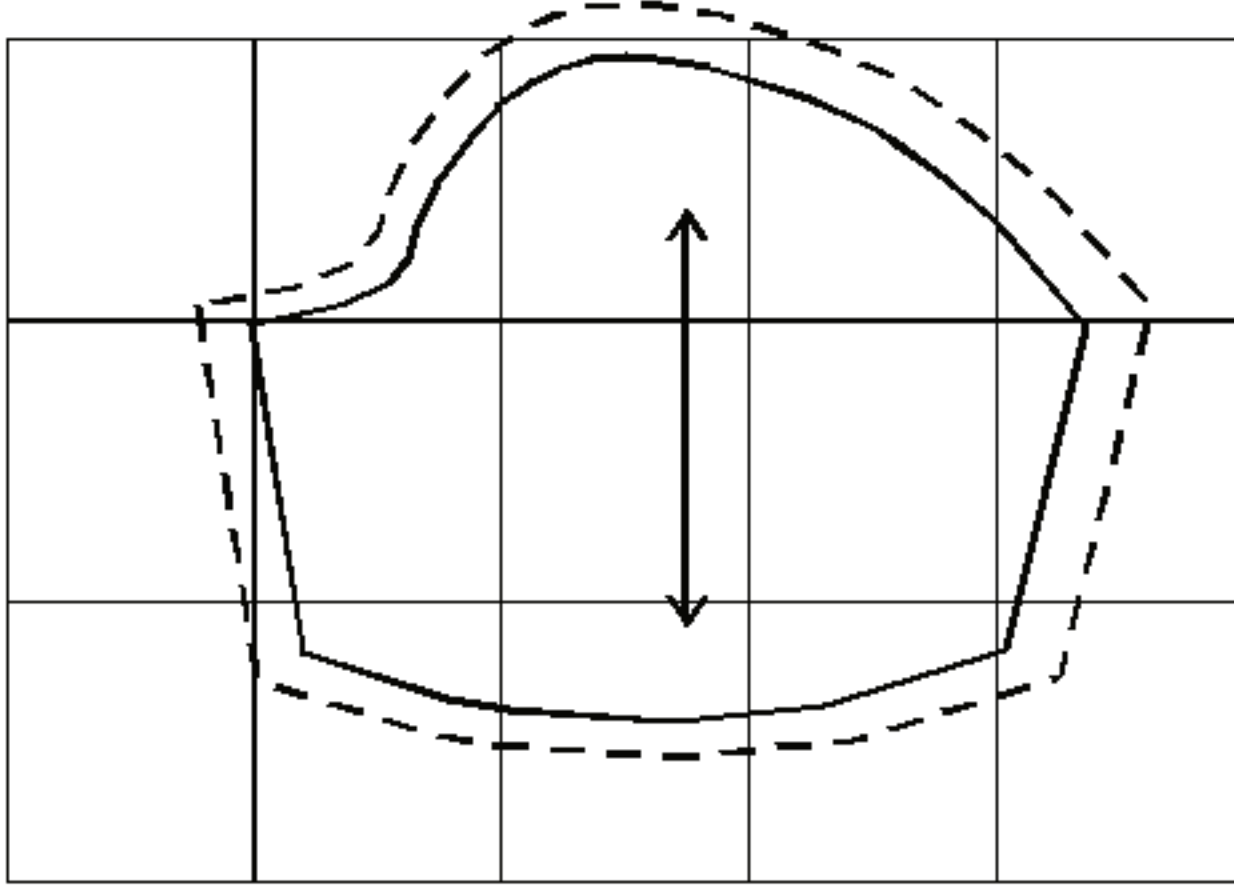
- 3- مستطیل 1,5,7,9 اور 5.2.9.8 کو دو برابر حصوں میں تقسیم کریں۔ شکل نمبر 8.21
- 4- نشان 7 کو 5 اور 5 کو 8 کے ساتھ سیدھی ترچھی لائنوں کی مدد سے ملا دیں۔ جہاں پر یہ ترچھی لائنیں سیدھی لائنوں کو منقطع کرتی ہیں وہاں پر نشان 10 اور 11 لگائیں۔
- 5- بازو کی کولائی کے لیے شکل کے مطابق نشانات لگائیں۔ لائن 7 اور 10 کے بالکل درمیان میں نیچے کی جانب 1.5 س م کے فاصلے پر نشان الف 10 اور 5 کے درمیان اوپر کی جانب 1.5 س م کے فاصلے پر نشان ب 5 اور 11 کے درمیان اوپر ہی کی جانب 1.5 س م کے فاصلے پر نشان ج اور 11 اور 8 کے درمیان اوپر ہی کی جانب 0.5 س م کے فاصلے پر نشان د لگائیں۔
- 6- نشان 3 اور 4 سے اندر کی جانب 1.5 س م کے فاصلے پر نشان ک اور گ لگائیں اور نشان 6 سے ایک سینٹی میٹر نیچے کی جانب نشان ز لگائیں۔
- تمام نشانات لگانے کے بعد ان کو شکل نمبر کے مطابق آپس میں ملائیں۔ نشان د سے شروع ہوتے ہوئے الف 10 ب 5 ج 8 سے ملائیں۔ نشان د کو نشان ک اور نشان 8 کو گ کے ساتھ سیدھی لائنوں میں ملائیں۔ اب ک اور گ کو نشان ز کے ساتھ ذرا کولائی دیتے ہوئے ملائیں۔ اس طرح آستین کی (Shaping) مکمل ہو جائے گی۔

- 7- سلائی کی گنجائش کے لیے نشانات لگا کر آستین کا بنیادی خاکہ مکمل کریں۔ دیکھیے شکل نمبر 8.22



عمل نمبر 8.22 آستین کا پترن

1- بازو کی کولائی کے لیے 1.5 سینٹی میٹر۔



2- سائیڈ کی سلائی کے لیے 2.5 سینٹی میٹر۔

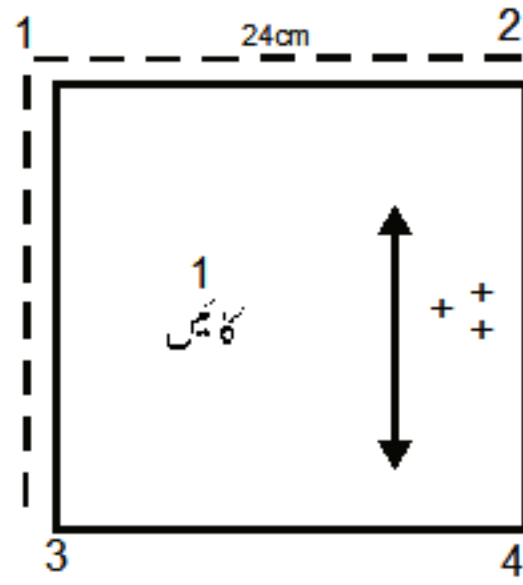
3- دوسری تمام سلائیوں کے لیے 1.5 سینٹی میٹر

2.3 سکرٹ کا بنیادی خاکہ

کافڈ پر ایک مستطیل 1, 2, 3, 4 بنائیں 2-1= گھیر= 24 س م

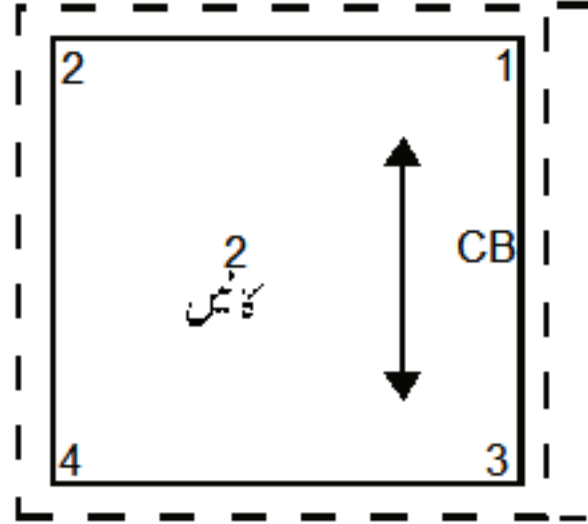
3.1= کل لمبان۔ یوک کی لمبان= 35-19= 16 س م

سکرٹ کا گھیر اور فراک کی لمبائی اپنی پسند سے کم زیادہ یا بڑی چھوٹی کی جاسکتی ہے۔ اگلے اور پچھلے حصے کے لیے سکرٹ کا خاکہ تقریباً ایک جیسا ہی ہوتا ہے۔ فرق صرف Opening کا ہوتا ہے۔ آگے یا پیچھے وہاں Opening رکھتی ہو جہاں 4.5 س م ہٹن پٹی کے لیے گنجائش رکھی جاتی ہے۔



سلائی کا حق

- 1- سائڈ کی سلائی 2.5 س م
- 2- ترپائی کے لیے 6 س م
- 3- بڑی پٹی کے لیے 4.5 س م
- 4- دوسری تمام سائڈوں کے لیے 1.5 س م



اس بنیادی خاکے کے کمرنگ کے پوک والا
فراک بتایا جاسکتا ہے۔ (شکل نمبر 8.24)

شکل نمبر 8.24 سکرٹ کا بنیادی خاکہ

2.4 بنیادی خاکے سے فراک کے مختلف ڈیزائن بنانا

- فراک کے مختلف ڈیزائن بنانے کے لیے مندرجہ ذیل نکات کو مد نظر رکھنا ضروری ہے۔
- 1- فراک کے ڈیزائن کا اچھی طرح مطالعہ کرنے کے بعد ڈیزائن کے مطابق بنیادی خاکے پر نشان لگائیں۔
 - 2- نشانات کے مطابق مختلف حصے کسی اور کاغذ پر الگ الگ ڈرائیں کر کے سلائی کی گنجائش کے لیے نشانات لگا کر کاٹ لیں۔
 - 3- جن حصوں میں چنٹ یا پلیٹ ڈالنی ہو ان حصوں پر اپنی پسند کے مطابق 10 یا 15 س م چنٹ کے لیے گنجائش رکھ کر نشانات لگائیں اور پھر سلائی کی لائنوں کو درست کرتے ہوئے سلائی کا حق لگائیں۔

فراک کے بنیادی خاکے کا پترن بنانے کے بعد ہر حصے کا قطع کرنا اور ان میں سلائی کا حق رکھنا ضروری ہے ورنہ فراک کا سائز چھوٹا ہو جائے گا اس طرح سکرٹ اور آستین کے حصوں میں چنٹ یا پلیٹ (Pleats) وغیرہ کے لیے بھی گنجائش رکھنا ضروری ہے۔

2.4.1 چھوٹے یوک والا فراک

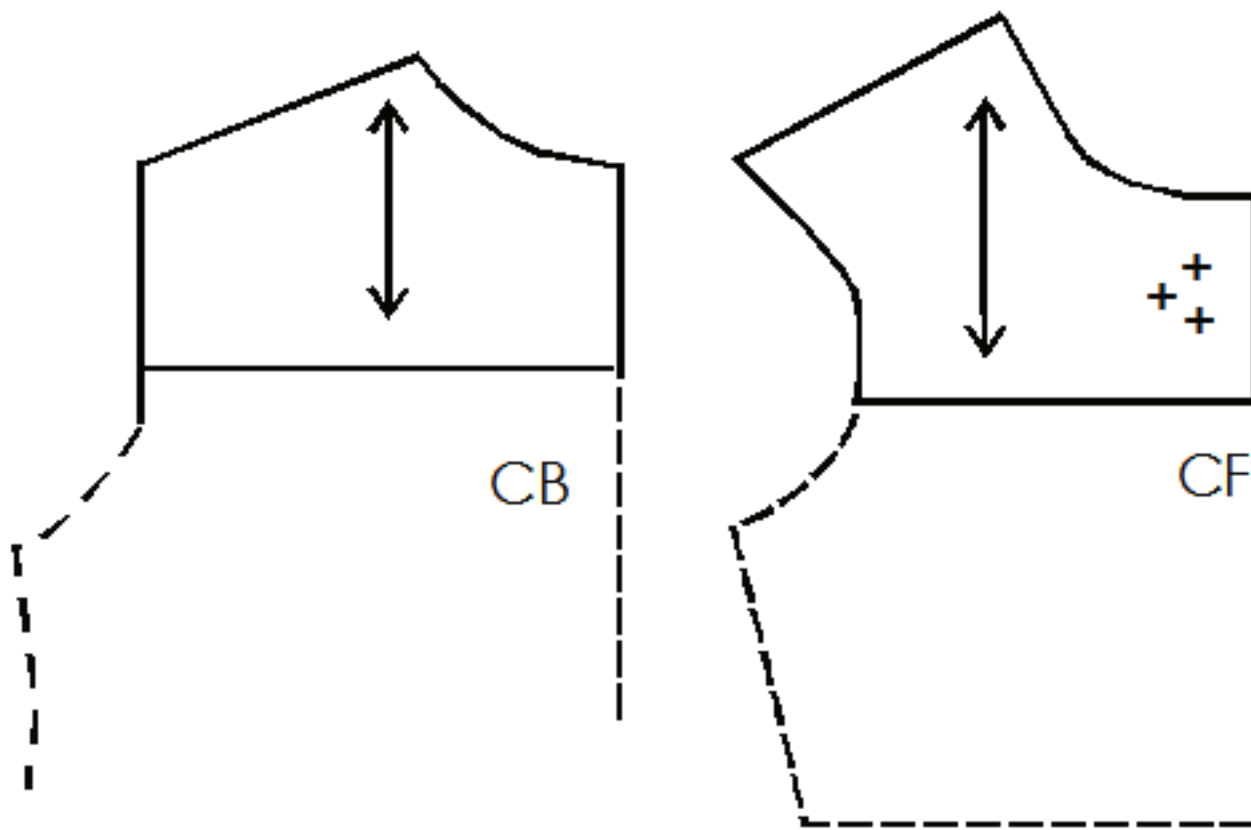
بنیادی خاکے کی مدد سے چھوٹے یوک والے فراک کا پترن بنانے کے لیے سب سے پہلے یوک کی ساخت (Shapes) کا انتخاب ضروری ہے اس پونٹ میں چھوٹے سیدھے یوک والے فراک ٹیپ والی آستین کے ساتھ بنانے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ شیرخوار بچوں کے لیے زیادہ تر چھوٹے یوک والے فراک کا انتخاب مناسب رہتا ہے کیونکہ ان کی سکرٹ میں چنٹ ڈال کر فراک کو ڈھیلا ڈھالا رکھا جاسکتا ہے۔ فراک کے لیے عموماً دوہری یوک لگائی جاتی ہے جو خوبصورت لگنے کے ساتھ ساتھ تمام سلائیوں کو چھپالیتی ہے اور بچوں کی جلد کے ساتھ رگڑ بھی نہیں کھاتی لیکن اکہری یوک بھی لگائی جاسکتی ہے۔ دوہری یوک بنانے کے لیے دو اگلے اور چار پچھلے حصے کاٹے جاتے ہیں۔

خیال رہے کہ چھوٹے یوک بہت زیادہ چھوٹے بھی نہ ہوں کہ سلائی مشکل ہو جائے اور نہ ہی اتنا لمبا اور گھیرے یا سکرٹ کی سلائی بغل (Armpit) میں آئے۔ یوک کی لمبائی بغل سے تقریباً 4 سے 5 سینٹی میٹر اونچی رکھنی مناسب ہے۔ کل اور وی یوک نسبتاً لمبے رکھے جاسکتے ہیں کیونکہ ان کی سلائی بغل میں نہیں آتی۔ شکل نمبر 8.25



شکل نمبر 8.25 سیدھا کول فراک

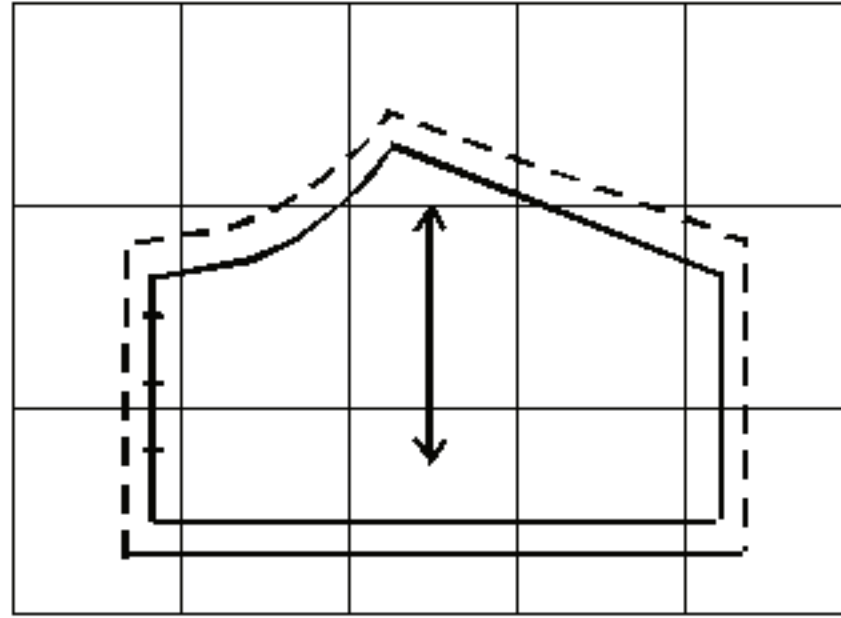
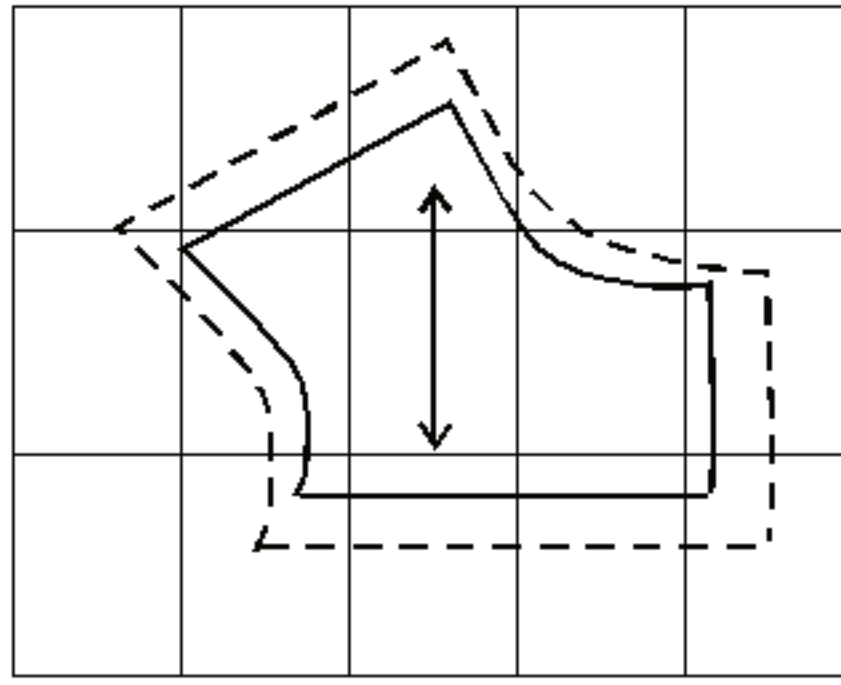
1- سلائی کی گنجائش کے بغیر بنیادی خاکہ کسی کاغذ پر ٹریس کر لیں۔ (دیکھئے شکل نمبر 8.26)



شکل نمبر 8.26 اسکرٹ اور یوک

یوک کی لمبائی کے لیے نشان لگائیں اور یوک کو کاٹ کر علیحدہ کر لیں۔ خاکے کے نچلے حصے کو اسکرٹ میں شامل کر لیا جائے گا۔

- 2- اب شکل کے مطابق یوک پر سلائی کے حق کے لیے نشان لگائیں۔
- 3- بنیادی خاکے کے بتایا حصے میں چنٹ اور لمبائی کے لیے نشان لگائیں۔ (چنٹ اپنی مرضی سے کم یا زیادہ کی جاسکتی ہے) اسکرٹ کی لمبائی معلوم کرنے کے لیے یوک کی لمبائی، کل لمبائی سے Minus منہا کر لیں بتایا اسکرٹ کی لمبائی ہوگی۔
- 4- پتہ والی آستین بنانے کے لیے آستین کا خاکہ کسی نئے کاغذ پر ڈرائیں کر لیں اور درمیان والی لائن 5,6 پر اس خاکے کو کاٹ لیں۔ اب ان دونوں حصوں کو کسی اور کاغذ پر چنٹ کے لیے فاصلہ رکھتے ہوئے شکل نمبر 8.27 کے مطابق رکھ کر بازو کی کولائی درست کر لیں۔ سلائی کے حق کے لیے نشان لگائیں۔



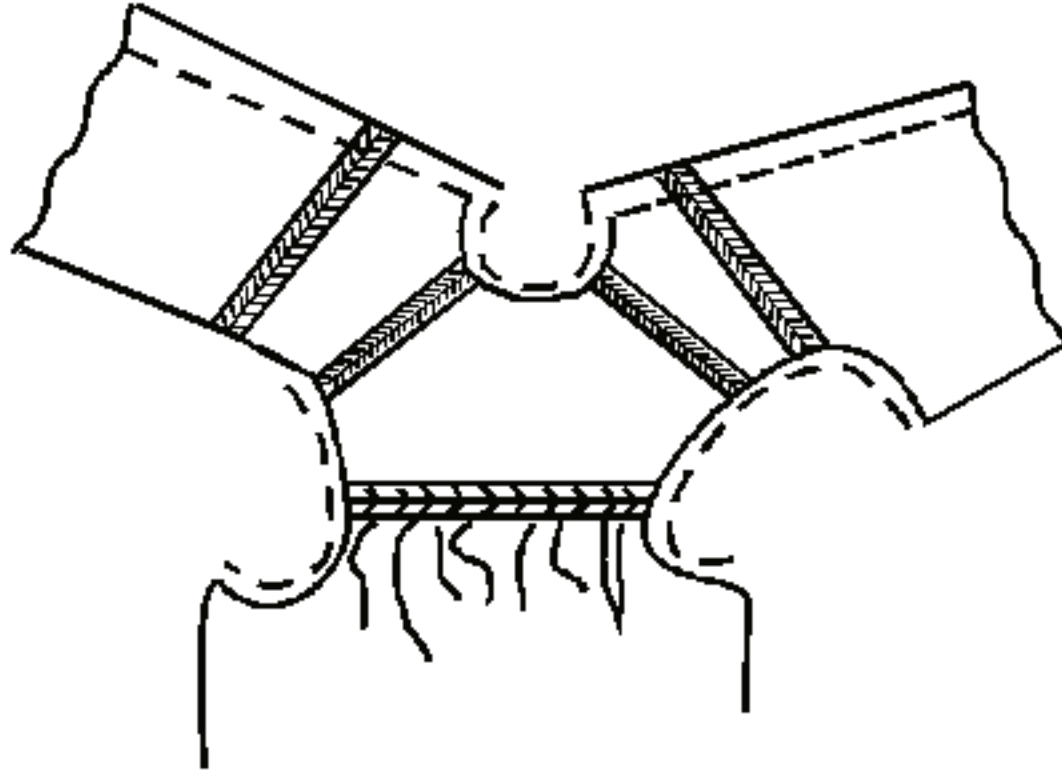
حل نمبر 8.27 فراک کے پترن

2.5 فراک ترتیب سے سینا

شیر خوار بچوں کے فراک کے لیے تقریباً 1 گز یا 3/4 میٹر کپڑا استعمال ہوتا ہے۔ سب سے پہلے کپڑے کو کثیر کر استری کر لیں۔ کپڑے کو عرض کے رخ تہہ کر لیں اور پترن کو کپڑے پر اس طرح لگائیں کہ کپڑا ضائع نہ ہو۔ پترن کے مطابق کپڑا کاٹنے کے بعد تمام ضروری نشانات کپڑے پر ڈھکیں کر لیں۔ فراک کو کسی بھی ترتیب سے سیاہا جاسکتا ہے لیکن کام میں نفاست اور خوبصورتی کے لیے اگر فراک کے تمام حصوں کو علیحدہ علیحدہ مکمل کر لیا جائے تو آسانی رہتی ہے۔

1- یوک کی سلائی

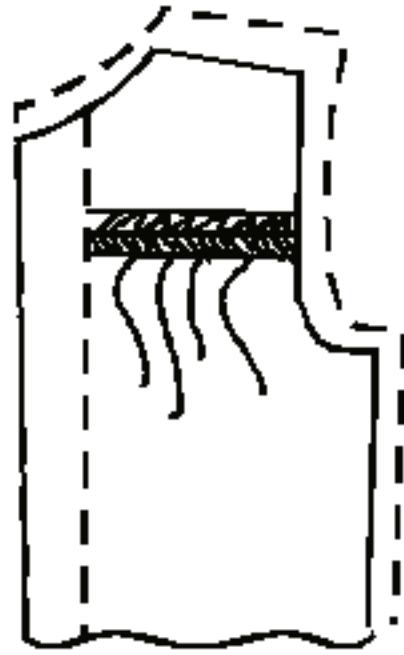
سب سے پہلے اگلے اور پچھلے یوک کی کندھے کی سلائی کر کے انہیں آپس میں یئس۔ دیکھئے شکل نمبر 8.28۔



عمل نمبر 8.28 کندھوں کی سلائی

2- سکرٹ کی تیاری

سکرٹ کے اگلے حصے میں دونوں ٹکونے
نتانوں کے درمیان مشین کی دو سلائیاں کر کے چنٹ
ڈال ئس۔ پچھلے حصے میں بھی دونوں ٹکونے نتانوں کے
درمیان مشین کی سلائیاں کر کے چنٹ ڈال ئس۔ دیکھئے
شکل نمبر 8.29۔



عمل نمبر 8.29 پچھلے یوک اور سکرٹ کی سلائی

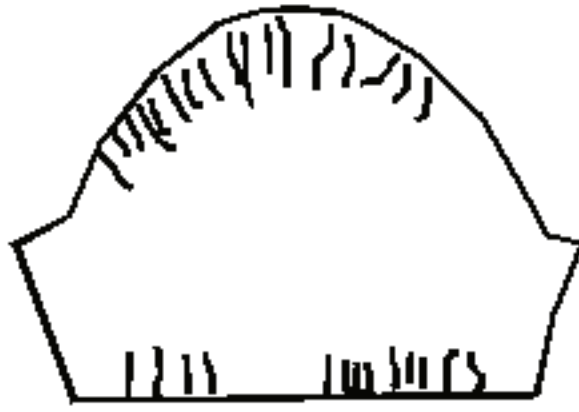
3- آستین کی تیاری



عمل نمبر 8.30 آستین

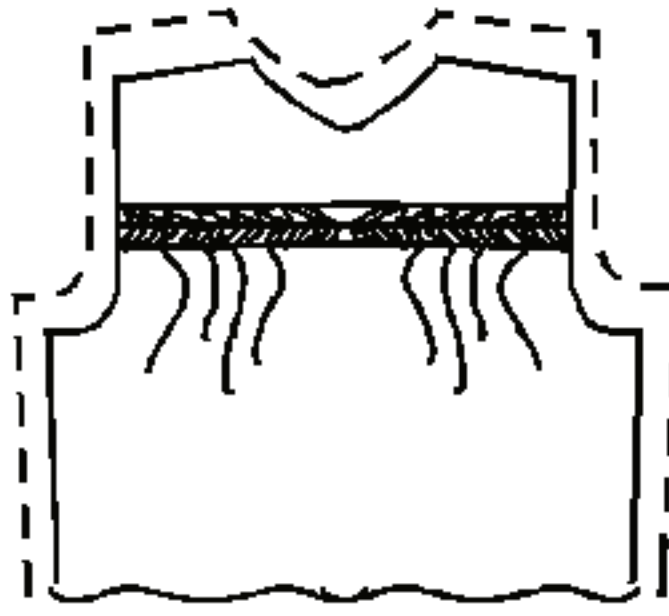
بازو کی کولائی پر بھی دونوں ٹکونے نشانوں کے درمیان مشین سے چنٹ ڈال لیں۔ آستین کے نیچے کی سلائی بغل سے شروع کر کے نیچے تک مکمل کر لیں۔ (شکل نمبر 8.30)۔ اس سلائی کو استری کر کے کھول لیں۔ آستین کے نچلے حصے کو 0.5 س م اندر موڑ کر مشین سے سلائی کر لیں۔ موڑے ہوئے کنارے سے 0.5 س م کے فاصلے پر الاسٹک سی کر چنٹ ڈال لیں۔ دیکھیے شکل نمبر 8.30۔

4- یوک اور سکرٹ کی سلائی



عمل نمبر 8.31 آستین میں چنٹ ڈالنا

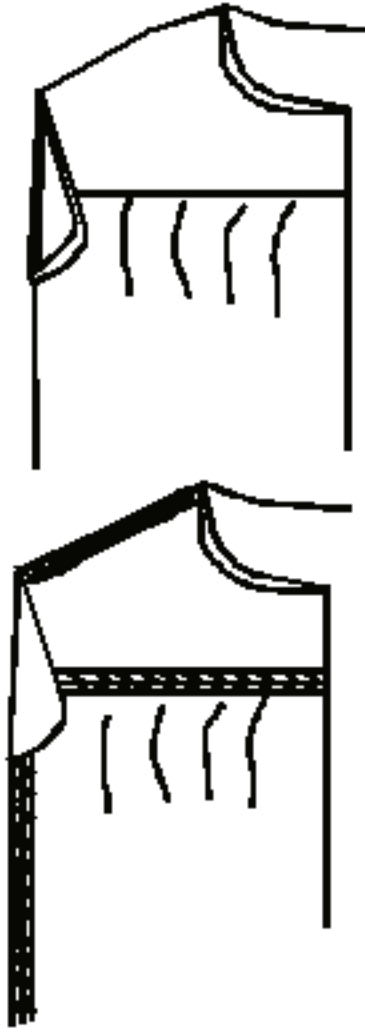
سکرٹ کی چنٹ کو یوک کے برابر کر کے ٹکونے نشانوں کو اوپر تلے رکھتے ہوئے سلائی کے حق پر سلائی کر لیں۔ اگلے اور پچھلے دونوں حصوں کی سلائی اسی طرح مکمل کرنے کے بعد سائیڈ کی سلائی مکمل کر لیں اور اسے کھول کر استری کریں۔ اب ٹن پٹی کو تہہ کر کے نشانوں پر اٹنی طرف موڑ کر استری کر لیں۔ 0.5 س م اندر موڑ کر تریپائی کر لیں۔ 2 س م چوڑی مغزی کاٹ کر کول گریبان مکمل کر لیں۔ پچھلے دائیں طرف کے حصے پر ٹن پٹی پر کاج کے نشانوں پر کاج بنا لیں اور پچھلے حصے کی بائیں طرف ٹن لگائیں۔ نچلے حصے کی تریپائی کے حق کو اندر موڑ کر استری کر کے تریپائی سے مکمل کر لیں۔



عمل نمبر 8.32 یوک اور سکرٹ کی سلائی

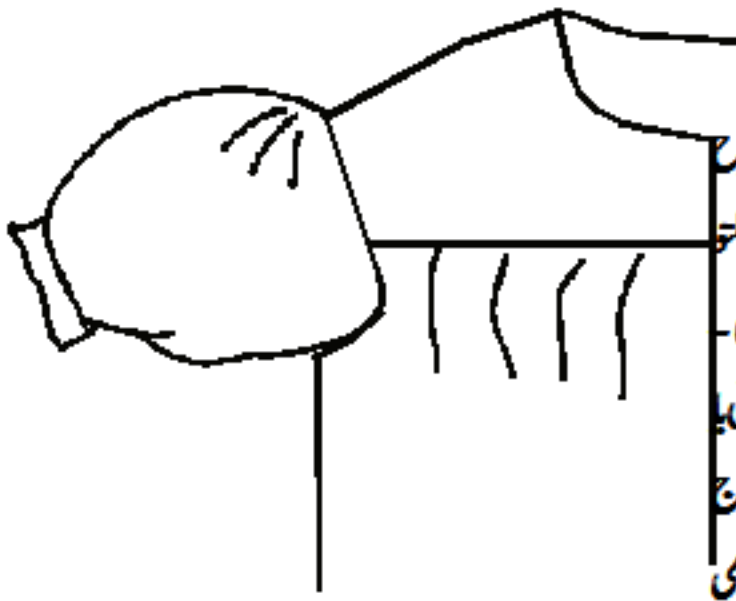
5- آستین اور فراک کی سلائی

آستین کفراک کے ساتھ جوڑنے کے لیے آستین کے درمیان نگوئے نشان کو کندھے کی سلائی کے ساتھ پن لگا کر جوڑ لیں۔ اسی طرح آستین اور فراک کی سائیڈ کی سلائی کے حق کھول کر پن لگائیں۔ اگلے حصے کو نگوئے نشان کفراک کے نگوئے نشانوں کو آستین کے پچھلے نگوئے نشانوں کے ساتھ پن کر لیں۔ چنٹ کو کندھے کا دپر والے حصے میں برابر طور پر پھیلا کر سلائی کے حق پر یکجا کر لیں پھر پن نکال کر مشین سے سلائی کر لیں۔ پہلی سلائی سے 0.5 س م کے فاصلے پر سلائی کے حق پر ایک اور سلائی کر لیں اور قاتو سلائی کے حق تراش دیں۔



عمل نمبر 8.33 سائیڈ کی سلائی

6- فراک مکمل کرنا



عمل نمبر 8.34 آستین اور فراک

تمام سلائیاں مکمل کرنے کے بعد دوبارہ اچھی طرح پورے فراک پر استری کریں۔ فراک کو الٹا کر تمام قاتو دھاگوں کے کناروں کو مضبوطی سے بند کر کے کاٹ لیں۔ فراک کی سلائی مکمل کرنے کے بعد اگر آپ چاہیں تو کڑھائی یا لپلیک سے فراک کو مزید خوبصورت بنا سکتی ہیں اور بٹن اور کاج پٹی پر کاج کی جگہ پر کاج بنائیں اور ان کی مناسبت سے بٹن بھی سی لیں۔ کاج اور بٹن صرف یوک کے حصے پر بنائے جاتے ہیں۔ سکرٹ کے حصے پر بٹن نہیں لگائے جاتے۔

عملی کام

پیدائش سے چھ ماہ کی عمر کے بچے کا ناپ لے کر فراک کے لیے بنیادی پترن بنائیں۔

2.6 خود آزمائی نمبر 2

مندرجہ ذیل کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔

- 1- اسٹائل سے مراد لباس کا..... ہوتا ہے۔
الف) پرنٹ (ب) ڈیزائن (ج) ٹیکسچر
- 2- دوسرے ملبوسات کی طرح فراک بھی..... اور آرام دہ ہونے چاہیے۔
الف) ڈھیلے (ب) فٹنگ والے (ج) سخت بنائی والے
- 3- فراک کے لیے عموماً..... یوک لگائی جاتی ہے۔
الف) ایک (ب) دوہری (ج) سادہ
- 4- شیرخوار بچوں کے فراک کے لیے تقریباً 1 گز یا..... میٹر کیڑا استعمال ہوتا ہے۔
الف) 1/4 (ب) 2/4 (ج) 3/4

5- سکرٹ کے حصے پر..... نہیں لگائے جاتے۔

الف) حق (ب) کاج (ج) ٹین

مندرجہ ذیل کے مختصر جواب دیں۔

- سوال نمبر 1- آستین کی تیاری کیسے کی جاتی ہے؟
- سوال نمبر 2- فراک کے یوک کی سلائی کیسے کی جاتی ہے؟
- سوال نمبر 3- چھ ماہ سے ایک سال کے بچے کا ناپ لکھیں۔
- سوال نمبر 4- گاؤں اور روپ کس لیے استعمال کئے جاتے ہیں؟
- سوال نمبر 5- شیر خوار بچوں کے ملبوسات کے لیے اسٹائل کا انتخاب کیسے کیا جاتا ہے؟

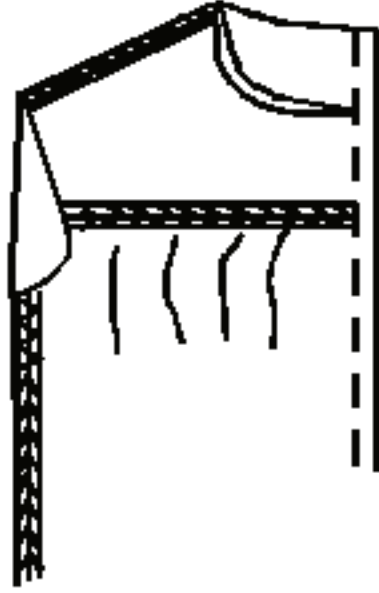
3- قمیض اور پتلون

یہ لباس بنانے میں آسان اور دیکھنے میں دیدہ زیب ہیں۔ یہ اسٹائل ہر دور کے لیے مناسب ہیں کیونکہ شیر خوار بچوں کے مشاغل اور ضروریات کو مد نظر رکھ کر ڈیزائن کئے گئے ہیں۔

3.1 قمیض کا پترن بنانا

اگلے حصے کے لیے:

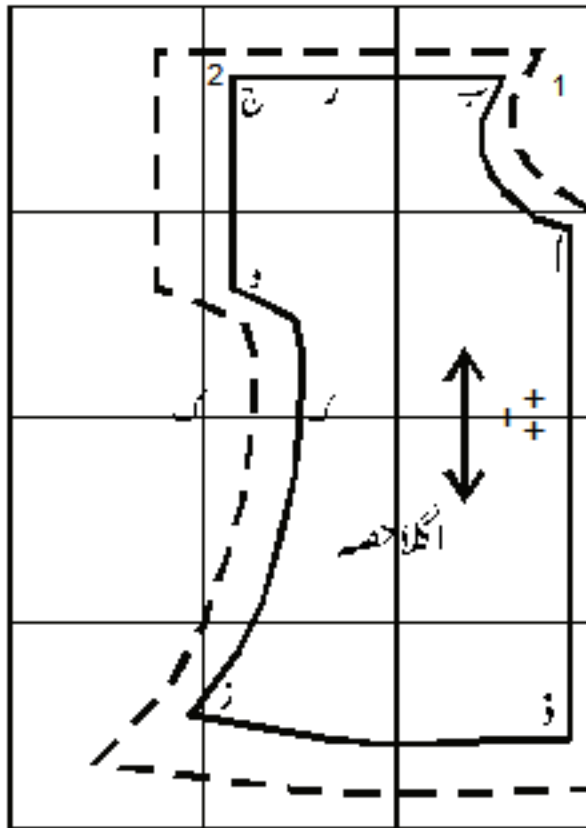
- 1- کٹھن پر ایک مستطیل 1, 2, 3, 4 بنائیں۔ لائنیں 1, 2 - 17.5 س م اور لائنیں 1, 3 = 32.5 س م۔



- 2- نقطہ 1 سے نقطہ 3 کی جانب 5 س م کے فاصلے پر نشان ”ب“ لگائیں۔ اسی طرح نقطہ 1 سے نقطہ 2 کی جانب 5 س م کے فاصلے پر نشان ”ب“ لگائیں۔ نشان ”ب“ کے ساتھ کولائی میں ملا دیں۔

- 3- نقطہ 2 سے نقطہ 1 کی جانب 1 س م کے فاصلے پر نشان ”ج“ لگائیں اور نقطہ 2 سے نقطہ 4 کی جانب 10.5 س م کے فاصلے پر نشان ”د“ لگائیں۔ اب نشان ”ج“ کو نشان ”د“ کے ساتھ سیدھی لائن میں ملا دیں۔

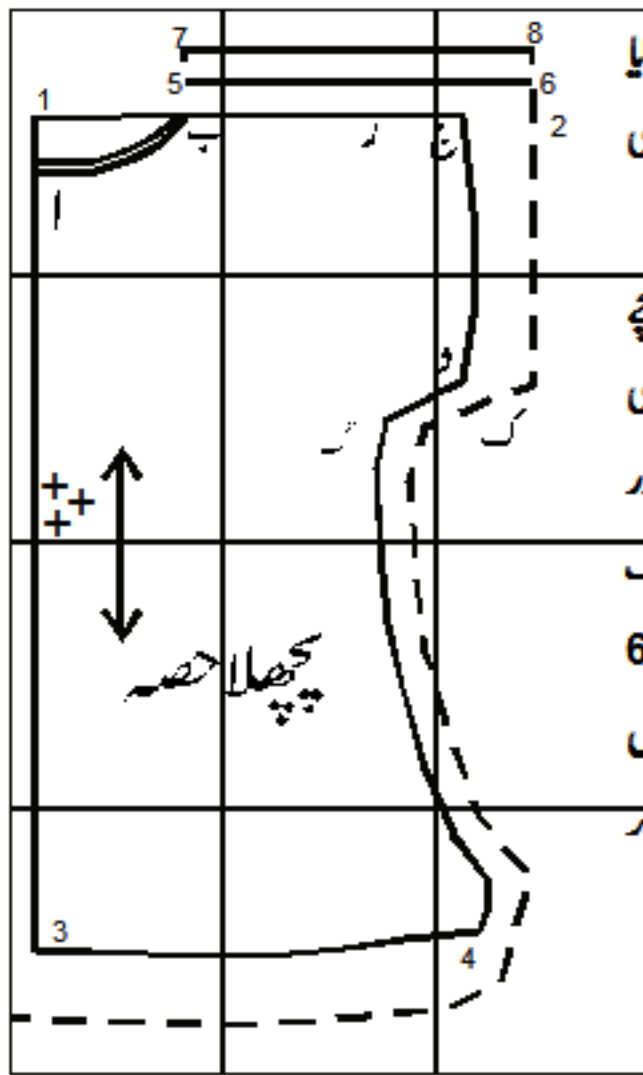
- 4- نقطہ 4 سے نقطہ 2 کی جانب 2 س م کے فاصلے پر نشان ”ز“ لگائیں۔ اب نشان ”ز“ کو ذرا سی کولائی دیتے ہوئے نقطہ 3 سے ملا دیں۔



عمل نمبر 8.35 قمیض کا اگلے حصے کا پترن

- 5- نشان دے 2.5 م نیچے کی جانب ایک نشان ”ک“ لگائیں۔ نشان ”ک“ سے لائن 1.3 کی جانب 2.3 م کے فاصلے پر نشان ”گ“ لگائیں۔ اب نشان د کو ذرا سی کولائی دیتے ہوئے نشان گ اور پھر نشان ز سے ملائیں۔
- 6- ٹین پٹی کے لیے لائن ب ج کے متوازی ایک اور لائن 5,6 کھینچیں جس کا فاصلہ لائن ب ج سے 4 م ہو۔ لائن ب ج پر کاغذ پر تہہ لگائیں اور گریبان کی ساخت کے مطابق لائن لگائیں۔ تاکہ بعد میں تہہ کرنے پر یہ ٹین پٹی گریبان کی ساخت کے مطابق ہو۔
- 7- شکل کے مطابق گریبان بازو سائیڈ کی سلائی اور گھیرے یا دامن پر 1.5 م سلائی کے حق کے لئے نشانات لگائیں۔

قمیض کے پچھلے حصے کا پترن



- 1- قمیض کے پچھلے حصے کا پترن اگلے حصے کی طرح ہی بنایا جائے گا۔ اگلے اور پچھلے حصے میں فرق صرف گریبان کی گہرائی میں ہے۔
- 2- گریبان کی ساخت کے لیے نقطہ الف سے ایکس م نیچے نقطہ 3 کی جانب نشان د لگائیں۔ نقطہ 1 سے نقطہ 2 کی جانب 5 م کے فاصلے پر نشان ب لگائیں۔ الف اور ب کو ذرا سی کولائی دیتے ہوئے آپس میں ملائیں۔ الف ج ب ج کے متوازی 3 م کے فاصلے پر لائنیں 5,6 اور لائن 5,6 سے متوازی 4 م کے فاصلے پر لائنیں 7,8 لگا کر شکل نمبر کے مطابق پچھلے حصے کو بھی مکمل کریں۔ (شکل نمبر 8.36)

عمل نمبر 8.36 پچھلے حصے کا پترن

3.2 پتلون کے لیے پترن بنانا

1- کاغذ پر ایک مستطیل 4 , 3 , 2 , 1 بنائیں۔

لائن 1,2=19 س م اور لائنیں 1,3 = 25 س م
(شکل نمبر 8.37)

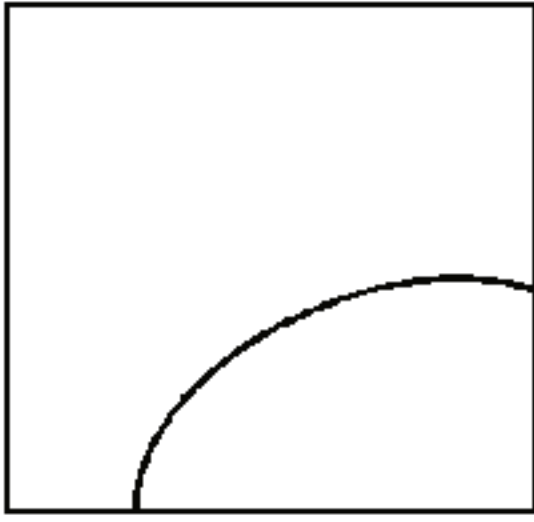
2- نقطہ 2 سے نقطہ 4 کی جانب 16.5 س م کے فاصلے پر
نقطہ 5 لگائیں۔

3- نقطہ 3 سے نقطہ 4 کی جانب 4 س م کے فاصلے پر نقطہ
6 لگائیں۔ نقطہ 5 کو 6 کے ساتھ کولائی دیے ہوئے ملائیں۔

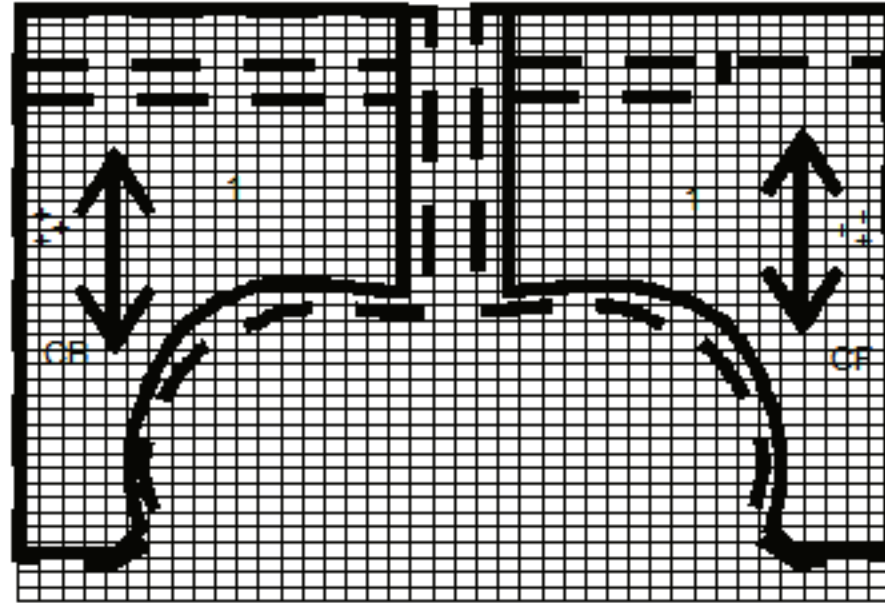
4- لائن 2,1 کے متوازی اندر کی جانب 3 س م کے فاصلے پر
ایک لائن 7,8 لگائیں۔

5- شکل نمبر کے مطابق تمام سلاخیوں کے لیے 5.1 س م
سلاخی کے حق کٹنا ماس لگائیں۔

6- لائن 3,6 کے متوازی 2 سم کے فاصلے پر لائن الف ب
لگائیں اسی طرح لائن (الف ب کے متوازی 3 س م کے
فاصلے پر) ک گ لگائیں۔ (دیکھئے شکل نمبر 8.38)

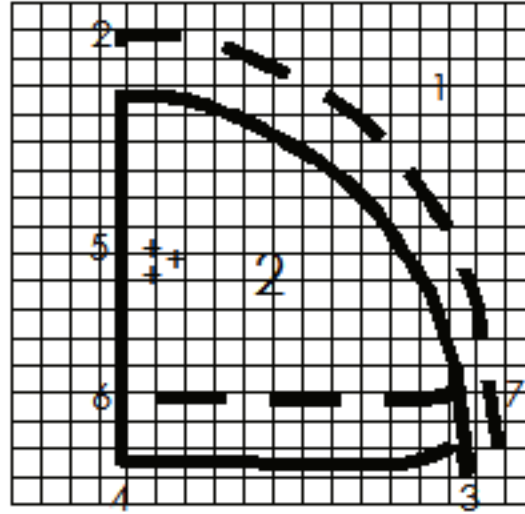


شکل نمبر 8.37 پتلون کا پترن



شکل نمبر 8.38 پتلون کا مکمل پترن

- 7- پچھلے حصے کی پتلون بناتے ہوئے خیال رہے کہ لائن 1,3 کی لمبائی 24 س م ہوگی۔ باقی پترن اگلے حصے کی طرح ہی بنایا جائے گا۔



شکل نمبر 8.39 پتلون کا روپ

- 8- پتلون کے بب (Bib) کا پترن بنانے کے لیے ایک مستطیل 1,2,3,4 بنائیں۔ $7.5 = 2, 1$ س م اور $10 = 3.1$ س م نقطہ 2 سے نقطہ 1 کی جانب 3 س م کے فاصلے پر ایک نشان لگائیں اور نقطہ 3 سے 0.5 س م کے فاصلے پر نقطہ 6 لگائیں۔ شکل نمبر 8.39 کے مطابق نقطہ 6 کو لائن 4,3 سے ملا دیں اور نقطہ 5 کو کو لائن 1 میں نقطہ 6 سے ملا دیں۔ لائن 4-6 کے متوازی 2 س م کے فاصلے پر ایک لائن 7-8 لگائیں اور سلائی کے حق کے لیے 1.5 س م کے فاصلے پر نشانات لگائیں۔
- الائنک کے لیے نیچے بنانے اور دوسرے نشانات پترن پر لگائیں تاکہ بعد میں سلائی کرنے میں آسانی رہے۔

3.3 قمیض اور پتلون کو ترتیب سے سینا

قمیض اور پتلون کے لیے تقریباً $1-1\frac{1}{2}$ میٹر کپڑا استعمال ہوگا۔ کپڑے کو کیڑا کراستری کر لیں۔ پترن کو کپڑے پر اس طرح رکھیں کہ کپڑا ضائع نہ ہو۔ تمام حصے تراشنے کے بعد تمام ضروری نشانات کپڑے پر ٹریس کر لیں کیونکہ یہ نشانات سلائی میں مددگار ثابت ہوں گے۔ کاغذ کے بنائے ہوئے پترن کے علاوہ اسٹریپ (Strap) کے لیے دو سیدھی ٹیپوں کی ضرورت ہوگی جن کی چوڑائی 5 س م اور لمبائی 38 س م ہو۔ اس کے علاوہ قمیض کا گریبان مکمل کرنے کے بعد اور پتلون کی Leg (opening) کو مکمل کرنے کے لیے اریب مغزیوں کی بھی ضرورت ہوگی۔ پتلون کے لیے 4 س م اور لمبائی 48 س م دو اریب مغزیوں کو تیار کر لیں اور گریبان کی لمبائی کے مطابق بھی اریب مغزیاں تیار کر لیں۔ قمیض اور پتلون ایک ہی کپڑے سے

بنائی جاسکتی ہیں لیکن اگر چاہیں تو قمیض اور پتلون کو علیحدہ علیحدہ کپڑوں سے بھی بنایا جاسکتا ہے۔ پتلون کے لیے سادہ غنٹی والے کاٹن کا انتخاب کریں اور قمیض کے لیے کاٹن کا جرسی کلا تھ یعنی بنائی (Knitted) والے کپڑے کا استعمال زیادہ مناسب ہے۔

3.4 قمیض کی سلائی

- 1- کندھے کی سلائی نشان ”ز“ سے شروع کرتے ہوئے نشان ج سے گزارتے ہوئے مکمل کر لیں۔
- 2- قمیض کے کندھوں پر لائن ”ب ج“ کو اندر موڑ لیں اور کچے کنارے 0.5 س م اندر موڑ کر تپائی کر لیں۔ اسی طرح پچھلے حصے بھی لائن 5,6 پر تہہ کر لیں اور 0.5 س م اندر موڑتے ہوئے تپائی کر کے کندھوں کی سلائی مکمل کر لیں۔ اگلے حصے کندھے کی لائن پر تہہ کئے جائیں گے جب کہ پچھلے حصے بڑھے ہوئے ہوں گے۔
- 3- کاج کے نشانات کے مطابق اگلے حصوں پر کاج بنائیں اور ان کی مناسبت سے پچھلے حصوں پر ٹن ٹانگے جائیں گے۔ ٹن ٹانگے سے پہلے گریبان کو اریب مغزی سے مکمل کر لیں۔
- 4- نشان ”د“ سے شروع کرتے ہوئے سائیڈ کی سلائی مکمل کر لیں۔ سائیڈ سلائیاں کھول کر استری کر لیں اور دامن کو 1.5 س م اندر موڑ کر تپائی کر لیں یا پھر مشین سے سلائی کر کے مکمل کر لیں۔
- 5- آستین کے کچے کناروں کو اندر موڑ کر کچا کر لیں اور پھر لیس لگا کر سلائی کر لیں۔

3.5 پتلون کی سلائی

- 1- سب سے پہلے سائیڈ کی سلائی مکمل کر لیں۔
- 2- اریب مغزی کو لمبائی کے رخ تہہ کر کے استری کر لیں۔
- 3- پتلون کے نچلے حصوں کو تہہ کر کے نشانوں پر موڑ کر کچا کر لیں۔ اگلے حصے پر کاج کے نشانوں پر کاج بنائیں اور پچھلے حصے پر کاج کی مناسبت سے ٹن ٹانگے لیں۔
- 4- الاسٹک کی گنجائش (Casing) کے لیے لگائے گئے نشانوں کے درمیان تہہ کی ہوئی اریب مغزی کے کچے کناروں کو (Leg opening) کے ساتھ سی لیں۔ اب مغزی کے چوڑائی کے کناروں کو اندر موڑ کر ٹکونے

- نشانوں پر سی ٹیس۔ 3/4 س م چوڑا اور 21 سم لمبا الاسٹک مغزی کے درمیان رکھ کر الاسٹک کے کناروں کو مغزی کے کناروں کے ساتھ سی ٹیس پھر مغزی کے تہہ کئے ہوئے کناروں کو مشین کے ساتھ سلائی کر کے مکمل کر لیں۔
- 5- اب اوپر والے حصے کو تہہ کے نشانوں پر موڑ لیں، کچے کناروں کو 0.5 س م اندر موڑ کر الاسٹک ڈالنے کے لیے ٹکونے نشانوں تک سلائی کر لیں۔ ایک س م چوڑا اور 35 س م لمبا الاسٹک (Casing) کے اندر ڈال کر ٹکونے نشانوں پر الاسٹک کے کناروں کو سی ٹیس اور بتایا کناروں کو بھی اندر موڑ کر سلائی کر لیں۔
- 6- جب تیار کرنا۔ جب کی دونوں تہوں کی سیدھی اطراف اکٹھی رکھ کر اوپر کے کناروں کے ساتھ ساتھ سلائی کر لیں پھر سلائی کے حق پر کولائی کے ساتھ ساتھ ٹک لگا لیں تاکہ اٹنے میں آسانی رہے اور ساخت بھی درست رہتی ہے۔ جب کو سیدھا کرنے کے بعد پتلون کے ساتھ درست جگہ پر رکھ کر سلائی کر لیں۔
- 7- (Strap) کے لیے کافی گئی سیدھی ٹیوں کی سیدھی اطراف اکٹھی رکھتے ہوئے لمبائی کے رخ کناروں کے ساتھ ساتھ سلائی کر لیں اور پھر الٹ کر سیدھی کر لیں۔ Strap کی ایک طرف 22 س م کے فاصلے پر نشان لگا لیں۔ Strap کے اندر 2 س م چوڑا اور 14 س م لمبا الاسٹک ڈال کر 22 س م کے لیے لگائے گئے نشان تک رکھتے ہوئے الاسٹک کے کناروں پر سلائی کر لیں اور دوسری طرف کھلے کنارے پر الاسٹک کا دوسرا کنارہ ایک س م اوپر رکھتے ہوئے سلائی کر لیں۔ اس طرح Strap کی لمبائی خود بخود چھوٹی ہو جائے گی جسے کھینچ کر لمبا کیا جاسکتا ہے۔ اب Strap کے کنارے کو پتلون کے پچھلے حصے پر اپنی جگہ پر رکھتے ہوئے سلائی کر لیں۔
- 8- Strap کے دوسرے کنارے پر پٹن ٹانگ لیں۔
- 9- جب پرکاج کی جگہ پر کاج بنائیں۔ تمام سلائیاں مکمل ہونے پر قمیض اور پتلون کو الٹ کر فالتو دھاگے تراش دیں اور ایک بار پھر انہیں استری کر لیں۔

عملی کام

قمیض کے لیے اپنا ناپ لیں اور اس کی مدد سے بتائے گئے طریقے سے بنیادی پترن بنائیں۔

3.6 خود آزمائی نمبر 3

مندرجہ ذیل کے مختصر جواب دیں۔

- سوال نمبر 1- قمیض کا گلے سے کا پترن بنائیں۔
- سوال نمبر 2- پتلون کے لیے پترن کیسے بنایا جاتا ہے؟
- سوال نمبر 3- قمیض کو ترتیب سے کیسے سیا جاتا ہے؟
- سوال نمبر 4- پتلون کو ترتیب سے کیسے سیا جاتا ہے؟
- سوال نمبر 5- قمیض کے پچھلے سے کا پترن بنائیں۔

4- روب (Robe)

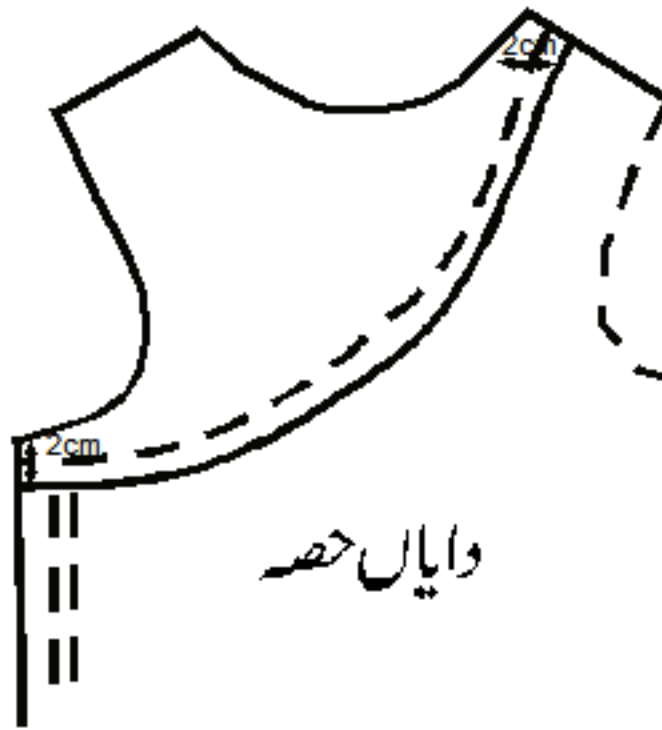
Robe سردیوں اور گرمیوں دونوں موسموں کے لیے مناسب لباس ہے۔ گرمیوں میں باریک کاٹن سے تیار کردہ Robe استعمال کی جا سکتی ہے جب کہ سردیوں اور دوسرے موسموں کے لیے فلائین اور مرسرائیزڈ (Mercerized) کاٹن سے Robe بنائی جا سکتی ہے لیکن اگر Robe گرمی کاٹھ سے بنائی جائے تو زیادہ مناسب ہے کیونکہ اس کپڑے میں دوسری بنائی کی نسبت کھینچنے (Elasticity) کی صلاحیت موجود ہوتی ہے جو بچوں کی حرکات میں کسی قسم کی رکاوٹ نہیں ڈالتی بلکہ دباؤ پرٹنے پر کھینچ کر پھسل جاتے ہیں۔

4.1 روب کے لیے پترن بنانا

Robe کے لیے پترن بنانے کا طریقہ

فراک کے بنیادی خاکہ کی مدد سے Robe کا پترن بنایا جا سکتا ہے۔

اگلے حصے کا پترن

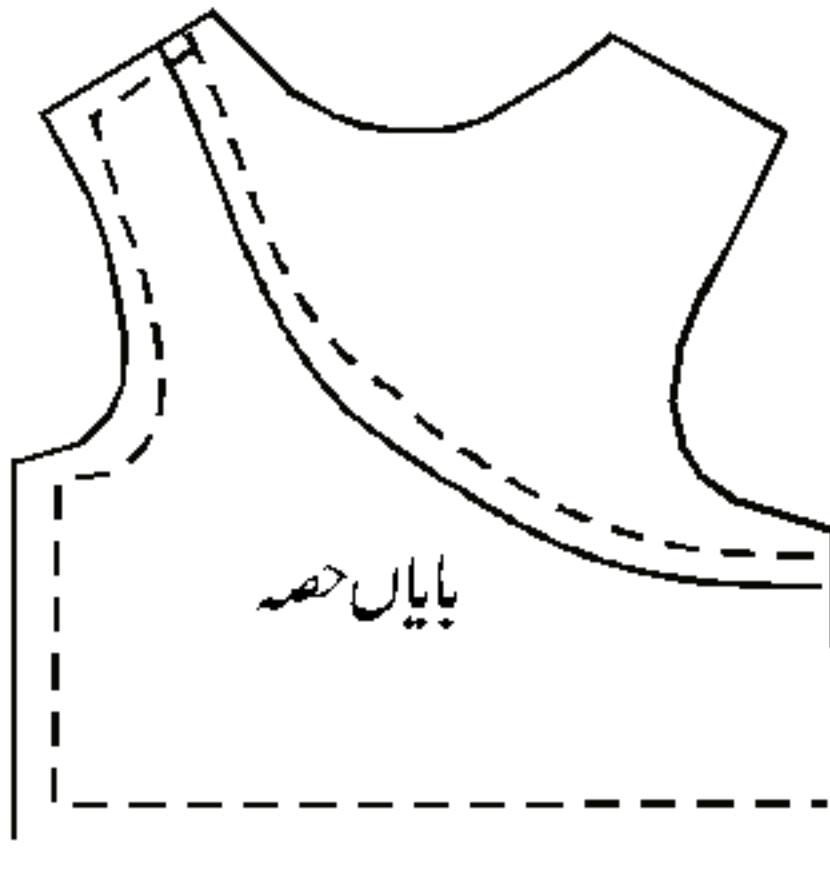


- 1- اگلے حصے کے بنیادی خاکے کو دوہرے کاغذ پر رکھ کر کاٹ لیں۔ اس خاکے کو کھول لیں۔ دائیں حصے پر بازو کو کولائی سے شروع کرتے ہوئے سائیڈ کی سلائی پر 2 س م کے فاصلے پر نشان "الف" لگائیں۔ (شکل نمبر 8.40) اسی طرح بائیں حصے پر کندھے پر گریبان کی جانب سے شروع کرتے ہوئے بازو کی کولائی کی جانب سے 2 س م کے فاصلے پر نشان "ب" لگائیں۔ اب شکل نمبر 44 کی مدد سے الف کو ب کے ساتھ کولائی میں ملا لیں۔

2- ایک بار پھر اگلے حصے کے بنیادی خاکے کو دہرے کاغذ پر رکھ کر کاٹ لیں۔ اس خاکے کو کھول لیں۔ اب بائیں حصے پر بازو کی کولائی سے شروع کرتے ہوئے سائیڈ کی سلائی پر 2 س م کے فاصلے پر نشان ”ج“ لگائیں اور دائیں حصے پر کندھے پر گریبان کی جانب سے 2 س م کے فاصلے پر نشان ”د“ لگائیں۔ شکل نمبر 8.40 کی مدد سے دو ج کے ساتھ ذرا سی کولائی دیتے ہوئے ملا لیں۔

3- دونوں اگلے حصوں پر لائن ”الف ب“ اور ”ج د“ کے ساتھ 1 س م سلائی کا حق لگاتے ہوئے بتایا قاتو حصہ تراش دیں۔ Robe کا یہ حصہ کیونکہ Double Breasted ڈبل بریسٹڈ بنایا جائے گا اس لیے اگلا یوک دوہرا کاٹا جائے گا۔ سلائی کرتے ہوئے دایاں حصہ نیچا اور بایاں حصہ اوپر رکھا جائے گا۔

پچھلے حصے کا پترن



شکل نمبر 8.40 بایاں حصہ روبہ کا پترن دایاں حصہ

1- پچھلے حصے کا پترن بنانے کے لیے

فراک کا بنیادی خاکہ (پچھلے حصے)

کسی کاغذ پر ٹریس کر لیں اور

کندھے پر گریبان کی جانب 2 س

م کے فاصلے پر نشان لگا کر اور

گریبان کی گہرائی کو 1 س م نیچے

کرتے ہوئے انہیں آپس میں

کولائی دیتے ہوئے ملا لیں۔ اب

نئی ساخت کے ساتھ 1 س م سلائی

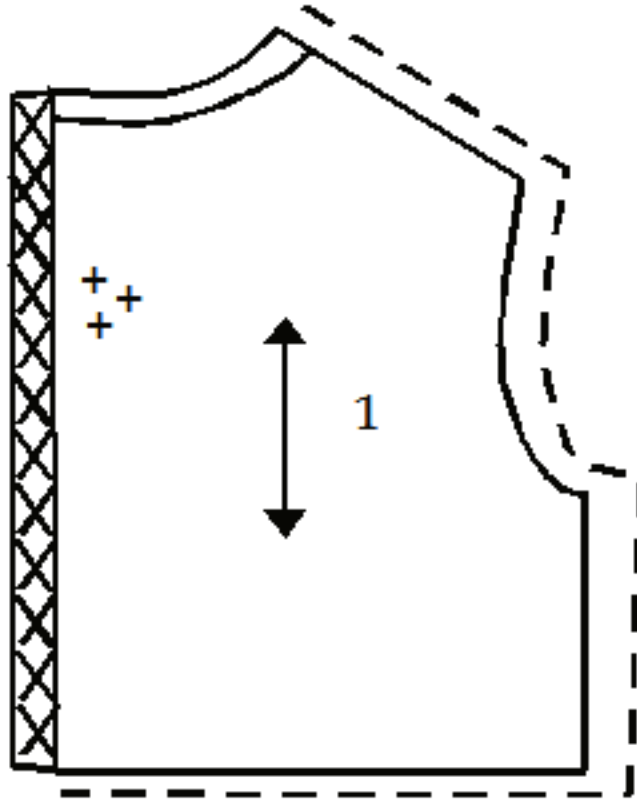
کا حق لگائیں۔

2- کیونکہ پچھلے حصے پر ٹن پٹی کی

ضرورت نہیں اس لیے C.B پر

اسے بھی تراش کر علیحدہ کر لیں۔

4.2 (Robe) کے نچلے حصے کا پترن



1- Robe کے نچلے حصے کے لیے ایک مستطیل

1,2,3,4 بنائیں۔

2-1 = کل لمبائی - یوک کی لمبائی = 60 س

م - 20 س م = 40 س م

3-1 = 15 س م

2- نقطہ 4 سے نقطہ 5 کی جانب لائن لگائیں۔

4,5 = 11.5 س م

3- نقطہ 3 کو 5 کے ساتھ ملا دیں۔

4- نقطہ 5 سے 3 کی جانب 4 س م کے فاصلے پر نقطہ

6 لگائیں۔

5- نقطہ 6 کو شکل کی مدد سے لائن 2-4 کے ساتھ

ملائیں۔

6- تمام نشانات لگانے کے بعد سلائی کا حق لگائیں۔

1- سائیڈ کی سلائی کے لیے 2.5 س م

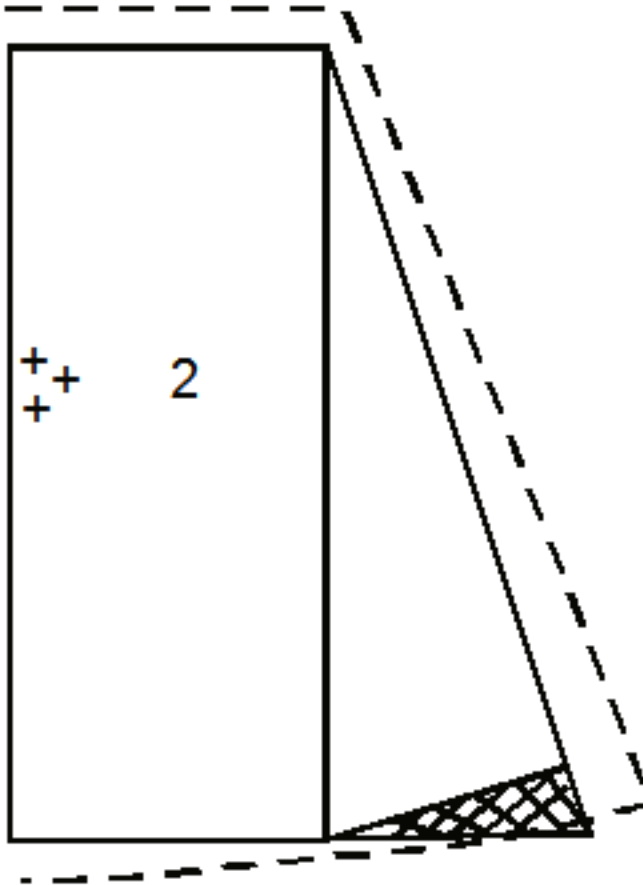
2- ڈھری کے نیچے (Casing) کے لیے 3 س م

3- اور تمام دھری سلائیوں کے لیے 1 س م

آستین کا پترن

فراک کے لیے بنائے گئے آستین کے پترن کو

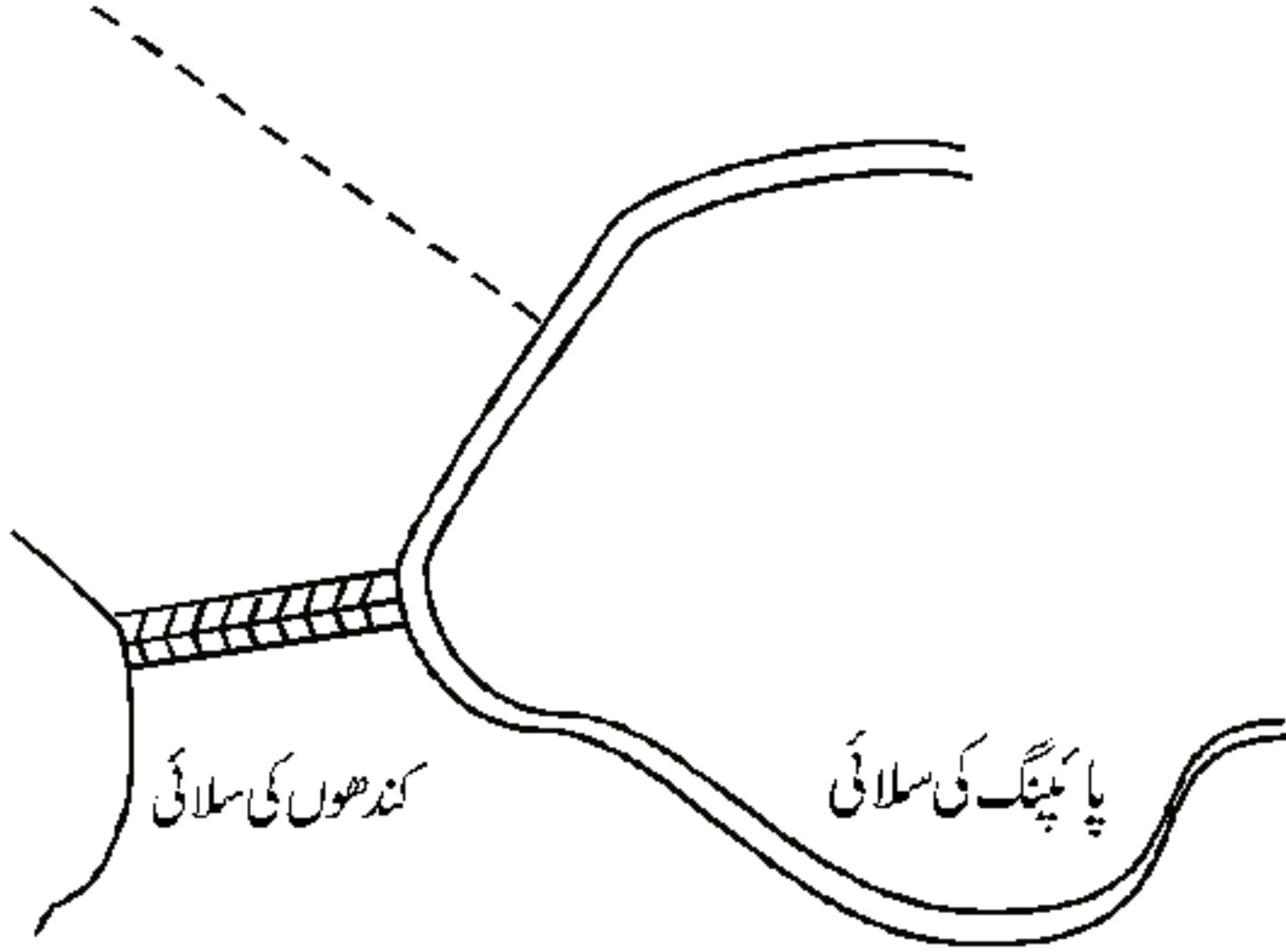
روب کے لیے استعمال کریں۔



عمل نمبر 8.41 روب کا پترن

4.3 (Robe) ترتیب سے سینا

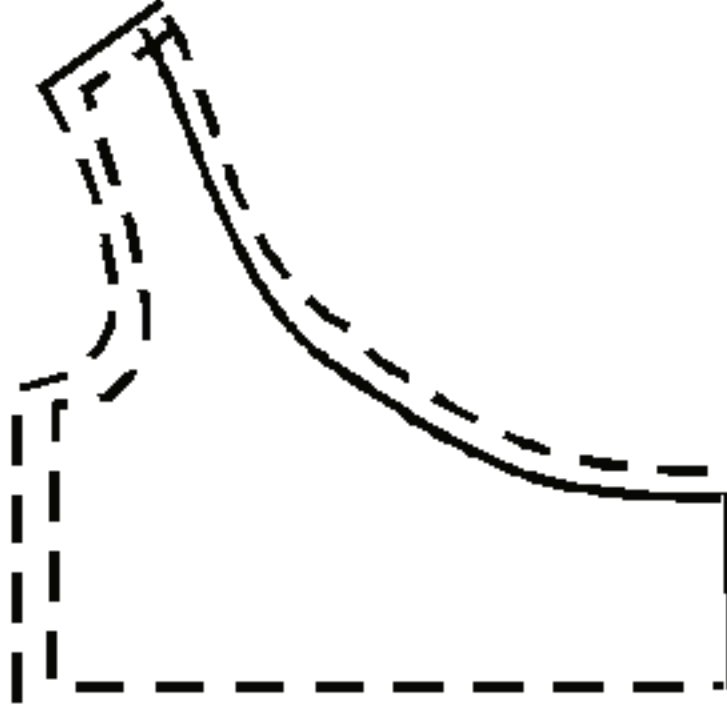
- 1- روب (Robe) کی سلائی کے لیے سواگز عرض کا ڈیڑھ میٹر کپڑا استعمال ہوگا۔ اگر کپڑے کا عرض کم ہو تو پھر زیادہ کپڑے کی ضرورت ہوگی۔ کپڑے کو یکسر کراچی طرح استری کرنے کے بعد پترن کے تمام حصے کپڑے پر اس طرح لگائیں کہ کپڑا ضائع نہ ہو اور تہہ کیے ہوئے حصے پر رکھ کر کاٹے جائیں۔ تمام حصے تراشنے کے بعد ضروری نشانات کپڑے پر ٹریس کر لیں۔ گریبان اور بازو مکمل کرنے کے لیے اریب مغزی تیار کریں جس کی چوڑائی 4 س ماور لمبائی ضرورت کے مطابق ہو۔ (شکل نمبر 8.42)



شکل نمبر 8.42 روب کے کندھوں کی سلائی

- 2- اب اگلے حصے کی ایک سائڈ سے اریب مغزی کی سلائی شروع کرتے ہوئے گریبان اور پھر دوسرے اگلے حصے کی سائڈ کی سلائی پر سلائی ختم کریں۔ 1.5 س م کی پائپنگ (Piping) رکھتے ہوئے بتایا اریب مغزی دوسری طرف الٹ کر تپائی کر لیں۔

- 3- اب اگلے حصوں کو اوپر تے رکھ کر سائیڈ کی سلائی پر کچا کر لیں۔ خیال رہے کہ دائیں حصے کو نیچے اور بائیں حصے کو اوپر رکھ کر کچا کریں۔ دیکھئے شکل نمبر 8.43۔
- 4- سائیڈ کی سلائی کر کے یوک کھل کر لیں۔ استری کریں۔
- 5- روب (Robe) کے نچلے حصے کی سائیڈ کی سلائی کریں اور استری کر کے سلائی کے حق کو کھول لیں۔
- 6- نیچے کو موڑ کر سلائی کر لیں اور اس میں ڈوری ڈال لیں۔
- 7- آستین کی سائیڈ کی سلائیاں کھل کر لیں۔ آستین کے کلائی کے حصوں کو پاپنگ سے کھل کر لیں۔ آپ آستین یوک کے ساتھ ہی لیں۔



عمل نمبر 8.43 یوک کے ساتھ سائیڈ کی سلائی

- 8- اب یوک اور روب (Robe) کے نچلے حصے کو آپس میں گم سلائی (Seam flat felled) کے ساتھ ہی لیں۔ تمام سلائیاں کھل ہونے پر ایک بار پھر اچھی طرح استری کر لیں اور تمام فالتو دھاگے کاٹ کر کھل کر لیں۔

عملی کام

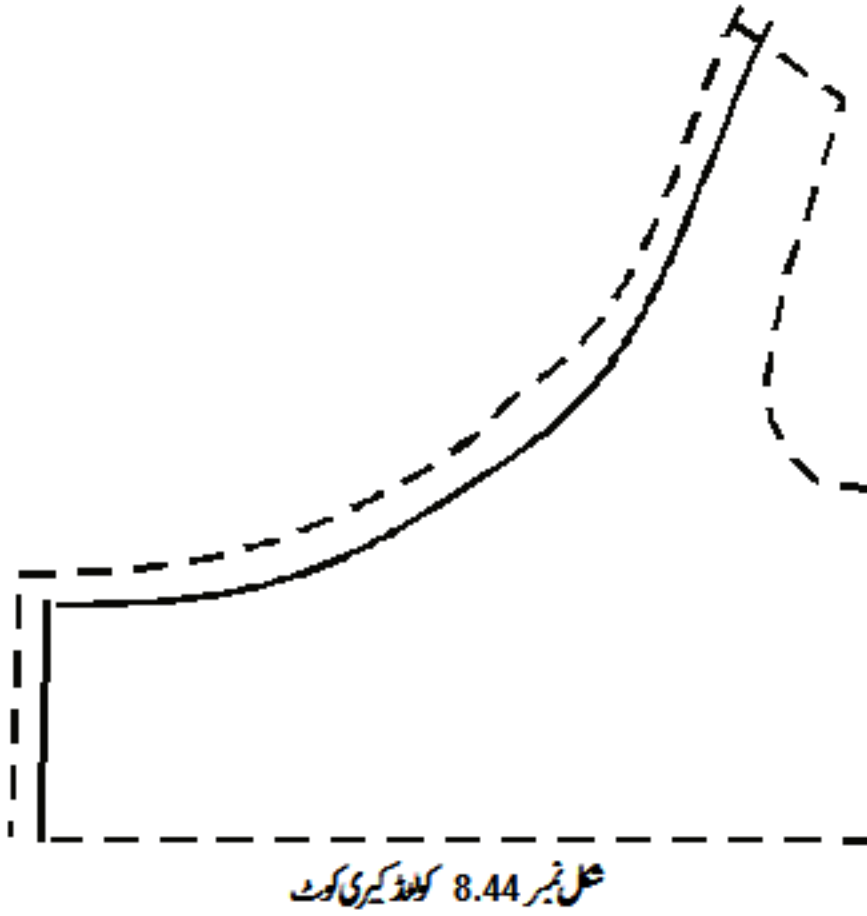
فراک کے بنیادی خاکے کی مدد سے گھر پر بننے کے لیے روب کا پترن بنائیں اور پھر بنائے گئے طریقے سے روب کاٹ کر ترتیب سے سلائی کرنے کے بعد دیکھیں کیا آپ نے صحیح روب تیار کیا ہے۔

4.4 خود آزمائی نمبر 4

مندرجہ ذیل کے مختصر جواب دیں۔

- سوال نمبر 1- روب کن کپڑوں کا بنایا جاتا ہے؟
- سوال نمبر 2- روب کس لیے استعمال کیا جاتا ہے؟
- سوال نمبر 3- روب کے اگلے حصے کا پترن کیسے تیار کیا جاتا ہے؟
- سوال نمبر 4- روب کے نچلے حصے کا پترن کیسے بنایا جاتا ہے؟
- سوال نمبر 5- روب کو ترتیب سے کیسے سیا جاتا ہے؟

5- کولٹیڈ (Quilted Carry Cot)

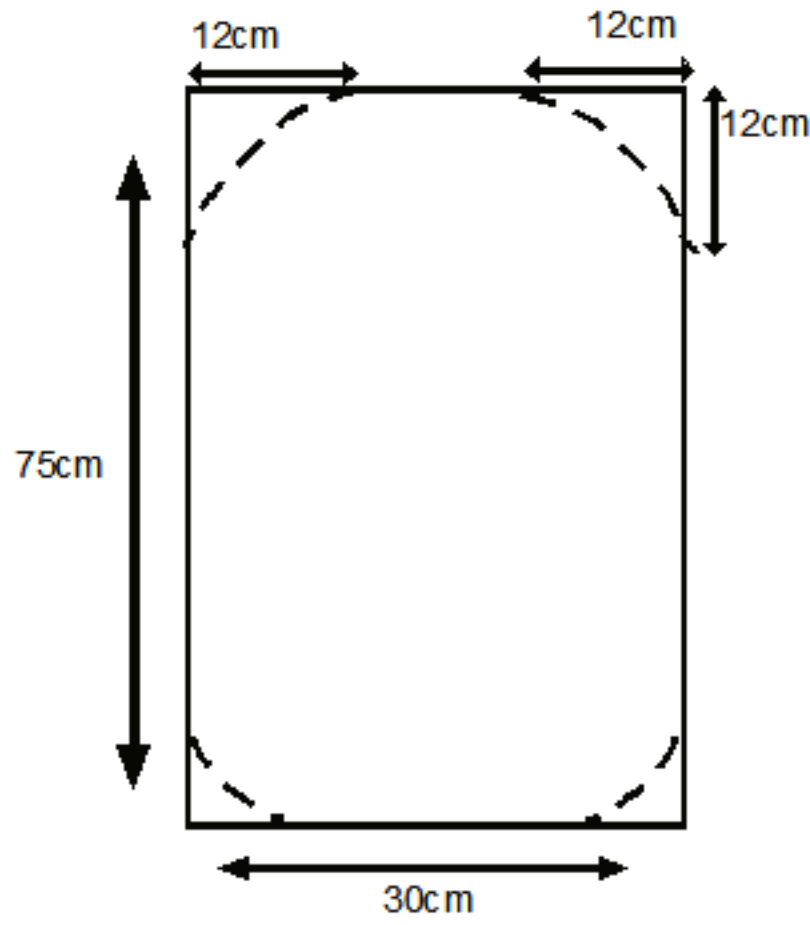


شیر خوار بچوں کو ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جانا ایک مسئلہ ہوتا ہے اور اس میں بہت احتیاط کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ بھول سے بچے ذرا سی بھی سسر کی سختی برداشت نہیں کر پاتے۔ اگر ان کے لیے مضبوط اور آرام دہ بستر کی صورت میں چھوٹی سی (Cot) تیار کر لی جائے تو بہت آسانی رہتی ہے۔ خاص طور پر سسر کے دوران یہی نہیں اگر گھر میں بھی بچوں کو اس Cot میں ملا دیا جائے تو بچوں کے گرنے کا خدشہ نہیں رہتا۔ (شکل نمبر 8.44)

عمل نمبر 8.44 کلڈ کیری کوٹ

5.1 Cot بنانے کے لیے ضروری اشیاء

- 1- (Hard Board) ہارڈ بورڈ کا ٹکڑا جس کی موٹائی 0.5 س م لمبائی 75 س م اور چوڑائی 30 س م ہو۔
- 2- فوم جس کی موٹائی 1/2 یعنی 1/5 س م اور لمبائی 75 س م اور چوڑائی 30 س م ہو۔
- 3- کپڑا (الف) 3 میٹر جیسے کلاٹنگ کر کے پہلے سے تیار کر لیں۔ دونوں کپڑے ایک ہی طرح کے بھی ہو سکتے ہیں اور مختلف پرنٹ یا رنگ کے بھی استعمال کئے جاسکتے ہیں۔
- 4- کپڑا (ب) ڈیڑھ میٹر۔
- 5- فوم ایک میٹر جس کی موٹائی 1/4 یعنی 0.5 س م ہو۔



عمل نمبر 8.45 ہارڈ بورڈ

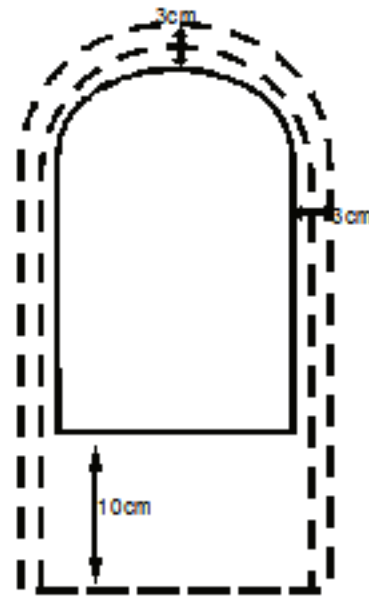
- 6 ایک ہی زپ
- 7 لیس (Lace) 1/2 میٹر جس کی چوڑائی 2 س م ہو۔
- 8 1/2 میٹر اریب مغزی جس کی چوڑائی 2.5 س م ہو۔

5.2 Cot کی تیاری

تمام حصے علیحدہ علیحدہ تیار کر کے پھر آپس میں جوڑ لیں۔

5.3 میٹریس (Mattress) کی سلائی

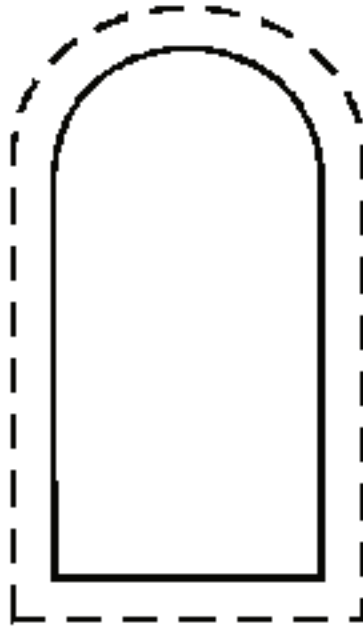
- 1 سب سے پہلے ہارڈ بورڈ کی مدد سے میٹریس تیار کر لیں۔ ہارڈ بورڈ کے کناروں کو شکل نمبر 8.46 کی مدد سے نشان لگا کر کاٹ لیں اور کناروں کو رنگمار کی مدد سے ہموار کر لیں۔ اب ہارڈ بورڈ کے اوپر اور نیچے نشان الف اور ب لگا لیں۔ 1/2 سوئی کے فوم کو ہارڈ بورڈ کی ساخت اور سائز کے مطابق کاٹ لیں۔



عمل نمبر 8.46 ہارڈ بورڈ کے مطابق فوم کی کٹائی

- 2- اب ہارڈ بورڈ کو پترن کے طور پر استعمال کرتے ہوئے کپڑے ”ب“ پر نشان لگائیں۔ اور 1.5 س م سلائی کے لیے اور 1.5 س م آرام کی گنجائش کے لیے تینوں اطراف پر نشان لگائیں اور نچلے حصے پر دس س م اندر موڑنے کے لیے گنجائش کے لیے نشان لگائیں۔ اب ان نشانوں پر دو کٹڑے کاٹ لیں۔ میٹریس کے اوپر اور نیچے کے لیے ان دونوں کپڑوں کی سیدھی اطراف اکٹھی رکھتے ہوئے تین اطراف پر سلائی کر لیں۔ کولائی کے ساتھ سلائی کے حق کو تراش لیں اور پھر نچلے حصے کو بھی ایک س م اندر موڑ کر سلائی کر اب غلاف الٹ لیں اور اچھی طرح استری کر لیں۔

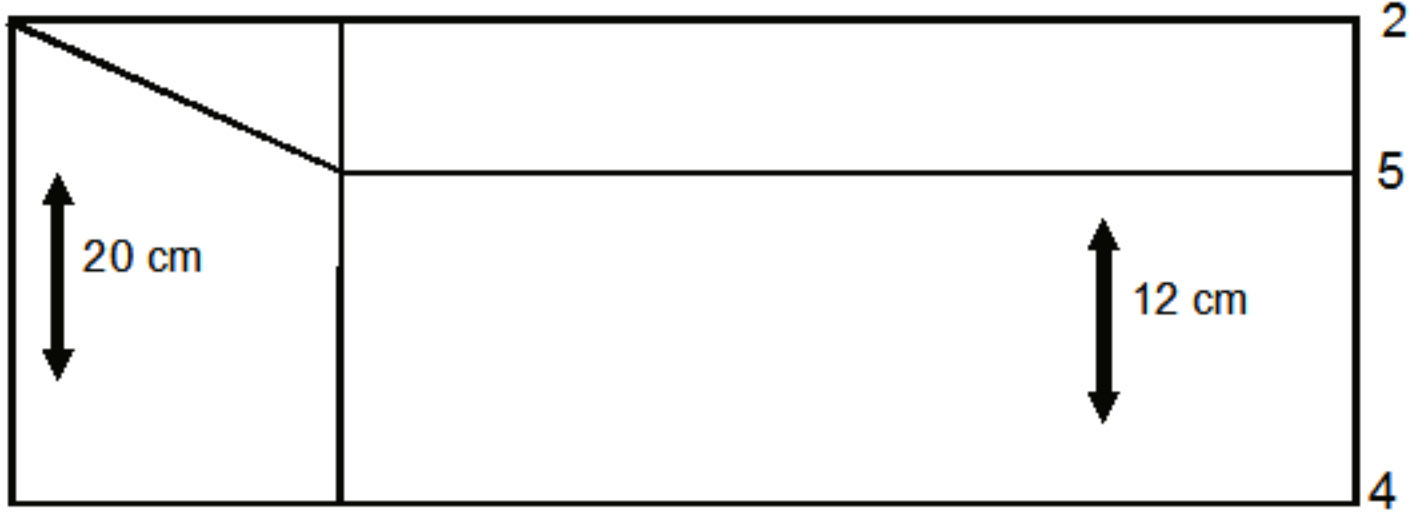
5.4 Cot کی سلائی



عمل نمبر 8.47 سلائی کا حق

- 1- ہارڈ بورڈ کو پترن کے طور پر استعمال کرتے ہوئے کولٹیڈ کپڑے الف پر نشان لگائیں اور چاروں اطراف پر تین س م سلائی کا حق رکھتے ہوئے تراش لیں۔ نیچے کے لیے۔
- 2- کولٹیڈ کپڑے الف پر ہارڈ بورڈ کی ساخت کے مطابق نشان لگائیں اور 1.5 س م سلائی کا حق رکھتے ہوئے تراش لیں۔

- 3- سائیڈ (Sides) کے لیے پترن بنانے کے لیے ہارڈ بورڈ کے نشان الف سے لے کر ب تک کو لائی میں ماپ لیں اور اسی ماپ کی ایک لائن 2.1 کاغذ پر لگائیں۔ اب 1 کو نیچے نشان 3 کی جانب لائن لگائیں۔ 1, 3=20 اب ایک لائن 3 سے 4 کی جانب اور 2 کو 4 کے ساتھ ملا کر مستطیل 1-2-3-4 مکمل کر لیں۔



شکل نمبر 8.48 سائیڈ کی ساخت

- 4- سائیڈ کی ساخت کے لیے شکل نمبر 8.48 کے مطابق نشان لگائیں اور چاروں اطراف پر 1.5 س م سلائی کا حق لگا لیں اور کاٹ لیں۔ اب اس پترن کی مدد سے کولڈڈ کپڑے الف سے 4 انچ بڑے کاٹ لیں اور 1/4 یعنی 0.5 س م ہونٹائی کے فوم سے اسی پترن کے مطابق 2 انچ بڑے کاٹ لیں۔

- 5- Handle کے لیے بھی 2 سیدھی پٹیاں کاٹ لیں جن کی لمبائی 110 س م اور چوڑائی 15 س م ہو۔

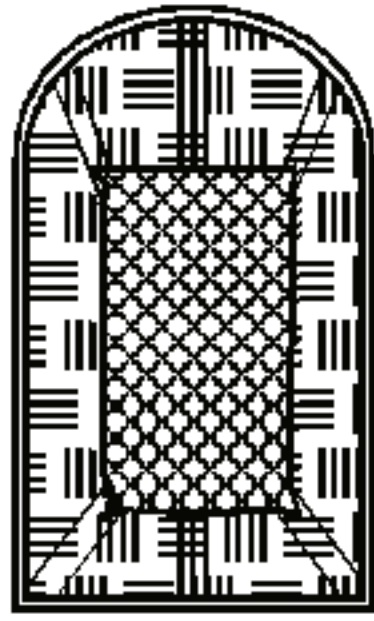
- 6- سائیڈ کے لیے کانٹے لگئے دو حصوں کے



شکل نمبر 8.49 سائیڈ کی ساخت کی سلائی

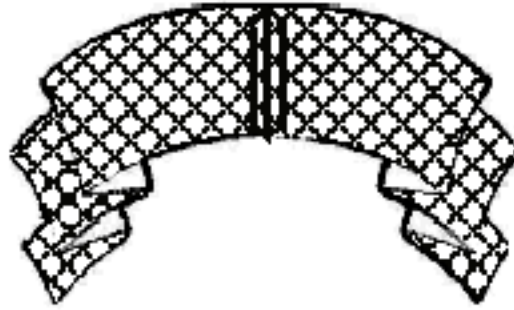
- کناروں کے حصوں کو سی لیں اور سلائی کا حق کھول کر استری کر لیں۔ یہ Cot کا باہر کا حصہ بنے گا۔

- 7- ان سائیڈ کو نچلے حصے کے لیے کانٹے لگئے کولڈڈ کپڑے الف کے ساتھ پن کر کے کچا کر لیں اور پھر مشین سے سی لیں۔



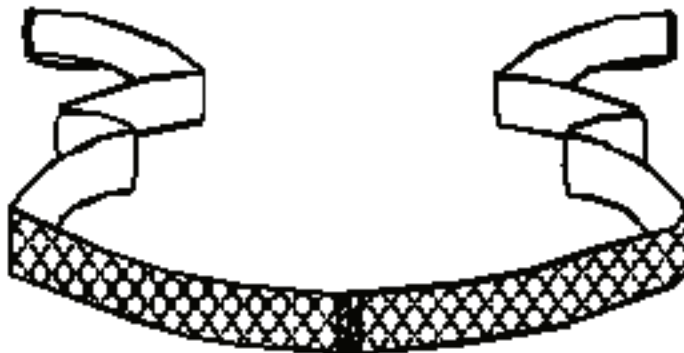
شکل نمبر 8.50 چاروں اطراف ٹیچوں کی سلائی کرنا

8- اب (Handle) کے لیے کاٹی گئی ٹیچوں کو آپس میں مضبوطی کے ساتھ ہی نہیں۔ اس پٹی کی سیدھی اطراف اکٹھی رکھتے ہوئے لمبائی کے رخ کناروں کے ساتھ ساتھ سلائی کر کے پٹی الٹ کر سیدھی کر لیں۔ کچے کناروں کو 0.5 س م اندر موڑ کر سلائی کر لیں۔ ان کناروں کو اوپر تے رکھ کر مشین سے دو تین دفعہ اچھی طرح سلائی کر کے پکا کر لیں۔
(شکل نمبر 8.50)

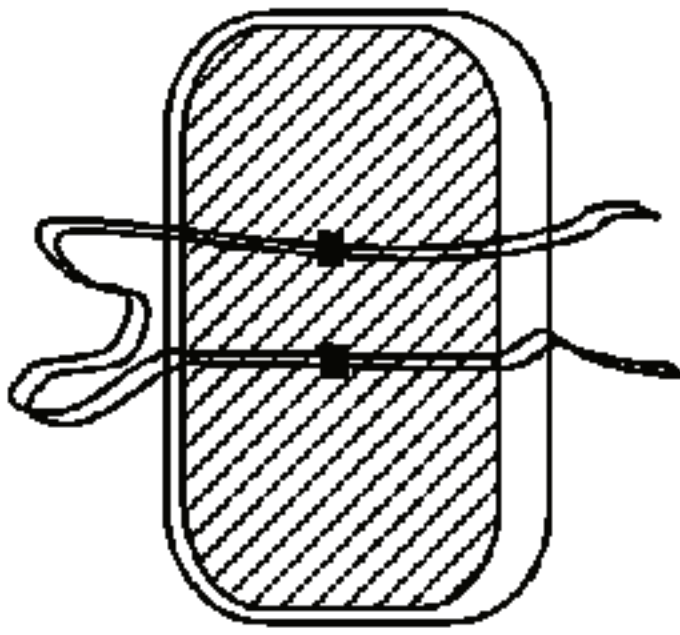


شکل نمبر 8.51 سائیڈ کی ٹیچوں کو کھول کر استری کرنا

9- اب شکل نمبر 8.51 کے مطابق اس پٹی کو (Cot) کے نچلے حصے کے ساتھ رکھ کر کچا کر لیں لیکن خیال رہے کہ جب میٹرز کو (Cot) میں رکھ کر اٹھایا جائے تو (Cot) ذرا سی نچلے حصے کی جانب (Tilt) ڈھلوان ہوتا ہے کہ بچے کو اس میں لٹایا جائے تو بچے کے سر کے وزن سے (Cot) سیدھی ہو جائے۔ اس طرح وزن متوازی طور پر بٹ جائے گا۔ اگر ممکن ہو تو بچے کو Cot میں لٹا کر پٹی کی درست جگہ معلوم کریں تاکہ توازن درست رہے۔ پٹی کی جگہ درست ہونے پر اسے اچھی طرح Cot کے نچلے حصے اور سائیڈ کے ساتھ مضبوطی کے ساتھ سلائی کر لیں۔ دیکھئے شکل نمبر 8.54

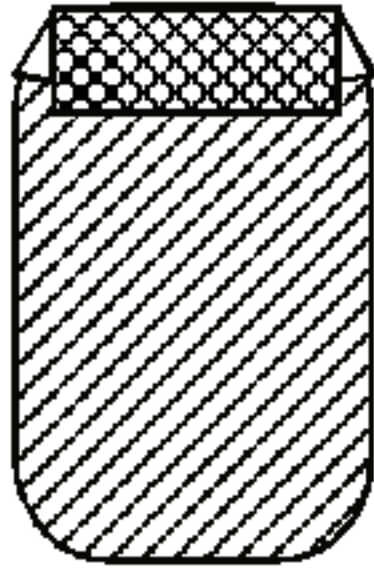


شکل نمبر 8.52 پیڈل کی پٹیاں



عمل نمبر 8.53 کیری کوٹ غنی جگر ستوا زن رکنا

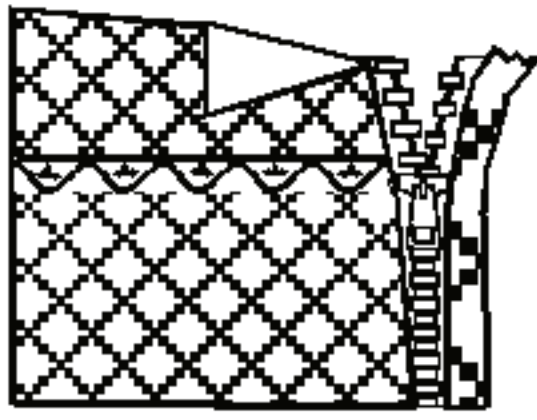
10- اب اوپر کے حصے کو تیار کر لیں۔ اوپر کے حصے کی تیار لمبائی 55 س م ہوگی۔ اس لیے اوپر کے لیے کاٹے گئے حصے کو 55 س م لمبا رکھتے ہوئے بتایا 20 س م اندر موڑ لیں اور تریپائی کر لیں۔ اوپر کے کنارے 8 س م کے فاصلے پر لیس (Lace) کی لیں۔



عمل نمبر 8.54 کیری کوٹ غنی جگر ستوا زن رکنا

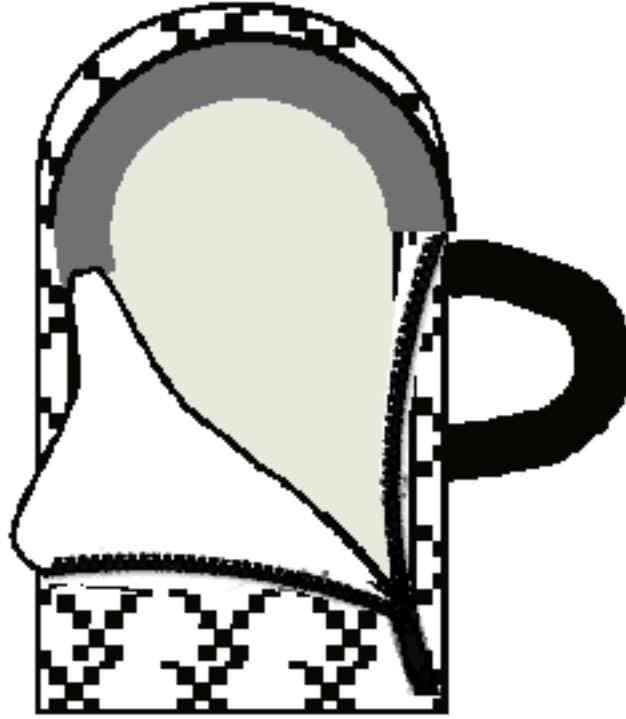
11- اوپر والے حصے کی دائیں طرف زپ کا باباں حصہ اچھی طرح سی لیں زپ کے دوسرے حصے کے ساتھ اریب مغزی اچھی طرح سی لیں۔

12- اب بتایا سائیڈ کے دونوں حصوں کو آپس میں سی لیں اور سلائی کا حق کھول کر استری کر لیں۔ اب اوپر والا حصہ اور زپ کا کنارہ اس کے حصے کے لیے ساتھ کچا کر لیں۔ اور پھر پہلے سے تیار کردہ نچلے حصے کے ساتھ رکھ کر سی لیں۔ اب 0.5 س م موٹی فوم کے کاٹے ہوئے سائیڈ کو بھی آپس میں سی کر سائیڈ کی دونوں اطراف کے درمیان رکھ کر لیس اور پھر سائیڈ کوارٹ کر اندروالی سائیڈ کو بھی نچلے حصے کے ساتھ اچھی طرح سی لیں۔

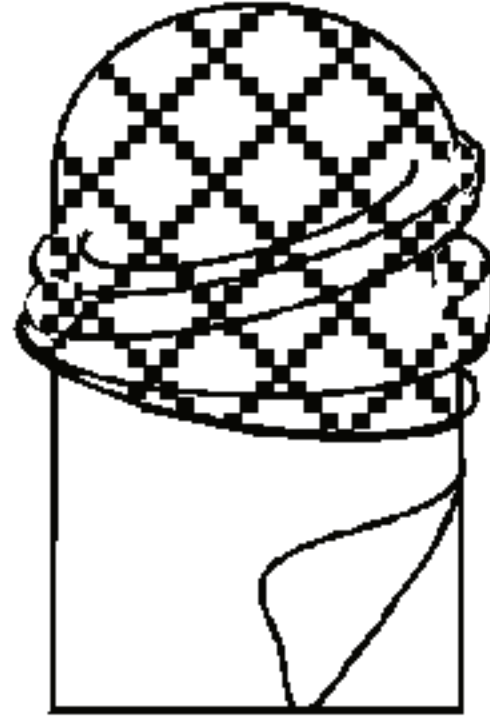


عمل نمبر 8.55 کیری کوٹ کوئیس لگانا

13- اب ہارڈ بورڈ کے اوپر "1/2" یعنی 1.5 س م موٹا فوم رکھ کر میٹرز کے لیے سلا ہوا غلاف چڑھا دیں اور نیچے کناروں کو فوم اور ہارڈ بورڈ کے درمیان اچھی طرح اندر موڑ دیں۔ اب اس تیار کردہ میٹرز کو Cot میں اس طرح رکھیں کہ فوم والا حصہ اوپر کی جانب ہو۔ Cot تیار ہے۔



عمل نمبر 8.57 میٹرز کو کیری کوٹ میں رکھنا



عمل نمبر 8.56 کیری کوٹ پر غلاف چڑھانا

5.5- خود آزمائی نمبر 5

مندرجہ ذیل خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔

- 1- بچے..... کی ذرا سی بھی سختی برداشت نہیں کر پاتے۔
الف) گرمی (ب) سردی (ج) ستر
- 2- سب سے پہلے ہارڈ بورڈ کی مدد سے..... تیار کر لیں۔

الف) میٹرس (ب) پٹیاں (ج) پترن

3- کوٹ کے نچلے حصے کی جانب ذرا سی ڈھلوان ہوتا کہ جب بچے کو اس میں لٹایا جائے تو بچے کے وزن سے کوٹ (Cot) سیدھی ہو جائے۔

الف) پاؤں (ب) ٹانگوں (ج) سر

4- کوٹ کے اوپر کے حصے کی تیار لیبائی.....س م ہوگی

الف) 45 (ب) 55 (ج) 65

5- ہارڈ بورڈ کے اوپر.....س م ہونا فوم رکھ کر میٹرس کے لیے سلا ہوا اختلاف چڑھا دیں۔

الف) 1.5 (ب) 1.4 (ج) 1.3

6- جوابات

خود آزمائی نمبر 1-

- 1- (1) چھ (2) نو (3) سرسائیزڈ (4) سخت (5) تین
مندرجہ ذیل کے مختصر جوابات دیں۔

- سوال نمبر 1- دیکھئے سیکشن نمبر 1
سوال نمبر 2- دیکھئے سیکشن نمبر 1.3
سوال نمبر 3- دیکھئے سیکشن نمبر 1.2
سوال نمبر 4- دیکھئے سیکشن نمبر 1.4
سوال نمبر 5- دیکھئے سیکشن نمبر 1.1

خود آزمائی نمبر 2-

- (1) ڈیزائن (2) ڈھیلے (3) دوہری (4) 3/4 (5) ٹین
مندرجہ ذیل کے مختصر جوابات دیں۔

- سوال نمبر 1- دیکھئے سیکشن نمبر 2.5
سوال نمبر 2- دیکھئے سیکشن نمبر 2.5
سوال نمبر 3- دیکھئے سیکشن نمبر 2.1
سوال نمبر 4- دیکھئے سیکشن نمبر 2
سوال نمبر 5- دیکھئے سیکشن نمبر 2

خود آزمائی نمبر 3

مندرجہ ذیل کے مختصر جوابات دیں۔

- سوال نمبر 1- دیکھئے سیکشن نمبر 3.1
- سوال نمبر 2- دیکھئے سیکشن نمبر 3.2
- سوال نمبر 3- دیکھئے سیکشن نمبر 3.4
- سوال نمبر 4- دیکھئے سیکشن نمبر 3.5
- سوال نمبر 5- دیکھئے سیکشن نمبر 3.1.2

خود آزمائی نمبر 4

مندرجہ ذیل کے مختصر جوابات دیں۔

- سوال نمبر 1- دیکھئے سیکشن نمبر 4
- سوال نمبر 2- دیکھئے سیکشن نمبر 4
- سوال نمبر 3- دیکھئے سیکشن نمبر 4.1
- سوال نمبر 4- دیکھئے سیکشن نمبر 4.2
- سوال نمبر 5- دیکھئے سیکشن نمبر 4.3

خود آزمائی نمبر 5

مندرجہ ذیل خالی جگہ کو مناسب الفاظ سے پر کریں۔

- (1) سفر (2) میٹرز (3) سر (4) 55 (5) 1.5

کرتے کا پترن بنانا اور سینا

تحریر: نعمانہ انجم
نظر ثانی: شمر ظفر

یونٹ کا تعارف

قمیض شلوار کے بعد ہمارے ملک کا مقبول ترین لباس کرنا شلوار ہے۔ یہ لباس مرد عورتوں اور بچوں میں یکساں مقبول ہے۔ کرتے کی تراش تراش ملک کی آب و ہوا کے عین مطابق ہے۔ خصوصاً موسم گرما میں یہ ڈھیلا ڈھالا لباس بے حد موزوں سمجھا جاتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ لباس ملک کے بیشتر افراد کے طرز زندگی سے بھی مطابقت رکھتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ کرتے کا رواج یا فیشن ہر دور میں رہا ہے۔ فیشن کے مطابق اس میں تبدیلی یا جدت پیدا کی جاتی ہے لیکن کٹائی اور سلائی کا بنیادی طریقہ وہی رہتا ہے۔

اس یونٹ میں آپ کو کرتے کی تیاری کے لیے بنیادی پترن بنانے کا طریقہ پترن بنانے کے لیے ماپ لینے کا طریقہ اور کرتے کی سلائی اور فٹنگ کے بارے میں بتایا جا رہا ہے۔

یونٹ کے مقاصد

اس یونٹ کو پڑھنے کے بعد آپ اس قابل ہو جائیں گے کہ

- 1- کرنا بنانے کے لیے صحیح ماپ لینے کا طریقہ جاننے ہوئے اپنا اور دوسروں کا ماپ لے سکیں۔
- 2- کرتے کا پترن تیار کر سکیں۔
- 3- پترن کو کپڑے پر اتار کر کٹائی کر سکیں۔
- 4- کرتے کی صحیح ترتیب سے سلائی کر سکیں۔
- 5- کرتے کی فٹنگ کر کے اسے مکمل کر سکیں۔

فہرست مضامین

391	1- کرتے کی تیاری
391	1.1 کرتے کا پلینا
393	2- کرتے کا پترن تیار کرنا
393	2.1 پترن بنانے کے لیے ضروری اشیاء
393	2.2 اگلے درمیانی پلے کا پترن تیار کرنا
395	2.3 پچھلے درمیانی پلے کا پترن تیار کرنا
395	2.4 کلی کا پترن تیار کرنا
397	2.5 ٹکونی یا چکوٹی کا پترن تیار کرنا
397	2.6 آستین کا پترن تیار کرنا
398	2.7 سلائی کا حق
399	2.8 خود آزمائی نمبر 1
400	3- پترن کو کپڑے پر منتقل کرنا اور کٹائی کرنا
400	3.1 پترن کو پن کرنا
400	3.2 نشانات منتقل کرنا
401	3.3 کٹائی کرنا
402	4- کرتے کی ترتیب وار سلائی
402	4.1 اگلے اور پچھلے درمیانی پلے کو جوڑنا
402	4.2 کرتے کے گلے کی تیاری
403	4.3 آستین، کلیوں اور چکوٹی کو جوڑنا
405	4.4 آستین اور کلیوں کو درمیانی پلے سے جوڑنا

406	4.5- خودآزمائی نمبر 2	
408	کرتے کو مکمل کرنا	-5
408	5.1- فاتحہ صا گے کا ثنا	
408	5.2- استری کرنا	
408	5.3- تریائی کرنا	
409	5.4- خودآزمائی نمبر 3	
411	جوابات خودآزمائی	-6

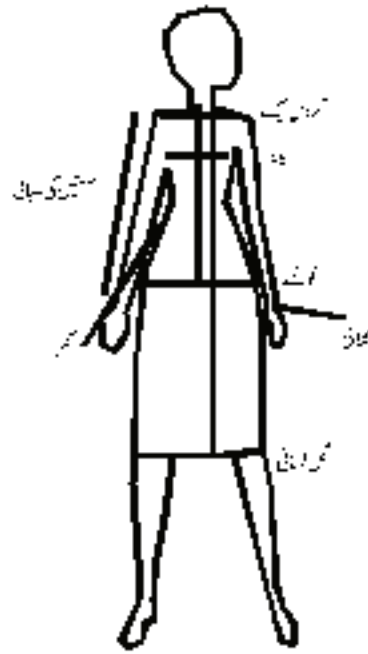
فہرست اشکال

391	9.1- کرتے کے لیے ضروری ماپ
394	9.2- اگلے درمیانی پلے کا پترن
395	9.3- پچھلے درمیانی پلے کا پترن
396	9.4- کلی کا پترن
397	9.5- چکوٹی یا نکونی کا پترن
397	9.6- آستین کا پترن
398	9.7- کرتے کے پترن پر سلائی کا حق لگانا
400	9.8- پترن کو کپڑے پر پن کرنے کا طریقہ
402	9.9- اگلے اور پچھلے درمیانی پلوں کو آپس میں جوڑنا
403	9.10- کاج اور ٹن کی پٹی جوڑنا
403	9.11- کرتے کا تیار گلا
404	9.12- کلی کو چکوٹی یا نکونی سے جوڑنا
404	9.13- دونوں کلیوں کو چکوٹی یا نکونی سے جوڑنا
404	9.14- آستین کلیوں اور چکوٹی یا نکونی سے جوڑنا
405	9.15- آستین اور کلیوں کو درمیانی پلے سے جوڑنا
406	9.16- تیار کرنا
408	9.17- دونوں سلائی کے حق کو ایک طرف موڑ کر استری کرنا
409	9.18- سلائی کے حق موڑ کر تپائی کرنا

1- کرتے کی تیاری

ناپ کے مطابق کرتے کی صحیح فٹنگ اور عمدہ سلائی کے لیے ضروری ہے کہ کرتے کی تیاری سے متعلق تمام مراحل کو اچھی طرح سے سمجھا جائے اور ان پر عمل کیا جائے۔ ایک مرتبہ کرتے کی تیاری کے بنیادی طریقے کو اچھی طرح سے جاننے کے بعد آپ اس میں کئی انداز سے جدت اور تبدیلی لاسکتے ہیں۔

کرتے کی تیاری کے لیے پانچ مراحل پر عمل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔



عمل نمبر 9.1 کرتے کے لیے ضروری ناپ

- 1- ناپ لینا
- 2- ناپ کے مطابق مختلف پترن تیار کرنا
- 3- پترن کو کپڑے پر منتقل کرنا اور کٹائی کرنا
- 4- کرتے کی ترتیب وار سلائی کرنا
- 5- کرتے کو مکمل کرنا یا فٹنگ کرنا

1.1 کرتے کا ناپ لینا

کسی بھی لباس کی عمدہ سلائی کے لیے ضروری ہے کہ جس کے لیے لباس تیار کیا جا رہا ہو اس کا صحیح ناپ لیا جائے۔ ناپ لینے کی اہمیت اور صحیح ناپ لینے کے طریقے کے بارے میں آپ میٹرک سطح کے کورس ”لبوسات کی تیاری حصہ دوم“ کے یونٹ نمبر 1 میں تفصیل سے پڑھ چکے ہیں۔ یہاں پر ہم آپ کو یہ بتائیں گے کہ کرتا بنانے کے لیے آپ کو جسم کے کون کون سے حصوں کے ناپ درکار ہوں گے اور یہ ناپ لینے کا صحیح طریقہ کیا ہے۔

1.1.1 کرتا بنانے کے لیے ضروری ناپ

کرتا بنانے کے لیے آپ کو مندرجہ ذیل ناپ کی ضرورت ہوگی۔

- 1- تیریا کراس بیک (Across back)

2- گدی سے کوٹھے تک کا پ (Hip Depth)

3- کل لمبائی (Full Length)

4- سینہ (Breast)

5- کوٹھے (Hips)

6- آستین کی لمبائی (Sleeve Length)

اگر آپ اپنے لیے کرتا تیار کر رہے ہیں تو بہتر ہے سب سے پہلے کسی کی مدد سے اپنے جسم کا پ لے کر نوٹ کر لیں۔

اس پ کو صحیح طریقے سے لینے کے لیے شکل نمبر 9.1 میں واضح کیا گیا ہے۔ پ لینے کے لیے آپ کو محض فیٹ اور پ نوٹ کرنے کے لیے پین اور نوٹ بک درکار ہوں گے۔

پنٹ میں پترن بنانے کا طریقہ بتانے کے لیے ایک فرضی پ دیا گیا ہے۔ آپ اپنا پ لے کر نوٹ کر لیں اور پھر اس کے مطابق پترن تیار کر لیں۔ یاد رکھیں پ لینے ہوئے آپ اپنے جسم کا اصل پ لے کر نوٹ کریں اور بعد میں اس میں آسائش کے حق (Ease Allowance) جمع کریں پنٹ میں ہم آپ کو خواتین کے لیے پ لینے اور کرتا بنانے کا طریقہ بتا رہے ہیں۔

1.1.2 مثالی پ

1- تیریا اکر اس بیک (Across Back) 36 س یا 14 1/2 (ساڑھے چودہ) انچ

2- گدی سے کوٹھے تک کا پ (Hip Depth) 67 س یا 26 1/2 (ساڑھے چھبیس) انچ

3- کل لمبائی (Full Length) 106 س یا 42 انچ

4- سینہ (Breast) 87 س یا 34 انچ

5- کوٹھے (Hips) 98 س یا 38 1/2 (ساڑھے اڑتیس) انچ

6- آستین کی لمبائی (Sleeve Length) 53.5 س یا 21 انچ

2- کرتے کا پترن تیار کرنا

بنیادی کرتے کا پترن پانچ حصوں میں تیار کیا جاتا ہے۔ پترن تیار کرنے کے بعد آپ کو کرتے کی لمبائی چوڑائی اور فٹنگ کا اندازہ ہو جاتا ہے۔ اس کے علاوہ پترن کی مدد سے کپڑے کا بھی اندازہ لگایا جاسکتا ہے کہ کرتے کے لیے آپ کو کتنا کپڑا درکار ہوگا۔ کرتے کی کٹائی اور سلائی سے متعلق ایک خاص بات یہ ہے کہ اس کی تراش خراش میں بالکل کپڑا ضائع نہیں ہوتا۔

2.1 پترن بنانے کے لیے ضروری اشیاء

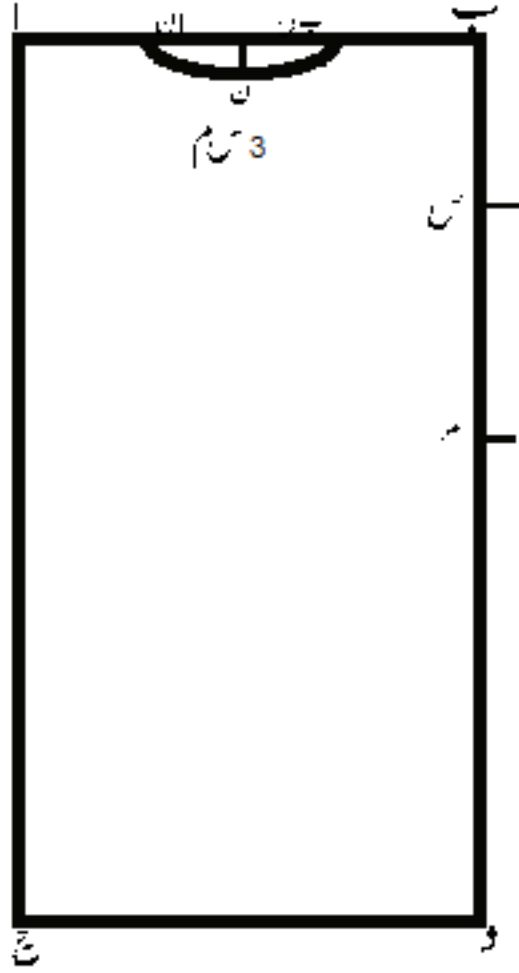
کرتے کا پترن بنانے کے لیے آپ کو جن اشیاء کی ضرورت ہوگی وہ یہ ہیں۔

- 1- میٹر راڈ
 - 2- خاکی کاغذ
 - 3- پنسل اور ریڈ
- کرتے کا پترن ہم مندرجہ ذیل پانچ حصوں میں تیار کریں گے۔
- 1- اگلے درمیانی پلا (Cenral Panel for Front)
 - 2- پچھلا درمیانی پلا (Central Panel for back)
 - 3- کلی (kali)
 - 4- چکوٹی یا گونی (Gusset)
 - 5- آستین (Sleeve)

2.2 اگلے درمیانی پلے کا پترن تیار کرنا (Central Panel for Front)

- 1- اگلے درمیانی پلے کے لیے خاکی کاغذ کی لمبائی کی جانب ایک عمودی لائن میٹر راڈ کی مدد سے کھینچیں۔ یہ لائن الف ج ہوگی اور اس کی لمبائی کرتے کی کل لمبائی 106 س م یا 42" ہوگی (شکل نمبر 9.2 دیکھئے)

14- اگلے درمیانی پلے کا پترن تیار ہوگا۔



حل نمبر 9.3 پچھلے درمیانی پلے کا پترن

2.3 پچھلے درمیانی پلے کا پترن تیار

کرتا

1- پچھلا درمیانی پلا بنانے کے لیے اگلے درمیانی

پلے کے لیے کٹے گئے مراطل 1 سے 11 تک

اسی طرح دہرائیں۔ (شکل نمبر 9.3)

2- نقطہ سے نیچے 3 س یا 1-1/4 انچ تاہیں اور

نقطہ دلائیں۔ یہ پچھلے گلے کی گہرائی ہوگی۔

3- نقطہ ب' ن کو د سے اور نقطہ الف' ن کو د سے کولائی

میں ملائیں۔ یہ پچھلے گلے کی کولائی ہوگی۔

4- پچھلے درمیانی پلے کا پترن بھی تیار ہو گیا۔

2.4 کلی کا پترن تیار کرتا (Kali)

1- چوڑائی کے رخ نقطہ س سے ایک لائن س' س 1 کھینچیں جو کہ برابر ہوگی 1/2 سینے کا ناپ یعنی درمیانی پلے کا ناپ

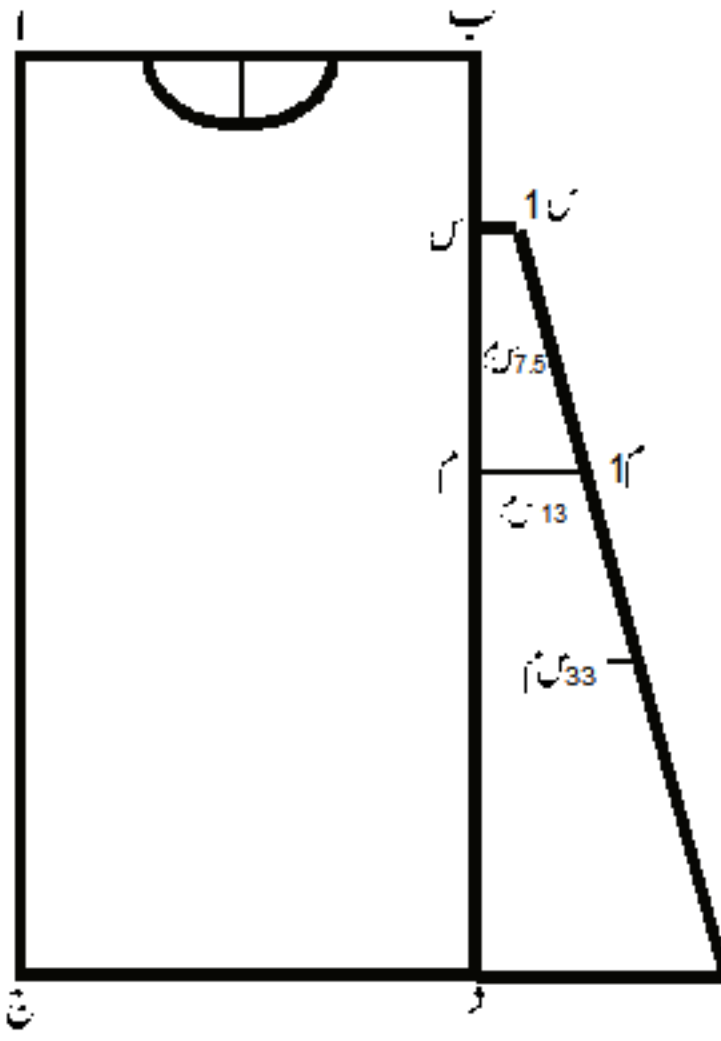
یعنی کہ سینے کا ناپ اگر 87 س یا 34 انچ ہے تو اس کا آدھ 43.5 س یا سترہ 17 انچ ہوگا اس میں سے درمیانی

پلے کی چوڑائی 36 س یا ساڑھے چودہ متقی کریں گے تو ہمارے پاس 7.5 یا تین 3 انچ آئیں گے جس کو 2 پر تقسیم

کریں گے تو 1.5 آئے گا اس میں 1/2 سلائی کا حق دو اطراف ڈالیں جو کہ لائن س' س 1 ہوگی۔ اس کا قارمولا

کچھ یوں ہے۔

"1/2 سینے کا ناپ۔ درمیانی پلے کا ناپ 1/2 سلائی کا حق۔



عمل نمبر 9.4 کلی کا پترن

2- درمیانی پلے پہ ہم نے نقطہ م لگایا تھا جو کہ گردی تا کو لھے کی لمبائی تھی وہاں سے ہم کلی کے لیے چوڑائی کے رخ لائن م م 1 لگائیں گے جو کہ برابر ہوگی 1/2 کو لھے کا ناف متقی درمیانی پلے کا ناپ یعنی کہ کو لھے کا ناپ 98 س م یا ساڑھے اڑتیس ہے تو اس کا آدھ 49 س م یا 19-1/4 ہوگا۔ اس میں سے درمیانی پلے کی چوڑائی 36 س م یا 14-1/2 متقی کریں گے تو ہمارے پاس 13 س م یا سوا پانچ آنس گے۔ اس میں 10 س م جمع کریں تو یہ 23 س م ہوگا جس کو 2 سے تقسیم کریں گے تو آپ کے پاس 11.5 س م ہوگا اس میں 1/2 سلائی کا حق جمع کریں تو اس کا فارمولا کچھ یوں ہو گا۔

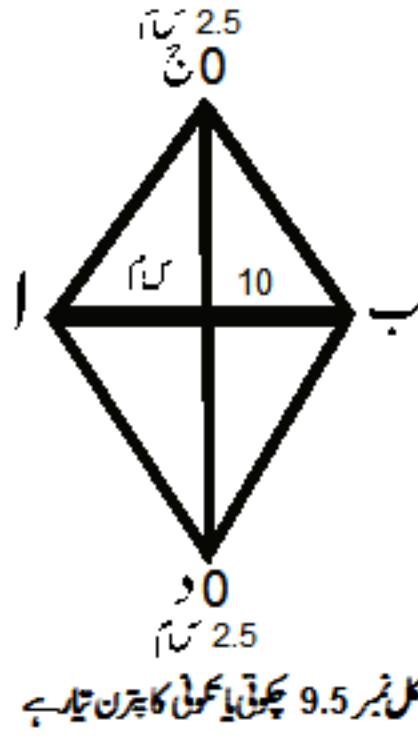
1/2 کو لھے کا ناپ۔ درمیانی پلے کا ناپ 10+?

3- درمیانی پلے میں نقطہ د سے چوڑائی کے رخ لائن د د 1 کھینچیں جو کہ برابر ہوگی کرتے کے دامن کی کل چوڑائی متقی درمیانی پلے کی چوڑائی۔ یہ چوڑائی اپنی پسند کے مطابق کم یا زیادہ کی جاسکتی ہے۔ درمیانی گھیر کے کرتے کے لیے ہم نے یہ چوڑائی 66 تا 21 انچ رکھی ہے۔ 66 س م یا 26 انچ یا تقریباً 12 انچ بچیں گے۔ دو کلیوں کے مطابق اس کا آدھ کرنے کے بعد ہمارے پاس ایک کلی کی چوڑائی 15 س م یا 6 انچ بچے گی (دیکھئے شکل نمبر 9.3)

4- اب ہم نقطہ 1 م 1 اور د 1 کو ترچھا ملا دیں گے۔ اس طرح ہمارا ایک کلی کا پترن تیار ہو گیا۔

5- اب نقطہ 1 کے اوپر چاک کے لیے 33 س م یا 13 انچ پرنٹن ق لگائیں۔ چاک کی لمبائی اپنی پسند کے مطابق کم یا زیادہ کر سکتے ہیں۔

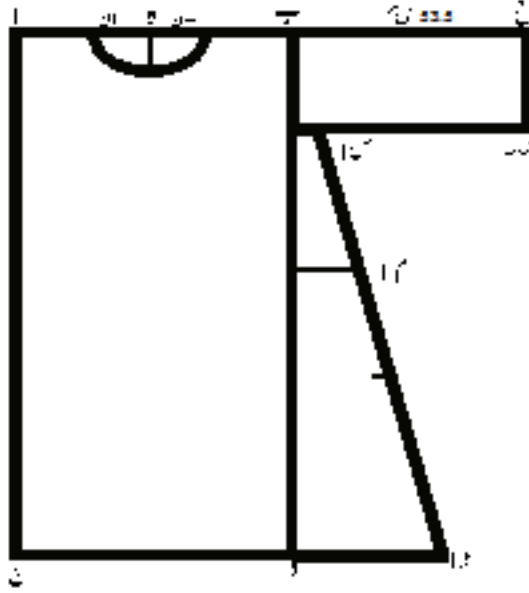
2.5 ٹکونی یا چکوٹی کا پترن (Gusset)



- 1- چوڑائی کے رخ ایک لائن الف ب 10 س م یا 4" لگائیں۔
- 2- لائن الف ب کے درمیان میں نقطہ 0 لگائیں۔ نقطہ 0 سے نیچے 8.5 س م ساڑھے تین انچ اور لائن 0 طگائیں۔
- 3- نقطہ 0 سے اوپر 2.5 س م یا ڈھائی انچ تاچیں اور لائن 0 ج لگائیں۔
- 4- اب الف 0 ب اور 0 ج کو سیدھی لائن لگا کر ملا دیں۔
- 5- چکوٹی کا پترن تیار ہے۔ (شکل نمبر 9.5)

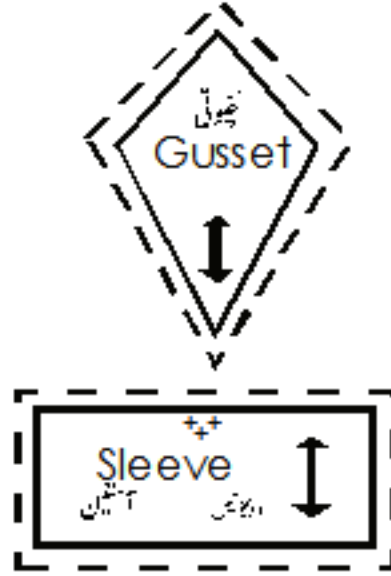
2.6 آستین کا پترن تیار کرنا (Sleeve)

- 1- چوڑائی کے رخ ایک لائن ب ج لگائیں جو کہ برابر ہوگی آستین کی کل لمبائی کے یعنی 53.5 س م یا سولہ انچس انچ۔
 - 2- نقطہ 1 سے ایک لائن 1 ل چوڑائی کے رخ کھینچیں جو کہ برابر ہوگی لائن ب ج کے
 - 3- نقطہ 1 کو نقطہ 1 سے سیدھی لائن میں ملا دیں۔
 - 4- یوں لائن ب ج برابر ہوگی 1 ل کے اور لائن ب 1 س برابر ہوگی حل کے۔
 - 5- ماپ کے مطابق آستین کا پترن تیار ہے۔ شکل نمبر 9.6 دیکھئے۔
- اب کرتے کے پانچ حصوں کے پترن تیار ہیں۔ اس کے بعد ہم ان میں سلائی کے حق شامل کریں گے اور ان پر ضروری نشان لگائیں گے۔

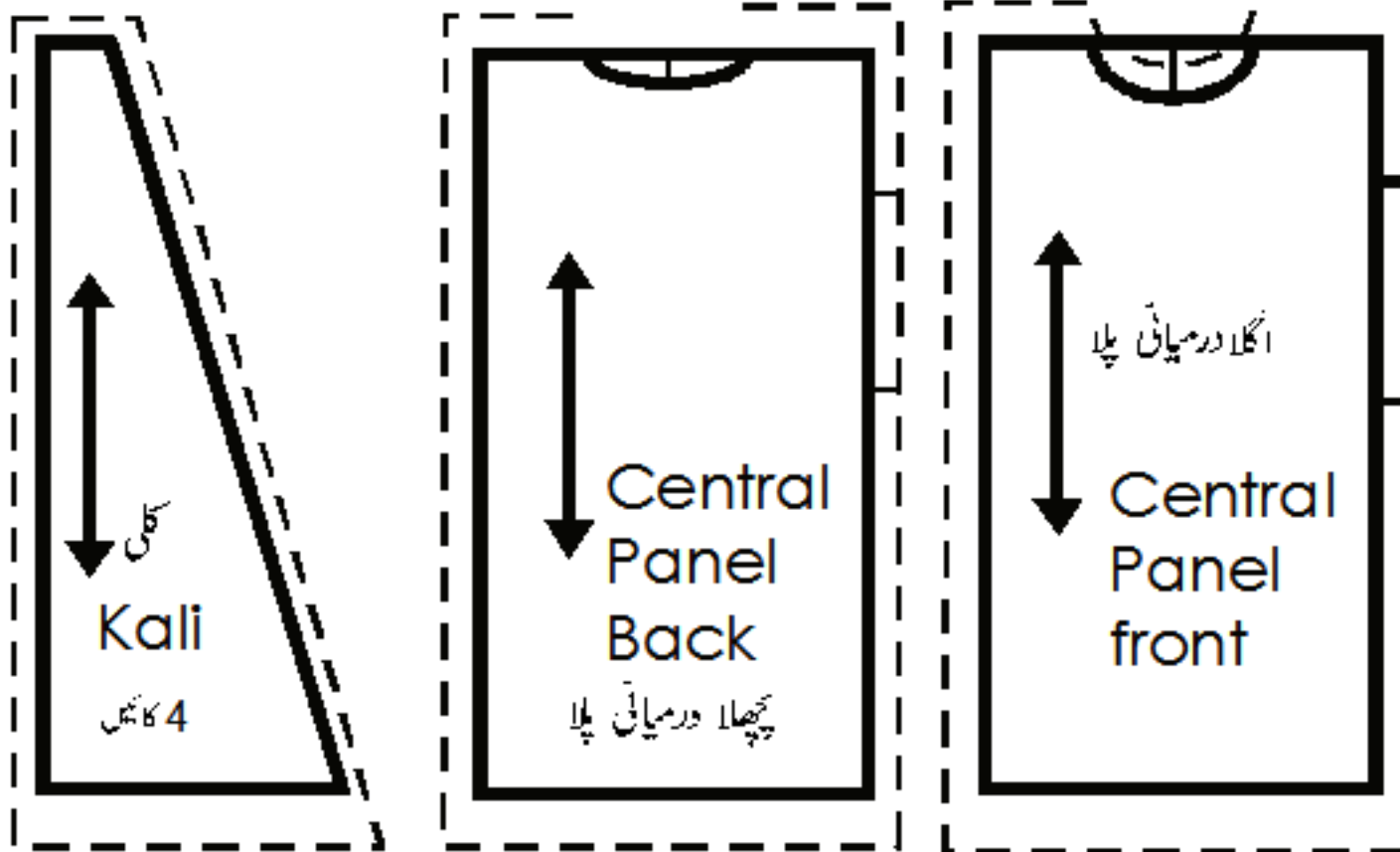


2.7- سلائی کے حق

پترن بنانے کے بعد کرتے کے پانچوں حصوں پر مندرجہ ذیل طریقے سے سلائی کے حق لگائیں۔ ہر حصے پر گرین لائن اور پترن کا نام بھی لکھیں۔ اس کے علاوہ یہ بھی لکھیں کہ ایک پترن کے مطابق کپڑے کے کتنے ٹکڑے یا حصے کاٹنے ہیں۔ (شکل نمبر 9.7 دیکھیں)



- 1- گلے پر 1 س یا 1/4 انچ
- 2- کندھے پر 2 س یا 3/4 انچ
- 3- درمیانی پلے پر = 1.5 س یا 1/2 انچ
- 4- کلیوں پر = 1.5 س یا 1/2 انچ
- 5- آستین پر 1.5 س یا 1/2 انچ
- 6- گھیرے پر ترپائی 4 س یا 1-1/2 انچ
- 7- چکوتی 1.5 س یا 1-1/2 انچ



شکل نمبر 9.7 کرتے کے پترن پر سلائی کا حق لگانا

2.8 خود آزمائی نمبر 1

سوال نمبر 1- سیکشن 1.1 میں آپ نے کرتے کا پاپ لینے کے بارے میں پڑھا۔ بتائیے کرتا بنانے کے لیے کون کون سے پاپ لینے ضروری ہیں۔

- | | | | | |
|-------|----|-------|----|-------|
| | -1 | | -2 | |
| | -3 | | -4 | |
| | -5 | | -6 | |

سوال نمبر 2- مندرجہ ذیل سوالوں کے لیے درست جواب کا انتخاب کریں۔

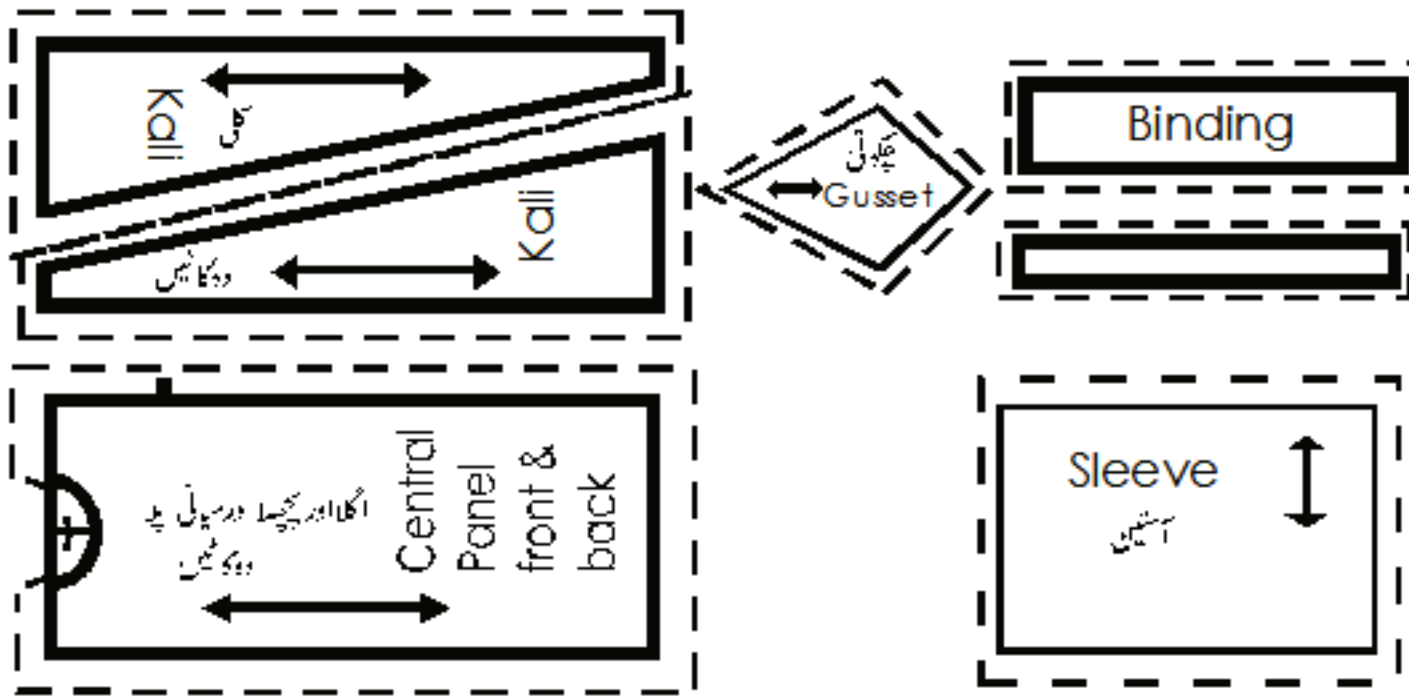
- 1- کرتے کی تیاری کتنے مراحل میں کی جاتی ہے۔
 (الف) دو (ب) تین (ج) پانچ (د) چار
- 2- کرتے کا پترن کتنے حصوں میں تیار کیا جاتا ہے۔
 (الف) تین (ب) پانچ (ج) چھ (د) سات
- 3- کرتے کے لیے اگلے درمیانی پلے میں گلے کی گہرائی کتنے سنٹی میٹر رکھی گئی ہے۔
 (الف) 10 سم (ب) 8 سم (ج) 9 سم (د) 5 سم
- 4- کرتے کے لیے آپ کتنی کلیاں کاٹیں گے؟
 (الف) دو (ب) چھ (ج) آٹھ (د) چار
- 5- کرتے کی کلیوں پر کتنا سلائی کا حق رکھنے کی ضرورت ہوتی ہے۔
 (الف) 1 سم (ب) 1.5 سم (ج) 3/4 سم (د) 2 سم

3- پترن کو کپڑے پر منتقل کرنا اور کٹائی کرنا

پترن کو کپڑے پر منتقل کرنے سے پہلے کپڑے کو کٹائی کے لیے تیار کر لیں۔ یعنی کہ اگر سوتی کپڑا ہے تو اس کو کھیڑ (Shrink) لیں۔ اگر کپڑا اریب ہے تو اس کو سیدھا کر لیں اور پھر استری کر کے گرین کے رخ موڑ (Fold) کر لیں۔ (اس بارے میں تفصیل سے ”ملبوسات کی تیاری حصہ اول“ میٹرک سطح کے کورس میں پڑھ چکے ہیں۔)

3.1 پترن کو پن کرنا

کپڑے کو تیار کرنے اور گرین کے رخ تہہ یا فولڈ کرنے کے بعد شکل نمبر 9.8 کے مطابق پترن کو کپڑے پر رکھ کر پنیں لگائیں۔ مختلف چوڑائی یا عرض کے کپڑوں کے لیے مختلف طریقے سے پترن کو پن کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ شکل نمبر 9.8 میں 1 میٹر کے کپڑے پر پترن پن کرنے کا طریقہ بتایا گیا ہے۔



عمل نمبر 9.8 پترن کو کپڑے پر پن کرنے کا طریقہ

3.2 نشانات منتقل کرنا

پترن کو کپڑے پر پن کرنے کے بعد سلائی کے حق کپڑے پر منتقل کر لیں۔ سلائی کے حق منتقل کرنے کے لیے کاربن

ہیچر اور ریٹنگ ویل کا استعمال کیا جاسکتا ہے۔ (اس بارے میں آپ اس کورس کے ابتدائی یونٹوں میں اور میٹرک سطح کے کورس ”ملبوسات کی تیاری حصہ دوم“ میں پڑھ چکے ہیں)

3.3 کٹائی کرنا

نشانات منتقل کرنے کے بعد ونیس اتارنے سے پہلے کٹائی کر لیں۔ کٹائی کے لیے جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ قینچی کا تیز ہونا اور لمبے سیدھے کٹ لگانا ضروری ہیں۔ شکل نمبر 9.8 کے مطابق کلی کے دو پترن بنا کر متوازی لگائیں۔ اس طرح کٹائی کرنے میں کپڑے کی بچت ہوتی ہے اور کپڑا بالکل ضائع نہیں ہوتا۔

کٹائی کرنے کے بعد آپ کے پاس کرتے کے مندرجہ ذیل حصے ہوں گے۔

- | | | | |
|----|-----------------------------|----|--------------------------|
| 1- | اگلا درمیانی پلا (ایک عدد) | 4- | چکوٹی یا گھونٹی (دو عدد) |
| 2- | پچھلا درمیانی پلا (ایک عدد) | 5- | آستین (دو عدد) |
| 3- | کلیاں (چار عدد) | 6- | کالج کی پٹی |
| | | 7- | بٹن کی پٹی |

4- کرتے کی ترتیب وار سلائی

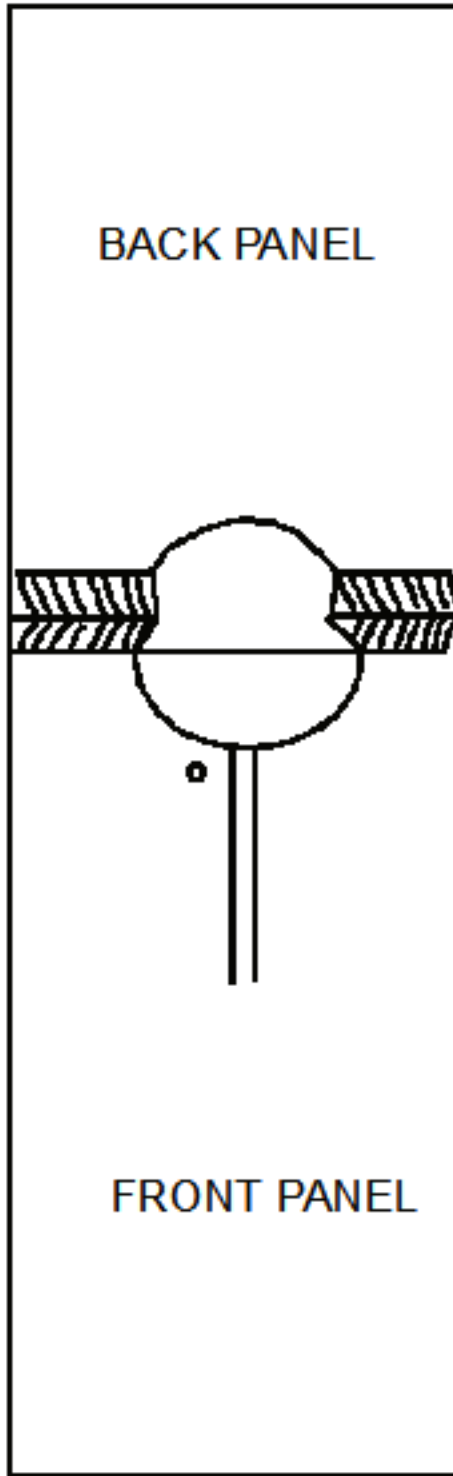
کرتے کی سلائی ایک خاص ترتیب سے کی جاتی ہے جس سے سلائی میں بھی آسانی ہوتی ہے اور خشک بھی زیادہ اچھی آتی ہے۔ اس کے علاوہ سلائی میں نفاست بھی آتی ہے۔

4.1- اگلے اور پچھلے درمیانی پلے کو جوڑنا

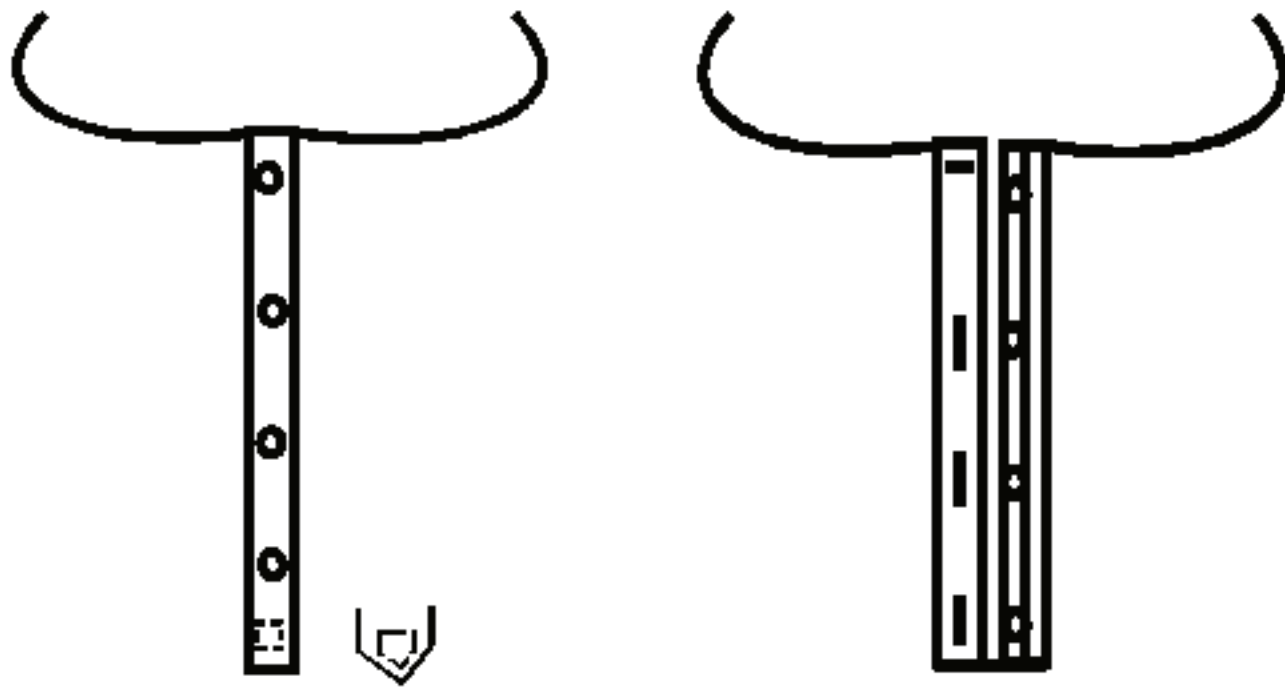
کرتا بنانے کے لیے سب سے پہلے اگلے اور پچھلے درمیانی پلوں کو کندھوں سے سلائی کر کے آپس میں جوڑیں۔ سلائی کرنے کے بعد سلائی کے حق کو کھول کر استری کریں۔ شکل نمبر 9.9 دیکھئے۔

4.2- کرتے کے گلے کی تیاری

کندھوں کی سلائی کرنے کے بعد کرتے کا گلا بنانے کے لیے اگلے پلے میں نشان 0 جو کہ اگلے گلے کی گہرائی کے عین درمیان میں ہے۔ اس سے 1/2 س یا 1/4 انچ کے فاصلے پر نشان لگائیں۔ شکل نمبر 9.9 دیکھئے) اس نشان سے سیدھا نیچے ٹن کی پٹی کے لیے 25 س م کا کٹ لگائیں۔ کرتے کی کٹائی کرتے ہوئے ہم نے ٹن اور کاج بنانے کے لیے دو پٹیاں کاٹی تھیں۔ چوڑی پٹی کاج کے لیے تھی اور کم چوڑی ٹن لگانے کے لیے۔ یاد رکھیں کہ ٹن اور کاج کی پٹی کو گلے کے کٹ سے کم از کم 3 س م لمبا رکھیں۔ چوڑی پٹی کو دائیں طرف سیدھا کر کے جوڑیں اور کم چوڑی پٹی کو بائیں طرف جوڑیں۔



عمل نمبر 9.9 اگلے اور پچھلے درمیانی پلوں کو آپس میں جوڑنا



عمل نمبر 9.11 کرتے کا تیارگذا

عمل نمبر 9.10 کا کاجا ہٹن کی پی جوڑنا

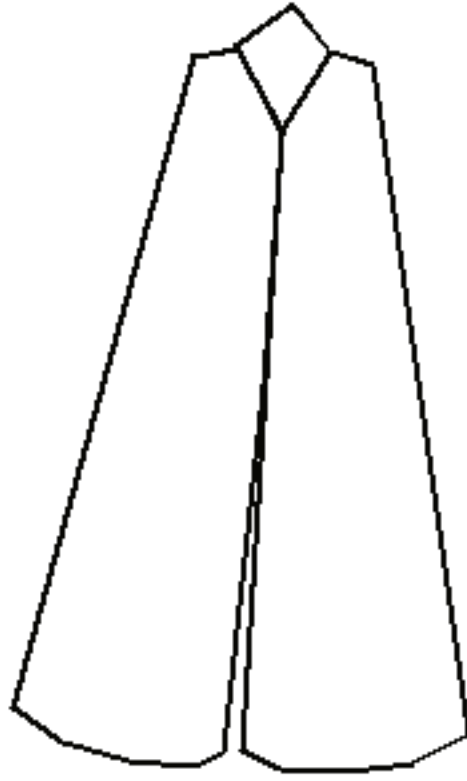
اب کاج والی پٹی کو ہٹن والی پٹی کے اوپر رکھ کر نیچے سے چکوریانگون بنا کر سلائی کر لیں۔ شکل نمبر 9.10 دیکھئے۔
گلے کی کولائی کو مکمل کرنے کے لیے اریب مغزی کانٹیں اور ہٹن والی پٹی سے شروع کرتے ہوئے اگلے اور پچھلے گلے کی گہرائی کو مکمل کر لیں۔

پٹی اور مغزی کو استری کر لیں۔ ہٹن ٹانگ لیں اور اس کے مطابق کاج بنائیں اور پھر مغزی کو موڑ کر تریپائی کر لیں۔
گلے کو مکمل کرنے کا کاج بنانے اور ہٹن ٹانگنے کا طریقہ آپ تفصیل سے ملبوسات کی تیاری حصہ اول میں پڑھ چکے ہیں۔
کرتے کا گلا تیار ہونے کے بعد شکل نمبر 9.11 کے مطابق معلوم ہوگا۔

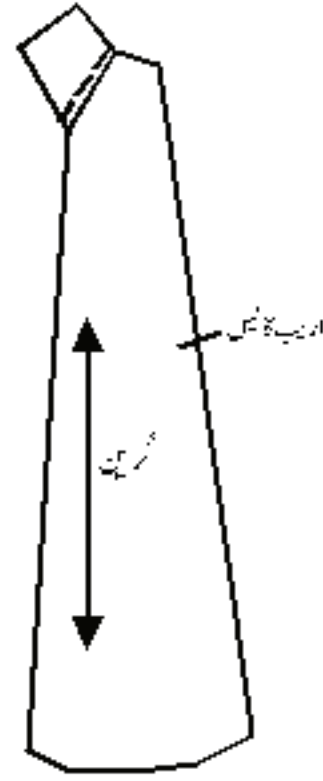
اب آپ کے درمیانی پلے تیار ہیں۔ اس کے بعد آپ کلیوں کو تیار کریں گے۔

4.3 آستین کلیوں اور چکوٹی کو جوڑنا

یہ کام دوسروں میں کیا جائے گا۔ پہلے ہم ایک چکوٹی یا کونی کے ساتھ دو کلیوں کو جوڑیں گے۔
دوسرے مرحلے میں ایک آستین کو ایک چکوٹی اور دو کلیوں کے ساتھ جوڑیں گے سب سے پہلے شکل نمبر 9.12 کے مطابق ایک کلی کو اوپر سے چکوٹی کے نیچے کی سائیڈ (Side) سے جوڑ لیں۔ یاد رکھیں کہ چکوٹی کو کلی کی اریب یا ترچھی سائیڈ سے نہیں جوڑنا بلکہ سیدھی سائیڈ سے جوڑنا ہے جو کہ گرین کے رخ کاٹی تھی۔ دوسری کلی کو بھی اسی طرح سے چکوٹی کے دوسری طرف سے سلائی کرتے ہوئے نیچے دوسری کلی کے ساتھ جوڑتے ہوئے چاک کے نشان تک سلائی کر لیں۔ (شکل نمبر

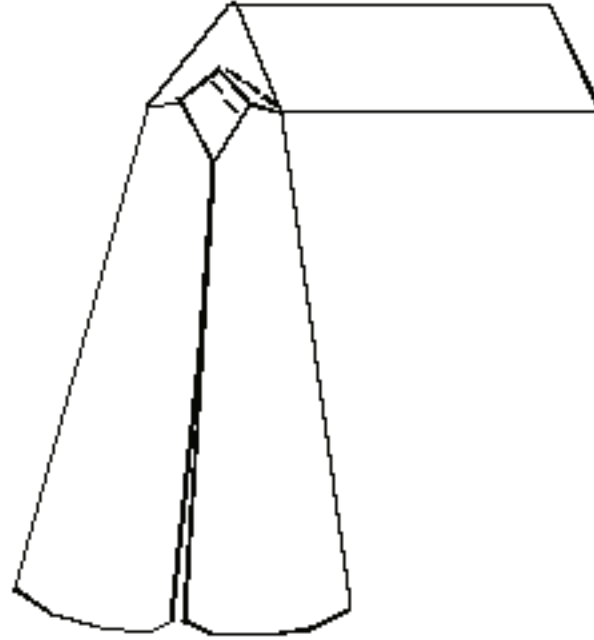


عمل نمبر 9.13 دونوں کلیں کو چکوتی یا بھونٹی سے جوڑنا



عمل نمبر 9.12 کلی کو چکوتی یا بھونٹی سے جوڑنا

دوسرے مرحلے میں آستین کو چکوتی کے ساتھ جوڑنے کے لیے آستین کو بغل (Underarm) سے کلی اور چکوتی کے ساتھ ملا کر سلائی کر لیں پھر دوسری طرف سے آستین کو بغل سے کلی اور چکوتی کے ساتھ سلائی کر کے آگے بڑھاتے ہوئے آستین کو آپس میں ملا کر سلائی کو مکمل کر لیں۔ (عمل نمبر 9.14 دیکھئے)



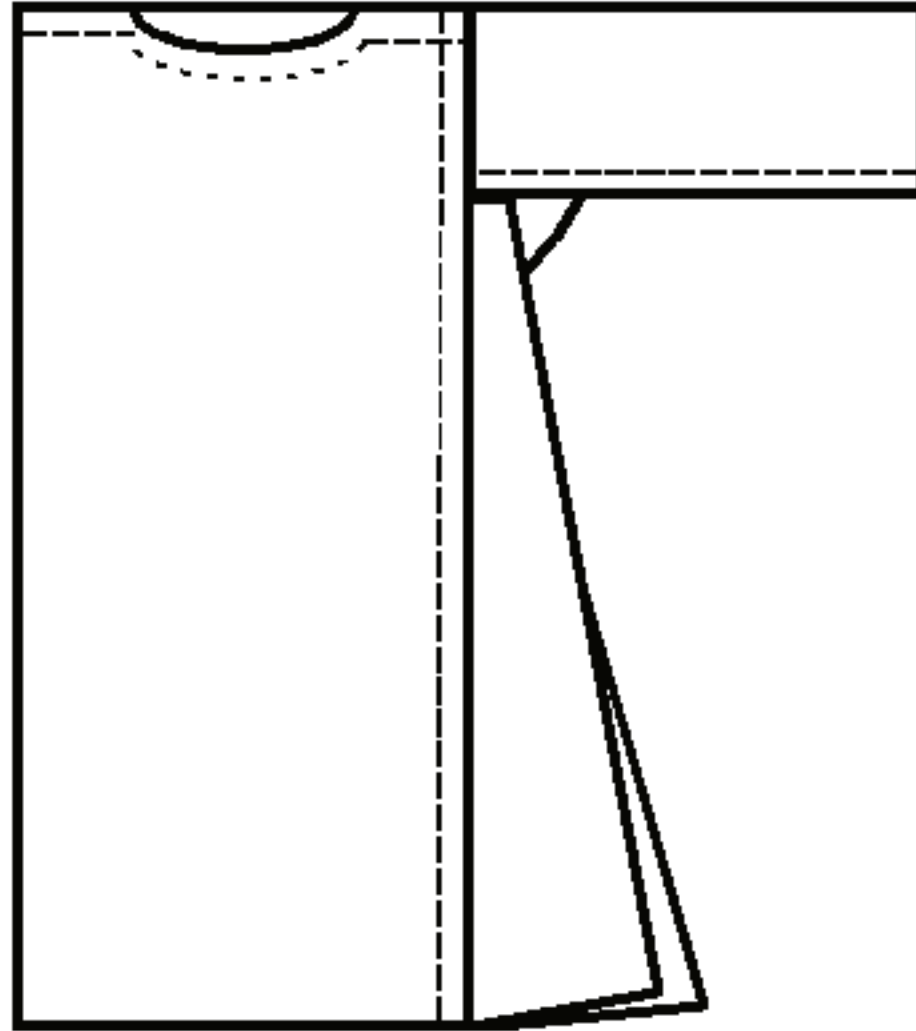
عمل نمبر 9.14 آستین کو کلیں اور چکوتی یا بھونٹی سے جوڑنا

اسی طرح دوسری دو کلیوں، چکوٹی اور آستین کو آپس میں جوڑ کر مکمل کر لیں اب دونوں سائیڈ کی کلیاں اور آستین درمیانی پلوں کے ساتھ جوڑنے کے لیے تیار ہیں۔

4.4- آستین اور کلیوں کو درمیانی پلے سے جوڑنا

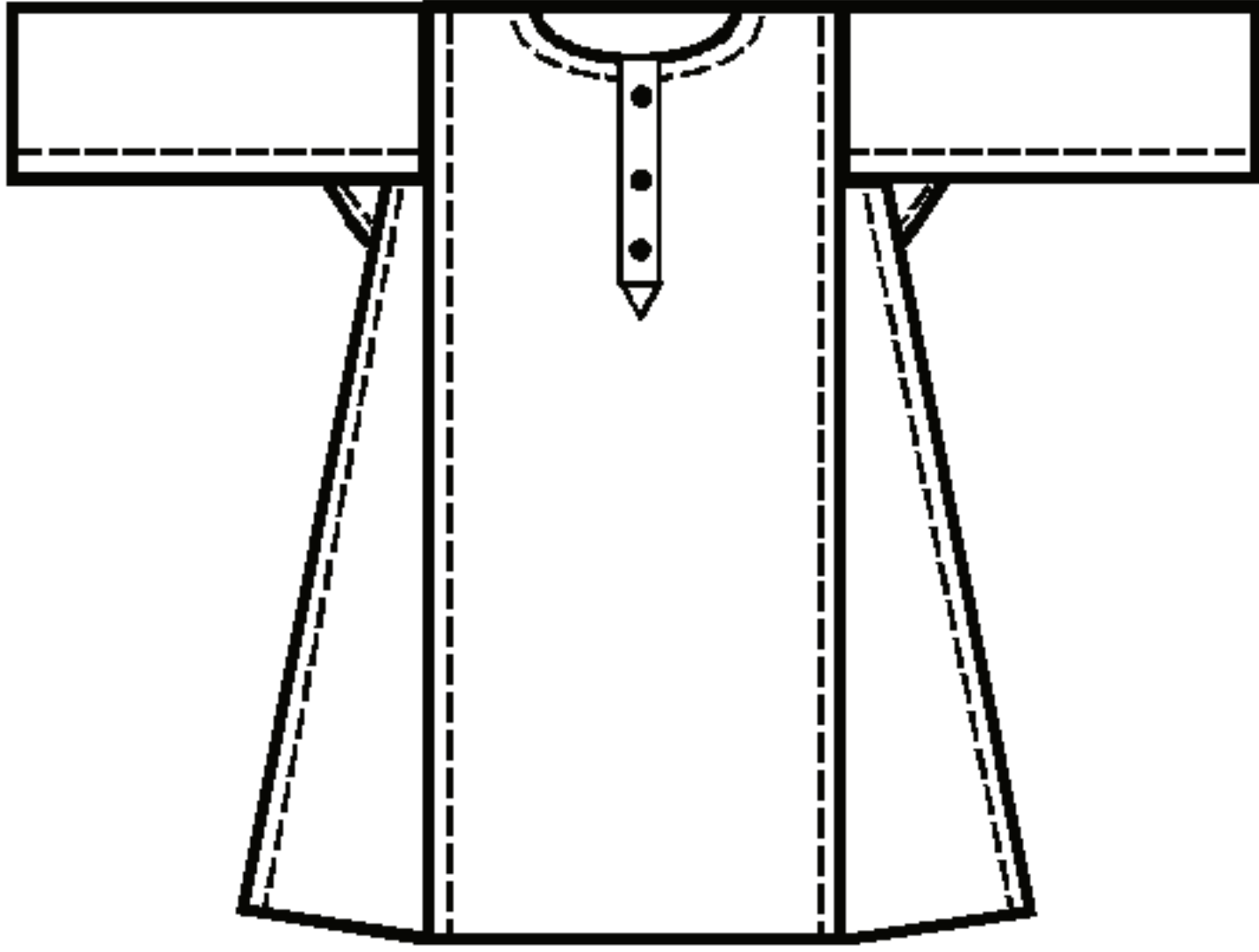
آستین، کلیوں اور درمیانی پلوں کو آپس میں جوڑنے کے لیے درمیانی پلے میں کندھے کی سلائی سے آستین کے فولڈ (Fold) کو ملا کر پین لگائیں۔ سلائی کرتے ہوئے دونوں حصوں میں کپڑے کی سیدھی طرف آمنے سامنے اندر کی طرف ہوگی۔

بہتر ہوگا کہ پہلے بنوں کے ساتھ یا سوئی دھاگے سے کچا کر کے درمیانی پلے کو کلیوں کے ساتھ جوڑ لیں۔ ایک کلی آستین کے اوپر سے شروع کرتے ہوئے اگلے درمیانی پلے سے جوڑیں اور پھر آستین سے شروع کرتے ہوئے دوسری کلی بچھلی درمیانی پلے کے ساتھ جوڑ لیں۔ اس کے بعد مشین سے سلائی کر لیں۔ (شکل نمبر 9.15 دیکھیں)



شکل نمبر 9.15 آستین اور کلیوں کو درمیانی پلے سے جوڑنا

اسی طرح دوسری کلیاں اور آستین درمیانی پلوں کی دوسری طرف کندھے کی سلائی کے ساتھ ملا کر پن کر لیں اور پھر مشین سے سلائی کر لیں۔ اب آپ کا کرنا بنیادی طور پر تیار ہے۔ تیار ہونے پر کرنا شکل نمبر 9.16 کے مطابق معلوم ہوگا۔ اس کے بعد کرتے کو فٹنگ کر کے کھل کرنے کا مرحلہ آتا ہے۔



عمل نمبر 9.16 تیار کرنا

4.5- خود آزمائی نمبر 2

سوال نمبر 1- پترن بنانے کے بعد کرتے کی سلائی سے پہلے کون کون سے مراحل اور عمل کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ ترتیب سے لکھیں۔

1-..... 2-..... 3-.....

سوال نمبر 2- کرتے کی عمدہ سلائی کے لیے مختلف سلائوں کو خاص ترتیب سے کرنے کی ضرورت ہوتی ہے۔ نیچے دی

گئی۔ بے ترتیب فہرست کو ترتیب سے لکھیں۔

بے ترتیب فہرست	ترتیب وار فہرست
1- کرتے کے گلے کی تیاری	1-.....
2- کلیوں اور چکوٹی کو جوڑنا	2-.....
3- اگلے اور پچھلے درمیانی پلوں کو جوڑنا	3-.....
4- آستین کلیوں اور چکوٹی کو جوڑنا	4-.....
5- کاج بنانا اور بٹن ٹانگنا	5-.....
6- آستین اور کلیوں کو درمیانی پلے سے جوڑنا	6-.....
سوال نمبر 3- مندرجہ ذیل جملوں میں خالی جگہیں مناسب الفاظ سے پر کریں۔	
1- پترن کو کپڑے پر..... کے رخ پر لگانا چاہیے۔	
2- بٹن لگانے کے لیے کم چوڑی پٹی کرتے کے..... طرف لگائیں۔	
3- کرتے کے گلے میں اوپر کا کاج..... ہوگا اور نیچے کے کاج عمودی ہوں گے۔	
4- درمیانی پلے کے ساتھ کرتے کی کلیوں کو..... طرف جوڑتے ہیں۔	
5- ایک چکوٹی یا ٹکونی کے ساتھ کرتے کی..... کلیاں اور..... آستین جوڑتے ہیں۔	

5- کرنا مکمل کرنا

کرتے کی اصل خوبصورتی اور صحیح فنشنگ اس کو فنشنگ کر کے مکمل کرنے میں ہے۔ فنشنگ میں فالتو دھاگے کاٹنا، استری کرنا، تراپائی کرنا اور کاج بنا کر بننا نکلتا ہے۔ کاج اور بنن آپ درمیانی پلوں کو تیار کرتے ہوئے پہلے بھی کر سکتے ہیں یا پھر آخر میں فنشنگ کے وقت بھی کر سکتے ہیں۔

5.1- فالتو دھاگے کاٹنا

سلائی مکمل کرنے کے بعد چھوٹی قینچی سے تمام فالتو دھاگے گرہ لگانے کے بعد کاٹ دیں۔

5.2- استری کرنا

کرتے کو الٹا کر کے تمام سلائیوں کو اندر کی طرف موڑ کر استری کر لیں تاکہ وہ تراپائی کے لیے تیار ہو جائیں۔ چاک اور گھیرے کو بھی بنان کے مطابق موڑ کر استری کر لیں تاکہ تراپائی میں آسانی رہے۔ (دیکھیں شکل نمبر 9.17)

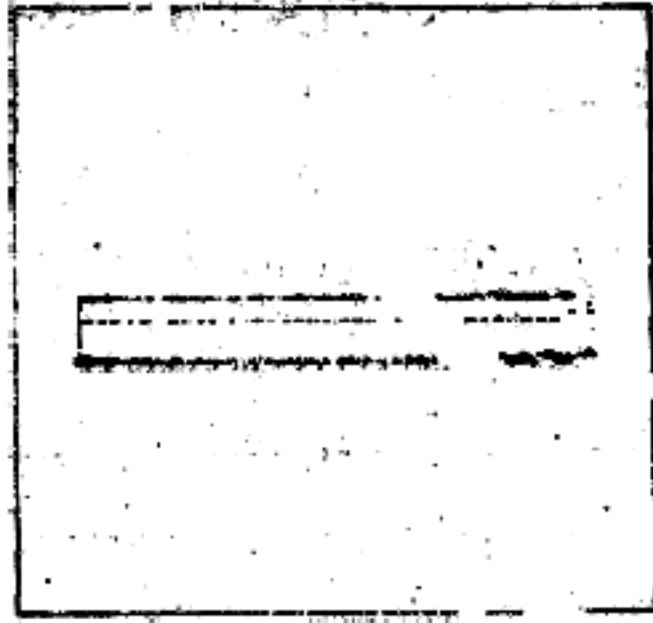


شکل نمبر 9.17 دونوں سلائی کے حق ایک طرف موڑ کر استری کرنا

5.3- تراپائی کرنا

کرتے کی تمام سلائیوں کو موڑ کر ایک طرف سے سلائی کے حق کو تراش لیں اور دوسری سلائی کے حق کو اوپر سے موڑ کر تراپائی کر لیں۔ یہ کام مشین سے بھی کیا جاتا ہے۔ لیکن ہاتھ سے کام میں نفاست آتی ہے اور خوبصورت بھی معلوم ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ باریک کپڑے میں کپڑے کے تار ٹکٹنے کا خدشہ بھی نہیں ہوتا۔

یہ تراپائی بالکل اس طریقے سے کی جاتی ہے جیسے فلیٹ فیل سیون (Flat Fellseam) یہ سیون بنانے کا طریقہ بھی آپ پہلے تفصیل سے ملبوسات کی تیاری حصہ اول کے پونٹ نمبر 3 میں پڑھ چکے ہیں۔ یاد دہانی کے لیے دیکھئے شکل



عمل نمبر 9.18 سلائی کے حق موڑ کر تپائی کرنا

تمام اندر کی سلائیوں کو موڑ کر تپائی کرنے کے بعد گھیرے اور چاک کونٹان کے مطابق موڑ کر تپائی کر لیں۔ اگر گلے کی مغزی کو پہلے موڑ کر تپائی نہیں کیا تو وہ بھی اس وقت کی جاسکتی ہے اس کے علاوہ اگر کالج پہلے نہیں بنائے تو وہ بھی بنائے جاسکتے ہیں اور اس کے مطابق ٹین ٹائکے جاسکتے ہیں۔

آخر میں ایک مرتبہ پھر کرتے کو استری کر کے تمام سلائیوں کو پریس (Press) کر لیں۔

5.4- خود آزمائی نمبر 3

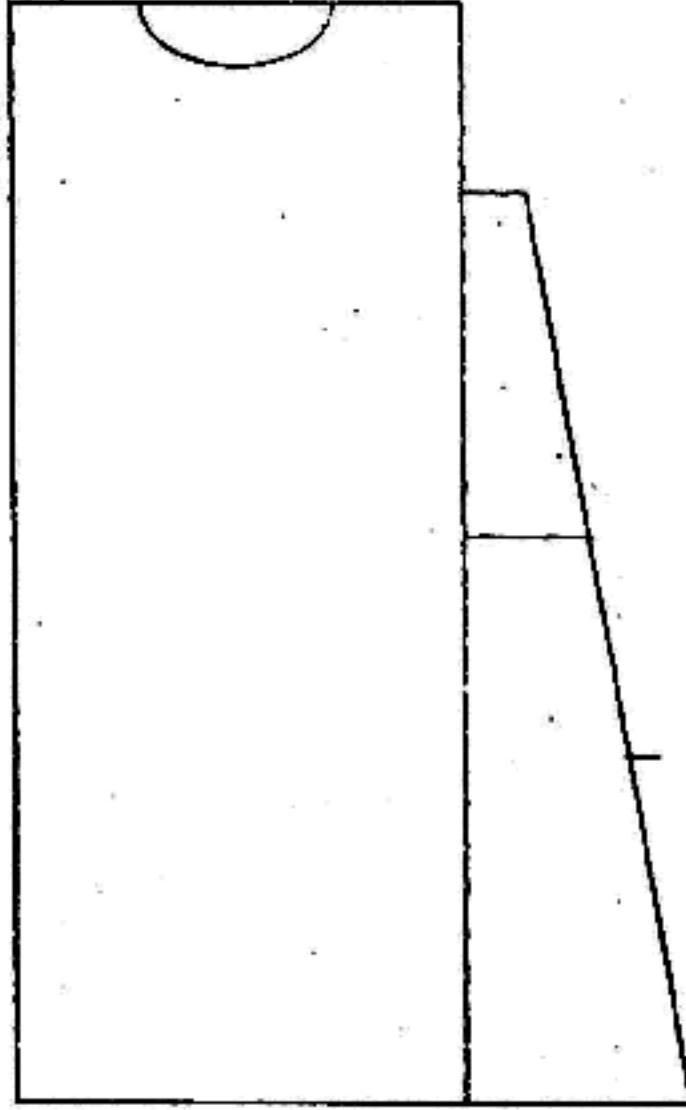
سوال نمبر 1- کرتے کو مکمل کرنے کے لیے کون سے تین عمل کئے جاتے ہیں۔

1- 2- 3-

سوال نمبر 2- کرتے کی سلائیوں کو تپائی سے مکمل کرنے کا طریقہ لکھیں۔

.....
.....
.....
.....
.....

سوال نمبر 3۔ نیچوی گئی کرتے کی مکمل شکل کو مکمل کریں۔



6- جوابات

خود آزمائی نمبر 1

- سوال نمبر 1- (1) کراس بیک یا تیرہ (2) گدی سے کولھے تک کا ناپ (3) کل لمبائی (4) سینہ
(5) کولھے (6) کل لمبائی
- سوال نمبر 2- (1) پانچ (2) پانچ (3) 9 س م (4) چار (5) 1.5 س م

خود آزمائی نمبر 2

- سوال نمبر 1- 1- پترن کو پین کرنا۔ 2- نشانات منتقل کرنا۔ 3- کٹائی کرنا
- سوال نمبر 2- جواب کے لیے سیکشن 4 کا دوبارہ مطالعہ کریں۔
- سوال نمبر 3- 1- گرین 2- بائیں 3- افقی 4- اریب 5- دو ایک

خود آزمائی نمبر 3

- سوال نمبر 1- 1- قاتل تو دھاگے کا ثنا 2- استری کرنا 3- تریپائی کرنا
- سوال نمبر 2- سیکشن 5.3 کا مطالعہ کریں۔
- سوال نمبر 3- شکل نمبر 9.16 سے مدد لیں۔

فرہنگ اصطلاحات

A

Abstract Design	تجربہ دی ڈیزائن
Accessories	لوازمات
Acrylic	ایکریک
Across Back	تیرہ
Activity	سرگرمیاں
Adopted Design	اخذ کردہ ڈیزائن
Adjust	مطابق کرنا۔ ترتیب دینا
Adjustability	مطابق پذیری۔ ترتیب پذیری
Aesthetic Sense	جمالیاتی حس
Ammonia	امونیا
Analysis of Present Wardrobe	موجودہ کپڑوں کا جائزہ
Applique	اپلیک
Apliquer	اپلیکر
Appropriate Dress for Children	بچوں کے لیے موزوں لباس
Apron	اپرن
Armhole	آستین کی کولائی کی جگہ
Armpit	بغل
Asbestos	اسیسٹوس

Avacado Mask

الوا کا ڈوماسک

B

Back Ground

پس منظر

Back Stitch

بجیٹا تکیہ

Baking Soda

بیکنگ سوڈا

Balance

توازن

Banners

بینرز

Beater

بیٹر

Bear's Paw

بیر پا

Benzene

بنزین

Bias

آڑی پٹی

Bib

بب

Blind Wem-Stitch

گم ترپائی

Blend

ملا کر بلیئنڈ

Blouse

بلاوز

Borax

بورکس

Brand's Name

برینڈ کا نام

Brocades

بروکیڈ

Breast

سینہ

Button Hole

کاج، بٹن ہول

C

Carbon Paper

کاربن پیپر

Card Board

کارڈ بورڈ

Caustic Soda	کاسٹک سوڈا
Cellulose Acetate	سیلولوز اسیٹیٹ
Central Panel For Back	درمیانی پلہ پیچھے کے لیے
Central Panel for Front	درمیانی پلہ سامنے کے لیے
Chain Stitch	زنجیری ٹانگہ
Chemical Properties	کیمیائی خصوصیات
Chinese Collar	چینڈ والا کالر
Chlorine	کلورین
Clay or Mud Mask	مٹی کا ماسک
Clearance Sale	موسم کے اختتام پر سیل
Clients	موکل۔ گاہک
Climate	آب و ہوا
Clining	ساتھ لگنے والا یا چپکنے والا
Clipping	کٹ گانے
Clothing Budget	کپڑوں کے لیے مقررہ رقم
Clothing for Infants	شیرخوار بچوں کے لیے لباس
Clothings for Pre-School Children	قبل اسکول جانے والے بچوں کا لباس
Clothings for School Going Children	سکول جانے والے بچوں کا لباس
Combination	ارتباط
Composite	مرکب
Composition	اجزائے ترکیبی
Comfortable Clothes	آرام دہ کپڑے
Coats	کوٹس

Coal Carbonisation	کول کاربونا ئزیشن
Colour	رنگ
Colour Pencil Or Paints	رنگ والی پنسل اور پینٹ
Colour Scheme	رنگوں کی ترتیب
Conditioner	کنڈیشنرز
Control	کنٹرول
Contrast	متضاد
Convex Edges	کولائی کوکٹ لگانا
Cool Colour	ٹھنڈے رنگ
Cosmetics	کاسمیٹکس
Cotton	کاتن
Cushion	کشن
Cowl Neck	اونچے گلے والی قمیض
Crafts	کرافٹس
Cream	کریم
Crease Finish	کرپرفش
Crimps	لمی
Cucumber Mask	کھیرے کا ماسک
Cut work	کٹ ورک
D	
Dacron	ڈیکرون
Dainty	مازک اندام
Daisies	ڈیزی

Darts	ڈارٹس
Decorative	سجاوٹی
Demure	شرمیلی
Denims	ڈنیم
Detail	وضاحت
Detergent	ڈیٹرجنٹ
Dial	ڈائل
Diapers	لنگوٹ
Dignified	باوقار
Directly	بالواسطہ
Disposable Diapers	استعمال کے بعد پھینکنے والے لنگوٹ
Double	ڈبل
Double Breasted	ڈبل بریسٹڈ
Double Chin	موٹی تھوڑی
Double Line	دوہری لائن
Double Needle	دوہری سوئی
Dotted Line	نقطہ والی لائن یا ڈاٹ والی لائن
Drape	لٹکانا
Drapes	لٹکنے والا
Dramatic	ڈرامائی
Draped and Kimono Sleeve	کیمونو اور ڈراپ آستین
Dry Cleaners	ڈرائی کلیئرز
Dutch	ڈچ

Dye	ڈائی (رنگنا)
Dynamic	اثر آفرین
E	
Easy to Wash	دھلائی میں آسان
Economically	معاشی
Effects	تاثرات
Emphasis	کسی شے کی اہمیت
Emphasize	نمیاں کرنا
English	انگش
English Quilting	انگش کوئٹنگ
Eraser	ریڑ
F	
Fabrics	پارچہ جات
Fabric Suggestion	کپڑے کی تجویز
Feathers	پر
Felt	فیلٹ
Fine Art	نفیس آرٹ
Finish	کھل/ختم
Finishing	فٹنگ/ختم
Finishing Processes	ختمی عمل
Fire Proof	غیر آتشگیر
Fitting	فٹنگ والا
Fitness	فٹنس

Fix	فکس
Flares	گھیر
Flannel	فلانلین
Flat	ہموار
Flat Collar	فلیٹ کالر
Flat Fell Seam	فلیٹ فیل سیون
Fold	موڑنا
Form	فورم
Form and Shape	شکل و ہیبت
French Dart	فرنج ڈارٹ
Full	فوری یا فل
Full Length	کل لمبائی
Functional	فکشنل
Fur	فر

G

Gathers	چٹٹیں
Geometrical Design	تجربیدی ڈیزائن
Georgete	جارجٹ
Germany	جرمنی
Golden	گولڈن
Grain Line	گرین لائن
Grid	گرڈ
Gusset	چوکور یا ٹکونی

H

To Handle	سنجھانا
Handle	ہینڈل
Hand Bag or Purse	ہینڈ بیگ یا پرس
Hanger	ہینگر
Hard Board	ہارڈ بورڈ
Harmony	ہم آہنگی
Health is Wealth	تندرستی ہزار نعمت ہے
Herring Bone Stitch	چھلی ٹانگہ
Hinderance	رکاوٹ
Hips	کولھے
Hip Depth	گدی سے کولھے تک کا ناپ
Honey and Lime Mask	شہد اور لیموں کا ماسک
Hydrogen Peroxide	ہائیڈروجن پراکسائیڈ
Hydroscopic Nature	جذب کرنے کی صلاحیت
Hypochlorities	ہائپوکلورائٹ

I

Impurities	کثافتیں
Insulator	انسولیٹر
Intricate	نفیس
Ionic Dyes	آئیونک ڈائی
Ironing Board	استری کا اسٹینڈ
Italian Quilting	ایٹالین کوئٹنگ

J

Jacket	جیکٹ
Jersey Cloth	جرسی کلا تھ
Jute	جوٹ

K

Keratin	کیراٹن
Knife Pleat	نائف پلیٹ
Knit	نٹ
Knitted	نٹی یا نیڈ
Knitting	نٹی

L

Lace	لیس
Lawn	لائن
Leaves	پتے
Leather	چمڑا
Legging	لیگنگ
Lemon Mask	لیموں کا ماسک
Line	لائن
Linen	لینن
Lines	خطوط
Lining	اسٹر۔ لائننگ
Log Cabin	لوگ کیمین
Lustrous	چمک دار

M

Magyar Sleeve	میگازر آستین
Man-Made Fibres	انسانی خود ساختہ ریشے
Manicure Set	مینیکیور سیٹ
Marino Wool	مارینو وولن
Mask	خول
Match	مچ
Measuring Tape	ماپ کافیتہ
Mineral	معدنیات
Mineral Acid	معدنی ایسڈ
Minimum Care	کم سے کم نگہداشت
Minus	منہا (کم کر دینا)
Motif	موٹیف
Mun	من / ماہر نفسیات کا نام

N

Nail Cutter	ناخن تراش
Nail Filer	نیل فائلر
Narrow End	تنگ کونے یا سرے
Natural Or Realistic Design	قدرتی حقیقی یا لچک دار ڈیزائن
Natural Fibres	قدرتی ریشے
Need	ضرورت
Neck Line	گریبان
Night Suit	نامٹ سوٹ یا رات کو پہننے والے کپڑے

Nitric	نائٹریک
Notching	تراشنے
Number of Dresses	کپڑوں کی تعداد
Nylon	نائیلون

O

Open	کھلا
Opening	کھلا حصہ
Organic Acid	نامیاتی ایسڈ
Organdy	آرگینڈی
Organdie and Lace	آرگینڈی اور لیس
Orlan	اورلین
Original Design	اصل ڈیزائن
Out of Date	پرانے
Over Casting	اور کاسٹنگ
Over Lap	اور لپ
Oxidizing Agent	اوکسی ڈائزنگ ایجنٹ

P

Padding	بھرائی
Parallel	متوازی
Patch	پچ
Personality	شخصیت
Peter Pan	پٹرین کالر
Physical Property	طبعی خصوصیات

Pimples and Acne

کھیل اور مہاسے

Pin

پین

Piping

پائپنگ

Plain Weave

سادہ تائی

Pleats

پلیٹ

Pockets

جیبیں

Point

پوائنٹ

Pressure

پریشر

Polyester

پولی ایسٹر

Potassium Per Manganate

پوٹاشیم پرمینگنیٹ

Princes Dart

پرنس ڈارٹ

Printed

پرنٹڈ

Property

مخصوص خصوصیات

Press

پریس

Pressure Foot

مشین کا پریشر فٹ

Psycho physical Published

نفسیاتی و جسمانی مطبوعہ

Puff

پف

Puker

جھول

Pulled Work

تار کشی

Purse

پرس (ہینڈ بیگ)

Q

Quilt

دلائی

Quilted Carry Cot

کولٹیڈ کیری کوٹ

R

Raised Collar	اُبھرے ہوئے کالر
Raglan Sleeve	ریگلین آستین
Rayon	رے آن (ریشے کا نام)
Ready-Made Garments	تیار ملبوسات
Rectangle	مستقل
Regenerated Cellulose	ریجنریٹڈ سیلولوز
Response	جواب
Robe	روب
Rotation	باری باری کرنا
Running Stitch	کچا ناکہ
Rythm	تسلل

S

Safety	تحفظ
Satin Weave	سٹن بنائی
Scarf	سکارف
Scale	سکیل
Scallops	کٹاؤ
Seams	سیون/سلائی
Seam Allowance	سلائی کا حق
Sensitive	احساس
Set-in-Sleeve	کنڈھے کے ساتھ بازو
Setting	سیٹنگ

Shaded	شیدڈ
Shapes	اشکال
Shapes with Movement	متحرک اشکال
Shaping	ساخت
Sharp	ٹوکلا
Sharpener	شارپنر
Shells	سیپ
Shoe Bag	جوتے کا بیگ
Shoulder Pad	شوولڈر پیڈ
Shrink	سکڑنا
Significance	اہمیت
Silk	ریشم یا سلک
Silver	سیلور
Skirt	اسکرٹ
Slanted	ترچھے
Sleeve	آستین
Sleeve Length	آستین کی لمبائی
Soft Pencil	کچی پنسل
Squint	بھینکا پن
Static Shapes a Form	منجمد فورم
Stay Stitch	کچھا نئے
Stem Stitch	ڈنڈی ٹانگہ
Stitches	ٹانگے

Stimulating and Exciting

دلچسپ اور سرور انگیز

Stocking

سٹاکنگ

Strap

چوڑی پٹی

Stuffing

بھرائی

Sturdy

قوی و مضبوط

Style

اسٹائل

Suede

سویڈ

Synthetics

کیمیادی

T

Table Cloth

میز پوش

Table Cover

ٹیمبل کور

Table Mat

ٹیمبل میٹ

Tag

ٹیگ

Tailors

درزی

Tea Cozy

چائے دانے کا غلاف

Teenage years

نوجوانی

Tension

ٹینشن

Tennis Collar

ٹینس کالر

Tetron

ٹترون

Texture

بافت

Thick

موٹا

Thickness

موٹائی

Threads

دھاگے

Tie Rack	ٹائی ریک
Tissue Paper	ٹشو پیپر
Toilet	ٹوائلٹ (بیت الخلاء)
Top	ٹاپ
Tracing paper	ٹریسنگ پیپر
Tracing Wheel	ٹریسنگ ویل
Traits	انسانی خصوصیات
Transparent	ٹرانسپرینٹ شفاف
Trolley Cover	ٹرائی کور
Trapunto Quilting	ٹراپونٹو کوئلنگ
Trim	ٹراشے یا کائے
Turn	ٹرن
Tweed	ٹویڈ
Twil	ٹویل
Twill Weave	ٹویل بیٹائی

U

Under Arm	آستین کی بغل
Under Collar	نیچے والا کالر
Upper	اوپر والا

V

Vegetable	نباتی
Viscose Rayon	ویسکوس رے آن
Visual Expression	تصویری اظہار

Vivacious

تگفتہ و شوخ

V Yoke

دی یوک

W

Waist Coat

ویسٹ کوٹ

Waist Line

کمر

Wall Panel

وال پینل

Wardrobe Planning

وارڈروب کی منصوبہ بندی

Wardrobe

کپڑوں کی الماری

Warm Colors

گرم رنگ

Warapper Gown

لپیٹنے والا گاؤن

Water Fall

پانی کا گرنا آبشار

Wax

موم

Weave

نیچی

Whip Stitch

دپٹا نکتہ

X

Y

Yarn

یارن

Yoke

یوک

Yoke Collar

یوک کالر

Z

Zig Zag

زگ زیگ